ولقد یسرنا القرآن للذکر

قرآنِ حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ سید شبیر احمد

قرآن آسان تحریک - پاکستان

اٰیَاتُهَا ۷

(۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵)

رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے
الْعٰلَمِيْنَ ○	سب جہانوں کا ○
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بڑا مہربان، نہایت رحم والا ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○	مالک روزِ جزا کا ○
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ○
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○	دکھا ہم کو راستہ سیدھا ○
صِرَاطَ الَّذِيْنَ	راستہ ان لوگوں کا کہ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	انعام فرمایا تو نے ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا)
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ع	اور نہ بھٹکنے والے ○

اٰیَاتُھَا ۲۸۶ (۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) رُکُوْعَاتُھَا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ①	الف لام میم ①
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۖ	یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک
فِيْهِ ۛۚ هُدًى	اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں ہدایت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ②	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ②
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	جو ایمان لاتے ہیں غیب پر
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ③	رزق ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ③
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	تم سے پہلے اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۭ④	وہ یقین رکھتے ہیں ④

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ ۵	اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۞ ۵
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے ان باتوں کو ماننے سے انکار کر دیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞ ۶	وہ ایمان نہ لائیں گے ۞ ۶
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مہر لگا دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز	اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر (پڑ گیا ہے) پردہ
وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞ ۷ ع	اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ۞ ۷
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۞ ۸	اور آخرت کے دن پر حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ۞ ۸
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے
وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞ ۹	لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ۞ ۹
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ	ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہذا اور بڑھا دیا ان کا
اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ	اللہ نے مرض اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۞ ۱۰	بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ۞ ۱۰
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں،
قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۞ ۱۱	تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ۞ ۱۱
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے،

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾
صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

مگر انہیں شعور نہیں ﴿۱۲﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
ایمان لائے بیوقوف خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں
بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿۱۳﴾
اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾
(جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے انہیں
کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۶﴾
ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو
تو سلب کر لیا اللہ نے ان کا نور اور چھوڑ دیا ان کو
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿۱۷﴾
بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾	نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿١٨﴾
اَوْ كَصَيِّبٍ	یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے
مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ	آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک
وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ	اور چمک، ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ	کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے،
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ	اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے
بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾	ان منکرینِ حق کو ﴿١٩﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ ۭ	قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی،
كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ	جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں
وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ	اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَھَبَ بِسَمْعِهِمْ	حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا ان کی سماعت
وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	اور بصارت ہی کو، یقیناً اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع	پوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾	تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿٢١﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً	اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی،
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ	پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)
وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾	درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿۲۲﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا	اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ	ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت
مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ	اس کی مانند اور بلا لو اپنے سب حمایتیوں کو بھی
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾	اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۲۳﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا	لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ	تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان
وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾	اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿۲۴﴾
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ	جب بھی دیا جائے گا انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل
رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا	کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں
مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا انہیں پھل ملتا جلتا۔
وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ	اور ان کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا	بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ	کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ	اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے،
مِن رَّبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ	ان کے رب کی طرف سے (آیا) ہے لیکن وہ لوگ جو
كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ	ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مراد ہے اللہ کی
بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ وقف لازم	ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے
كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ	بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعے سے بہتوں کو۔
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (٢٦)	اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو (۲۶)
الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ	جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا	مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ	کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا
وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ	اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔
أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (٢٧)	یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اٹھانے والے (۲۷)
كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ	کیسے کفر کا رویہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم
أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ	بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں
ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ	پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٨)	پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم (۲۸)
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،
جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ	سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢٩) ع ۳	سات آسمان اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے (۲۹)
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ	اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً	کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔
قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا	تو انہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں
مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ	(خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ
وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ	اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾
وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا	اور سکھائے اللہ نے آدم کو نام سب (چیزوں کے)،
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے
بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣١﴾	نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾
قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا	انہوں نے عرض کیا: پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر
مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ	اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٣٢﴾
قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام ان کے،
فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	پھر جب بتا دیے آدم نے فرشتوں کو نام ان سب کے،
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي	تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی
أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؟
وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ	اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾	اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿٣٣﴾
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى	تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا
وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۴	اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ۝۳۴
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور ہم نے کہا اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۵	اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ۝۳۵
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ	پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا	اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا	اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	اتر جاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ	اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا
اِلٰى حِيْنٍ ۝۳۶	ایک وقتِ خاص تک ۝۳۶
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ	پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	(اور توبہ کی) تو قبول کرلی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۳۷	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ۝۳۷
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا	ہم نے کہا، اتر جاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى	کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ	سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۳۸	اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ۝۳۸
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۹﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ	اے اولادِ یعقوب! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا	عطا کی تھی میں نے تم کو اور پورا کرو تم
بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ	اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾	وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿۴۰﴾
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ	اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے،
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ	جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا	اور نہ بنو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾	میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿۴۱﴾
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾	اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿۴۲﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾	اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ	کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ	اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتاب اللہ کی۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾	تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿۴۴﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ	اور مدد لو صبر سے اور نماز سے۔
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	اور بیشک یہ بہت گراں ہے

الربع

إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾	سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿۴۵﴾
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ	جو سمجھتے ہیں کہ انہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور
وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾	اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۴۶﴾
يٰبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ	اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ	عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾	تمہیں فضیلت بخشی تھی اہلِ جہان پر ﴿۴۷﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ	اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے
شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ	ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش
وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں کوئی (اور)
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور نہ ہی انہیں مدد پہنچے گی ﴿۴۸﴾
وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں
يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ	ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	تمہاری عورتوں کو اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۴۹﴾
وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،
فَأَنْجَيْنٰكُمْ وَأَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۰﴾
وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰؑ کے بعد
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (51)	اور تم ظلم کر رہے تھے (51)
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (52)	تاکہ تم شکر گزار بنو (52)
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ	اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (53)	تاکہ تم ہدایت حاصل کرو (53)
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے: اے میری قوم!
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ	یہی ہے بہتر تمہارے حق میں، تمہارے خالق کے نزدیک۔
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (54)	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا (54)
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور جب تم نے کہا اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آ لیا تم کو ایک کڑکے نے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (55)	تمہارے دیکھتے دیکھتے (55)
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (56)	تاکہ تم شکر گزار بنو (56)
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ	اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا	من و سلویٰ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا	عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور ناشکری کر کے نہیں بگاڑا انھوں نے ہمارا کچھ
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۵۷)	بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے (۵۷)
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ	اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کر دیں گے ہم خطائیں تمہاری
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (۵۸)	بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو (۵۸)
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا	مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا	جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے لہٰذا نازل کیا ہم نے
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ	ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۵۹) ع	بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے (۵۹)
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا	اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ	کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر، سو پھوٹ نکلے
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ	اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا	اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۶۰)	زمین میں فساد پھیلاتے (۶۰)
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ	اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم
عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا	ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا	اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا	اگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ	گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ	کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ	بہتر ہے؟ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ	تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے، اور مسلط ہو گئی
عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ	ان پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لیے ہوا کہ وہ
كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ	انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا	نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۝۶۱ ع	کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ۝۶۱
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ	یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی (ان میں سے) جو بھی
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا	ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور کیے اس نے نیک کام
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	تو ان کے لیے ہے اجر ان کا اُن کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ	اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لیے اور نہ وہ
یَحْزَنُوْنَ ۝۶۲	کبھی غمگین ہوں گے ۝۶۲
وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا	اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا	تمہارے اوپر کوہِ طور کو، (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا	اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿۶۳﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا	پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ	اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾	تباہ و برباد ﴿۶۴﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ	اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا	توڑا تھا تم میں سے 'سبت' کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے
لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾	ان سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿۶۵﴾
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا	اس طرح بنا دیا ہم نے اس واقعہ کو باعثِ عبرت
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا	ان لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے
وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً	اور ان کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾	ڈرنے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا	حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ کہنے لگے،
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾	اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿۶۷﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ بولے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ	کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰؑ نے کہا
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ	بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی

وَلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور نہ بچھیا (بلکہ) اوسط عمر کی، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ (۶۸)	لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جا رہا ہے (۶۸)
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا ؟
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	موسیٰؑ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ	زرد رنگ کی، ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے
النّٰظِرِيْنَ (۶۹)	دیکھنے والوں کا (۶۹)
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ	کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو ؟ بیشک گائے
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ	مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر اور بیشک ہم اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ (۷۰)	چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پالیں گے (۷۰)
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	موسیٰؑ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ	جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو، صحیح وسالم،
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	بے داغ۔ کہنے لگے، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات
فَذَبَحُوْهَا	بالآخر ذبح کر دیا انہوں نے اسے
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ (۷۱)	اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے (۷۱)
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ	اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم
فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ	اس کے بارے میں اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾	اس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ﴿۷۲﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ	لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ	(دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ﴿۷۳﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر سخت ہوگئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ	گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)
وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ	اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں
مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا	جن میں سے نہریں اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا	پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی اور ان میں تو
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾	اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۷۴﴾
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ	(اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقّع رکھتے ہو کہ
يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ	ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ	حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سُنتا ہے
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ	اللہ کا کلام پھر ردّوبدل کر دیتا ہے اس میں،
مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بوجھتے ﴿۷۵﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لاچکے ہیں (محمدؐ پر)
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا	تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں، کیا بتادیتے ہو تم مسلمانوں کو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾	تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۷۶﴾
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾	وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿۷۷﴾
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں ایک گروہ ان پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ﴿۷۸﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ	پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ	تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں
هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ	یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	حقیر معاوضہ۔ سو تباہی ہے ان کے لیے اس کی بنا پر جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ	لکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے ان کے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ﴿۷۹﴾
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ	اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ	کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے؟
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾	ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ ﴿۸۰﴾

النصف

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ	کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو
خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٨١)	وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ (٨١)
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل بھی
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی ہیں اہلِ جنّت،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٨٢) ع ٩	وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ (٨٢)
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ	کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ
اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى	حسن سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں
وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا	اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات
وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ	اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ۔
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے
وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (٨٣)	اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے (٨٣)
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ	اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (٨٤)	پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو (٨٤)
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز	اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے،
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ	چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے۔

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى	اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ	تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر حالانکہ سرے سے حرام تھا
عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ	تمہارے لیے ان کا نکالنا ہی۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ؟
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے
اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	سوائے رسوائی کے، دنیاوی زندگی میں
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ	اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ	سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٨٥	بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ۝٨٥
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز	دنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٨٦	اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی ۝٨٦
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا	اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے
مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا	بعد موسیٰؑ کے رسول اور عطا کیں ہم نے
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ	عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا	روح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب بھی
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا	آیا تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو
لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	خلاف تھے تمہاری خواہشات نفس کے تو تم سرکش ہو گئے

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾	پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿۸۷﴾
وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ؕ	اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ	نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ	تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ	اور ان کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا	کافروں پر۔ پھر جب آ گیا ان کے پاس وہ جس کو
عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ	انہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اسے
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	پس پھٹکار اللہ کی ان منکروں پر ﴿۸۹﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا	بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے انہوں نے
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا	اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا	اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن)
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے
بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ	(اللہ کے) پے در پے غضب میں اور کافروں کے لیے ہے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾	عذاب ذلت آمیز ﴿۹۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ	نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو

أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ
وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو
اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے
اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں
قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے
اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿٩١﴾
اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
پھر بھی پوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو
موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٩٢﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو
اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکام الٰہی)
انہوں نے کہا، سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں۔
اور رچ بس گیا تھا ان کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔
تم کہہ دو بہت ہی برے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو
تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿٩٣﴾
ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر
اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،
تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿٩٤﴾
اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے یہ لوگ موت کی کبھی بھی،

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	بسبب ان (گناہوں) کے جنھیں آگے بھیج چکے ہیں (کما کر) یہ اپنے ہاتھوں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵	اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ۝۹۵
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ	اور یقینًا پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص
عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ	جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ	چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ	حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اس کو عذاب سے
اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی اور اللہ دیکھ رہا ہے
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶	اس کو جو یہ کر رہے ہیں ۝۹۶
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ	کہہ دو! جو شخص ہے دشمن جبریلؑ کا
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ	(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریلؑ ہی نے تو اتارا ہے قرآن
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا	تمہارے قلب پر، اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۹۷	اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہل ایمان کے لیے ۝۹۷
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ	اور اس کے رسولوں کا اور جبریلؑ و میکائیلؑ کا،
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۹۸	تو بیشک اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا ۝۹۸
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ	اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو
بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ	صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے
بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝۹۹	ان کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ۝۹۹

أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا	کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا
نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ	تو اٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٠	حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ۝۱۰۰
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	تصدیق کرتا ہوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو پھینک دیا ایک گروہ نے ان میں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ	دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١	پس پشت، اس طرح کہ گویا وہ (اسے) جانتے ہی نہیں ۝۱۰۱
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا	اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے
الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ	شیاطین، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ	کفر کیا، سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) (اس علم) کے جو
اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ	نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ	یعنی ہاروت اور ماروت پر، حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ	کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ	ایک آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ	ان دونوں سے ایسی چیز کہ جدائی ڈال دیں وہ اس سے
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ	مرد اور اس کی بیوی کے درمیان حالانکہ وہ نہیں
بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے،

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ	اور سیکھتے تھے یہ لوگ (ان سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں انہیں،
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ	لیکن نفع بالکل نہ دیں حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بیشک جو
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف	اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ۔
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا	اور یقیناً بہت ہی بری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے
بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۲﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ	اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ	اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔
ع ۱۳ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو "راعنا"
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ	بلکہ کہا کرو "انظرنا" اور توجہ سے سُنا کرو
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور کافروں کے لیے ہے عذاب، دردناک ﴿۱۰۴﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ	اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۰۵﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا	نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ	تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾	کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ	بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں ہے تمہارا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار ؟ ﴿۱۰۷﴾
اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ	پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰی	اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰؑ سے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے پہلے اور جس نے اختیار کیا کفر
بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾	ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿۱۰۸﴾
وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہل کتاب میں سے
لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ	کہ کاش ! واپس پھیر دیں تم کو
مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد تمہیں، پھر کافر بنادیں،
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	بعد اس کے کھل کر سامنے آگیا ہے ان کے حق۔
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰی	سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو یہاں تک کہ
یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ	اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی،
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	پالو گے اسے اللہ کے ہاں۔ بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾	ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾

الثلثة

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ
الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى
فِیْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ

اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا
جنّت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی۔
یہ باتیں ان کی تمنائیں ہیں ان سے کہو پیش کرو
دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿۱۱۱﴾
ہاں بلاشبہ! جس نے سرِ تسلیم خم کر دیا اللہ کے حضور
اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾
اور کہتے ہیں یہودی نہیں ہیں نصرانی
کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی،
نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے بھی، جو
کچھ نہیں جانتے، ان ہی کی سی بات، لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا
ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں میں
اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے
ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
کہ داخل ہوں مسجد میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے ہے

فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ	دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	عذاب عظیم ﴿۱۱۴﴾
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ	اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	سو جس طرف بھی تم رخ کرو اسی طرف ہے رخ اللہ کا۔
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ	اور انہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ	پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)، حقیقت یہ ہے کہ اسی کا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	سبھی ہیں اس کے مطیعِ فرمان ﴿۱۱۶﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا	موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا اور جب
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ	فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا	اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں
يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ	کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس
اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	ان ہی کی سی بات، ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ	بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے
يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	جو صاحبِ یقین ہیں ﴿۱۱۸﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	(اس سے بڑی نشانی اور کیا ہو گی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ	علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر
وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہل دوزخ کے بارے میں ﴿۱۱۹﴾
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ	اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی
وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ	اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے۔
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ	تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔
وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ	اور اگر کہیں پیروی کر لی تم نے ان کی خواہشات کی
بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ	وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب (جو) پڑھتے ہیں اسے
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ	جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں
بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اس پر اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ
فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	سو وہی ہیں نقصان اٹھانے والے ﴿۱۲۱﴾
يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ	اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت
الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ	جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	فضیلت بخشی تھی تمہیں اہل جہاں پر ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ	اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی
عَنْ نَّفْسٍ شَيْـــًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا	کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا	بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے
شَفَاعَةٌ وَّلَا ھُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ	اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے
فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ	اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں تو ارشاد ہوا بیشک میں
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ	بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا ، ابراہیمؑ نے عرض کیا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ	اور کیا میری اولاد میں سے بھی ؟ فرمایا نہیں پہنچے گا
عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	میرا وعدہ ظالموں کو ﴿۱۲۴﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے
وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	اور امن کی جگہ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقام ابراہیمؑ کو
مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ	نماز پڑھنے کی جگہ ۔ اور تاکید کی ہم نے
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا	ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو ، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں ،
بَيْتِىَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ	میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾	اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب دعا کی ابراہیمؑ نے اے میرے رب ! بنا دے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ	اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ	ہر قسم کے پھلوں کا ، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ	اور روز آخر پر ۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ	فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی ، مگر قلیل ، پھر گھسیٹوں گا اس کو
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾	دوزخ کے عذاب کی طرف اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا	بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی ۔ (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب !

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪	اور ہماری نسل میں سے (اٹھا) ایک امّت جو مطیعِ فرمان ہو تیری
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول ان ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ	(جو) پڑھ کر سنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے ان کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ	کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو۔
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ۱۵ ع ۹	بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا	اب کون ہے جو انحراف کرے گا ملّتِ ابراہیمؑ سے بجز
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور بیشک ہوگا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ	(وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے
اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	کہ مسلم ہو جا، اس نے (فوراً) کہا میں فرمانبردار ہو گیا ربِّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾
وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ	اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے
بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ	اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ	بیشک اللہ نے منتخب فرما لیا ہے تمہارے لیے اس دین کو

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿١٣٢﴾	لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مسلمان ﴿١٣٢﴾
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ	کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا یعقوبؑ کی
الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	موت کا وقت۔ جب پوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	کہ کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد؟
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	ان سب نے کہا: عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی
وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ	اور تیرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾	جو الٰہِ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٣﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا	یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا۔ ان کے لیے ہے
مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	جو انھوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾	اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ﴿١٣٤﴾
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ	کہہ دو! نہیں، بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿١٣٥﴾
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ	(مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ۖ وَنَحْنُ	نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا	تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ	وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں
اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾	اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ	اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا رنگ (اچھا ہے
مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ	کہو: کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا	رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خالص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿۱۳۹﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ	کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ	ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ
وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ	اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی ۔
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ	کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے
مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ	اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿۱۴۰﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ	یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائیگا
عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶	کہ وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ	ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ
مَا وَلّٰىهُمْ	کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں کے رخ کو
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ	ان کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے) یہ جس پر کہو (اے نبیؐ)
لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ	اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلاتا ہے وہ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿۱۴۲﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا	اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک امتِ معتدل
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ	تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا	رسول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے
الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ	وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ	کہ کون پیروی کرتا ہے رسول کی اور کون پھر جاتا ہے
عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اپنے الٹے پاؤں اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ	سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ	اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾	بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ	بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے چہرے کا
فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً	آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف
تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ	جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم اپنا رخ طرف
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	مسجد حرام کے اور جہاں بھی ہو تم پھیر لیا کرو
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ	اپنے رخ (نماز میں) اسی کی جانب اور بیشک وہ لوگ جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	دی گئی کتاب الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	ان کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	ان کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی
وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہیں ہے ان میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ	دوسرے گروہ کے قبلے کی اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ	ان کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہو گے ظالموں میں سے ﴿۱۴۵﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو لیکن کچھ لوگ ان میں سے
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	چھپاتے ہیں حق کو جانتے بوجھتے ﴿۱۴۶﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۷﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ	اور ہر ایک کے لیے ہے رخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ
مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	منہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں۔
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا،
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾

وقف لازم

وقف منزل

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ	مسجد الحرام کی طرف اور بیشک یہی حق ہے
مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	تمہارے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾	اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۴۹﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا	مسجد الحرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی
كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۙ	ہو تم تو موڑو اپنے رخ اسی کی جانب
لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ ق	تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ	سوائے ان کے جو بے انصاف ہیں ان میں سے
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ	سو نہ ڈرو تم ان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرو
وَلِأُتِمَّ	اور (مسجد الحرام کی طرف رخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پورا کروں میں
نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ ۙ	اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۰﴾
كَمَا أَرْسَلْنَا	(یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیساکہ بھیجا ہم نے
فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ	تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں
آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ	ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ	کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو
مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ ۛ	وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي	پس یاد رکھو تم مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکرگزار بنو میرے
وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾	اور نہ کرو ناشکری میری ﴿۱۵۲﴾

نصف الحزب

ع ١٨

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے
وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (۱۵۳)	اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۱۵۳)
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ	اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مردہ
بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (۱۵۴)	بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں (۱۵۴)
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ	اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ	اور (مبتلا کر کے) نقصان میں مال و جان کے
وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (۱۵۵)	اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو (۱۵۵)
الَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت
قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ (۱۵۶)	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۵۶)
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ہیں عنایتیں ان کے رب کی
وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (۱۵۷)	اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں (۱۵۷)
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ	سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ	تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ	اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۱۵۸)	تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا (۱۵۸)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے
مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا	واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ	کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے
فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے ان پر اللہ بھی
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ (۱۵۹)	اور لعنت کرتے ہیں ان پر سب لعنت کرنے والے (۱۵۹)
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ	اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ
اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا	معاف کر دوں گا میں ان کو اور میں ہی تو ہوں
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۱۶۰)	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا (۱۶۰)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر (کا رویہ اختیار) کیا اور مر گئے کافر ہی
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ (۱۶۱)	اور انسانوں کی، سب کی (۱۶۱)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ	ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (۱۶۲)	ان کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی (۱۶۲)
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (۱۶۳)	نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا (۱۶۳)
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا	اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو
يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ	آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعہ سے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا	زمین کو مردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ	اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	و زمین کے یقیناً ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	عقلمندوں کے لیے ﴿۱۶۴﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ	اللہ کے سوا دوسروں کو اللہ کا مدمقابل محبت کرتے ہیں ان سے
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ	ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو
اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو۔
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا	اور کاش سوجھ جائے ان ظالموں کو
اِذْ	(آج ہی وہ کچھ جو سوجھنے والا ہے انہیں) اس وقت جب
يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ	دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے
جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ	ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ
شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾	بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۶۵﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی
مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا	اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾	عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿۱۶۶﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا	اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے
كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ	ایک موقع پھر (دنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے انھوں نے ہم سے۔
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ	اس طرح بتا دکھائے گا اللہ ان کے اعمال کو حسرت و پشیمانی
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع ۲۰	اُن کے لیے اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿۱۶۷﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ	اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں،
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی۔
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾	بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ	وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا
وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۱۶۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو ان (احکام) کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ	نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے
مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	ان (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو۔
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ	کیا پھر بھی کہ ہوں ان کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ	اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے
الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً	کوئی شخص پکارے ان کو جو نہیں سنتے (کچھ) سوائے پکارنے
وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ	اور چلانے کے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ	جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ	اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مردار، خون،
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ	خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	(نام) غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو
وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾	بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ	اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾	اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۷۴﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ	یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾	سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾	وہ ضد میں بہت دور جا نکلے ہیں ﴿۱۷۶﴾
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نہیں ہے نیکی یہی کہ کر لو تم اپنے چہرے

قَبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ	اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى	اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو
وَالْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ	اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو
وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ	اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ	اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ	جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت یہی
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	لوگ ہیں راست باز اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿۱۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ	اے ایمان والو! فرض کر دیا گیا ہے تم پر
الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	قصاص لینا مقتولوں کا (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ	اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں عورت کے۔
فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ	سو وہ شخص جس کو معاف کر دیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے
شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ	(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ	اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے یہ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ	پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾	دردناک عذاب ﴿۱۷۸﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو (خونریزی سے) ﴿۱۷۹﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ	فرض کردیا گیا ہے تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی کی
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ	موت (کی گھڑی) اگر چھوڑے مال۔ وصیت کرنا
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۱۸۰﴾
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ	پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس
اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾	ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ	حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرادے ان کے درمیان
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا
رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾	اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ	اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ	روزے جیسے فرض کیے گئے تھے ان لوگوں پر جو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾	تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ	چند دن ہیں گنتی کے پھر اگر کوئی ہو تم میں سے
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ	دوسرے دنوں میں اور ان لوگوں پر جو

ع ۲۲

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ	طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ	کھانا کھلانا ایک مسکین کو پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا	کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے اور یہ کہ روزہ رکھو تم
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾	بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿١٨٤﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ	رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ	اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے
الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ	اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں۔
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ	دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ) چاہتا ہے
اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ	اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے
الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اس نے تم کو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾	اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿١٨٥﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ	اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ	تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں جواب دیتا ہوں میں
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ	پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ	تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (۱۸۶)	تاکہ وہ راہ راست پالیں (۱۸۶)
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ	بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ وہ لباس ہیں
لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ	تمہارے لیے اور تم لباس ہو ان کے لیے جانتا ہے اللہ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ	سو عنایت فرمائی اس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا	لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى	مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪	(رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ	اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو
فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	پس نہ نزدیک جانا تم ان کے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (۱۸۷)	اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں (۱۸۷)
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا	اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ	کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؑ (۱۸۸)	حالانکہ تم جانتے ہو (۱۸۸)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں ۔
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ	کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا	اور حج کے اوقات کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱۸۹)	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ (۱۸۹)
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ	لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (۱۹۰)	بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو (۱۹۰)
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم انہیں
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ	اور نکال دو تم انہیں جہاں سے نکالا ہو انہوں نے تم کو
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ برا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور نہ لڑو تم ان سے مسجدِ حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ	جب تک کہ (نہ لڑیں) وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)،
فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ (۱۹۱)	تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی (۱۹۱)
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،
رَّحِيْمٌ (۱۹۲)	ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے (۱۹۲)
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور جنگ کرو ان سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا	اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے پھر اگر باز آجائیں وہ

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹۳	تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ۝۱۹۳
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى	اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا	تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۹۴	اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ۝۱۹۴
وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۖ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ	(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۹۵	بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ۝۱۹۵
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے پھر اگر
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ	کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جو میسر آجائے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا	کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا ہو اسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ تَمَتَّعَ	پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اٹھائے
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ	عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ	تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ	اور سات روزے جب (گھر) لوٹے یہ ہوئے
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ	پورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،
لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	نہ ہو جس کا گھر بار
حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا	مسجد حرام کے قریب۔ اور ڈرتے رہو
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۹۶ ع	بہت سخت ہے عذاب دینے میں ۱۹۶
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے
فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	ارادہ کرلیا ان مہینوں میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ	تو جائز نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق وفجور
وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا	اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم
مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا	کوئی نیک کام جانتا ہے اسے اللہ اور زادِ راہ لے کر چلو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ؗ	کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ۱۹۷	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ۱۹۷
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ	رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے پھر جب (واپس) چلو تم
مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ	مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر۔ اور ذکر کرو اللہ کا
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ	اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ

ع ۲۴

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

النصف

تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾
علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے
روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے۔
بیشک اللہ معاف فرمانے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾
پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا
جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔
سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں
ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰۰﴾
اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی
اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿۲۰۱﴾
یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے حصہ ان کی کمائی کا
اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۲۰۲﴾
اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ
اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی
(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (٢٠٣)	اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے (٢٠٣)
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ	اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو
قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس کی باتیں دنیاوی زندگی کے اعتبار سے
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ	اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اس کے دل میں ہے
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (٢٠٤)	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے (٢٠٤)
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى	اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دھوپ کرتا ہے
فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ	زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے
الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ	کھیتی کو اور نسل کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (٢٠٥)	حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو (٢٠٥)
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ	تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے
جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (٢٠٦)	جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے (٢٠٦)
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ	اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ	اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ (٢٠٧)	اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر (٢٠٧)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ	اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں
كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (٢٠٨)	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (٢٠٨)
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ	پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس

اَلْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	واضح احکام تو جان رکھو کہ
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾	بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	خود اللہ ابر کے سائبانوں میں فرشتے ساتھ لیے
وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾	لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿۲۱۰﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ	پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے ان کو
مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُّبَدِّلْ	کھلی کھلی نشانیاں، اور جو کوئی بدل دے
نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ	اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آ چکی ہو وہ اس کے پاس
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۲۱۱﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا م وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں، اور وہ لوگ جو متقی ہیں
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَاللّٰهُ	برتر ہوں گے ان سے قیامت کے دن (رہا دنیا کا رزق، تو اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۲۱۲﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف	تھے سب انسان ایک ہی امت۔
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	پھر ان میں اختلافات ہو گئے، تو بھیجے اللہ نے انبیا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص وَاَنْزَلَ	بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ	ان کے ساتھ اپنی کتاب، مبنی برحق تاکہ فیصلہ کرے وہ

ع ۲۵

وقف لازم

بَیْنَ النَّاسِ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ	لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ، جن میں۔
وَمَا اخْتَلَفَ فِیْهِ اِلَّا الَّذِیْنَ	اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں
اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ	دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آچکے تھے ان کے پاس
الْبَیِّنٰتُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ۚ فَهَدَی اللّٰهُ	واضح احکام محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں
اخْتَلَفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ	اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ، حق کی اپنے حکم سے
وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۲۱۳	سیدھے راستے کی ۲۱۳
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا	پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم
الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ	جنّت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ	ہو گزرے ہیں تم سے پہلے پہنچی ان کو تنگ دستی
وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰی	اور مصیبت والم اور وہ ڈول گئے حتیٰ کہ
یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ،
مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	کب آئے گی مدد اللہ کی؟
اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ۲۱۴	(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ۲۱۴
یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ	پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟
قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ	کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،
وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ	رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں، مسکینوں
وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ	اور مسافروں کے لیے اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾	تو بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٢١٥﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ	اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم
شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بری تمہارے حق میں اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾	اور تم نہیں جانتے ﴿٢١٦﴾
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	پوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ	کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟) کہو جنگ کرنا اس میں
كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بڑا گناہ ہے لیکن روکنا اللہ کی راہ سے
وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ	اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجدِ حرام سے
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ	اور نکال دینا اہلِ حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ	اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی بڑا گناہ ہے
مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل سے بھی اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ	یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ	اگر ان کا بس چلے اور جو شخص پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ	تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے
وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ	کافر ہی تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے
اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	اُن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا	اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ (۲۱۷)	ہمیشہ رہیں گے (۲۱۷)
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ
يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ	اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۱۸)	بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے (۲۱۸)
يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ	پوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا۔
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ	کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں
لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ	لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے۔
وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ	اور پوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)
قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	کہو جو زائد ہو (ضرورت سے)، اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (۲۱۹)	اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو (۲۱۹)
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ	(غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔
وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ	اور پوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں کہو جس میں ہو بھلائی
لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	ان کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اکٹھا کر لو
فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	تو بہر حال وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ	کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقت ڈال دیتا، بیشک اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۲۰)	زبردست اور بڑی حکمت والا ہے (۲۲۰)
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ	اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن لونڈی
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ	کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں
وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن غلام
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ	کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں ۔
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ	یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ
يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ	بلاتا ہے جنّت اور مغفرت کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ	اپنے اذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾	لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿٢٢١﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ	اور پوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں کہہ دو
هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ	وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایّام حیض میں
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ	اور نہ قربت کرو ان سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ	پھر جب خوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے بیشک اللہ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ	پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾	پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿٢٢٢﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ	تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں
اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ	جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں

تُلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ	پیش ہونا ہے اس کے حضور اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبر)
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے
اَنْ تَبَرُّوْا	اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے،
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ	پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	اور اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ	نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا	لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان (قسموں) پر جو
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	تم دل سے کھاتے ہو اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی،
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ	مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کر لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲۶﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اگر ارادہ کر لیں طلاق کا تو بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾
وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	انہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اس (مُدّت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ	اگر وہ چاہیں صلح کرنا اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں
مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪	ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق
وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔
وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۲۲۸	اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۲۲۸
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ	طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے
اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ	یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے اور نہیں جائز ہے
لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ	تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو انہیں
شَیْــًٔا اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ اَلَّا	کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ
یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ	قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔ پھر اگر
خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا	ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر
فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ	اس (معاوضہ) میں جو بطور فدیہ دے عورت۔ یہ ہیں
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم ان سے
وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۲۹	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ۲۲۹
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ	تو نہیں حلال ہوگی وہ اس کے لیے اس کے بعد
حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ؕ	جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا

۲۸ ع ۱۴

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ	پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کر لیں ایک دوسرے کی طرف
اِنْ ظَنَّآ اَنْ	بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ
يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ	قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ــــ اور یہ
حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾	ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿۲۳۰﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ	پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو انہیں
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪	اچھے طریقے سے یا رخصت کر دو انہیں اچھے طریقے سے
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ	اور مت روکے رکھو انہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کر سکو
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اوپر
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ	اور مت بناؤ احکام الٰہی کو ہنسی کھیل
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ	اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع ۲۹ ۱۳	سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	پھر پوری کر لیں وہ اپنی عدت تو مت روکو انہیں

اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ	اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ	اس حکم کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ	یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٢٣٢﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ	دو سال پورے اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو
الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	دودھ پلانے کی مدت اور باپ کے ذمہ ہے
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	ان کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق،
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا	نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ	اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمہ داری) ہے
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا	اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ	باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں
عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا	ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی دایہ سے)
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ	اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ ادا کرو تم
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا	جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق اور ڈرتے رہو
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾	جو کچھ تم کرتے ہو اسے پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ	اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ	بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	مہینے اور دس دن پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدّت
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ	تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ	اپنے حق میں دستور کے مطابق اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾	تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ	اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۚ	پیغامِ نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں ۔
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہوگے ان کے بارے میں
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ	لیکن نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر البتہ یہ کہ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا	کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۚ	عقدِ نکاح کا جب تک کہ نہ پوری ہو جائے مدت
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾	اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ﴿۲۳۵﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ	قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے انہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے
فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ	مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو انہیں ـــــ جو خوشحال ہو (وہ دے)

ع ۳۰ ۱۴

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾	یہ دینا دستور کے مطابق ہو لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿۲۳۶﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ	اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم انہیں
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً	جبکہ مقرر کر چکے تھے تم ان کے لیے مہر
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تو (دینا ہوگا) آدھا مہر اِلّا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر)
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ	یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا	عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق)
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا
بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	ایک دوسرے کے ساتھ بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾	تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾
حٰفِظُوْا عَلَي الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ	حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی
وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾	اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿۲۳۸﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا	پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے
اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آجائے
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ	اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ	بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ	نان ونفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر
فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں
مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۲۴۱﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع ۳۱ ۱۵	تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۲۴۲﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ	اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں
حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ قف	موت کے ڈر سے تو حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ	پھر ان کو زندہ کر دیا بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	انسانوں پر مگر اکثر لوگ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾	شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ	قرض حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ	کئی گنا بڑھانا اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے

وقف لازم

وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾	اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۴۵﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بھلا نہیں دیکھا تم نے سردارانِ بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ	موسیٰؑ کے بعد جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا	کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں۔
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ	نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ	جنگ کا تو تم نہ لڑو۔ کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں
اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا	کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں
مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ	ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے۔
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا	پھر جب حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو سب پھر گئے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ	سوائے چند ایک کے اُن میں سے اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾	خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿۲۴۶﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ	تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہو سکتا ہے
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ	اُسے حقِ حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ	حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اسے
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ	بہت سی دولت۔ نبی نے کہا بیشک اللہ نے
اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً	فضیلت دی ہے اسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ	علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ	اپنا ملک جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہے
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۴۷	وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ۝۲۴۷
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ	یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہو گی
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ	تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں
مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ	جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ	ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۴۸ ع ۱۶	اگر ہو تم مومن ۝۲۴۸
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ	تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ	سو جو شخص پیئے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ	اور جو نہ پیئے گا اسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ	ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا	مگر پی لیا انہوں نے اس میں سے (سیر ہو کر) سوائے
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ	گروہِ قلیل کے ان میں سے۔ پھر جب پار ہوا دریا سے
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ	تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج جالوت
وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	اور اس کے لشکر سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ	کہ انہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے کہ بارہا ایک گروہ قلیل
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے۔
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (٢٤٩)	اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے (٢٤٩)
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ	اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	تو اُنہوں نے دُعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا	اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ (٢٥٠)	کافر لوگوں پر" (٢٥٠)
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف	پس شکست دے دی انہوں نے کافروں کو اللہ کے اذن سے
وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور قتل کر دیا داؤدؑ نے جالوت کو
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ	اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ	ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعہ سے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	تو نظام بگڑ جاتا زمین کا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	لیکن اللہ بڑا مہربان ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (٢٥١)	اہلِ عالم پر (٢٥١)
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	یہ ہیں اللہ کی آیات
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (٢٥٢)	اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو (٢٥٢)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ	یہ سب رسول، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ	بعض پر، ان میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا	اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے، اور عطا کیں ہم نے
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ	عیسیٰؑ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	روح القدسؑ سے، اور اگر چاہتا اللہ
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ	لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو اُن میں سے
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ	ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۲۵۳	کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ۲۵۳
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا	اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے جو (مال و متاع)
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	دیا ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ کام آئے گی دوستی اور نہ ہی سفارش۔
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۵۴	اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ۲۵۴
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	زندۂ جاوید ہے پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ	نہیں آتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند۔
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ	بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ	اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ	مگر جس قدر وہ چاہے۔ حاوی ہے اس کی کرسی
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ	آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اس کو
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵)	نگہبانی ان دونوں کی اور وہی ہے برتر اور عظیم (۲۵۵)
لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙۗ	نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ	بےشک صاف طور پر الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ	سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ	تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا
لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ	جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا،
عَلِيْمٌ (۲۵۶)	ہر بات جاننے والا ہے (۲۵۶)
اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ	اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ	اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں ان کے حامی و مددگار
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ	طاغوت ہیں جو نکالتے ہیں ان کو
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ	روشنی سے تاریکیوں کی طرف یہی لوگ ہیں
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۵۷)	اہلِ دوزخ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۵۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ	کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ	جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ	جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے
وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَ اُمِيْتُ ؕ	اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ	ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	مشرق سے ذرا نکال لا تُو اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى	سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٢٥٨﴾	بے انصاف لوگوں کو ﴿٢٥٨﴾
اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ	یا اسی طرح کیا نہیں دیکھا تم نے اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے
وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ	جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا
اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	تو مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اسے
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا	اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم؟ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ	یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	سو برس۔ اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ	کہ سڑے بسے نہیں اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے)
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ	اور یہ اس لیے کیا ہے) کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،
وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا	اور دیکھو اس کی ہڈیوں کو کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٥٩﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی
وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ
فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ
عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿٢٦٠﴾
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٦١﴾
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا

پھر چڑھاتے ہیں ان پر گوشت چنانچہ جب
نمایاں ہو گئی حقیقت اس پر تو بول اٹھا میں جانتا ہوں
کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٥٩﴾
اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
اے میرے رب! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو۔
فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!
لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل۔
فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
اور مانوس کر لو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا
پھر پکارو انہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے۔
اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿٢٦٠﴾
مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے
سات بالیں، ہر بالی میں (ہوں)
سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔
اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦١﴾
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
پھر نہیں جتلاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان

وَلَآ أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ	اور نہ ستاتے ہیں ان کے لیے ہے اُن کا اجر
عِندَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّن صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ أَذًى ۗ	ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾	اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿٢٦٣﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُبْطِلُوا	اے ایمان والو مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذٰى ۙ	اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر،
كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ	اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ	اور آخرت کے دن پر تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ	ایک چٹان ہو اُس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر
وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ	زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان،
لَا يَقْدِرُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ	نہیں حاصل ہوتا انہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ﴿٢٦٤﴾	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ﴿٢٦٤﴾
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اللہ کی رضا جوئی کے لیے
وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ	دل کے پورے ثبات وقرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ	ایک باغ ہو اونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا	تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ	زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے)۔ اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾	تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ	کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا	اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ	ہر قسم کے پھل اور آ گیا ہو اسے بڑھاپے نے
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ	اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ	ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾	تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۶۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا	اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا	تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	ایسی بری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا	جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو،
فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اس کے بارے میں اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾	بے نیاز اور قابل ستائش ﴿۲۶۷﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ	شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ	بے حیائی کے کاموں کی مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ	اپنی بخشش اور فضل کا۔ اور اللہ ہے
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖۚ (٢٦٨)	بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا (٢٦٨)
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ	اور جسے مل گئی حکمت سو در حقیقت مل گئی اسے
خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ	خیر کثیر اور نہیں نصیحت قبول کرتے
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ (٢٦٩)	مگر اہلِ عقل (٢٦٩)
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ	اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ
اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ	یا مانتے ہو تم کوئی مَنّت تو یقیناً اللہ
يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا
مِنْ اَنْصَارٍ (٢٧٠)	کوئی مددگار (٢٧٠)
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ	تو وہ زیادہ بہتر تمہارے لیے اور محو کرے گا تمہاری
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	کچھ برائیاں اور اللہ تمہارے کاموں سے
خَبِيْرٌ (٢٧١)	پوری طرح باخبر ہے (٢٧١)
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ	نہیں ہے تم پر (اے نبی!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے ۔
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطورِ خیرات)

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ	تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو
مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ (272)	اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی (272)
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رکے بیٹھے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ	چلنے پھرنے کی زمین میں، سمجھتا ہے انہیں ایک ناواقف آدمی
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	خوش حال، سوال نہ کرنے کی وجہ سے،
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے،
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑ کر اور جو بھی خرچ کرو گے تم
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۧ (273)	کوئی مال بیشک اللہ اسے جانتا ہے (273)
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں)
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات کو اور دن کو
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	چھپا کر اور علانیہ
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (274)	اور نہ وہ غمگین ہوں گے (274)
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ	جو لوگ کھاتے ہیں سود نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ	مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باؤلا کر دیا ہو

الربع

وقف منزل

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	شیطان نے چھو کر یہ (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے۔
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ	حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔
فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ	اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ	اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)
فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو ﴿۲۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک کام
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۷۸﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ	پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے

مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	اللہ سے اور اس کے رسول سے
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ	اور اگر تم توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ	اصل سرمایے کے نہ تم ظلم کرو
وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ	اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو
اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اسے زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾	تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۲۸۰﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ	اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن
اِلَى اللّٰهِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اللہ کے حضور پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾	ہرگز ظلم نہ ہو گا ﴿۲۸۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ	اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم
بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ	اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اسے لکھ لیا کرو۔
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ ۢ بِالْعَدْلِ	اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا	اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ
عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ	سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْــــًٔا ۭ	جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا	اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل

ع ۳۸

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ	یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ	تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ ۔
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ	اور گواہ بنا لو دو گواہ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ	اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد
فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ	تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے لوگوں میں سے جنہیں
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ	تم پسند کرتے ہو بطور گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ	ان میں سے ایک تو یاد دہانی کرا دے اُن میں سے ایک دوسری کو ۔
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں
وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ	اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ	(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعیینِ میعاد کے ساتھ ۔
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ	تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے
عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک وشبہ میں ۔
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ	(جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں تو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا	تم پر کچھ گناہ نہ لکھنے میں اور گواہ کر لیا کرو
اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ	جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو
وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ	اور نہ گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو بیشک ہوگی یہ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	سخت گناہ کی بات تمہارے لیے اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ	اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (٢٨٢)	ہر چیز سے خوب واقف ہے (٢٨٢)
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا	اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو)۔
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ	پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِی	دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ	بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے
اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا	اللہ سے جو اس کا رب ہے اور مت چھپاؤ
الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا	گواہی کو۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ (٢٨٣)	اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے (٢٨٣)
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ	اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	یا چھپاؤ بہر حال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ۔
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	پھر بخش دے گا جسے چاہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور سزا دے گا جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (٢٨٤)	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے (٢٨٤)
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ	ایمان لایا رسول اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اس کی طرف
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے)

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ	اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔
لَا نُفَرِّقُ	(وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ	اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا	اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی،
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا	طالب ہیں ہم تیری بخشش کے اے ہمارے رب!
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا	نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر
وُسْعَهَا لَهَا	اس کی قوتِ برداشت کے مطابق۔ اسی کے لیے ہے
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا	وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)
مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا	اس (بدی) کا جو اس نے کمائی اے ہمارے رب!
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا	نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا	اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ	جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا	ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب!
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ	اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا	اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے
وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا	اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾	پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿۲۸۶﴾

آیاتها ۲۰۰ (۳)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

(۸۹) رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝١
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝٢
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣ ۙ
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ
الْفُرْقَانَ ۛ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝٥
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ
فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦

الف لام میم ①
اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ②
اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ،
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں
اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ③
اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا
فرقان۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا
انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین۔
اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ④
بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز
زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤
وہی تو ہے جو شکل وصورت بناتا ہے تمہاری،
ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے۔ نہیں کوئی معبود
سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ⑥

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ	وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ	آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور کچھ دوسری
مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	متشابہات ہیں۔ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں
زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ	کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ	ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں
تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ	اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا
تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَالرّٰسِخُوْنَ	اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ، اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں
فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ	علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر،
كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے،
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦	اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ⑦
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا	(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا	بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اپنی جناب سے رحمت،
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧	یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ⑧
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ	اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے
النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ⑨ ع ۱	بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدہ کے ⑨
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولادیں

وقف لازم وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وقف منزل

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ	اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں
وَقُوْدُ النَّارِۙ ⑩	ایندھن دوزخ کا ⑩
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ	(ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	ان سے پہلے ہو گزرے جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو،
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں،
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑪	اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ⑪
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ	کہ وہ وقت دور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ⑫	طرف جہنّم کے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ⑫
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ	بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے ایک گروہ جنگ کر رہا تھا
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ	دیکھ رہے تھے وہ ان کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں۔
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ قوّت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	جس کو چاہے۔ بے شک اس میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ⑬	ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ⑬
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ	خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبّت
الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ	ان رغبتوں کی جو انہیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے،
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ	بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے،

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ	منتخب گھوڑوں سے مال مویشی سے
وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ	اور کھیت کھلیان سے (لیکن) یہ سب سازوسامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ	دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے
حُسْنُ الْمَاٰبِ ⑭	بہترین ٹھکانا ⑭
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ	کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے
مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	تمہاری ان چیزوں سے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی۔
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ⑮	اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ⑮
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک!
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ⑯	اور بچا لے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ⑯
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے،
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	فرمانبردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ⑰	اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ⑰
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا	اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظامِ کائنات کو)

بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٨
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۭ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٩
فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ
اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اھْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ
الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ
فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢١

عدل کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ⑱
بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔
اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں
دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس
حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔
اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،
تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ⑲
پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو
اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنھوں نے
میری پیروی کی اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی
اور اُمیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟
سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پا گئے
اور اگر انھوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ
پیغام پہنچا دو، اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ⑳
بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا
اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں
ان کو جو حکم دیتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے
سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ㉑

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہو گئے اعمال اُن کے
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز وَمَا	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں
لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾	ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿٢٢﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	تاکہ فیصلہ کرے یہ ان کے درمیان تو پہلو تہی کرتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾	ان میں سے اور (اس فیصلے سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿٢٣﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ	یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص	چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے
وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ	اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے ان کو ان کے دین کے بارے میں
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿٢٤﴾
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ	پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن
لَا رَيْبَ فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ	کوئی شک نہیں جس کے (آنے میں) اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ	ہر شخص کو اس کے عملوں کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾	اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٥﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ	کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے! دیتا ہے تو حکومت
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز	جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط	اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ	تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٦﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ	داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ	اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾	جسے چاہے بے حساب ﴿٢٧﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ	نہ بنائیں مومن، کافروں کو اپنا دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ	مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا
ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ	ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق
اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ	اِلَّا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے۔
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾	اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿٢٨﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	کہہ دو! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے
اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ	یا ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٩﴾
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ	وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ	کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اس نے
مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ	کوئی بدی، آرزو کرے گا کہ کاش
بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ	اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دور کا۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ㉚	اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ㉚
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ	کہہ دو! اگر تم محبّت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا،
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	محبّت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ㉛	اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ㉛
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ㉜	نہیں پسند کرتا کافروں کو ㉜
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا	بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو
وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ㉝ ۙ	اور آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ㉝
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ	یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ㉞	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ㉞
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے
رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ	اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور
مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا	کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا
فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ㉟	ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ㉟
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ	پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!
اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ
اُعِيْذُھَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ
عِنْدَھَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ ھٰذَا ۭ قَالَتْ ھُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾
ھُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ
قَالَ رَبِّ ھَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَھُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ
فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے اور نہیں ہے کوئی لڑکا
اس لڑکی جیسا اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں
پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی
شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ﴿۳۶﴾
پس قبول فرمالیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقہ سے
اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے
اور سرپرست بنا دیا اس کا زکریاؑ کو، جب بھی جاتے
اس کے پاس زکریاؑ محراب میں، موجود پاتے
اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم!
کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ؟ وہ جواب دیتی یہ
اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے
جسے چاہے بے حساب ﴿۳۷﴾
اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے،
کہا اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے
اولاد پاکیزہ، بے شک تو ہے ہر ایک کی دعا سننے والا ﴿۳۸﴾
پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا
محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو
"یحییٰ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃ من اللہ "عیسیٰؑ" کی
اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿۳۹﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ	زکریا نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ	جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے۔
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾	جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿۴۰﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ	عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے کوئی نشانی
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ	کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ	تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو
كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾	بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی) شام اور صبح ﴿۴۱﴾
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ	بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں
وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾	اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام دنیا کی عورتوں سے ﴿۴۲﴾
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ	اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو
لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ	اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو
وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں
اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس
اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ	جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ	کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا اور نہ تھے تم
لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	ان کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾
اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖق	بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو کلمۃٌ من اللہ کی،
اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا	جس کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریم ہوگا، ذی وجاہت
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ㊺ۙ	دنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ㊺
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ	اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی
وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ㊻	اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ㊻
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ	مریم نے کہا (ہائے) اے میرے رب! کہاں سے ہوگا
لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ	میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے ۔
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ	جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے ۔
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا	جب فیصلہ کرلیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ㊼	حکم دیتا ہے اُسے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے ㊼
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب وحکمت
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ㊽ۚ	اور تورات اور انجیل کی ㊽
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۥ	اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف
اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ	(پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ	نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندہ کی مانند
فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا	پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ	اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے
وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا	اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ	بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ (۴۹)	اگر ہو تم ایمان لانے والے (۴۹)
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ	اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ	تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	بعض وہ چیزیں جو حرام کر دی گئی تھیں تم پر
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ	اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ (۵۰)	لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو (۵۰)
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (۵۱)	سو اسی کی عبادت کرو تم ۔ یہی ہے راستہ سیدھا (۵۱)
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ	پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار
قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں ؟
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار ،
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (۵۲)	ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں (۵۲)
رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ	اے ہمارے مالک ! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ	تو نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (۵۳)	لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں (۵۳)
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ	اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ ۔

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾	اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٥٤﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ! بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ	اور اٹھا لوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ	ان لوگوں کے گندے ماحول سے جو کافر ہیں اور کروں گا
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ	ان لوگوں کو جنہوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ	پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں
بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾	تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿٥٥﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو عذاب دوں گا انہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۟	سخت ترین عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾	اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار ﴿٥٦﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے عمل نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ	سو پورے پورے دے گا اللہ انہیں اجر ان کے اور اللہ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾	نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿٥٧﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	یہ جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾	آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ﴿٥٨﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ	بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے۔
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ	پیدا کیا اسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا اسے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾	کہ ہو جا، سو وہ ہوگیا ﴿٥٩﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا	یہی بات حق ہے، تیرے رب کی طرف سے پس نہ
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾	ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۶۰﴾
فَمَنْ حَاجَّكَ فِيْهِ	پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا	تو تم ان سے کہو کہ آؤ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو
وَ اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ	اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿۶۱﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ	بے شک یہی ہے بیان سچا
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ	اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾	اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۶۲﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ
عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع	خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿۶۳﴾
قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ	کہہ دو اے اہلِ کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو
سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا	یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں، یہ کہ نہ
نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ	عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ
شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب،
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے سوا۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا	تو (اے مسلمانو!) کہہ دو: گواہ رہو

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (٦٤)	کہ ہم تو صرف اللہ ہی کے عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں (٦٤)
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ	اے اہلِ کتاب! کیوں حُجّت بازی کرتے ہو تم
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ	ابراہیمؑ کے بارے میں جبکہ نہیں نازل ہوئی
التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا	تورات اور انجیل مگر
مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (٦٥)	ابراہیمؑ کے بعد کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ (٦٥)
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا	تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ	جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم
فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ	ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (٦٦)	جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (٦٦)
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا	نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ
نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ	نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (٦٧)	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے (٦٧)
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِيُّ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی ان کی نیز یہ نبیؐ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبیؐ پر)۔
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ (٦٨)	اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا (٦٨)
وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ	دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب میں سے
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ	کہ کاش! گمراہ کرسکے تمہیں حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ
اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (٦٩)	مگر اپنے آپ کو، لیکن انہیں اس کا شعور نہیں (٦٩)

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ	اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ۝٧٠	اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں)؟ ﴿٧٠﴾
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَـقَّ	اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو
بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوۡنَ الۡحَـقَّ	باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو
وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٧١ ع ٧	جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ ﴿٧١﴾
وَقَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)
اٰمِنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ عَلَى الَّذِيۡنَ	ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو
اٰمَنُوۡا وَجۡهَ النَّهَارِ وَاكۡفُرُوۡۤا اٰخِرَهٗ	ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کر دو شام کو،
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝٧٢	ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿٧٢﴾
وَلَا تُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّا لِمَنۡ تَبِعَ	اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی
دِيۡنَكُمۡؕ قُلۡ اِنَّ الۡهُدٰى	تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو
هُدَى اللّٰهِۙ اَنۡ يُّؤۡتٰٓى	اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے
اَحَدٌ مِّثۡلَ مَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ	کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا
اَوۡ يُحَآجُّوۡكُمۡ	یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف قوی) حجت مل جائے
عِنۡدَ رَبِّكُمۡؕ قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِۚ	تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،
يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ	دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے اور اللہ
وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۝٧٣	وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٧٣﴾
يَّخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُؕ	وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۝٧٤	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿٧٤﴾

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ	اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ	امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ	اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ	ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الا یہ کہ رہو تم
عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	اس کے سر پر سوار یہ (بد معاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ	کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	جھوٹی بات جانتے بوجھتے ﴿۷۵﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ	ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾	محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	بلا شبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ	اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ	قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾	عذاب ہے دردناک ﴿۷۷﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ	اور بلا شبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر
اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ	اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ	اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾	جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿۷۸﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ	نہیں زیب دیتا کسی انسان کو جسے دی ہو اللہ نے
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ	کتاب وحکمت اور نبوت، پھر وہ کہے
لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتابِ الٰہی کی
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ ۙ	اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿۷۹﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنا لو تم فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	اور نبیوں کو اپنا رب۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ۧ	بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ	وحکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ پھر جب آئے تمہارے پاس
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ	تو تم ضرور اور بہرحال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی۔
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ	ارشاد ہوا! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا	مجھ سے عہد؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ارشاد ہوا! سو گواہ رہو تم

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٨٢﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	چاروناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿٨٣﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ	اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو
اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ	دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو
مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ	اُن کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫	ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾	اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿٨٤﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے اور وہ (ہوگا)
فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿٨٥﴾
كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا	بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	جنھوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ	جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ	سچا ہے اور آچکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾	نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿٨٦﴾
اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ	ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی،
وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾	فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿٨٧﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ	ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں نہ کمی کی جائے گی ان کے
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾	عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿٨٨﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اصلاح کرلی اپنی تو بے شک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾	بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿٨٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ	ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ ان کی
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٩٠﴾	اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿٩٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ	اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں
يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ	قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر
ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ	سونا، اگرچہ وہ دے بطورِ فدیہ اسے۔
اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾	اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿٩١﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ	خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ	اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز،
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾	تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۹۲﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ	مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات۔
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ	کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۹۳﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف
الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	جھوٹی بات اس کے بعد بھی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۹۴﴾
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا	کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو
مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ	دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۹۵﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے
لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکّہ میں ہے، برکت والا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ ۚ	اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۹۶﴾
فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ	اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو اپنی صداقت کی خود گواہ ہیں،

وقف جبریل علیہ السلام

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ	مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہوا اس میں
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ	مل گیا اسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ	کہ حج کرے اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ	اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (٩٧)	تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے (٩٧)
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ	اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (٩٨)	ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ (٩٨)
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے ؟
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ	چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم
شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ	خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (٩٩)	غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو (٩٩)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب
يَرُدُّوْكُمْ	تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے)
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ (١٠٠)	(اور ہو جاؤ گے تم) بعد ایمان لانے کے پھر کافر (١٠٠)
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور بھلا کیسے کفر اختیار کرسکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات

وَفِيكُمْ رَسُولُهٗ ؕ	اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسول ۔
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ	اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور
هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۧ (۱۰۱)	ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی (۱۰۱)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ	اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۱۰۲)	مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو (۱۰۲)
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسی کو سب مل کر
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً	جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ	پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم
بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ	اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے)
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۱۰۳)	اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو (۱۰۳)
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ	جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ	اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں
عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۱۰۴)	برے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے (۱۰۴)
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا	اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ	آچکے تھے ان کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾	جن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۰۵﴾
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ	اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ
اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟	سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)
اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اچھا تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد!
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ	رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے،
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سنا رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ	تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿۱۰۸﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ ہے زمین میں اور اللہ کے حضور
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۲	پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ	تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین اُمّت جسے پیدا کیا گیا ہے
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ	اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر
وَلَوْ اٰمَنَ اَھْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہلِ کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)
لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ مِنْھُمُ	تو ہوتا بہت بہتر ان کے حق میں۔ ان میں سے تھوڑے ہیں
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾	جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿١١٠﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے۔
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ	اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ۔
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾	پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿١١١﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی
ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	پائے جائیں گے اِلّا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ	یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ	غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار ان پر
الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا	ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾	وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿١١٢﴾
لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ	نہیں ہیں سب (اہلِ کتاب) ایک جیسے اہلِ کتاب میں
اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ	کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)
يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ	تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں
وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾	اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿١١٣﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ	اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	برے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں۔
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۱۱۴)	اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں (۱۱۴)
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ (۱۱۵)	اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں (۱۱۵)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	(اللہ کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۱۱۶)	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۱۱۶)
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ	اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ	جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ	اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۱۱۷)	وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں (۱۱۷)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً	اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ	اپنوں کے سوا نہیں اٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں
خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا	نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں پھوٹا پڑتا ہے بغض وعناد
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ	ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ	ان کے سینے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ (118)	نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو (118)
هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ	یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ	جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم
بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا	سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب
لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ	ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ	اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا	اپنی انگلیاں مارے غصے کے۔ کہہ دو! جل مرو تم
بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	اپنے غصے میں۔ بے شک اللہ خوب جانتا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (119)	اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں (119)
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز	اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو برا لگتا ہے انہیں
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ	اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر۔
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی۔ بے شک اللہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (120)	ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے (120)
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ	اور جب صبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے،

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط	مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ (۱۲۱)	اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا ہر بات سے باخبر تھا (۱۲۱)
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ	جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے
اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ط	بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۲۲)	اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن (۱۲۲)
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ	اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں
وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۱۲۳)	تاکہ تم شکر ادا کر سکو (اس کے اس احسان کا) (۱۲۳)
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ (۱۲۴)	فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) (۱۲۴)
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	اور آپڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ (۱۲۵)	فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے (۱۲۵)
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ	اور نہیں بنایا اسُ اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ط وَمَا	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے
النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ (۱۲۶)	جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۲۶)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا	(یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصہ
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ	ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں،
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ	(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کر لے ان کی
اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	اور چاہے تو عذاب دے انہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ	بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ	جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۳	بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود
اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾
وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾
وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ	اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (جیسی) ہے
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ	(متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ	اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصے کو
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ	اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۳۴)	محبوب رکھتا ہے حسنِ عمل کرنے والوں کو (۱۳۴)
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً	اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا	یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے ان کو
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪	اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ	اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو
اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا	سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (۱۳۵)	اپنے کیے پر جان بوجھ کر (۱۳۵)
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ	یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ ان کا بخشش
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا	ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؕ (۱۳۶)	اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا (۱۳۶)
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ	بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۱۳۷)	کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا (۱۳۷)
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (۱۳۸)	و نصیحت ہے متقیوں کے لیے (۱۳۸)

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ	اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ	ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	(کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ	لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کرے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ	اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا	تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۴۰﴾	پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں
وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنت میں (یونہی)
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ	جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ	اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے ۔ لو اب وہ تمہارے سامنے ہے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾	اور تم نے اسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول ۔
اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ	تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں
انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ	تو پھر جاؤ گے تم الٹے پاؤں ؟
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ	اور جو پھرے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہیں
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَسَيَجْزِى	نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ (۱۴۴)	اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو (۱۴۴)
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ	اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	بغیر اللہ کے حکم کے لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا	اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں ،
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ	دیتے ہیں ہم اس کو دنیا میں ہی سے اور جو چاہے
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ	بدلہ آخرت کا ، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ (۱۴۵)	اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو (۱۴۵)
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قُتِلَ ۙ مَعَهٗ	اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی ان کے ساتھ مل کر
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا	بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ
لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انھیں اللہ کی راہ میں
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ	اور نہ کمزوری دکھائی (دشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ (۱۴۶)	اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو (۱۴۶)
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا	اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دعا :
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا	اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا	اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (۱۴۷)	کافروں پر (۱۴۷)
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	سو عطا فرمایا ان کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی
وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ	اور بہترین اجر آخرت کا بھی۔
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۴۸) ع ۱۵	اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو (۱۴۸)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ	ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیرے جائیں گے وہ تم کو
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ (۱۴۹)	الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اٹھانے والے (۱۴۹)
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ (۱۵۰)	اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے (۱۵۰)
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا	کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اتاری اللہ نے اس بارے میں
سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	کوئی سند اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے۔
وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (۱۵۱)	اور بہت برا ٹھکانہ ہے ان ظالموں کا (۱۵۱)
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ	اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم ان کو اللہ کے حکم سے۔
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ	حتّٰی کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے

فِي الْاَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ	حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد
مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ	اس کے کہ دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی۔
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دنیا کے
وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے،
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ	تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دشمنوں کے سامنے سے
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ	تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ
عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ	اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں اور اللہ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (152)	بہت فضل والا ہے مومنوں پر (152)
اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ	جب تم منہ اٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے
عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	کسی کی طرف اور رسول اللہ پکار رہے تھے تم کو
فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ	تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صورت میں
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے
وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ	اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ (153)	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو (153)
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ	پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد
اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى	اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں)، جو طاری ہو گئی
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ	کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ	اللہ کے بارے میں جھوٹے، دورِ جاہلیت کے سے گمان،

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ	کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ دخل؟
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ	کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا	چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو
لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا	نہیں ظاہر کرتے تم پر۔ کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا	اختیارات میں کچھ حصہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ	کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے
الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ	وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ	اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ	وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ
عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾	خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ	بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے،
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ	اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیے تھے ان کے
الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا	شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے۔
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ	بہر حال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع ۱۶	بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں

اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ	جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں
اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا	یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس
مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ	تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ	(ایسی بات کہنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	اس کو حسرت (کا سبب) ان کے دلوں میں۔
وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۭ	حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾	اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿١٥٦﴾
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ	اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ	تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾	کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿١٥٧﴾
وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ	اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ
لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	بہر حال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿١٥٨﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ	ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠	تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو ان کے حق میں
وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا	اور مشورہ لیتے رہو ان سے دین کے کام میں پھر جب
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)۔
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾	بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ﴿١٥٩﴾

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر
وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي	اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو
يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ	مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾	توکل کرنا چاہیے مومنوں کو ﴿١٦٠﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ	اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے۔
وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ	اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَا	قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾	اس نے کمایا تھا اور ان کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿١٦١﴾
أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر
كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللّٰهِ	مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں
وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾	اور ٹھکانہ ہو اس کا جہنم جبکہ وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿١٦٢﴾
هُمْ دَرَجٰتٌ	یہ (دو قسم کے لوگ) درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ	اللہ کے نزدیک اور اللہ نگران ہے
بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾	ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿١٦٣﴾
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ	کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ	جو پڑھ کر سناتا ہے انہیں اللہ کی آیات
وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ	اور تزکیہ (نفس) کرتا ہے ان کا اور تعلیم دیتا ہے ان کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا	کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت۔ اگرچہ تھے وہ

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾	اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں ﴿۱۶۴﴾
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ	کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا	جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مصیبت (دشمنوں کو بدر میں)
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ	تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مصیبت
مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے۔ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾	ہر بات پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۶۵﴾
وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	سو (پہنچا وہ) اللہ کے اذن سے
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾	اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں ﴿۱۶۶﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ	اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا	اور کہا گیا تھا ان سے کہ آؤ جنگ کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ	اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو انہوں نے کہا اگر
نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ	ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے۔
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ	یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ	بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے منہ سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	ایسی باتیں جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا	جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہا اگر مانتے بات ہماری

مَا قُتِلُوْا ۚ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ	تو نہ مارے جاتے تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	موت، اگر ہو تم سچے ﴿۱۶۸﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا	اور ہر گز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ	اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ	شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے ان کو اللہ تعالیٰ
مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ	اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	ابھی نہیں پہنچے ان کے پاس ان سے پچھلوں میں سے،
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿۱۷۰﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر
وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	اجر مومنوں کا ﴿۱۷۱﴾
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا پکار پر اللہ اور رسول کی
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَھُمُ الْقَرْحُ ڕ	اس کے باوجود کھا چکے تھے زخم۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْھُمْ	ان لوگوں کے لیے، جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾	اور تقویٰ اختیار کیا، اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ	یہ وہ ہیں کہ کہا تھا ان سے لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ	کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ	لہٰذا ڈرو اُن سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے اُن کا ایمان
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا	اور انہوں نے کہا! کافی ہے ہمارے لیے
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾	اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ	نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا،
لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ	نہ پہنچا اُنہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کی۔
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۷۴﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ	یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو
اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ	اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم اُن سے اور ڈرو صرف مجھ سے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ	اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں
فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا	کفر کی راہ میں، بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے
اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ	اللہ کو ذرا بھی۔ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے
لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ	ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾	اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں،
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ	ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾	اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے
اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ	کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا	یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کر لیں وہ
اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل و خوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو
عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ	اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتّٰی کہ الگ نہ کر دے
الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ	ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ
يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ	چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے
يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ	چاہے (غیب کی باتیں بتلانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر
وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا	اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم ایمان پر قائم رہے
وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾	اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے،
هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ	کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے
لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ	ان کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا اُن کی گردنوں میں
مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے لیے ہے، میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸	اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ	بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنھوں نے
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ	کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ	سو لکھے لیتے ہیں ہم ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ	ناحق (بھی درج ہے) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾	کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کرکے) آگے بھیجے،
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ ﴿۱۸۲﴾	ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۱۸۲﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ	وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو
اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى	کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ
يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ	پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو
النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ	(آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول
مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ	مجھ سے پہلے روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ	تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۳﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ	پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ)، تو البتہ جھٹلائے جاچکے ہیں
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں
وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿۱۸۴﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا۔
وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ	اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے)
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	روزِ قیامت پس جو بچا لیا گیا آگ سے

وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ	اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا۔ ﴿۱۸۵﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫	البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	اور البتہ سنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ	کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ	مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ	تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾	یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ	اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ	دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ	لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اس کو۔
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	تو پھینک دیا انہوں نے عہد کو پس پشت
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے۔
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	سو بہت ہی برا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا	ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا	اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے ان کی ایسے کارناموں پر جو
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	نہیں کیے انہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	کہ وہ بچ گئے عذاب سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾	بلکہ ان کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ﴿۱۸۸﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱۸۹) ۱۹ ع ۱۰	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے (۱۸۹)
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۚۙ (۱۹۰)	یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے (۱۹۰)
الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا	جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے، بیٹھے
وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ	اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں
فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی ۔
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ	(پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ	یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۹۱)	پس بچا لے ہم کو دوزخ کے عذاب سے (۱۹۱)
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں
فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا	سو در حقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں
لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (۱۹۲)	ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار (۱۹۲)
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا	اے ہمارے رب! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو
یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر"
فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا	سو ایمان لے آئے ہم اے ہمارے رب
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اب بخش دے تو ہمارے گناہ
وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا	اور دور کر دے ہم سے وہ برائیاں جو ہم میں ہیں

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا	اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے
عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن۔
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پس قبول فرمالی ان کی دعا ان کے رب نے
اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ	(اور جواب دیا) کہ بلا شبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ	کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ	تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	ہجرت کی، نکالے گئے اپنے گھروں سے
وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ وَقٰتَلُوْا	اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی انہوں نے
وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ	اور شہید ہوئے ضرور کفارہ بناؤں گا میں
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی طرف سے (ان عملوں کو) ان کے گناہوں کا
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنّتوں میں،
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے۔
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿۱۹۵﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾	کافروں کی ملکوں میں ﴿۱۹۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	پھر ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۹۸﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ	اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف،
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ	جھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور، نہیں بیچتے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے ہے ان کا اجر خاص
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾	بہت جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا	اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور دشمنوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ
وَرَابِطُوْا ۫	اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمربستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ۧ	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہو ﴿۲۰۰﴾

الثلٰثة

ع ۲۰

ایاتها ۱۷۶ (۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ	پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا	اسی میں سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ	بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ	سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی۔ بے شک اللہ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①	ہے تم پر ہر وقت نگران ①
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا	اور دے دو یتیموں کو ان کے مال اور مت بدلو
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا	برے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو
اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ	ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②	بے شک یہ ہے گناہ، بہت بڑا ②
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى	اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کر سکو تم یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	تو نکاح کر لو تم (ان کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ	دو دو، تین تین، چار چار۔ پھر اگر خوف ہو تم کو
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً	یہ کہ نہ عدل کر سکو گے تو بس ایک۔

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ	یا پھر (لونڈی) جو تمہاری مِلک میں ہو۔ یہ
اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③	زیادہ قریب ہے اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ③
وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ	اور ادا کرو عورتوں کو ان کے مہر، خوش دلی کے ساتھ۔
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ	پھر اگر (چھوڑ دیں) وہ اپنی خوشی سے تمہارے لیے کچھ حصہ مہر کا
نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔـا مَّرِيْۗـــًٔا ④	از خود تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ④
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ	اور نہ دو کم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں)،
الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا	جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعہ گزران
وَّارْزُقُوْھُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْھُمْ	اور کھلاؤ انہیں اس میں سے اور پہناؤ بھی
وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤	اور سمجھاؤ انہیں بات اچھی ⑤
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغُوا	اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ
النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا	نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْھِمْ اَمْوَالَھُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْھَآ	تو دے دو ان کو مال ان کے اور نہ کھاؤ اس مال کو
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ	فضول خرچی کر کے جلدی جلدی کہ کہیں
يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ	بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں)، اور جو ہو
غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ	آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (ان کے مال سے)
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ	اور جو ہو غریب تو اسے چاہیے کہ کھائے
بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْھِمْ	جائز طریقہ سے۔ پھر جب حوالے کرنے لگو ان کو
اَمْوَالَھُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْھِمْ ۭ	ان کے مال تو گواہ بنا لو ان پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ⑥	اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ⑥

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ	مردوں کے لیے حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں
الْوَالِدٰنِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَلِلنِّسَاءِ	والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی
نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ	حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین
وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ	اور قریبی رشتہ دار، وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔
نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ⑦	یہ حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے) ⑦
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبٰى	اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِّنْهُ	اور یتیم اور مسکین تو دو ان کو بھی کچھ اس میں سے
وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ⑧	اور کہو ان سے معقول بات ⑧
وَلْيَخْشَ الَّذِينَ	اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں)
لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	کہ اگر چھوڑتے وہ اپنے پیچھے اولاد ضعیف و ناتواں
خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ	تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے انہیں ان کے بارے میں
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ⑨	لہٰذا انہیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ٹھیک ٹھیک بات ⑨
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى	بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال
ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ	ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ⑩	اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں ⑩
يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ	ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں،
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ	مرد کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے
فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا

وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ	اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے نصف (کل ترکے کا)۔
وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	اور میّت کے ماں باپ کے لیے دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ	چھٹا حصہ ترکے میں سے اگر ہو میّت کی اولاد۔
فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ	پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے
أَبَوٰهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے
فَإِنْ كَانَ لَهٗٓ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ	پھر اگر ہوں میّت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیّت کے
يُّوْصِيْ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ	جو کی ہو میّت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میّت پر ہو)۔
اٰبَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ	تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ	کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے
نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	نفع کے لحاظ سے، (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے۔
إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑪	بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ⑪
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ	اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں
إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ	اگر نہ ہو اُن کی اولاد۔ پھر اگر ہو
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیّت کے
يُّوْصِيْنَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ	جو انہوں نے کی ہو یا ادائیگی قرض کے بعد (جو اُن پر ہو)۔
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا	اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو
تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ	چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ	آٹھواں حصہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد
وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ	پورا کرنے وصیت کے جو تم نے کی ہو
اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ	اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو
رَجُلٌ يُّوْرَثُ	کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے،
كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ	ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ	اور، ہو اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ
فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ	پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے
وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ	اس وصیت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی (قرض کے (جو میّت پر ہو)
غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ	بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۲﴾
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ	یہ حدیں (مقرر کردہ) ہیں اللہ کی۔
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ	ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾	اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۱۳﴾
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ	اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرر کردہ) حدوں سے ،
يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪	ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں ، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑭	اور اس کے لیے عذاب ہے رُسوا کُن ⑭
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ	تو گواہی لاؤ ان پر چار (مردوں) کی اپنوں میں سے ۔
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ	پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں
حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ	حتّٰی کہ آجائے انہیں موت یا نکالے اللہ
لَهُنَّ سَبِيْلًا ⑮	ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ⑮
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ	اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے
فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا	تو اذیّت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کرلیں دونوں
وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ	اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو ان کا ۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑯	بے شک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ⑯
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ	درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو
يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ	کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے پھر توبہ کرلیتے ہیں
مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	جلد ہی ۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ ان کی ۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑰	اور ہے اللہ ہر بات سے باخبر، بڑی حکمت والا ⑰
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ	اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں
السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ	گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آکھڑی ہوتی ہے
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ	ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ	اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں
وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ	اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑱	تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ⑱
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہیں ہے جائز تمہارے لیے
اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ	کہ میراث بنالو تم عورتوں کو زبردستی ۔
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ	اور نہ دباؤ ڈالو ان پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصہ
مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اس کا جو دیا ہے تم نے ہی انہیں (بصورتِ مہر و میراث)
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	الا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا ۔
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو عجب نہیں
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ	کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ⑲	اس میں خیر کثیر ⑲
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ	اور اگر چاہو تم بدلنا بیوی کی جگہ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ	بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ	ڈھیروں مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی ۔
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ⑳	کیا لو گے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ⑳
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ	بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس) جبکہ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ	یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ㉑	اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ㉑

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ	اور نہ نکاح کرو تم ان سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) ۔
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ	بے شک یہ تھی کھلی بے حیائی، قابل نفرت کام ۔
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع ۳ ۱۴	اور بہت ہی بری راہ ﴿۲۲﴾
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ	حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ	اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ	اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ	اور وہ مائیں جنہوں نے دودھ پلایا تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ	اور بہنیں تمہاری دودھ شریک اور مائیں
نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ	تمہاری بیویوں کی اور وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں
فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ	تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ	تم مباشرت کر چکے ہو، لیکن اگر نہ کی ہو مباشرت تم نے
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫	ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ	اور بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ	تمہارے صلب سے ہوں
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اور (حرام کیا گیا ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بے شک اللہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾	معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿۲۳﴾

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا	اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ	(جنگ میں قید ہوکر) ہاتھ آئیں تمہارے یہ قانون ہے
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ	اللہ کا (لازم ہے جس کی پابندی) تم پر۔ اور حلال ہیں
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	اس طرح کہ حاصل کرو تم اُن کو اپنے مال خرچ کرکے،
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	قید (نکاح) میں لانے کے لیے نہ کہ بدکاری کی خاطر۔
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ	پھر جو لطف اٹھاؤ تم ان عورتوں میں کسی سے تو ادا کرو اُنہیں
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ	ان کے مہر بطورِ فرض اور نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ	تم پر کسی (سمجھوتے میں) جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے،
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بعد مہر مقرر کرنے کے۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	اس بات کی کہ نکاح کرسکے آزاد مومن عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	تو (وہ نکاح کرے) ان سے جو تمہاری مِلک میں ہوں، کنیزوں
الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	ایمان والی اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال۔
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ	تم سب ایک دوسرے میں سے ہو، سو نکاح کرو ان کنیزوں سے،
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	اجازت سے اُن کے مالکوں کی۔ اور ادا کرو انہیں اُن کے مہر
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ	دستور کے مطابق (تاکہ وہ) قیدِ نکاح میں محفوظ رہنے والیاں ہوں۔
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	نہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چوری چھپے یارانہ گانٹھنے والیاں۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ	پھر جب وہ قیدِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں تو اگر ارتکاب کریں
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	بدکاری کا تو ان کے لیے ہے نصف اس سزا کا جو ہے
عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ	آزاد عورتوں کے لیے مقررہ سزا۔ یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت)
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ	اس کے لیے ہے، جسے ڈر ہو بدکاری میں مُبتلا ہونے کا
مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	تم میں سے اور یہ کہ صبر سے کام لو تم یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿٢٥﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے (اپنے احکام)
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	(تھے) تم سے پہلے اور قبول کرے تمہاری توبہ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾	اور اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٢٦﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف	اور اللہ تو چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشاتِ نفس کی
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾	کہ دور ہٹ جاؤ تم (راہِ راست سے) بہت زیادہ دور ﴿٢٧﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ج	چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾	کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور ﴿٢٨﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقے سے،
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف	مگر یہ کہ ہو لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے۔
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾	تم پر بے حد مہربان ﴿۲۹﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	تو عنقریب جھونکیں گے ہم اسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام)
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ	اور اگر تم بچتے رہو ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	جن سے تو معاف کردیں گے ہم تمہاری چھوٹی برائیاں
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	اور داخل کریں گے ہم تمہیں عزت واحترام کی جگہ ﴿۳۱﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور مت تمنا کرو ایسی بات کی کہ فضیلت دی ہے اللہ نے
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اس میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ	مردوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ	اور عورتوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔ بے شک اللہ ہے
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾	ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا	اور سب کے لیے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس میں جو
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ	چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ	اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	سو دو انہیں بھی ان کا حصہ۔ بے شک اللہ ہے
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾	ہر چیز پر نگران ﴿۳۳﴾
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ	مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ	اس بنا پر کہ فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو
عَلٰى بَعۡضٍ وَّبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ	بعض پر اور اس بنا پر کہ خرچ کرتے ہیں مرد اپنے مال۔
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ	پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار، حفاظت کرنے والیاں
لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ	(مردوں کی) بغیر حاضری میں، ان سب چیزوں کی جن کو محفوظ بنایا ہے
اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ	اللہ نے۔ اور وہ عورتیں کہ اندیشہ ہو تم کو نافرمانی کا جن سے،
فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ	سو نصیحت کرو ان کو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو ان کو
فِى الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ	بستروں میں اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو ان کو
فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا	پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری تو نہ تلاش کرو
عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	ان پر زیادتی کرنے کی راہ۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيًّا كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾	سب سے بالاتر اور بہت بڑا ﴿۳۴﴾
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا	اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا، میاں بیوی کے درمیان
فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا	تو مقرر کرو ایک ثالث مرد کے خاندان سے اور ایک ثالث
مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا	عورت کے خاندان سے، اگر چاہیں گے وہ دونوں اصلاحِ احوال
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ	تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ ان دونوں کے درمیان،
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾	بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے باخبر ﴿۳۵﴾
وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًا	اور بندگی کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کا (کسی کو) ذرا بھی
وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں،
وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى	یتیموں، مسکینوں، رشتے دار ہمسایوں،
وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ	بیگانہ ہمسایوں، پاس کے اٹھنے بیٹھنے والوں،

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ	مسافروں اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ بھی احسن سلوک کرو)
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ان لوگوں کو جو ہوں
مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۨ ۳۶	مغرور اور شیخی بگھارنے والے ۳۶
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ	جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ	لوگوں کو بخل کی اور چھپاتے ہیں اس کو جو
اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا	دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ۳۷	ایسے ناشکروں کے لیے رسوا کن عذاب ۳۷
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ	اور (نہیں پسند کرتا) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال،
رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ	اور نہ روزِ آخرت پر (ان کا ساتھی شیطان ہے) اور وہ شخص کہ ہو گیا
الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۳۸	شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی برا ساتھی ہے ۳۸
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اور کیا بگڑ جاتا اُن کا اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا	اور روزِ آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو
رَزَقَھُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	دیا ہے انہیں اللہ ہی نے اور ہے اللہ
بِهِمْ عَلِيْمًا ۳۹	ان کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ۳۹
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا ذرہ برابر۔
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ	اور اگر ہو نیکی تو دوگنا چوگنا کرتا ہے اس کو اور دیتا ہے
مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۴۰	اپنے پاس سے بھی اجرِ عظیم ۴۰
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا	پھر کیا کیفیت ہوگی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ	ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمدؐ)
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾	ان پر بطور گواہ ﴿۴۱﴾
يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا	اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ	اور نافرمانی کی رسول کی کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور)
تُسَوّٰى بِهِمُ الْأَرْضُ ۚ وَلَا يَكْتُمُونَ	برابر کر دی جائے ان پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ
اللّٰهَ حَدِيثًا ﴿٤٢﴾	اللہ سے کوئی بات ﴿۴۲﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ قریب جاؤ نماز کے،
وَأَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى	اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتّٰی کہ (نشہ اتر جائے اور)
تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ	معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم؟
وَلَا جُنُبًا إِلَّا	اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) اِلّا یہ کہ
عَابِرِي سَبِيلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوا ۚ	تم راستے سے گزر رہے ہو، حتّٰی کہ غسل کر لو۔
وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰٓى أَوْ عَلٰى سَفَرٍ أَوْ جَآءَ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو
أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَآئِطِ أَوْ لٰمَسْتُمُ	کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے یا ہم بستری کی ہو تم نے
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا	عورتوں سے اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمّم کرو
صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ	پاک مٹی سے۔ سو مسح کرو اپنے چہروں کا
وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے
عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٤٣﴾	خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا ﴿۴۳﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
مِنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُونَ الضَّلٰلَةَ	کتابِ الٰہی میں سے کہ خریدتے ہیں وہ گمراہی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ (٤٤)	اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم بھی راستے سے (۴۴)
وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَآئِكُمْ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ	اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ
وَلِيًّا ۙ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيرًا (٤٥)	کارساز اور کافی ہے اللہ مددگار (۴۵)
مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ	ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے کچھ ایسے ہیں جو ہٹا دیتے ہیں
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُولُونَ	الفاظ کو اُن کے موقع ومحل سے اور کہتے ہیں:
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ	"سمعنا وعصینا" ہم نے سنا اور نہ مانا اور "اسمع غیر مسمع" ہماری سن تیری کوئی نہ سنے
وَّرَاعِنَا لَيًّا	اور کہتے ہیں "راعنا" کو "راعینا" (یعنی ہمارا گڈریا) مروڑ کر
بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ	اپنی زبان میں طنز کرنے کے لیے دینِ حق پر
وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا	اور اگر وہ یوں کہتے "سمعنا واطعنا" ہم نے سنا اور مان لیا
وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا	اور "اسمع وانظرنا" سنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے تو یہ ہوتا بہتر
لَّهُمْ وَأَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ	ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی، لیکن
لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ	دور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے، ان کے کفر کی وجہ سے
فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا (٤٦)	سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم (۴۶)
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوا	اے لوگو! جنہیں دی گئی ہے کتاب، ایمان لاؤ
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا	اس کتاب پر جو نازل کی ہے ہم نے، جو تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے
أَنْ نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا	کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو اور پھیر دیں ان کو
عَلٰٓى أَدْبَارِهَآ أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا	ان کی پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں ہم ان پر جیسے
لَعَنَّآ أَصْحٰبَ السَّبْتِ ۚ	لعنت کی تھی ہم نے اصحاب سبت پر۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (۴۷)	اور یاد رکھو ہے اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہنے والا (۴۷)
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ	بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شرک کیا جائے
بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اس کے ساتھ اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ)
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کے لیے چاہے۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو)
فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا (۴۸)	اس نے بہتان باندھا اللہ پر (اور ارتکاب کیا) بہت بڑے گناہ کا (۴۸)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں
اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	اپنی ذات کو، حالانکہ اللہ ہی ہے جو پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (۴۹)	اور جنہیں اللہ پاک نہیں کرتا نہیں ظلم کیا جائے گا ان پر بھی ذرّہ برابر (۴۹)
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ	دیکھو تو سہی! کس ڈھٹائی سے بہتان باندھ رہے ہیں یہ لوگ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ	اللہ پر جھوٹ کا۔ اور کافی ہے (ان کے مجرم ہونے کے لیے)
اِثْمًا مُّبِيْنًا (۵۰)	یہی کھلا گناہ (۵۰)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ہے
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ	کچھ حصہ کتاب الٰہی میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ	جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے انکار کیا (رسالتِ محمدیہ کا)
هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ	کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن کی نسبت جو
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا (۵۱)	مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے (۵۱)
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ	یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے ان پر اللہ نے۔
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ	اور جس پر لعنت کر دی اللہ نے سو نہیں پائے گا تُو

لَهٗ نَصِيْرًا ۟ (٥٢)	اس کے لیے کوئی مددگار (۵۲)
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ	کیا اُن کو حاصل ہے کوئی حصہ، اللہ کی حکومت میں؟
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ (٥٣)	(اگر کہیں ایسا ہوتا) تو پھر یہ نہ دیتے لوگوں کو، ذرّہ برابر بھی (۵۳)
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ	یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے۔
فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ	سو عطا کی تھی ہم نے تو آلِ ابراہیمؑ کو بھی کتاب
وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا (٥٤)	اور حکمت اور عطا کی تھی ہم نے ان کو بہت بڑی سلطنت (۵۴)
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	سو ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جو ایمان لائے اس پر
وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ	اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے۔
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا (٥٥)	اور کافی ہے (ایسوں کے لیے) جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ (۵۵)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو،
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ	عنقریب جھونکیں گے ہم انہیں آگ میں۔ جب جل جائیں گی
جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا	کھالیں ان کی تو بدل دیں گے ہم اُن کی کھالیں
غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ	اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (٥٦) الربع	بے شک اللہ ہے سب پر غالب بڑی حکمت والا (۵۶)
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل،
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	عنقریب داخل کریں گے ہم انہیں جنّتوں میں کہ بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنّتوں میں ہمیشہ ہمیشہ۔
لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫	ہوں گی ان کے لیے وہاں بیویاں پاکیزہ

وَّنُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِيۡلًا (57)	اور داخل کریں گے ہم انہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں (57)
اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ	بے شک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ سپرد کرو امانتیں،
اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ	اہلِ امانت کو۔ اور جب فیصلہ کرو تم لوگوں کے مابین
اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ۔ بے شک اللہ
نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے
سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا (58)	ہر بات، کا سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا (58)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ	اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی،
مِنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ	جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑا ہو جائے تمہارے درمیان
فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ	کسی معاملہ میں، تو پھیر دو اسے (فیصلے کے لیے) اللہ کی طرف
وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ	اور رسول کی طرف، اگر تم (واقعی) ایمان رکھتے ہو
بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ	اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی طریق کار ہے بہتر
وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا (59)	اور بہت اچھا انجام کے اعتبار سے (59)
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يَزۡعُمُوۡنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں
اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ	کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تم پر
وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ	اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے
يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ	(اس کے باوجود) چاہتے ہیں یہ کہ
يَّتَحَاكَمُوۡۤا اِلَى الطَّاغُوۡتِ	رجوع کریں معاملات کے فیصلے کے لیے طاغوت کی طرف،
وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِهٖ ؕ	حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ	جبکہ چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر انہیں
ضَلٰلًا بَعِيْدًا (۶۰)	گمراہی میں بہت دور (۶۰)
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ	اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اس کی طرف جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ	نازل کیا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ	تو دیکھو گے تم ان منافقوں کو کہ رکے رہتے ہیں
عَنْكَ صُدُوْدًا (۶۱)	تمہارے پاس آنے سے، بڑی سختی کے ساتھ (۶۱)
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ	پھر کیا کیفیت ہوتی ہے جب آپڑتی ہے ان پر، کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	بسبب اس کے جو کیا ہوتا ہے ان کے اپنے ہاتھوں نے،
ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ	پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے
بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ	اللہ کی کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر
اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا (۶۲)	بھلائی اور (فریقین میں) موافقت کرانا (۶۲)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ	یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ہے ان کے دلوں میں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ	سو چشم پوشی کرو تم ان سے اور سمجھاؤ انہیں اور کہو اُن سے
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا (۶۳)	اُن کے حق میں ایسی بات، جو دل میں اتر جائے (۶۳)
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر
لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ	اس لیے کہ اطاعت کی جائے اس کی اللہ کے حکم سے۔
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ	تو آجاتے تمہارے پاس اور معافی مانگتے اللہ سے
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	اور مغفرت کی درخواست کرتے ان کے لیے رسول بھی

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾	تو یقیناً پاتے وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٦٤﴾
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	سو قسم ہے تمہارے رب کی (اے محمدؐ) یہ ہرگز مومن نہیں ہو سکتے،
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ	جب تک کہ فیصلہ کرنے والا نہ تسلیم کر لیں تم کو اپنے باہمی اختلافات میں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا	پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک اس پر جو
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾	فیصلہ کیا ہو تم نے اور تسلیم کر لیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے ﴿٦٥﴾
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا	اور اگر کہیں ہم نے حکم دیا ہوتا انہیں کہ قتل کرو
اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ	اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے
مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ	تو نہ عمل کرتے اس حکم پر، مگر تھوڑے ان میں سے۔
وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ	اور اگر یہ عمل کرتے اس حکم پر جس کی نصیحت کی جاتی ہے انہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ	تو ہوتا زیادہ بہتر ان کے حق میں
وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ۙ	اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ ﴿٦٦﴾
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ	اور اس صورت میں ضرور دیتے ہم ان کو
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ۙ	اپنی جنابِ خاص سے اجرِ عظیم ﴿٦٧﴾
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾	اور ضرور ہدایت دیتے ہم ان کو صراطِ مستقیم کی ﴿٦٨﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسولؐ کی
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ	سو یہی ہیں جو (ہوں گے) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ	اللہ نے ان پر (یعنی) انبیا اور صدیقین
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ	اور شہدا اور صالحین (کے) اور بہت اچھے ہیں
اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ؕ	یہ لوگ بطورِ رفیق کے ﴿٦٩﴾

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ	یہ ہے فضلِ خاص اللہ کی طرف سے ۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا (۷۰)	اور بس کافی ہے اللہ سب کچھ جاننے والا (۷۰)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! سنبھالو اپنے ہتھیار
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا (۷۱)	پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا نکلو سب اکٹھے (۷۱)
وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے
فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت تو کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ	بے شک احسان کیا اللہ نے مجھ پر کہ نہ ہوا میں
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (۷۲)	اُن کے ساتھ حاضر (معرکہ میں) (۷۲)
وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ	اور اگر پہنچتا ہے تم کو فضل اللہ کا تو وہ اس طرح بات کرتا ہے،
كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ	گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان
مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	ذرا بھی دوستی (کہتا ہے) کاش ہوتا میں بھی ان کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا (۷۳)	تو حاصل کرتا بڑی کامیابی (۷۳)
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ	فروخت کر چکے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض۔
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ	پھر وہ مارا جائے یا غالب آجائے تو ضرور
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (۷۴)	دیں گے ہم اسے اجرِ عظیم (۷۴)
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں جنگ کرتے تم
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور ان بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں، عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! نکال تو ہمیں
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے کہ ظالم ہیں، جس کے رہنے والے۔
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ	اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی مددگار ﴿۷۵﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ	اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں،
الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	شیطان کی پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے۔
اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع	بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور ﴿۷۶﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو، کہا گیا تھا جن سے
كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جونہی حکم دیا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	انہیں جنگ کا تو ایک گروہ اُن میں سے
يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ	ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہیے
اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا	اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ۔
رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ	کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مُدّت اور؟
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	کہہ دو (اے نبی!)، دنیا کا فائدہ حقیر ہے
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ	اور آخرت بہت بہتر ہے، ان کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾	اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرہ برابر ﴿٧٧﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جہاں کہیں بھی ہوگے تم آلے گی تم کو موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ	اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر ۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے ۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ	اور اگر پہنچتا ہے اُن کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ یہ
مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ	آخر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾	کہ سمجھیں کوئی بات ﴿٧٨﴾
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ؗ	جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی برائی سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے
وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور بھیجا ہے ہم نے تم کو (اے محمدؐ!) لوگوں کے لیے رسول بنا کر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) گواہ ﴿٧٩﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ	جس نے اطاعت کی رسولؐ کی سو در حقیقت
اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ	اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا تو نہیں
اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾	بھیجا ہے ہم نے تم کو ان پر پاسبان بنا کر ﴿٨٠﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا	اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں، مگر جب چلے جاتے ہیں
مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ	تمہارے پاس سے تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ	ان کا خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا
فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾
وَاِذَا جَاۗءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ
اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ
لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ
اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ

اور اللہ لکھ رہا ہے جو مشورے یہ کرتے ہیں سو پرواہ نہ کرو
اُن کی اور بھروسہ کرو اللہ پر اور کافی ہے
اللہ کارساز ﴿٨١﴾
کیا یہ لوگ (ذرا بھی) غور نہیں کرتے قرآن میں
اور اگر کہیں ہوتا یہ غیر اللہ کی طرف سے تو ضرور پاتے یہ
اس میں بہت زیادہ اختلاف ﴿٨٢﴾
اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات، امن کی
یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو حالانکہ اگر پہنچاتے اُس کو
رسول کے پاس یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک
تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں
ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر
اور رحمت اس کی تو ضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم
شیطان کی، مگر تھوڑے ﴿٨٣﴾
سو جنگ کرو تم (اے نبی!) اللہ کی راہ میں نہیں ہو تم ذمہ دار
مگر اپنی ذات کے اور ترغیب دلاتے رہو مومنوں کو بھی
توقع ہے کہ اللہ توڑ دے زور ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔
اور اللہ سب سے زبردست ہے
اور بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿٨٤﴾
جو کرے گا سفارش اچھے کام کی، ہوگا اس کے لیے

نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً	حصہ اس میں سے اور جو کرے گا سفارش
سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ	بُرے کام کی، ہوگا اس کے لیے حصہ اس میں سے۔
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿۸۵﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر اور نگران ﴿۸۵﴾
وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ	اور جب دُعا دی جائے تم کو، سلامتی کی دعا
فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ	تو (جواب میں) دو تم بھی دُعا بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۸۶﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز کا حساب لینے والا ﴿۸۶﴾
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ	اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے روز
لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ	کہ نہیں ہے کوئی شک جس (کے آنے) میں اور کون ہے
أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿۸۷﴾	زیادہ سچا اللہ سے بات میں ﴿۸۷﴾
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ	پھر کیا ہو گیا ہے تم کو کہ منافقین کے معاملہ میں دو گروہ بن گئے ہو،
وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا	جبکہ اللہ نے واپس لوٹا دیا ہے اُن کو (گمراہی میں) بسبب
كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ	اُن کی کرتوتوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ ہدایت دو اسے جسے
أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ	گمراہ کر دیا ہے اللہ نے حالانکہ جس کو گمراہ کر دے اللہ
فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿۸۸﴾	تو ہرگز نہیں پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ (ہدایت پانے کا) ﴿۸۸﴾
وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا	دل سے چاہتے ہیں (یہ منافق) کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے
كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ	کافر ہو گئے ہیں وہ تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) ایک جیسے
فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ	لہٰذا مت بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست جب تک کہ نہ
يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِن	ہجرت کریں وہ اللہ کی راہ میں پھر اگر

النصف

ع

تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ	رُوگردانی کریں وہ (ہجرت سے) تو پکڑو اُنہیں اور قتل کرو
حَيْثُ وَجَدْتُّمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا	جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور نہ بناؤ تم
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۸۹﴾	ان میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿۸۹﴾
إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ	مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو جاملیں ایسی قوم سے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ	کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہے
أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ	یا آئیں وہ تمہارے پاس کہ تنگ آچکے ہوں اُن کے دل
أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا	اس بات سے کہ جنگ کریں تمہارے ساتھ یا جنگ کریں
قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ	اپنی قوم کے ساتھ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کردیتا ان کو تم پر،
فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ	پھر ضرور جنگ کرتے وہ تم سے پس اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ	اور نہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں تمہارے آگے
السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ	صلح کی درخواست تو نہیں رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿۹۰﴾	ان کے خلاف (کسی اقدام کا) کوئی جواز ﴿۹۰﴾
سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ	اور پاؤ گے تم کچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں
أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۚ	کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے بھی۔
كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا	جب بھی موقع پاتے ہیں فتنے کا تو اوندھے منہ جا پڑتے ہیں
فِيهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ	اس میں پس اگر نہ کنارہ کش ہوں یہ لوگ تم سے
وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا	اور (نہ) پیش کریں تمہارے آگے صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں
أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ	ہاتھ اپنے (جنگ سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكُمْ	جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور یہی وہ لوگ ہیں

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا
اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ
لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ

کر دیا ہے ہم نے تم کو اُن پر کھلا اختیار ﴿۹۱﴾
اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے (روا) کہ قتل کرے کسی مومن کو
مگر غلطی سے۔ اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
تو آزاد کرے ایک غلام مومن اور خون بہا
ادا کیا جائے مقتول کے وارثوں کو، مگر یہ کہ
معاف کر دیں وہ بطورِ صدقہ پھر اگر ہو مقتول ایسی قوم سے
جو دشمن ہو تمہاری اور ہو مقتول مومن تو آزاد کرنا ہو گا
ایک مومن غلام۔ اور اگر ہو مقتول ایسی قوم میں سے کہ
تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو خون بہا
ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے
ایک مومن غلام پھر جس کو میسر نہ ہو (غلام)
تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار،
توبہ کرنے کے لیے اللہ سے اور ہے اللہ
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۹۲﴾
اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصدًا تو اس کی سزا ہے
جہنّم ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہو گا
اللہ کا اس پر اور لعنت ہو گی اس پر اور تیار کر رکھا ہے
اس کے لیے عذابِ عظیم ﴿۹۳﴾
اے ایمان والو! جب نکلو تم (جہاد کے لیے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا
لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ
مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً
وَّ رَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع ۱۳

اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو
اس شخص کو جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو
مومن (کیا) حاصل کرنا چاہتے ہو تم ساز و سامان
دنیاوی زندگی کا؟ تو اللہ کے ہاں غنیمتیں ہیں بہت۔
ایسے ہی تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے
تم پر (کہ تم مسلمان ہو گئے) لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو۔
بے شک اللہ ہے ہر اس بات سے جو
تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ﴿۹۴﴾
نہیں برابر گھر بیٹھ رہنے والے مسلمان،
جن کو کوئی عذر نہ ہو اور جہاد کرنے والے
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔
فضیلت دی ہے اللہ نے ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں
اپنے مال سے اور جان سے بیٹھے رہنے والوں پر
درجہ کے اعتبار سے اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے
اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم سے ﴿۹۵﴾
یعنی بڑے درجے ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت ہے
اور رحمت ہے اور ہے اللہ
بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۹۶﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے ان کی فرشتے
ظَالِمِيٓ أَنْفُسِهِمْ	اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر،
قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوا	پوچھیں گے ان سے فرشتے تم کیا کرتے رہے ۔ وہ کہیں گے
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ؕ	تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں ۔
قَالُوٓا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ	فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ؕ	وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں ۔
فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم
وَسَآءَتْ مَصِيرًا ۙ (۹۷)	اور وہ بہت بری جگہ ہے (۹۷)
إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور اور بے بس مرد،
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ	عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے
حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۙ (۹۸)	کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ (۹۸)
فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ	سو یہ لوگ، امید ہے کہ اللہ معاف کر دے انہیں ۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُورًا (۹۹)	اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا (۹۹)
وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ	اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں،
يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيرًا	پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے
وَسَعَةً ؕ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ	اور فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ	ہجرت کر کے اللہ اور رسول کی طرف
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ	پھر آ لیا اُس کو موت نے تو ہو گیا
أَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اس کا اجر اللہ کے ذمہ ۔ اور ہے اللہ

ع ١٤ ١١

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ؑ (100)	بے حد معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا (100)
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ	اور جب سفر کرو تم زمین میں تو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ	تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں۔
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں
اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا	بے شک کافر ہیں،
لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (101)	تمہارے کھلے دشمن (101)
وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ	اور جب موجود ہو تم مسلمانوں کے ساتھ اور پڑھانے لگو اُن کو
الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	نماز، تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫	تمہارے ساتھ اور لیے رہیں اپنے ہتھیار
فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠	پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہیے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا	اور آجائے گروہ دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی
فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ	پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں
وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ	(اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار، دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو
كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ	ایک دم اور نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ	تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے
اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	لیکن چوکنا رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾	کافروں کے لیے رُسوا کُن عذاب ﴿۱۰۲﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا	پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرتے رہو
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا	پھر جب خوف دور ہو جائے تمہارا تو قائم کرو
الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ	نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ) بے شک نماز ہے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾	مومنوں پر فرض پابندیٔ وقت کے ساتھ ﴿۱۰۳﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ	اور نہ کمزوری دکھاؤ تم دشمن کا تعاقب کرنے میں۔
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ	تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم اٹھاتے ہو لیکن تم توقع رکھتے ہو تم
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ	اللہ سے ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۵ ۱۲	اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۰۴﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	بے شک ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبیؐ!)
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان
بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ	اس (علم و حکمت) کے مطابق جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے۔
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾	اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار ﴿۱۰۵﴾
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور درخواست کرو درگزر کی اللہ سے بے شک اللہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾	بہت معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۰۶﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ	اور مت وکالت کرو ان لوگوں کی جو غبار رکھتے ہیں
اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	اپنے دلوں میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا

مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝١٠٧	ایسے شخص کو جو ہو دغا باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ۝١٠٧
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ	چھپا سکتے ہیں یہ (اپنی حرکات) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ	اللہ سے اس لیے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے،
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ	ایسی باتوں کے بارے میں جنہیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے
اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝١٠٨	اللہ (کا علم) اُن کے اعمال پر محیط ۝١٠٨
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ	یہ تم ہو (اے مسلمانو!) جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ	دنیاوی زندگی میں لیکن کون جھگڑا کرے گا
اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ کے ساتھ اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝١٠٩	یا کون ہے جو ہوگا اُن کا کارساز ۝١٠٩
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ	اور جو بھی کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اوپر
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ	پھر بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١١٠	بے انتہا معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ۝١١٠
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس
يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کماتا ہے وہ اس گناہ (کا وبال) اپنی جان پر اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١١١	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ۝١١١
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا	اور جس نے ارتکاب کیا کسی خطا یا گناہ کا
ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ	پھر تھوپ دیا اسے کسی بے گناہ کے سر تو یقیناً
احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝١١٢	اٹھایا اس نے بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا ۝١١٢

ع ١٦

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے شاملِ حال اور اس کی رحمت
لَهَمَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ؕ	تو قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے ان میں سے کہ بہکا دیں تم کو ۔
وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ	حالانکہ نہیں بہکا رہے تھے وہ مگر اپنے آپ کو
وَمَا يَضُرُّوۡنَكَ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	اور نہیں نقصان پہنچا سکتے تھے وہ تم کو ذرا بھی ۔
وَاَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ	کیونکہ نازل کی ہے اللہ نے تم پر کتاب
وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ ؕ	اور حکمت اور سکھایا ہے تم کو وہ کچھ جو تم نہ جانتے تھے ۔
وَكَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ﴿۱۱۳﴾	اور ہے اللہ کا فضل تم پر بہت ہی زیادہ ﴿۱۱۳﴾
لَا خَيۡرَ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنۡ نَّجۡوٰٮهُمۡ	نہیں ہے کوئی بھلائی ان کے بیشتر خفیہ مشوروں میں
اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے اس کے کہ کوئی ترغیب دے صدقہ دینے
اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍۢ بَيۡنَ النَّاسِ ؕ	یا نیکی کرنے کی یا اصلاحِ احوال کی لوگوں کے درمیان ۔
وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ	اور جو شخص کرتا ہے یہ کام تلاش میں رضائے الٰہی کے
فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾	تو ضرور عطا کریں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۱۱۴﴾
وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	اور جس نے مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی کہ
تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدٰى وَيَتَّبِعۡ	کھل کر آچکی ہے اس کے سامنے ہدایت اور چلا
غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ	اہلِ ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو
مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اسی راستے پر جدھر وہ مڑ گیا اور ڈالیں گے ہم اسے جہنّم میں ۔
وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾	اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ	بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شریک ٹھہرایا جائے
بِهٖ وَيَغۡفِرُ	اس کے ساتھ (کسی کو)، اور معاف کر دیتا ہے

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	شرک کے علاوہ (باقی گناہ) جس کے لیے چاہے ۔
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ	اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو) تو یقیناً بھٹک گیا وہ
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾	گمراہی میں بہت دور ﴿۱۱۶﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی
وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا	اور نہیں عبادت کرتے یہ (اُن کی بھی) بلکہ
شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ۙ	شیطان کی جو باغی ہے ﴿۱۱۷﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ	لعنت کی اس پر اللہ نے اور کہا تھا اس نے
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	کہ ضرور لے کر رہوں گا میں تیرے بندوں میں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ۙ	(اپنا) مقررہ حصہ ﴿۱۱۸﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور گمراہ کروں گا میں اُن کو
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ	اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان
الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	مویشیوں کے اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	تو وہ ضرور رد و بدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا	اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی و سرپرست
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ	اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ؕ	اٹھایا اس نے گھاٹا کھلا ﴿۱۱۹﴾
يَعِدُهُمْ	وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے
وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ	اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے ان کو اور نہیں وعدے کرتا اُن سے

وقف لازم

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾	شیطان، مگر پرفریب ﴿۱۲۰﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز	یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنّم
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾	اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ ﴿۱۲۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام،
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	ضرور داخل کریں گے ہم ان کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی،
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا
مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾	اللہ سے بات میں ﴿۱۲۲﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ	نہیں ہے (موقوف کچھ) آرزوؤں پر تمہاری اور نہ آرزوؤں پر
اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ	اہل کتاب کی۔ جو بھی کرے گا کوئی برا کام، بدلہ دیا جائے گا اُسے
بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اس کے مطابق اور نہ پائے گا وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾	کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۳﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ	اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو
اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ	یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾	جنّت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی ان کے ساتھ ذرا بھی ﴿۱۲۴﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ	اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے جس نے
اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ	جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ نیک کام کرتا رہا
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	اور پیروی کی اس نے ملّت ابراہیم کی
حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ	جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے

ربع

اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا (١٢٥)	ابراہیمؑ کو اپنا دوست (١٢٥)
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا (١٢٦) ع	ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا (١٢٦)
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ	اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں۔
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	کہو! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو، ان کے معاملہ میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور (متوجہ کرتا ہے) اس طرف جو تلاوت کیا گیا تم پر کتاب میں
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم
مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ	وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے ان کے لیے اور چاہتے ہو تم
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	کہ اُن سے خود نکاح کر لو (لالچ کی بنا پر) اور (متوجہ کرتا ہے)، بے سہارا
مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	بچوں کی طرف اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی بھی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا (١٢٧)	تو بے شک اللہ ہے اس سے پوری طرح باخبر (١٢٧)
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا	اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	بدسلوکی یا بے رُخی کا تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر
اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طریقے سے۔
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ	اور صلح بہر حال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے طبیعتوں میں
الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا	بخل اور اگر تم حسنِ سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (١٢٨)	تو بے شک اللہ ہے تمہارے عملوں سے پوری طرح باخبر (١٢٨)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا	اور نہیں قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کرسکو
بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ	بیویوں کے درمیان، خواہ کتنا ہی چاہو تم
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ	لہٰذا نہ جھک جاؤ (کسی ایک کی طرف) پوری طرح جھکنا
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	کہ چھوڑ دو دوسری بیویوں کو ادھر لٹکتا۔
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر درست کرو تم (اپنا طرزِ عمل) اور ڈرتے رہو اللہ سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (١٢٩)	تو بے شک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا (١٢٩)
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر جدا ہو جائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے)
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	تو بے نیاز کردے گا اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے)
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ
وَاسِعًا حَكِيْمًا (١٣٠)	وسیع قدرت کا مالک، بڑی حکمت والا (١٣٠)
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا	اور جو کچھ ہے زمین میں اور سختی سے ہدایت کی تھی ہم نے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کو جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور (ہدایت کرتے ہیں) تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ	اور اگر نہ مانوگے تم تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں، بے شک
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا (١٣١)	اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوارِ حمد و ثنا کا (١٣١)
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (١٣٢)	اور کافی ہے اللہ کارساز (١٣٢)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	اگر چاہے تو لے جائے تم کو (زمین سے) اے انسانو!
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور لے آئے دوسروں کو، اور ہے اللہ
عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾	اس پر پوری طرح قادر ﴿۱۳۳﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو شخص ہے طالب دنیاوی صلہ کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا	(وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے، صلہ و ثواب دنیا کا بھی
وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ
سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع ١٩	ہر بات کا سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ﴿۱۳۴﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بنو علمبردار
بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ	انصاف کے، گواہی دینے والے اللہ کے لیے
وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ	اگرچہ ہو یہ گواہی، خلاف تمہاری اپنی ذات کے یا والدین
وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا	اور رشتہ داروں کے، خواہ ہو کوئی مال دار یا غریب
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا	بہر حال اللہ ہے تم سے زیادہ خیرخواہ ان کا۔ پس مت
تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	پیروی کرو تم خواہشات نفس کی عدل نہ کرنے میں
وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا	اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾	تو بے شک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ﴿۱۳۵﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ	اور اس کے رسولؐ پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ	اپنے رسول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور اس کی کتابوں کا اور رسولوں کا اور روزِ آخرت کا
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾	تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دور ﴿١٣٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا	بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا	پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر بڑھتے چلے گئے
كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ ﴿١٣٧﴾	اور نہ یہ کہ ہدایت دے ان کو (سیدھے) راستے کی ﴿١٣٧﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۨ ﴿١٣٨﴾ ۙ	خوشخبری دے دو منافقوں کو کہ ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٣٨﴾
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	ایسے (منافق) جو بناتے ہیں کافروں کو دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ	مومنوں کو چھوڑ کر۔ کیا ڈھونڈتے ہیں
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ	ان کے ہاں عزت سو بے شک عزت تو
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ ﴿١٣٩﴾	اللہ ہی کی ہے، ساری کی ساری ﴿١٣٩﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ	اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر اسی کتاب میں
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا	یہ (حکم) کہ جب سنو تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے
وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ	اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے ان کی تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ	جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں، اس کے علاوہ
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	بے شک تم بھی، اگر ایسا کرو گے تو انہی جیسے ہو جاؤ گے۔
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ	یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو
فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ ﴿١٤٠﴾	جہنم میں ایک جگہ اکٹھا ﴿١٤٠﴾
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لیے

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ	پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ	تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کر لڑتے
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان،
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ	قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱	کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ۝۱۴۱
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ	بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں
اللّٰهَ وَھُوَ خَادِعُهُمْ ۚ	اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ،
يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ	دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	اور نہیں یاد کرتے اللہ کو
اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۴۲	مگر تھوڑا ۝۱۴۲
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۤ	ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ	نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے گمراہ کردیا اللہ نے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ	سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے
سَبِيْلًا ۝۱۴۳	کوئی راستہ ۝۱۴۳

ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	نہ بناؤ کافروں کو دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	سوائے مومنوں کے
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا چاہتے ہو تم کہ مہیا کردو اللہ کو
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (١٤٤)	اپنے خلاف کھلی حجت (١٤٤)
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک منافق ہوں گے
فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ	سب سے نچلے درجے میں جہنم کے
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا (١٤٥)	اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لیے کوئی مددگار (١٤٥)
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی
وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا	اور اپنی اصلاح کرلی اور مضبوطی سے پکڑ لیا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ	اللہ (کی رسی) کو اور خالص کرلیا اپنے دین کو
لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اللہ کے لیے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا (١٤٦)	مومنوں کو اجر عظیم (١٤٦)
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ	کیا کرے گا اللہ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ	تمہیں عذاب دے کر اگر
شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ	شکر گزار بنے رہو تم اور ایمان کی روش پر چلو
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
شَاكِرًا عَلِيْمًا (١٤٧)	قدردان، سب کے حال سے پوری طرح واقف (١٤٧)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	نہیں پسند کرتا اللہ علانیہ بری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	ماسوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہوا ہو اور ہے اللہ
سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾	ہر بات سننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ﴿۱۴۸﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ	لیکن اگر تم علانیہ نیکی کرو یا چھپا کر کرو
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا درگزر کر دو (دوسرے کی) برائی سے تو بے شک اللہ بھی ہے
عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾	بے حد معاف کرنے والا پوری قدرت رکھنے والا ﴿۱۴۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا	اور اس کے رسولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں
بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ	اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ	کہ ایمان لائے ہم بعض پر اور انکار کرتے ہیں
بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا	بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾	ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ ﴿۱۵۰﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ	ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ	اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے،
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾	عذاب ذلت آمیز ﴿۱۵۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور نہیں فرق کیا ان میں ایک دوسرے کے درمیان،
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ ان کو
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	ان کے اجر، اور ہے اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا (152)	بے حد معاف کرنے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا (152)
يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتٰبِ أَنْ تُنَزِّلَ	مطالبہ کرتے ہیں تم سے (اے پیغمبرؐ!) اہلِ کتاب کہ نازل کراؤ
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ	ان پر کوئی کتاب آسمان سے (کچھ عجب نہیں) کہ
سَأَلُوا مُوسٰٓى أَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ	مطالبہ کر چکے ہیں یہ لوگ موسیٰؑ سے، اس سے بھی بڑا
فَقَالُوٓا أَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً	چنانچہ انہوں نے کہا تھا کہ دکھا تو ہم کو اللہ کھلم کھلا
فَأَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ	سو آ لیا ان کو بجلی نے ان کے ظلم کے سبب۔
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا	پھر پوجنا شروع کر دیا انہوں نے بچھڑے کو اس کے بعد بھی کہ
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا	آ چکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن معاف کر دیا ہم نے
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا	اس کو بھی اور عطا کیا ہم نے
مُوسٰى سُلْطٰنًا مُّبِينًا (153)	موسیٰؑ کو کھلا غلبہ (153)
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ	اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے کوہِ طُور ان سے عہد لینے کے لیے
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور کہا ہم نے ان سے کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ	اور حُکم دیا تھا ہم نے ان کو کہ حد سے نہ بڑھنا قانونِ سبت سے
وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا (154)	اور لیا تھا ہم نے ان سے (ان باتوں کا) پختہ عہد (154)
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ	پس بسبب اس کے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد
وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ	اور انکار کیا انہوں نے اللہ کی آیات کا اور قتل کیا اُنہوں نے
الْأَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ	نبیوں کو ناحق اور کہا انہوں نے
قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ	کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں حالانکہ مہر کر دی ہے
اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر بسبب ان کے کفر کے

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۵	سو نہیں ایمان لائیں گے یہ مگر تھوڑے ۝۱۵۵
وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ	اور بسبب ان کے کفر کے اور ان کے قول کے
عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶	جس سے انہوں نے مریم پر بہتانِ عظیم لگایا ۝۱۵۶
وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ	اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	عیسیٰ ابن مریم کو جو رسول ہیں اللہ کے
وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ	حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اسے
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ	بلکہ معاملہ مشتبہ کر دیا گیا ان کے لیے اور بے شک
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ	وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ	ضرور مبتلا ہیں شک میں اس بارے میں۔ اور نہیں ہے انہیں
بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	اس واقعہ کا کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝۱۵۷	اور نہیں قتل کیا ہے انہوں نے مسیح کو یقیناً ۝۱۵۷
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ	بلکہ اٹھا لیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸	اور ہے اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ۝۱۵۸
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور نہیں کوئی اہلِ کتاب میں سے
اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	مگر ضرور ایمان لائے گا مسیح پر اس کی موت سے پہلے
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝۱۵۹	اور قیامت کے دن ہوگا مسیح ان پر گواہ ۝۱۵۹
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	پس بسبب ان مظالم کے جو کیے ان لوگوں نے جو یہودی ہیں،
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ	حرام کر دیں ہم نے ان پر بہت سی پاکیزہ چیزیں
اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ	جو پہلے حلال تھیں ان کے لیے اور اس بنا پر بھی کہ روکتے ہیں وہ

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ كَثِيرًا (١٦٠)	اللہ کی راہ سے بہت زیادہ (١٦٠)
وَّأَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ	اور لیتے ہیں سود جبکہ روک دیا گیا تھا ان کو اس سے
وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ	اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے (یہ سزا دی گئی)
وَأَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ	اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لیے جو کافر ہیں
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٦١)	ان میں سے دردناک عذاب (١٦١)
لٰكِنِ الرّٰسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ	لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا	اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو
أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے
وَالْمُقِيمِينَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُونَ	اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں
الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ	زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ أُولٰٓئِكَ	اور روزِ آخرت پر۔ یہی وہ لوگ ہیں
سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا (١٦٢)	کہ ضرور دیں گے ہم ان کو اجرِ عظیم (١٦٢)
إِنَّآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ كَمَآ	بے شک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے تمہاری طرف جیسے
أَوْحَيْنَآ إِلٰى نُوحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ	وحی بھیجی تھی ہم نے نوحؑ اور ان نبیوں کی طرف
مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰٓى إِبْرٰهِيمَ	جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ،
وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ	اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف
وَعِيسٰى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهٰرُونَ	اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ
وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُورًا (١٦٣)	اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور (١٦٣)
وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ	اور کچھ رسول ہیں کہ بیان کیے ہیں ان کے حالات ہم نے تم سے

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ	اس سے پہلے اور کچھ رسول کہ نہیں بیان کیے ہم نے ان کے حالات
عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ	تم سے (ان کی طرف بھی وحی بھیجی) اور کلام کیا اللہ نے
مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (۱۶۴)	موسیٰؑ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے (۱۶۴)
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ	یہ سب رسول بھیجے گئے خوشخبری دینے والے
وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ	اللہ کے حضور، کوئی حجت رسولوں کے آجانے کے بعد۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (۱۶۵)	اور ہے اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا (۱۶۵)
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ	(اب بھی اگر کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے
بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ	کہ جو کچھ نازل کیا ہے اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اس کو
بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ	اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا (۱۶۶)	حالانکہ کافی ہے اللہ گواہ (۱۶۶)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (اس کے ماننے سے) انکار کیا اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا	اللہ کی راہ سے (دوسروں کو بھی)، بے شک جا پڑے وہ
ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا (۱۶۷)	گمراہی میں بہت دور (۱۶۷)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا	بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور (دوسروں کو روک کر) ظلم کیا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے ان کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا (۱۶۸)	اور نہ یہ کہ ہدایت دے انھیں کسی راہ کی (۱۶۸)
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ	سوائے جہنّم کے راستے کے رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (۱۶۹)	اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان (۱۶۹)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس یہ رسول
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا	حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا ایمان لے آؤ تم
خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا	بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم انکار کروگے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور زمین میں اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑰	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ⑰
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ	اے اہلِ کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کی شان میں مگر وہ بات جو سچ ہو۔
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابنِ مریم صرف اللہ کا رسول
وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ	اور اس کا کلمہ تھا جو بھیجا تھا مریم کی طرف اور روح تھی
مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	اور مت کہو کہ (اللہ) تین ہیں باز آجاؤ۔ بہتر ہوگا تمہارے لیے۔
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبود یکتا ہے۔
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	پاک ہے اس کی ذات اس (عیب) سے کہ ہو اس کی اولاد۔
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ⑰	اور کافی ہے اللہ کارساز ⑰
لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ	ہرگز نہیں باعثِ عار مسیح کے لیے یہ بات کہ ہو وہ
عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	بندہ اللہ کا اور نہ مقرب فرشتوں کے لیے
وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ	اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو

وقف لازم

ع ۲۳

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ	اور تکبر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا اللہ انہیں
اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾	اپنے پاس سب کو ﴿۱۷۲﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کیے انھوں نے کام نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ	تو دے گا اللہ انہیں پورے پورے اجر ان کے
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور مزید عطا فرمائے گا انہیں اپنے فضل سے ۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ	لیکن جن لوگوں نے
اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا	باعثِ عار سمجھا (اللہ کی بندگی کو) اور تکبر کیا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا	سو دے گا انہیں عذاب
اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ	دردناک اور نہ پائیں گے وہ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اپنے لیے غیر اللہ میں سے
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷۳﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ	اے لوگو! بے شک
جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ	آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ	تمہارے رب کی طرف سے اور نازل کی ہے ہم نے
اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾	تمہاری طرف روشنی جو صاف راہ دکھاتی ہے ﴿۱۷۴﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر وہ لوگ جو ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا	اللہ پر اور پکڑے رکھا مضبوطی سے انہوں نے
بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ	اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ ان کو

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی رحمت و فضل خاص میں
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ	اور دکھلائے گا ان کو اپنی طرف آنے کا
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (۱۷۵)	سیدھا راستہ (۱۷۵)
يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ	فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے ، کہو
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ	اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو
فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا	"کلالہ" کے بارے میں ۔ اگر کوئی شخص
هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ	مرجائے اس حالت میں کہ نہ ہو اس کی
وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ	اولاد اور ہو اس کی ایک بہن
فَلَهَا نِصْفُ	تو اس بہن کے لیے ہے نصف
مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ	اس کے ترکہ کا ۔ اور بھائی
يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ	وارث ہوگا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو
لَّهَا وَلَدٌ ۭ	اس بہن کی کوئی اولاد ۔
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ	پھر اگر ہوں دو بہنیں (یا زائد)
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی ترکہ کا ۔
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً	اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں مرد اور عورتیں
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ	تو مرد کے لیے ہے برابر دو عورتوں کے حصے کے ۔
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ	تاکہ بھٹکتے نہ پھرو تم اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۱۷۶)	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے (۱۷۶)

آياتها ١٢٠ (٥) سُورَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٢) رُكُوعاتها ١٦

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

◆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پورے کرو عہد و پیمان۔
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے ان کے جو (آگے) بیان کیے جائیں گے تم سے
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	(لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔
اِنَّ اللهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①	بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہے ①
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو
شَعَآئِرَ اللهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ نیازِ کعبہ کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ہیں
وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیتُ الحرام کی طرف
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ	تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی۔
وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی
اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجدِ حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ	اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں
وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ	اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں

وقف لازم

الربع

وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②	بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ②
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ	حرام کیا گیا ہے تم پر مُردار، خون
وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	خنزیر کا گوشت اور وہ جانور کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ (کا نام) جس پر
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ	اور (جو مرا ہو) گلا گھٹ کر یا چوٹ سے یا بلندی سے گر کر
وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ	یا سینگ لگنے سے اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے،
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ	مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ بھی (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم کرو تم
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ	جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب کچھ گناہ ہے۔
اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ	آج مایوس ہو چکے ہیں کافر تمہارے دین کی طرف سے
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ	پس مت ڈرو تم ان سے اور مجھ ہی سے ڈرو۔
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ	آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ	اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ	تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین۔ البتہ جو مجبور ہو جائے
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ	بھوک سے (اور کھالے) بغیر رغبت گناہ کے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③	تو بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ③
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ	تم سے پوچھتے ہیں (اے رسولؐ) کونسی چیزیں حلال کی گئی ہیں
لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ	ان کے لیے کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ	اور جو سدھا رکھے ہیں تم نے شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لیے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز	کہ سکھاتے ہو تم ان کو وہ طریقہ جو سکھایا ہے تم کو اللہ نے
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	سو کھاؤ اس میں سے جو وہ پکڑ رکھیں تمہارے لیے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط	اور لو نام اللہ کا اس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④	بے شک اللہ دیر نہیں کرتا حساب لینے میں ④
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط	آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں۔
وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ص	اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے تمہارے لیے
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز	اور تمہارا کھانا حلال ہے ان کے لیے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	تم سے پہلے جب ادا کر دو تم ان کو ان کے مہر
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	قید نکاح میں لانے کے لیے نہ شہوت رانی کے لیے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ	اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو اور جس نے انکار کیا
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز	ایمان (کی روش پر چلنے) سے تو اکارت گئے اس کے اعمال
ع ۱ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤	اور وہ (ہوگا) آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ⑤
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ	اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم
اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ	نماز کے لیے تو دھو لو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ	کہنیوں تک اور مسح کر لو اپنے سر کا اور (دھو لو) اپنے پاؤں
اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا	ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں
فَاطَّهَّرُوْا ط وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار

أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم	یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے
مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ لَٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	بیت الخلا سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے
فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا	پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے ۔
فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ط	سو مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے ۔
مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ	نہیں چاہتا اللہ کہ مبتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں
وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ	بلکہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑥	تم پر، تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو ⑥
وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللہ کا احسان (جو اس نے) تم پر کیا
وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ ۙ	اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے لیا،
إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ز	جب کہا تھا تم نے کہ ہم نے سنا اور مانا ہم نے
وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ	اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ بے شک اللہ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑦	خوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ⑦
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ	اے ایمان والو! ہو تم قائم رہنے والے (راستی پر)
لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز	اللہ کی خاطر، گواہی دینے والے انصاف کی
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ	اور نہ باعث بنے تمہارے لیے دشمنی، کسی قوم کی
عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ط اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ	کہ نہ کرو تم انصاف ۔ انصاف کرو ۔ یہی بات زیادہ قریب ہے
لِلتَّقْوَىٰ ز وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ	تقویٰ کے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ بے شک اللہ
خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧	خوب باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ⑧
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا	وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ	اور کیے جنہوں نے نیک عمل (کہ ہے) ان کے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨	بخشش اور اجرِ عظیم ⑨
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو،
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩	یہی لوگ ہیں دوزخی ⑩
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے اس احسان کو
عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ	(جو اس نے) تم پر کیے جب قصد کیا تھا ایک گروہ نے
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ	کہ دست درازی کرے تم پر تو روک دیئے اس نے
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	ان کے ہاتھ تمہاری طرف (بڑھنے) سے، اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ⑪
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ	بلاشبہ لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ	اور مقرر کیے تھے ہم نے ان میں بارہ سردار۔
وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ	اور کہا اللہ نے، بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔
لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور قرض دو گے اللہ کو قرضِ حسنہ
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	تو ضرور دور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ	ان کے نیچے نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا
بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ	اس کے بعد بھی تم میں سے تو بے شک بھٹک گیا وہ

سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ⑫
فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ
لَعَنّٰهُمۡ وَجَعَلۡنَا
قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوۡنَ
الۡكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوۡا
حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۚ
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا
مِّنۡهُمۡ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ⑬
وَمِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى
اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا حَظًّا
مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۖ
فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَسَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ
اللّٰهُ بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ⑭
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ
رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ
كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ

سیدھے راستے سے ⑫
پھر اس وجہ سے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد،
دور کر دیا ہم نے ان کو اپنی رحمت سے اور کر دیا ہم نے
ان کے دلوں کو اتنا سخت کہ بدل دیتے ہیں وہ
کلام (اللہ) کو اس کی (اصل) جگہ سے اور بھلا بیٹھے وہ
بڑا حصہ اس تعلیم کا، نصیحت کی گئی تھی انہیں جس سے۔
اور (اے پیغمبرؐ) ہوتے رہتے ہو تم آگاہ
کسی نہ کسی خیانت پر ان لوگوں کی ماسوائے چند کے
ان میں سے۔ سو معاف کر دو انہیں اور درگزر سے کام لو۔
بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھا سلوک کرنے والوں کو ⑬
اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں،
لیا تھا ہم نے پختہ عہد پھر بھلا بیٹھے وہ بھی بڑا حصہ
اس تعلیم کا، یاد دہانی کرائی گئی تھی انہیں جس کے ذریعہ سے
پس ڈال دیا ہم نے ان کے درمیان بغض و عناد
روزِ قیامت تک کے لیے اور عنقریب بتائے گا ان کو
اللہ کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے ⑭
اے اہلِ کتاب! بلاشبہ آگیا ہے تمہارے پاس
ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے
بہت کچھ اس میں سے جو تم چھپاتے تھے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ	کتاب میں سے۔ اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے۔
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	بے شک آگئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾	روشنی اور کتابِ مبین ﴿۱۵﴾
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ	دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو
رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ	اس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے ان کو
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ	اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اِذن سے
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾	اور چلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	بے شک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی
الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ	مسیح ابنِ مریم ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو:
فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا	کہ کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی
اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	اگر وہ چاہے ہلاک کرنا مسیح ابنِ مریم کو،
وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	اس کی ماں کو اور ان لوگوں کو جو زمین میں ہیں، سب کو۔
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی، زمین کی
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	اور اس کی جو ان کے درمیان ہے۔ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾	اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۷﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا	اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ ہم بیٹے ہیں
اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ	اللہ کے اور اس کے چہیتے ہیں۔ کہہ دو پھر کیوں سزا دیتا ہے تمہیں
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ	تمہارے گناہوں پر۔ نہیں بلکہ تم بھی بشر ہو انہی میں سے جو
خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	اس نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخش دے جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَلِلّٰهِ	اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫	بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اُس کی جو اِن دونوں کے درمیان ہے
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱	اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ⑱
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہلِ کتاب! بے شک آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ	ہمارا رسولؐ جو بیان کرتا ہے تمہارے لیے (ہمارے احکام)
عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا	ایک مُدّت تک سلسلۂ رسالت منقطع رہنے کے بعد مُبادا کہو تم
مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ	کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا
وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ	اور نہ ڈرانے والا پس آگیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا
وَّنَذِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑲	اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑲
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ	یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اس بات کا کہ پیدا کیے اس نے
فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ	تم میں نبی اور بنایا تم کو بادشاہ
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ	اور دیا تم کو وہ کچھ جو نہیں دیا تھا
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ⑳	کسی کو بھی اہلِ عالم میں سے ⑳
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	اے برادرانِ قوم! داخل ہو جاؤ ارضِ مقدّس میں
الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ	جو لکھ دی ہے اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	اور نہ پسپا ہو جانا (مقابلے سے) اپنی پیٹھ موڑ کر
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ㉑	(ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم ناکام و نامراد ㉑
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا	کہنے لگے اے موسیٰؑ! بے شک وہاں (آباد) ہے ایک قوم

جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا	بہت طاقتور اور ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں
حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا	جب تک کہ نہ نکل جائیں وہ وہاں سے ؛ البتہ اگر وہ نکل جائیں
مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ (٢٢)	وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے (٢٢)
قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ	کہا دو مردوں نے انہی ڈرنے والوں میں سے ،
أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا	کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر ۔ کہ داخل ہو جاؤ تم
عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا	ان پر (حملہ کر کے) دروازے میں ۔ پھر جب
دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ	داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بے شک تم ہی
غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا	غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو ،
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٣)	اگر ہو تم ایمان والے (٢٣)
قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا	اُنھوں نے کہا اے موسیٰؑ! ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں
أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا ۖ فَاذْهَبْ	کبھی ، جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں سو جاؤ
أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ (٢٤)	تم اور تمہارا رب اور جنگ کرو تم دونوں ، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں (٢٤)
قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ	موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب ! نہیں میرے اختیار میں
إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي ۖ فَافْرُقْ	مگر میری ذات اور میرا بھائی ۔ پس فیصلہ فرما دے تو
بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (٢٥)	درمیان ہمارے اور اس نافرمان قوم کے (٢٥)
قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ	ارشاد ہوا اچھا تو وہ ملک حرام کر دیا گیا ہے ان پر
أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ	چالیس سال کے لیے ۔ بھٹکتے پھریں گے یہ لوگ زمین میں ۔
فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (٢٦)	سو نہ غم کھاؤ تم اس نافرمان قوم پر (٢٦)
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ	اور سناؤ ان کو قصہ آدمؑ کے دو بیٹوں کا بے کم و کاست ۔

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ	جب پیش کی دونوں نے قربانی تو قبول کر لی گئی
مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ؕ	ان میں سے ایک کی اور نہ قبول ہوئی دوسرے کی۔
قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ؕ	اس نے کہا میں ضرور تمہیں قتل کر دوں گا۔
قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ	اس نے جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ قبول کرتا ہے
اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾	اللہ (قربانی) پرہیزگاروں کی ﴿۲۷﴾
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ	(اور) اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لیے
مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ	تو میں نہیں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تمہیں قتل کرنے کے لیے
إِنِّيْٓ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۲۸﴾
إِنِّيْٓ أُرِيْدُ أَنْ تَبُوْٓأَ بِإِثْمِيْ	البتہ میں چاہتا ہوں کہ سمیٹ لے تو میرا گناہ بھی
وَإِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	اور اپنا گناہ بھی پھر ہو جائے تو اہل دوزخ میں سے
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ	اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۲۹﴾
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	بالآخر مرغوب بنا دیا اس کے لیے اس کے نفس نے
قَتْلَ أَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ	قتل کرنا اپنے بھائی کا سو قتل کر دیا اس نے اسے
فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾	اور ہو گیا وہ شامل نقصان اٹھانے والوں میں ﴿۳۰﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْأَرْضِ	پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ أَخِيْهِ ؕ	تاکہ دکھائے اسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی۔
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُوْنَ	بولا ہائے میری بدبختی! کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ ہوتا
مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ	مثل اس کوے کے اور چھپا سکتا لاش
أَخِيْ ۚ فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۛ	اپنے بھائی کی۔ غرض کہ ہو گیا وہ نادم ﴿۳۱﴾

معانقۃ ۵ ۔ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا	اسی وجہ سے فرض کر دیا ہم نے
عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ	بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا
نَفْسًاۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ	کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو
اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ	یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا
النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا	سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو
فَكَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ	تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو۔
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	اور بے شک آ چکے ہیں ان کے پاس ہمارے رسول
بِالْبَیِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ	واضح احکام لے کر پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے
بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾	اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرتے رہے ﴿٣٢﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ	صرف یہی ہے سزا — ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ	اللہ اور اس کے رسولؐ سے اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں
فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا	زمین میں فساد مچانے کی کہ قتل کیے جائیں
اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ	یا سولی چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا	اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیے جائیں
مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ	ملک سے یہ (سزا) ان کے لیے ذلت و خواری ہے
فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ	دنیا میں اور ان کے لیے ہے آخرت میں
عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ﴿٣٣﴾	عذابِ عظیم ﴿٣٣﴾
اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا	مگر جنہوں نے توبہ کی قبل اس کے کہ تم قابو پاؤ
عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	ان پر تو جان لو کہ بے شک اللہ

۵ ع ۹

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾	معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۳۴﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا	اور تلاش کرو اس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾	اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۳۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ	یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے پاس
مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اس کے ساتھ
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	تاکہ فدیہ کر دیں وہ اسے عذابِ روزِ قیامت کے بدلے
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾	تو نہ قبول کیا جائے گا وہ ان سے اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۳۶﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے۔
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ	مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾	اور ان کے لیے ہوگا ہمیشہ رہنے والا عذاب ﴿۳۷﴾
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا	اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے
جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا	یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا، عبرتناک سزا کے طور پر
مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾	اللہ کی طرف سے اور اللہ ہر چیز پر غالب، کامل حکمت والا ہے ﴿۳۸﴾
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ	اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اس کی
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾	یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ	آسمانوں کی اور زمین کی عذاب دے جسے چاہے

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور بخش دے جسے چاہے ۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۰﴾
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اے رسول ! نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو
يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ	تیز گامی دکھاتے ہیں کفر کی راہ میں، ان لوگوں میں سے جو
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ	کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے محض منہ سے جبکہ نہیں
تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ	ایمان لائے ان کے دل اور ان لوگوں میں سے بھی جو
هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	یہودی ہیں کان لگانے والے ہیں جھوٹ پر
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	اور سن گن لیتے ہیں دوسرے لوگوں کے لیے
لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	جو نہیں آئے تمہارے پاس، تحریف کرتے ہیں کلمات میں
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ	ان کو اصل مقام سے ہٹا کر کہتے ہیں
اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ	اگر دیا جائے تم کو یہ حکم تو اسے قبول کرلو
وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ	اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا ۔
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ	اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا تو نہیں کرسکتے تم اس کی مدد
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی یہ وہ لوگ ہیں کہ
لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو ۔
لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ	ان کے لیے ہے دنیا میں ذلت
وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾	اور ان کے لیے ہے آخرت میں عذاب عظیم ﴿۴۱﴾
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ	بڑے ہی سننے والے ہیں جھوٹ کے اور بہت کھانے والے
لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ	حرام کے سوا اگر آئیں وہ تمہارے پاس تو فیصلہ کرو

مع الوقف على الاول اولى

بَيۡنَهُمۡ اَوۡ اَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ ۚ
وَاِنۡ تُعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ فَلَنۡ يَّضُرُّوۡكَ
شَيۡـًٔـا ؕ وَاِنۡ حَكَمۡتَ فَاحۡكُمۡ
بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۴۲﴾
وَكَيۡفَ يُحَكِّمُوۡنَكَ وَعِنۡدَهُمُ
التَّوۡرٰىةُ فِيۡهَا حُكۡمُ اللّٰهِ
ثُمَّ يَتَوَلَّوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ
وَمَاۤ اُولٰۤـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۳﴾ ع
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىةَ فِيۡهَا هُدًى
وَّنُوۡرٌ ۚ يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ الَّذِيۡنَ
اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِيۡنَ
هَادُوۡا وَالرَّبّٰنِيُّوۡنَ
وَالۡاَحۡبَارُ بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا
مِنۡ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا عَلَيۡهِ شُهَدَآءَ ۚ
فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ وَاخۡشَوۡنِ
وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ
وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ
اللّٰهُ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۴۴﴾

ان (کے جھگڑوں) کا یا منہ موڑ لو ان سے
اور اگر منہ موڑ لو گے ان سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا
کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو تو کرو فیصلہ
ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ بے شک اللہ
محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿۴۲﴾
اور کس طرح حکم بنائیں گے یہ تم کو حالانکہ ان کے پاس
تورات ہے جس میں (لکھا) ہے اللہ کا حکم
پھر بھی منہ موڑ لیتے ہیں یہ (اس سے) اس کے بعد بھی۔
(اصل بات یہ ہے کہ) نہیں ہیں یہ ایمان والے ﴿۴۳﴾
بے شک ہم نے نازل کی تورات جس میں ہے ہدایت
اور روشنی فیصلہ کرتے تھے اسی کے مطابق انبیا جو
فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں (کے معاملات) کا جو
یہودی کہلائے اور (فیصلہ کرتے ہیں) درویش
اور علما بھی (اسی کے مطابق) کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے
کتاب اللہ کے اور تھے وہ اس پر گواہ
سو تم مت ڈرو لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو
اور نہ بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر۔
اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو نازل کیے ہیں
اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اور لکھ دیا تھا ہم نے ان کے لیے تورات میں
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ	(یہ حکم) کہ جان کا بدلہ جان ہے
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	اور آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ	اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا بدلہ دانت ہے
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے پھر جو شخص معاف کر دے
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	تو وہ کفارہ ہے اس (کے گناہوں) کا، اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس (قانون) کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۴۵﴾
وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اور بھیجا ہم نے ان نبیوں کے نقوش قدم پر
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا	عیسٰی ابن مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر اس حصہ کا جو
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪	موجود تھا اس سے پہلے تورات میں سے
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى	اور عطا کی ہم نے اس کو انجیل جس میں ہدایت
وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا	اور روشنی ہے اور تصدیق کرتی ہے اس حصۂ کتاب کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى	موجود تھا تورات میں سے اور ہدایت
وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ﴿۴۶﴾	اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے ﴿۴۶﴾
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ	اور چاہیے کہ فیصلے کریں اہل انجیل اس قانون کے مطابق جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہیں فیصلہ کرتے
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبی) یہ کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو موجود ہے اس سے پہلے
مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ	الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ	سو فیصلے کرو تم ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اللہ نے اور مت پیروی کرو ان کی خواہشات کی،
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ	(منہ موڑ کر) اس سے جو آگیا ہے تمہارے پاس حق۔
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً	ہر ایک کے لیے تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت
وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ	اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	ایک ہی اُمّت لیکن (یہ اس لیے کیا) کہ آزمائے تم کو
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ	ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیے ہیں
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ	سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں اور اللہ ہی کی طرف
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (٤٨)	ان اُمور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے (٤٨)
وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور (حکم دیتے ہیں ہم تم کو) کہ فیصلہ کیا کرو ان کے معاملات کا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ	اس کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا
اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	ان کی خواہشات کی اور محتاط رہنا کہ مبادا یہ لوگ تم کو فتنے میں مبتلا کردیں
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	(اور منحرف کردیں)، کسی ایسے حکم سے جو نازل کیا ہے اللہ نے
اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ	تم پر۔ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جان لو
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ	کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے مصیبت کرے اُن کو

بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَ اِنَّ	پاداش میں ان کے بعض گناہوں کی اور بے شک
كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾	انسانوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾
اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ	تو کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔
وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا	حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے والا
لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع	ان لوگوں کے نزدیک جو اس پر یقین رکھتے ہیں ﴿۵۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا	اے ایمان والو! نہ بناؤ
الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ؔ	یہود و نصاریٰ کو دوست۔
بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَمَنۡ	وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی
يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ	دوستی کرے گا ان سے، تم میں سے تو وہ انہی میں سے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۱﴾
فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	اسی لیے دیکھتے ہو تم ان کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے
يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى	کہ وہ دوڑ کر گھستے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے
اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ	کہ کہیں نہ آجائے ہم پر گردشِ زمانہ ۔ سو قریب ہے کہ اللہ
اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ	ہمکنار کردے تمہیں فتح سے یا کوئی اور صورت (غلبہ کی پیدا کردے)
مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ	اپنی جناب سے اور ہو جائیں وہ اس پر جو
اَسَرُّوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ؕ	چھپا رکھا تھا انھوں نے اپنے دلوں میں پشیمان ﴿۵۲﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَهٰٓؤُلَآءِ	اور کہیں گے (اس وقت) اہلِ ایمان کیا یہی ہیں
الَّذِيۡنَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	وہ لوگ جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی پکی قسمیں
اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ ؕ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ	کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے ان کے اعمال

وقف لازم

[illegible] وقف منزل عند البعض ۔۔ وقف غفران

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾	اور ہو گئے وہ خسارہ اٹھانے والے ﴿۵۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ	اے ایمان والو! جو کوئی پھرے گا تم میں سے
عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ	اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ
بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ	ایسے لوگوں کو جو محبوب ہوں گے اللہ کو اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ	مہربان، مسلمانوں پر اور سخت،
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ	کفار کے لیے جہاد کریں گے وہ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ	اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے
لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ	ملامت سے کسی ملامت کرنے والے کی، یہ فضل ہے
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کا جو دیتا ہے وہ جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾	اور اللہ وسیع ذرائع کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسولؐ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسولؐ پر) وہ لوگ جو
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾	اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور) ﴿۵۵﴾
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اس کے رسولؐ کا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ	اور ان کا جو ایمان لائے تو بے شک اللہ کی جماعت
هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع	ہی سب پر غالب رہنے والی ہے ﴿۵۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ	اے ایمان والو! مت بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا	بنا لیا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ	تم سے پہلے اور کفار کو ـــــ اپنا دوست۔
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾	اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿٥٧﴾
وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا	اور جب منادی کرتے ہو تم نماز کی تو بنا لیتے ہیں وہ اسے
هُزُوًا وَّ لَعِبًا ۭ	مذاق اور کھیل۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾	یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ﴿٥٨﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ	کہہ دو کہ اے اہل کتاب انہیں ضد اور نفرت کرتے تم
مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم سے مگر اس وجہ سے کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ	اور اس پر جو نازل ہوا ہماری طرف اور اس پر جو نازل ہوا
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾	(ہم سے) پہلے، واقعہ یہ ہے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں ﴿٥٩﴾
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ	کہو کیا میں بتاؤں تم کو کہ کون زیادہ برے ہیں ان سے بھی
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ	انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک ، وہ جن پر لعنت کی
اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ	اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) ان پر اور بنا دیا
مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ	ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر اور جنہوں نے بندگی کی
الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا	طاغوت کی یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں
وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾	اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے ﴿٦٠﴾
وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا	اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ	حالانکہ وہ آئے بھی کفر لیے ہوئے
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور وہ گئے بھی کفر لیے ہوئے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ (٦١)	جو کچھ وہ چھپائے ہوئے ہیں (دلوں میں) (٦١)
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ	اور دیکھتے ہو تم ان میں سے اکثر کو کہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں
فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں اور حرام کھانے میں۔
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٦٢)	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں (٦٢)
لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے انہیں ان کے درویش اور علما
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (٦٣)	بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں (٦٣)
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ	اور کہتے ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا	بندھ گئے ان کے ہاتھ اور لعنت پڑی ان پر
بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ	اس (بکواس) کی بدولت بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ	خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور ضرور اضافہ ہوگا
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ	ان میں سے بہت سوں میں، اس کلام سے جو نازل ہوا ہے
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ	تم پر تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	اور ڈال دی ہے ہم نے ان کے درمیان عداوت
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ	اور دشمنی روزِ قیامت تک کے لیے جب کبھی
اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا	بھڑکاتے ہیں یہ آگ جنگ کے لیے تو بجھا دیتا ہے اسے
اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	اللہ اور دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ زمین میں فساد مچانے کی خاطر
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (٦٤)	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو (٦٤)
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا	اور اگر کہیں یہ اہلِ کتاب ایمان لے آتے

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	اور تقویٰ اختیار کرتے تو دور کر دیتے ہم ان سے ان کے گناہ
وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾	اور داخل کرتے ہم ان کو نعمت بھری جنّتوں میں ﴿۶۵﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ	اور اگر انہوں نے قائم کیا ہوتا تورات اور انجیل کو
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	اور ان تعلیمات کو جو نازل کی گئی ہیں ان کی طرف
مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ	ان کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا ان کو ان کے اوپر سے بھی
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ	اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی، ان میں ایک گروہ
مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ	راست رَو ہے۔ اور بہت سے ان میں
سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾	ایسے ہیں کہ بہت برا ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں ﴿۶۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اے رسولؐ! پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ	تمہارے رب کی طرف سے اور اگر نہ کیا تم نے (ایسا)
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ	تو نہ ادا کیا تم نے حق اس کی پیغمبری کا اور اللہ بچائے گا تم کو
مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	لوگوں کے شر سے۔ بے شک اللہ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾	نہیں دکھاتا کامیابی کی راہ کافروں کو ﴿۶۷﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ	(اے پیغمبرؐ) کہہ دو: اے اہلِ کتاب! نہیں ہو تم
عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ	کسی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور انجیل کو اور اس تعلیم کو جو نازل کی گئی ہے تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ	تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور بڑھائے گا
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	ان میں سے بہت سوں کو وہ (کلام) جو نازل کیا گیا تم پر
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ	تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں۔

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾	سو تم غم نہ کرو ایسے کافروں پر ﴿٦٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ	اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا	اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	(اور) یقیناً لیا تھا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا	اور بھیجے ہم نے ان کی طرف رسول جب بھی
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى	آیا ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا
اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا	ان کے نفس کو تو بعض کو جھٹلایا انہوں نے
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾	اور بعض کو قتل ہی کر دیتے رہے ﴿٧٠﴾
وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور سمجھتے رہے کہ نہ رونما ہوگا کوئی فتنہ
فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ	سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر توبہ قبول کر لی اللہ نے
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہو گئے ان میں سے بہت
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾	اور اللہ پوری نظر رکھے ہوئے ہے ان باتوں پر جو وہ کرتے ہیں ﴿٧١﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ
هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ	مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ	اے بنی اسرائیل، عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی
وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ	اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	اللہ کے ساتھ سو حرام کر دی اللہ نے اس پر جنت
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾	اور ٹھکانہ ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۷۲﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بلاشبہ اللہ
ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ	تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا	سوائے الٰہِ واحد کے اور اگر وہ باز نہ آئے
عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	اس بات سے جو وہ کہتے ہیں تو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ﴿۷۳﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ	تو کیا نہ توبہ کریں گے یہ اللہ کے حضور
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب (نہیں) کریں گے اس سے ؟
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾	حالانکہ اللہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۷۴﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہے مسیح ابنِ مریم مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	البتہ گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول۔
وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ	اور اس کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھی۔
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ	کھاتے تھے دونوں کھانا دیکھو کیسے
نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ	کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اُن کے سامنے نشانیاں،
ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾	پھر دیکھو کس طرف وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہو (اے پیغمبر ان سے)! کیا تم پرستش کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا	ان کی جو نہیں رکھتے کچھ بھی اختیار تمہارے لیے نقصان کا
وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ	اور نہ نفع کا؟ اور اللہ، وہ تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٧٦	ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ۝٧٦
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	کہو اے اہلِ کتاب مت حد سے بڑھا ہوا مبالغہ کرو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین کے معاملہ میں ناحق
وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشاتِ نفس کی جو
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	خود بھی گمراہ ہوئے تم سے پہلے
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور گمراہ کر گئے بہت سوں کو
وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝٧٧	اور بھٹک گئے سیدھی راہ سے ۝٧٧
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لعنت بھیجی گئی ان پر جنہوں نے کفر کیا تھا
مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	داؤدؑ اور عیسٰیؑ ابنِ مریم کی زبان سے ۔
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝٧٨	کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ۝٧٨
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ منع نہیں کرتے تھے ایک دوسرے کو کسی برے کام سے
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ	جو وہ کرتے تھے کیا ہی برا ہے
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩	یہ کام جو وہ کرتے تھے ؟ ۝٧٩
تَرٰى كَثِيْرًا	دیکھتے ہو تم اکثر کو
مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ	ان میں سے کہ وہ دوستی کرتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان سے جو کافر ہیں ۔
لَبِئْسَ مَا	یقیناً بہت ہی برا ہے وہ جو
قَدَّمَتْ لَهُمْ	آگے بھیجا اپنے لیے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ	انہوں نے خود، یعنی یہ کہ
سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اللہ کا غضب ہوا ان پر
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٠﴾
وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ	اور اگر ان کا ایمان ہوتا
بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ	اللہ پر، نبی پر
وَمَآ اُنْزِلَ	اور اس پر جو نازل ہوا
اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ	نبیؐ کی طرف تو نہ بناتے یہ کافروں کو
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ	دوست۔ لیکن (بات یہ ہے کہ)
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	بہت سے ان میں نافرمان ہیں ﴿٨١﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	تم پاؤ گے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	عداوت میں اہلِ ایمان سے
الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ	یہود کو اور ان کو جو
اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ	مشرک ہیں اور تم پاؤ گے
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً	سب سے زیادہ قریب دوستی میں
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اہلِ ایمان کی، ان لوگوں کو جو
قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ	کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ	یہ اس لیے کہ نصاریٰ میں
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا	عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں
وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾	اور اس لیے کہ وہ تکبّر نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ	اور جب سنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام) جو نازل ہوا ہے
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ	رسول پر تو دیکھو گے تم ان کی آنکھوں سے
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا	جاری ہو جاتے ہیں آنسو اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ
مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا	حق کو اور کہتے ہیں اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۸۳	سو لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں ۝۸۳
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور کیا ہوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ	اور اس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا	جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۴	ہمارا رب صالح لوگوں میں ۝۸۴
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا	سو صلہ دیا ان کو اللہ نے ان کے اس کہنے کی وجہ سے،
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ	رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۵	جزا اچھا کام کرنے والوں کی ۝۸۵
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۸۶ ع	ہماری آیات کو وہی ہیں اہلِ دوزخ ۝۸۶
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا	اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ	پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت حد سے بڑھو بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۸۷	نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ۝۸۷

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا	اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال
طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ	اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر
وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ	لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے ان پر جو مضبوط کر چکے ہو تم
الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ	اپنی قسمیں۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا
عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ	دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو کھلاتے ہو تم
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہناؤ ان کو یا آزاد کرو ایک غلام۔
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو وہ روزے رکھے تین دن کے
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو۔
وَ احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ	اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی۔ اس طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ	بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۸۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ	اے ایمان والو! بلاشبہ شراب
وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ	اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب)
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ	گندے شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ	اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوائے
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ	تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور جوئے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے
وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾	اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو (ان چیزوں) سے؟ ﴿۹۱﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف (احکام کا)
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾	پہنچا دینا ہے واضح طور پر ﴿۹۲﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا	اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا	جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے)
وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھے کام کریں
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا	پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکامِ الٰہی کو)
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ	پھر تقویٰ اختیار کریں اور اچھے کام کریں۔
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۲	اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۹۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ	کسی شکار سے جو زد میں ہو گا
اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى	کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾	اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۹۴﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ	اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم

حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ	تو اس کا تاوان ہے مثل اس شکار کے جو مارا ہے اس نے
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	کوئی مویشی جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے
هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ	جو بطورِ نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ	کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا اُن کے برابر
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا	روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی۔ معاف کیا
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ	اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا
اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۹۵	اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ۹۵
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ	حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ	فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ	اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم
حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۹۶	جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ۹۶
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ	اجتماعی زندگی کا مرکز و محور لوگوں کے لیے نیز حرمت والے مہینوں،
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ	قربانی کے جانوروں اور پٹے بندھے جانوروں کو بھی (اس کام میں معاون)
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	ہر وہ بات جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۹۷	اور بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ۹۷

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	خبردار ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں
وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾	اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے ﴿۹۸﴾
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول کی ذمہ داری مگر پیغام پہنچا دینا۔
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ	اے رسولؐ! کہہ دو کہ برابر نہیں ہو سکتے ناپاک اور پاک
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	اگرچہ بھلی لگے تمہیں بہتات ناپاک کی
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہلِ عقل و شعور
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۰۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا	اے ایمان والو! مت پوچھو
عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو بری لگیں گی تمہیں
وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ	اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ایسے وقت کہ نازل ہو رہا ہے قرآن
تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر درگزر کیا اللہ نے ان سے۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿۱۰۱﴾
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	البتہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے
ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	پھر ہو گئے وہ ان ہی باتوں کی وجہ سے کافر ﴿۱۰۲﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ	نہیں قرار دیا اللہ نے کوئی بحیرہ، نہ سائبہ،
وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ	نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جو
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	کافر ہیں بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا۔
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	اور اُن میں اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿۱۰۳﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ	نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف
قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	تو وہ کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ کہ پایا ہے ہم نے جس پر
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ	اپنے آباؤ اجداد کو بھلا (پھر بھی) اگرچہ ان کے آباؤ اجداد
لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾	نہ رکھتے ہوں علم ذرا بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ﴿١٠٤﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ	اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو،
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ	نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہو اگر تم ہدایت یافتہ ہو ۔
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	جو کچھ تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	اے ایمان والو! گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	جب قریب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت،
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ	بوقتِ وصیت (اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ	صاحبِ عدل شخص، اپنوں میں سے یا دو دوسرے
مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ	تمہارے اغیار (غیر مسلموں) میں سے اگر تم سفر میں ہو
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ	اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی ۔
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ	تو روک لو ان دونوں کو نماز کے بعد
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ	سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے (ان پر)،
لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا	(اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم قسم کے بدلے مالی فائدہ
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ	اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت والا اور ہم نہیں چھپائیں گے

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (١٠٦)	اللہ کی گواہی اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے (١٠٦)
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ	پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے ہیں
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا	کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں ان کی جگہ
مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ	ان میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے
الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ	اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میت کے) پھر دونوں قسم کھائیں
بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ	اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ درست ہے
مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ	ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی
اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (١٠٧)	اگر ہم ایسا کریں تو ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے (١٠٧)
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ	یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو
عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ	کما حقہ، یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی
اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ	ان کی قسمیں ان کے قسمیں کھا لینے کے بعد۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سنو ۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (١٠٨) ع	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو (١٠٨)
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ	جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پوچھے گا
مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ	کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (١٠٩)	بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا (١٠٩)
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریم!
اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ	یاد کرو میرا انعام (جو کیا میں نے) تم پر
وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ وقف لازم	اور تمہاری والدہ پر جب میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ	روح القدس سے باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ	گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب سکھائی میں نے تم کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ۚ	کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل
وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی سی صورت
بِإِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ	میرے حکم سے پھر پھونک مارتے تھے اس میں تو بن جاتا تھا وہ
طَيْرًا بِإِذْنِيْ وَتُبْرِئُ	پرندہ میرے حکم سے اور اچھا کر دیتے تھے تم
الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِيْ ۚ	مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے
وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِإِذْنِيْ ۚ	اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مردوں کو میرے حکم سے
وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ	اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو
عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ	تم (پر زیادتی کرنے) سے جب لے کر گئے تھے تم ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	روشن دلیلیں تو کہنے لگے وہ لوگ جو کافر تھے
مِنْهُمْ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾	ان میں سے نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ﴿۱۱۰﴾
وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيّٖنَ أَنْ اٰمِنُوْا	اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے ایمان لاؤ
بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا	مجھ پر اور میرے رسول پر تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے
وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾	اور (اے اللہ) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾
إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ ابن مریم
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ أَنْ يُّنَزِّلَ	کیا ایسا کر سکتا ہے، تمہارا رب کہ اتارے
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۗ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ	ہم پر ایک خوان آسمان سے۔ کہا عیسیٰؑ نے ڈرو اللہ سے
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	اگر ہو تم مومن ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا	انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اس میں سے
وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ	اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ	کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ	کہا عیسیٰ ابن مریم نے اے اللہ ہمارے رب !
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ	نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان سے جو بن جائے
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا	ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ	اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی تیری طرف سے ۔
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ	کہا اللہ نے کہ میں ضرور اتاروں گا (وہ خوان) تم پر ،
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ	پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے
فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا	تو میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب
لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہل جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾
وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم !
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ	کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ	اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا ؟ وہ جواب دیں گے
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ	کہ پاک ہے تو نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں
مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ اِنْ	ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق ۔ اگر
كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ	میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا ۔

الربع

ع ۵

وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم

تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ	تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں
مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ	جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو
عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾	جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۱۶﴾
مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ	نہیں کہا میں نے ان سے مگر وہ کہ حکم دیا تُو نے مجھے جس کا
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ	کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ	اور تھا میں ان پر نگران جب تک رہا میں ان میں
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ	پھر جب اٹھا لیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان ان پر
وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۱۷﴾	اور تُو تو ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۱۷﴾
إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ	اگر عذاب دے تو انہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے
وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ	اور اگر معاف کر دے انہیں تو بے شک
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۱۸﴾	تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾
قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ	فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی
الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ	سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کے لیے جنتیں ہیں
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ	کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ	راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے۔
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹﴾	یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۱۹﴾
لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ	اور ان پر جو ان میں ہیں اور وہ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۰﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

اٰیاتها ۱۶۵ (۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵) رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان
وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ۙ	اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی ۔
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①	پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ①
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے
ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ	پھر مقرر کر دی (زندگی کی) ایک مُدّت
وَاَجَلٌ مُّسَمًّى	اور ایک (دوسری) مُدّت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے
عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②	اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو ②
وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی
يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ	جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو
وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③	اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ③
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④	ان کے رب کی مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ④
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ	چنانچہ جھٹلایا انہوں نے اس حق کو بھی جب آیا وہ ان کے پاس
فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا	سو عنقریب آجائے گی ان کے پاس حقیقت
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤	اس امر کی جس کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں ⑤

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر نازل کر دیتے ہم ان پر فرشتے بھی
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا	اور باتیں کرتے ان سے مردے اور جمع کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	ان کے لیے ہر چیز ان کے سامنے تب بھی نہ تھے یہ لوگ
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾	لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿۱۱۱﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن،
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ	شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ	ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں
غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ	فریب دینے کے لیے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں)
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو ان کو
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	ان کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿۱۱۲﴾
وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ	اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں) تاکہ مائل ہوں ان باتوں کی طرف
اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا	اور پسند کر لیں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	(برے کام) جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	سو کیا اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں، فیصلہ کرنے والا
وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ	یہ کتاب پوری تفصیل کے ساتھ اور وہ لوگ جنہیں
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	دی ہم نے کتاب جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تیرے رب کی طرف سے برحق سو ہرگز نہ ہونا تم
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۱۴﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا	اور کامل ہے بات تیرے رب کی سچائی
وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اور انصاف کے اعتبار سے نہیں کوئی بدلنے والا اس کی بات کو
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾	اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ﴿۱۱۵﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ	اور اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کی اکثریت کا
مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ	جو زمین میں (بستے) ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اللہ کی راہ سے نہیں پیروی کرتے وہ
اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿۱۱۶﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ	بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿۱۱۷﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	سو کھاؤ تم اس (ذبیحہ) میں سے کہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	اگر ہو تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ﴿۱۱۸﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ	آخر کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ لیا گیا ہو
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ	نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ	تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے تم پر
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ	سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ	اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو
بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اپنی خواہشات کی بنا پر بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ (۱۱۹)	ہی خوب جانتا ہے ان حد سے بڑھنے والوں کو (۱۱۹)
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ	اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ	یقیناً جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ
بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (۱۲۰)	ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے (۱۲۰)
وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ	اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ	نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے ۔
وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ	اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں
اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	اپنے دوستوں کے (شکوک وشبہات) تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے
وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے ان کی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (۱۲۱)	تو یقیناً تم بھی مشرک ہو (۱۲۱)
اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ	بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اس کو
وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ	اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ
بِهٖ فِي النَّاسِ	اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ	کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے ؟
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۲۲)	ان کے اعمال جو وہ کرتے ہیں (۱۲۲)
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا	اس کے بڑے بڑے مجرموں کو کہ وہ اپنے مکر وفریب کے جال پھیلائیں

فِيهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُونَ اِلَّا
بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ⑫③
وَاِذَا جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۭ
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ
بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ⑫④
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ
اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫⑤
وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ⑫⑥

وقف لازم
وقف منزل

وہاں۔ اور نہیں مکر و فریب کرتے وہ مگر
اپنے ہی ساتھ لیکن انہیں شعور نہیں ⑫③
اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں
ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز
جیسی دی گئی اللہ کے رسولوں کو اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے
کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام۔
عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ہیں،
ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب
پاداش میں اس کے جو مکر و فریب یہ کیا کرتے تھے ⑫④
پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ
کہ ہدایت دے اسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ
اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے
کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ،
گھٹا ہوا اسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی روح پرواز کر رہی ہو
آسمان کی طرف اسی طرح مسلّط کرتا ہے اللہ
ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ⑫⑤
اور یہ ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا۔
بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات
ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ⑫⑥

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔
وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا	اور وہی ہے ان کا سرپرست بسبب ان (عملوں) کے جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾	وہ کرتے رہے ﴿١٢٧﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان
جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	سب کو (اپنے حضور) اور فرمائے گا، اے گروہِ جن!
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے
وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ	اور آ پہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ	رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾	بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٢٨﴾
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ	اور اس طرح بنا دیں گے ہم ساتھی
بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا	ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں)
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ۧ	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٢٩﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ	اے گروہِ جن وانس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ	رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے تم کو
اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ	میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا	اس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے
وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ	اور (آج) گواہی دی انہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (۱۳۰)	تھے کفر کرنے والے (۱۳۰)
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ	یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ (۱۳۱)	بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں (۱۳۱)
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ	اور ہر شخص کے درجے ہیں اس کے عمل کے لحاظ سے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (۱۳۲)	ان (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں (۱۳۲)
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور تمہارا رب بے نیاز ہے، مہربانی اس کا شیوہ ہے۔
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ
مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ	تمہارے بعد جس کو چاہے جیسا کہ پیدا کیا اس نے تم کو
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ (۱۳۳)	نسل سے دوسرے لوگوں کی (۱۳۳)
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ	یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے وہ ضرور آنے والی ہے
وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۱۳۴)	اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے (۱۳۴)
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	(اے نبی) کہہ دو، اے لوگو! عمل کرتے رہو تم اپنی جگہ،
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لوگے تم کہ
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	کون ہے جس کے لیے ہے آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (۱۳۵)	بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ (۱۳۵)
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ	اور (مقرر) کرتے ہیں اللہ کے لیے اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ	اور مویشیوں میں سے ایک حصہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے
بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا	ان کے اپنے خیال میں اور یہ
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ	ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے ہے۔ پس جو حصہ ہے
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا وہ نہیں پہنچتا اللہ کو
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے
اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ	ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو، بہت برا ہے
مَا يَحْكُمُوْنَ (۱۳۶)	جو فیصلہ وہ کرتے ہیں (۱۳۶)
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ	اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ	مشرکوں کے لیے قتل کرنا اپنی اولاد کو
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ	ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے تاکہ ہلاکت میں مبتلا کریں ان کو
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۚ	اور تاکہ گڈمڈ کریں ان کے لیے ان کا دین۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ (۱۳۷)	سو چھوڑ دو ان کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں (۱۳۷)
وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ	اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔
لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ	نہ کھائے کوئی ان کو مگر وہ جسے ہم چاہیں
بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ	ان کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں
حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	کہ حرام کر دی گئی ہیں ان کی پیٹھیں (سواری کے لیے)
وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ	اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے نام اللہ کا
عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ	ان پر (ذبح کے وقت)، بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا	عنقریب سزا دے گا ان کو اللہ اس کی جو
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿۱۳۸﴾
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے
وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ	اور حرام ہے ہماری عورتوں پر ۔ اور اگر ہو وہ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	مردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک ۔
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب سزا دے گا اللہ ان کو ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾	بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا ، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳۹﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا	یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ	اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بوجھے
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور حرام ٹھہرا لیا اس رزق کو جو دیا ان کو اللہ نے ،
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا	افترا پردازی کرتے ہوئے اللہ پر ۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۴۰﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات ،
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ	اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں ان کے پھل
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا	اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اور جدا جدا کھاؤ ان کے پھل
اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ	جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا

يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ	اسی دن جب ان کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۱۴۱ۙ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ۱۴۱
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں
وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ اس میں سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۱۴۲ۙ	شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۱۴۲
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	(یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں۔ بھیڑ کی قسم سے دو
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ	اور بکری کی قسم سے دو۔ پوچھو! کیا دونوں نر
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا	حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ	پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے ؟
نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۴۳ۙ	خبر دو مجھے ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ، اگر ہو تم سچے ۱۴۳
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ	اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے
اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	دو (پیدا کیے)۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ	یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے)، جو ہیں پیٹ میں
الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ	دونوں ماداؤں کے؟ کیا تم حاضر تھے
اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا؟
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہوگا اس سے جو بہتان باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ	اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے ؟
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۴۴ۧ	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ۱۴۴

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ	کہہ دو! نہیں پاتا میں اس وحی میں جو میرے پاس آئی
مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ	کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اسے کھائے
اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا	سوائے اس کے کہ ہو وہ مردار یا بہتا ہوا خون
اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ	یا سور کا گوشت، اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے
اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ	یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے پکارا گیا ہو (نام)
لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر)
غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۱۴۵)	تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۱۴۵)
وَعَلَی الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے
كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ	ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے
حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا	حرام کی تھی ہم نے ان پر چربی ان کی سوائے اس کے جو
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَایَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ	لگی ہو ان کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے
بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ ۖ	ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (۱۴۶)	اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں (۱۴۶)
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ	پھر اگر وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا
ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا یُرَدُّ	دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ (۱۴۷)	اس کا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں (۱۴۷)
سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا	ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا	کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ	اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز۔ اسی طرح
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	یہاں تک کہ چکھا انہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ	ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اسے
لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾	اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ﴿۱۴۸﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ﴿۱۴۹﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ	کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ	پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا ان کے ساتھ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور نہ اتباع کرنا ان کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	اور وہ اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو) ﴿۱۵۰﴾
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ	کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور (حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ	ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور ان کو بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ
وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾
وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا
فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾
ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا

اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں
یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو
جس (کے قتل)، کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ۔
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اس نے تم کو ان کا
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۱۵۱﴾
اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو
بہترین ہو حتّٰی کہ پہنچ جائے وہ سنِ رُشد کو
اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔
نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر
مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو
تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار
اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو، یہ باتیں ہیں
کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو ان کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾
اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے
سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر
کہ پراگندہ کر دیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ان کا
تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو ﴿۱۵۳﴾
پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰ ؑ کو کتاب نعمت پوری کرنے کے لیے

عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ ع ١٩
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ لا
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ص
وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ لا
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ
لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ج
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ط سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ

ایسے انسان پر جو نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے
ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ
اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿١٥٤﴾
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے
برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقوٰی اختیار کرو
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿١٥٥﴾
اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی کتاب
دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے
اور بلاشبہ ہم تھے ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿١٥٦﴾
یا کہنے لگو کہ اگر کہیں نازل ہوتی ہم پر کتاب
تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ ان سے
سو بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل
تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔
پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو
اور منہ موڑلے ان سے عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو
منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی
بوجہ ان کے منہ موڑنے کے ﴿١٥٧﴾
نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں ان کے پاس
فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے

بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ	کوئی نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آئے گی
بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا	کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو
اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ	ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے
اَوْ كَسَبَتْ فِیْۤ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ	یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی ۔
قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	ان سے کہہ دو تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ	بے شک وہ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو
وَ كَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ	اور بن گئے گروہ گروہ، نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ ۔
اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ	بات یہ ہے کہ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے
ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	پھر وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ؟ ﴿۱۵۹﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی
فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ	تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر) اس جیسی نیکی کا
وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤی	اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اسے
اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	مگر ویسا ہی اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾
قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ	کہہ دو (اے پیغمبرؐ) ! بے شک ہدایت دی ہے مجھے
رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬	میرے رب نے سیدھی راہ کی ۔
دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ	جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملّت
اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ	ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا
وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾	اور نہ تھا مشرکوں میں سے ﴿۱۶۱﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ	کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ	اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۶۲)	جو رب ہے سارے جہانوں کا (۱۶۲)
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ	نہیں کوئی شریک اس کا
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ	اور اسی کا حکم دیا گیا ہے مجھے
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۶۳)	اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم (۱۶۳)
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا	کہہ دو! کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں کوئی اور رب؟
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	حالانکہ وہی تو رب ہے ہر چیز کا۔
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ	اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ)
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ	مگر وہ اس کا خود ذمہ دار ہوتا ہے اور نہیں اٹھاتا
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت) ان (باتوں) کی
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (۱۶۴)	جن میں تم اختلاف کرتے تھے (۱۶۴)
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو زمین کا خلیفہ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں۔
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ	تاکہ آزمائے تم کو ان (نعمتوں) کے بارے میں جو
اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	عطا کیں اس نے تم کو بے شک تمہارا رب
سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ	سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۶۵)	بخشنے والا اور رحم فرمانے والا (۱۶۵)

اٰيَاتُهَا ٢٠٦ (٧) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ①	الف۔ لام۔ میم۔ صاد ①
كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف
فَلَا يَكُنْ فِىْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ	پس (اے نبی!) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے
لِتُنْذِرَ بِهٖ	اسے نازل کیا گیا ہے تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو)
وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②	اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ②
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	(لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر
اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③	(دوسرے) سرپرستوں کی۔ (مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ③
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر
بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ④	ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ④
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ	پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر
بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤	ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ⑤
فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ	پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے
اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ	کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم
الْمُرْسَلِيْنَ ⑥	پیغمبروں سے بھی ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت ان کے سامنے
بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦	پورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ⑦
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ	اور وزن اس دن میں حق ہو گا سو جن کے بھاری ہوں گے
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧	پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ⑧
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے ان کے سو یہی
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مبتلا کیا تھا انھوں نے اپنی جانوں کو
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ⑨	کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ⑨
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ	اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ
فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا	زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں
مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑩	سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ⑩
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖۗ	پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ	تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ۔ نہ تھا وہ
مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪	شامل سجدہ کرنے والوں میں ⑪
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ	پوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے
اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو بولا میں بہتر ہوں اس سے ۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫	اور پیدا کیا ہے اس (آدم) کو مٹی سے ⑫
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا	فرمایا: اچھا تو نیچے اتر جا تو یہاں سے اس لیے کہ نہیں

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تُو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑬	درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں ⑬
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑭	بولا: مجھے مہلت دو اُس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ⑭
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑮	فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ⑮
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	بولا: چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑯	تیری سیدھی راہ پر ⑯
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	پھر ضرور میں گھیروں گا ان کو ان کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	اور پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ	اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ⑰	ان میں سے اکثر کو شکر گزار ⑰
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا -
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ⑱	تو میں ضرور بھروں گا جہنّم کو تجھ سمیت ان سب سے ⑱
وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنّت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲	اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ⑲
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ	پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے
لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا	اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا	ان کی شرم گاہیں اور کہا نہیں روکا ہے تم کو
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ	تمہارے رب نے اس درخت سے مگر
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا	کہیں (نہ) ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ) ہو جاؤ تم
مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ⑳	ہمیشہ زندہ رہنے والے ⑳
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا	اور قسم کھائی اس نے ان کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ㉑ ۙ	حقیقی خیر خواہ ہوں ㉑
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ	پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا ان دونوں کو دھوکا دے کر
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ	پھر جب چکھا ان دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ	جنت کے پتوں سے اور پکارا انہیں ان کے رب نے
اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے
وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ㉒	تم دونوں کا دشمن ہے، کھلا ㉒
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ	وہ دونوں بولے اے ہمارے رب ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا	اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ㉓	تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ㉓
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا (اچھا) اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ㉔	اور سامانِ زیست ایک خاص مدت تک کے لیے ㉔

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ	فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں
وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾ ع	اور اسی میں سے (آخر کار) تم کو نکالا جائے گا ﴿٢٥﴾
يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا	اے اولادِ آدمؑ! یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس
يُوَٰرِي سَوْءَٰتِكُمْ	کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے
وَرِيشًا ط	اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا
وَلِبَاسُ ٱلتَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ط	اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔
ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ	یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی،
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾	شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿٢٦﴾
يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ	اے اولادِ آدمؑ! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان
كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ	جس طرح نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے
يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا	اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس
لِيُرِيَهُمَا سَوْءَٰتِهِمَا ط	تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔
إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط إِنَّا جَعَلْنَا	ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے
ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ	شیطانوں کو سرپرست
لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾	ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿٢٧﴾
وَإِذَا فَعَلُوا فَٰحِشَةً قَالُوا	اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ ءَابَآءَنَا	کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو
وَٱللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ط	اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	ان سے کہو، بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾	ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۟	کہو، حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا
وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اور یہ کہ ٹھیک رکھو اپنے رخ ہر عبادت میں
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ	اور پکارو اسی کو، خالص رکھ کر اسی کے لیے اپنا دین۔
كَمَا بَدَاَكُمْ	جس طرح پیدا کیا ہے اس نے تم کو (اب)
تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ	اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾
فَرِيْقًا هَدٰى	ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا
وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ	اور دوسرا گروہ ہے کہ چسپاں ہو کر رہی ان پر گمراہی۔
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ	یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ	اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۳۰﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	اے اولادِ آدمؑ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا	ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیو
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ	اور نہ تجاوز کرو حد سے۔ بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع	نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۳۱﴾
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ	کہو، کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ	جو اسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ	(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی؟
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہو: یہ سب چیزیں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے،
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً	دنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً (انہی کے لیے ہیں)
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ	آخرت میں۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾	اپنی آیات ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ	کہو: بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام،
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ	خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا	اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	اللہ کا ان کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے ان کے بارے میں
سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾	ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۳۳﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدت مقرر ہے
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ	پھر جب آئے گا ان کا وقتِ مقرر
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً	تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	اے بنی آدمؑ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ	رسول جو تم ہی میں سے ہوں گے، پڑھ کر سنائیں گے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى	تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ	اور اصلاح کرلے گا اپنی سو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا
وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَاۤ اُولٰٓٮِٕكَ
اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۶﴾
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ‌ؕ اُولٰٓٮِٕكَ
يَنَالُهُمۡ نَصِيۡبُهُمۡ مِّنَ الۡـكِتٰبِ‌ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ ۙ
قَالُوۡۤا اَيۡنَ مَا
كُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ؕ قَالُوۡا
ضَلُّوۡا عَنَّا وَشَهِدُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ
اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾
قَالَ ادۡخُلُوۡا فِىۡۤ اُمَمٍ
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ
وَالۡاِنۡسِ فِى النَّارِ‌ؕ كُلَّمَا دَخَلَتۡ
اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا‌ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا جَمِيۡعًا ۙ
قَالَتۡ اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ

ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾
اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو
اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں
اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾
تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں
جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو
ملے گا ان کا حصہ ان کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔
یہاں تک کہ جب پہنچیں گے ان کے پاس ہمارے فرشتے
قبض کرنے کے لیے ان کی روحیں
(اس وقت) وہ پوچھیں گے ان سے کہاں ہیں وہ جن کو
تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ
سب گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف
کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق ﴿۳۷﴾
ارشاد ہوگا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی ان گروہوں کے ساتھ
جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنوں
اور انسانوں میں سے جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہوگا
کوئی گروہ (جہنّم میں) تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر۔
حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب
تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع ۱۱
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَآ ؗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لہٰذا دے تو انہیں دگنا عذاب آگ کا۔
ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے دگنا ہی (عذاب)
لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
اور کہیں گی پہلی امتیں بعد میں آنے والوں سے
کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
لہٰذا چکھو اب مزہ اس عذاب کا نتیجے میں ان (گناہوں) کے جو
تم کماتے رہے ﴿۳۹﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
ان کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
جنّت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اونٹ
سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ﴿۴۰﴾
ان کے لیے ہوگا جہنّم بچھونا اور ان کے اوپر ہوگا (اسی کا)
اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۴۱﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنّت ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ۙ
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ ۘ

یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾
اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی ان کے سینوں میں
(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت بہتی ہوں گی
ان کے محلات کے نیچے نہریں۔ اور وہ کہیں گے، شکر
اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم
راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ ۔
بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں ۔
اور ندا دی جائے گی انہیں کہ یہ ہے وہ جنّت
جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو
تم (دنیا میں) کرتے رہے ﴿۴۳﴾
اور پکار کر کہیں گے اہل جنّت دوزخ والوں سے
کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے
ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی
وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے ؟
وہ جواب دیں گے ہاں پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا
ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ﴿۴۴﴾
جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا
اور وہ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾

النصف

وقف لازم باتفاق

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور درمیان ان دونوں (گروہوں) کے حائل ہوگی ایک اوٹ
وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ	اور ایک مقامِ بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے
يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو ان کے قیافے سے
وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ	اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنّت سے کہ سلام ہو
عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا	تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنّت میں
وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾	البتہ اس کے آرزو مند ہوں گے ﴿٤٦﴾
وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ	اور جب پھریں گی ان کی نگاہیں طرف
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اہلِ جہنّم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب نہ کیجیو تو ہمیں
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ ع ١٢	شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿٤٧﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے
مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور وہ (ساز و سامان) جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿٤٨﴾
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	کیا یہی (اہل جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ	تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ
بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا	اپنی رحمت سے اور ان سے کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ	جنّت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے
وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿٤٩﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنّت کو

أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ
أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط
قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
عَلَى الْكٰفِرِينَ (۵۰)
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ج
فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ
كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا لا
وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ (۵۱)
وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ (۵۲)
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ط
يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ
نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ج فَهَلْ لَّنَا
مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا
أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ط قَدْ

(اور کہیں گے) کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی
یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔
وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو
ان کافروں پر (۵۰)
جنہوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا
اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے
(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں
اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی
اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار (۵۱)
اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے ان کو ایک کتاب
جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر
جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں (۵۲)
نہیں یہ منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آ جائے (جس کی انہیں خبر دی جا رہی ہے)۔
جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنہوں نے
اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،
ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے
کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں، ہماری ؟
یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دنیا میں) تاکہ کریں ہم ایسے اعمال
جو مختلف ہوں ان سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	خسارے میں ڈال دیا ہے انھوں نے اپنے آپ کو
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	اور گم ہو گئے ان سے وہ سب (جھوٹ) جو انھوں نے تراش رکھے تھے ﴿٥٣﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	بلاشبہ تمھارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى	اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا
عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ	اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ	اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ	اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں
بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ	اس کے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا
وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ	اور (اسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾	اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٥٤﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ	پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾	یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٥٥﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	اور نہ فساد برپا کرو زمین میں
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ	بعد اس کی اصلاح کے اور دعا مانگتے رہو اس سے
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ	ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾	بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿٥٦﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہوئے
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ	آگے آگے اپنی رحمت کے حتیٰ کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھا لیتی ہیں
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ	(پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم ان کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ	مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى	اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو، (قبروں سے)
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور اچھی زمین سے اگتے ہیں اس کے پھل پھول
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع	ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار رہنا چاہیں ﴿۵۸﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی۔
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔
اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ	کہا کچھ سرداروں نے اس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو
فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾	کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ	نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہوں
بِىْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ	میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾	ربّ العالمین کا ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ	پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور
اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو
وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	مگر جھٹلایا انہوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اسے
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اس کشتی میں
وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	ہماری آیات کو بے شک وہ تھے
قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع ۸	اندھے لوگ ﴿۶۴﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (بھیجا ہم نے) طرف قوم عاد کے ان کے بھائی ہودؑ کو۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو عبادت کرو اللہ کی۔
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾	کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ	کہا سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے،
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً،
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾	ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ	کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات
وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ	بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾	ربُّ العالمین کا ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے
وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾	اور میں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿۶۸﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں۔
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو اس (احسان) کو کہ اس نے بنایا ہے تم کو سردار،
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ	بعد قومِ نوح کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا	تخلیق میں وسعت۔ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾	احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا: کیا آئے ہو تم ہمارے پاس ؟
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور چھوڑ دیں ان سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا، اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾	تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۷۰﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ	کہا (ہُود نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	پھٹکار اور (اس کا) غضب کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

فِیٓ اَسۡمَآءٍ سَمَّیۡتُمُوۡهَآ اَنۡتُمۡ	لیے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُکُمۡ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ	اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ فَانۡتَظِرُوۡۤا	ان کے بارے میں کوئی سند سو تم بھی انتظار کرو،
اِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ (۷۱)	میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں (۷۱)
فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَالَّذِیۡنَ مَعَهٗ	آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے،
بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعۡنَا دَابِرَ الَّذِیۡنَ	اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے
کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا	جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
وَمَا کَانُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ (۷۲)	اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے (۷۲)
وَاِلٰی ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ	اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو
قَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمۡ	کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا
مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡکُمۡ	کوئی معبود اس کے سوا بے شک آ گئی ہے تمہارے پاس
بَیِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے یہ ہے اونٹنی اللہ کی،
لَکُمۡ اٰیَةً فَذَرُوۡهَا تَاۡکُلۡ	تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
فِیۡۤ اَرۡضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ	زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے تم، برے ارادے سے
فَیَاۡخُذَکُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (۷۳)	ورنہ آ لے گا تمہیں ایک دردناک عذاب (۷۳)
وَاذۡکُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَکُمۡ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اس نے تم کو سردار
مِنۡۢ بَعۡدِ عَادٍ وَّبَوَّاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ	بعد قوم عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡ سُهُوۡلِهَا	کہ بناتے ہو تم ہموار میدان میں
قُصُوۡرًا وَّتَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُیُوۡتًا ۚ	محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں۔

فَاذْكُرُوٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا	پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾	زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۷۴﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	کہا : ان سرداروں نے جو متکبر تھے اس کی قوم میں سے ،
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ	ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے
مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا	ان میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قَالُوْٓا	رسول ہے اپنے رب کا ؟ انہوں نے جواب دیا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ	بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾	اس کے ساتھ یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ	کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے ، بے شک ہم اس (ہدایت) کا
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾	تم ایمان لائے ہو جس پر انکار کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے
وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا	اور کہا : اے صالحؑ ! لے آ ہم پر وہ (عذاب) جس سے
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾	تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ﴿۷۷﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	آخرکار آ لیا انہیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۷۸﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہوئے :
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ	اے میری قوم ! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو پیغام
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ	اپنے رب کا اور خیر خواہی کی ہے تمہاری لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾	نہیں پسند کرتے تم اپنے خیر خواہوں کو ﴿۷۹﴾

وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ	اور لوطؑ، جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا انہوں نے اپنی قوم سے
اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ	کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام
مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ	کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے
مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾	دنیا میں؟ (۸۰)
اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً	بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے
مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ	عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو
مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾	جو حد سے گزر جانے والے ہو (۸۱)
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ	مگر نہ تھا جواب اس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ
قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ	کہا انہوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے
اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں (۸۲)
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا	آخر کار بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے
امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾	اس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں (۸۳)
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ	اور برسائی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو!
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾	کیا ہوا تھا انجام مجرموں کا (۸۴)
وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ	اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی شعیبؑ کو۔
قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی،
مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود، سوائے اس کے۔ یقیناً
جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	آچکی ہے تمہارے پاس کھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے
فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا	لہٰذا پورا کرو، ناپ اور تول اور نہ گھاٹا دو

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا	لوگوں کو ان کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	زمین میں بعد اس کی اصلاح کے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ بات، بہتر ہے تمہارے حق میں
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۸۵﴾	اگر ہو تم مومن ﴿۸۵﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	ہر اس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور درپے (نہ) ہو جاؤ اس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪	تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے)
وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	اور دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۸۶﴾
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ	ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ	بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ	حتیٰ کہ فیصلہ کر دے اللہ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ	ہمارے درمیان اور وہ بہترین
الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾	فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	کہا سرداروں نے جو متکبر تھے
مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ	اس کی قوم میں سے ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ!
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ	اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملّت میں۔
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ (٨٨)	شعیبؑ نے کہا! کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) (٨٨)
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا	یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا	تمہاری ملّت میں، اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو
اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ	اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اس میں اِلّا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،
وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ	اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک! فیصلہ فرمادے
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ	درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک
وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ (٨٩)	اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا (٨٩)
وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	اور کہا: سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا	اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (٩٠)	تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے (٩٠)
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	سو آلیا ان کو ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (٩١)	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے (٩١)
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

مع كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ	ایسے ہوگئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں ۔
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	ہوگئے وہی برباد ﴿۹۲﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ	سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر ان سے یہ کہتے ہوئے کہ اے میری قوم!
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	بے شک پہنچا دیئے ہیں میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے
وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ	اور خیر خواہی کی ہے تمہاری ۔ تو اب عذاب نازل ہونے پر کیسے
اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع	غم کھاؤں میں ان لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿۹۳﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ	اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾	شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿۹۴﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ	پھر بدل دیا ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی سے
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا	یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ	کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾	تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۹۵﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا	اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ	اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر (دروازے) برکتوں کے
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا	آسمان سے اور زمین سے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا۔
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا	لہٰذا پکڑ لیا ہم نے ان کو بسبب ان (برائیوں) کے جو
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾	وہ کماتے رہے ﴿۹۶﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ	اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا	آ جائے ان پر ہمارا عذاب راتوں رات
وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ؕ ۹۷	جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟ ۹۷
اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ	یا بے خوف ہو گئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى	آ پڑے ان پر ہمارا عذاب، دن کے وقت
وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۹۸	جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ۹۸
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	کیا بے خوف ہو گئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ	سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۹۹	مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ۹۹
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ	کیا نہیں رہنمائی ملی ان لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟
مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ	بعد ان کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	تو مصیبت میں مبتلا کر سکتے ہیں ان کو بھی، ان کے گناہوں کے بدلے میں
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	لیکن مہر لگا دیتے ہیں، ہم ان کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۱۰۰	لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ۱۰۰
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ	یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو
مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ	ان کی خبریں اور صورت حال یہ ہے کہ آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا	ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں)
مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	پہلے (دیکھو) اس طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾	دلوں پر منکرینِ حق کے ﴿١٠١﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور نہ پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاسِ عہد
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾	اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو فاسق ﴿١٠٢﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	پاس فرعون اور اس کے سرداروں کے
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ	مگر انھوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی ان نشانیوں کے ساتھ۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾	پس دیکھو کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٠٣﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ	اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾	بھیجا ہوا آیا ہوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿١٠٤﴾
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ	میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں
اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ	تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم
مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٠٥﴾	میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٠٥﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ	(فرعون نے) کہا اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾	اگر ہو تم سچے ﴿١٠٦﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ	تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہو گیا وہ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿١٠٧﴾	اژدھا جیتا جاگتا ﴿١٠٧﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ	اور نکالا موسیٰؑ نے اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)
بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	چمکتا ہوا، دیکھنے والوں کو ﴿١٠٨﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	کہا کچھ سرداروں نے قومِ فرعون میں سے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ(۱۰۹)	کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر (۱۰۹)
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ	جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے،
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ (۱۱۰)	تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ (۱۱۰)
قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ	انہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اسے اور اس کے بھائی کو اور
اَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ(۱۱۱)	بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے (۱۱۱)
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ (۱۱۲)	جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر (۱۱۲)
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا	اور آئے جادوگر فرعون کے پاس ، کہنے لگے
اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ (۱۱۳)	اگر رہیں ہم غالب (۱۱۳)
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (۱۱۴)	فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں (۱۱۴)
قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِىَ	جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا)
وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ (۱۱۵)	یا پھر، ہم پھینکتے ہیں (۱۱۵)
قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ	موسیٰؑ نے کہا تم ہی پھینکو پھر جب
اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا	انہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا
اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو
وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ (۱۱۶)	اور دکھایا انہوں نے جادو، زبردست (۱۱۶)
وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ	اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا
فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ(۱۱۷)	سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا ان کے جھوٹے طلسموں کو (۱۱۷)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ	پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	وہ (جھوٹ) جو انھوں نے بنا رکھا تھا (۱۱۸)
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ	پس مغلوب ہو گئے میدان میں (فرعون اور اس کے ساتھی)
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر (۱۱۹)
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے) جادوگر سجدے میں (۱۲۰)
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	(اور بے اختیار) بول اٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر (۱۲۱)
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	جو رب ہے موسیٰ کا اور ہارونؑ کا (۱۲۲)
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ	بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اس پر پہلے اس سے کہ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ	اجازت دوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی
مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا	جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ	اس میں سے اس کے مالکوں کو،
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	سو عنقریب تم جان لو گے (اس کا نتیجہ) (۱۲۳)
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ	ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو (۱۲۴)
قَالُوْٓا اِنَّآ	انھوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں
اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۲۵)
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ	اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ
اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا	ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب
جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ	وہ ہمارے سامنے آئیں ۔ اے ہمارے مالک دہانے کھول دے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا	ہم پر صبر و استقامت کے اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں
مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ	اور کہا، قوم فرعون کے سرداروں نے کیا تو چھوڑ دے گا
مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ	موسیٰ اور اس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ	اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی ؟
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	فرعون نے کہا: کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے ان کے بیٹوں کو
وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ	اور ہم زندہ رکھیں گے ان کی عورتوں کو
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اور یقیناً ہمیں ان کے اوپر اقتدار حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ	فرمایا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۬ يُوْرِثُهَا	اور صبر کرو۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾
قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ	کہا موسیٰؑ کی قوم نے ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی
اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ	تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے۔
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ	موسیٰؑ نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے
عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ	تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۲۹﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَىِٕنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۱۳۰﴾
پھر جب آتی ان پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں
اسی کے اور جب آتی ان پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے
موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آل فرعون کی بدبختی
تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن
ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿۱۳۱﴾
اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی
تاکہ مسحور کرو تم ہم کو اس سے، تب بھی نہیں ہم
تم پر ایمان لانے والے ﴿۱۳۲﴾
پھر بھیجا ہم نے ان پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دل،
سُسریوں، مینڈکوں اور خون (کی صورت میں)
یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے
اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) ﴿۱۳۳﴾
اور جب بھی نازل ہوتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰ!
دعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو
تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو
تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے
تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۳۴﴾
پھر جب ٹال دیتے ہم ان سے عذاب

إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُم بَٰلِغُوهُ	اس وقتِ مقررہ تک کے لیے جس تک ان کو بہر حال پہنچنا تھا
إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿١٣٥﴾	تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿١٣٥﴾
فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ	پس انتقام لیا ہم نے ان سے سو غرق کر دیا ہم نے ان کو
فِى ٱلْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا	سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا انھوں نے ہماری آیات کو
وَكَانُوا۟ عَنْهَا غَٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾	اور ہو گئے تھے وہ ان سے بے پروا ﴿١٣٦﴾
وَأَوْرَثْنَا ٱلْقَوْمَ ٱلَّذِينَ كَانُوا۟ يُسْتَضْعَفُونَ	اور وارث بنا دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے
مَشَٰرِقَ ٱلْأَرْضِ وَمَغَٰرِبَهَا ٱلَّتِى	اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا، وہ سرزمین کہ
بَٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ	برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ
رَبِّكَ ٱلْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ۙ	تیرے رب کا، خیر کا بنی اسرائیل پر
بِمَا صَبَرُوا۟ ۖ وَدَمَّرْنَا	کیونکہ انھوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ	وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور
قَوْمُهُۥ وَمَا كَانُوا۟ يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾	اس کی قوم کے لوگ اور جو انھوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿١٣٧﴾
وَجَٰوَزْنَا بِبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱلْبَحْرَ	اور پار اتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے
فَأَتَوْا۟ عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ	اور گزر ہوا ان کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے
عَلَىٰٓ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا۟ يَٰمُوسَى	اپنے چند بتوں کو (انھیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ!
ٱجْعَل لَّنَآ إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ ءَالِهَةٌ ۚ	بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے ان کے خدا ہیں۔
قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾	موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ ہو بڑے ہی نادان ﴿١٣٨﴾
إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ	صورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے
مَّا هُمْ فِيهِ وَبَٰطِلٌ مَّا	وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو

الربع

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	یہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ	(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے
اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ	کوئی اور معبود؟ حالانکہ اسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ	قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ	تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع	تمہارے رب کی طرف سے، بہت بڑی ﴿۱۴۱﴾
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ	اور اضافہ کر دیا ہم نے اس میں دس کا اس طرح پوری ہو گئی۔
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	مقرر کردہ مدت اس کے رب کی، چالیس راتیں
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ	کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے میری قوم میں
وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ	اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿۱۴۲﴾
وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ	اور کلام کیا اس سے اس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے
رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ	اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے۔

قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰکِنِ انْظُرْ
اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَکَانَهٗ
فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰی
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَکًّا وَّخَرَّ
مُوْسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ
سُبْحٰنَکَ تُبْتُ اِلَیْکَ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾
قَالَ یٰمُوْسٰۤی اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ
عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِکَلَامِیْ ۫ۖ
فَخُذْ مَاۤ اٰتَیْتُکَ وَکُنْ
مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَکَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلًا لِّکُلِّ شَیْءٍ ۚ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ
قَوْمَکَ یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ
سَاُورِیْکُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ
یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ
وَاِنْ یَّرَوْا کُلَّ اٰیَةٍ

فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو
اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر
تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے چنانچہ جب تجلی کی
اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے
موسیٰ غش کھا کر پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،
پاک ہے تیری ذات توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور
اور میں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾
فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں
تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔
سو تھام لو جو میں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ
شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾
اور لکھ دی، ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی
نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔
(اور اس سے کہا) سو پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو
اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر
عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾
میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے ان لوگوں کی نگاہوں کو جو
بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔
اور ان کی حالت یہ ہے کہ خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی

لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ	تو بھی نہ ایمان لائیں ان پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا	ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں
سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ	راستہ گمراہی کا تو بنا لیں اس کو (اپنا) راستہ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	یہ اس لیے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	اور رہے وہ اس سے بے پروا ﴿۱۴۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو
الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ	آخرت کی ضائع ہو گئے ان کے اعمال نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷	مگر وہی جو وہ کرتے رہے ﴿۱۴۷﴾
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ	اور بنا لیا قوم موسیٰؑ نے اس کے بعد
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ	اپنے زیورات سے بچھڑے کا پتلا، جس میں سے نکلتی تھی
خُوَارٌ ۗ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ	بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے
وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ وقف لازم	اور نہ دکھاتا ہے ان کو کوئی راستہ۔
اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا	(پھر بھی) بنا لیا انہوں نے اس کو (معبود) اور وہ تھے
ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾	(خود ہی) ظلم کرنے والے ﴿۱۴۸﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا	پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھ کر
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا	کہ درحقیقت وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا	ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ﴿۱۴۹﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ	پھر جب لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا	غصہ میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ ، فرمایا: بہت ہی بری ہے جو
خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ	جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے
اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى	اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ	(تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو،
یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ	کھینچتے ہوئے اپنی طرف وہ بولے: اے میرے ماں جائے!
اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا	بے شک ان لوگوں نے مجھے دبالیا اور قریب تھا کہ
یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ	قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر
الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ	دشمنوں کو اور نہ کرو مجھے
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۰﴾	شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ﴿۱۵۰﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ	موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک! معاف کر دے مجھے
وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖؗ	اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع	اور تُو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ﴿۱۵۱﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود)
سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے
وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَكَذٰلِكَ	اور ذلیل ہوں گے دنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی
نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾	سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾
وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا	لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے برے کام پھر توبہ کر لی
مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّكَ	اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾	توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ	اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا	تو اٹھا لیں انہوں نے وہ تختیاں اور ان کی تحریر میں
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ	ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾	جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿١٥٤﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا	اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمیوں کو
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ	ہمارے وقتِ مقرّرہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آ لیا انہیں
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ	ایک سخت زلزلہ نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے اے میرے مالک!
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ	اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا ان کو اس سے پہلے بھی
وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ	اور مجھے بھی کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس (قصور) میں جو کیا ہے
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا	(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر
فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ	ایک آزمائش تیری طرف سے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے تو
بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ	اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو
مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ	جسے چاہے۔ تو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرمائے
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ	ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تو سب سے بڑھ کر
الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾	معاف کرنے والا ہے ﴿١٥٥﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً	اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ	اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ	ارشاد ہوا، میں سزا دیتا ہوں جس کو چاہوں لیکن
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	میری رحمت چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ	سو اسے میں لکھے دیتا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ	اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور ان لوگوں کے لیے جو
بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾	میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿١٥٦﴾
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ	یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اس رسولؐ کی جو نبی
الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا	اُمّی ہے جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ	اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ	جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے انہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ	بدی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لیے پاکیزہ چیزیں
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ	اور حرام ٹھہراتا ہے ان کے لیے ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے
عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ	ان پر سے ان کے بوجھ اور کھولتا ہے (ان کی بندشیں جو
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ	تھیں (پہلے) ان پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر
وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا	اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ	اس نور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اس کے ساتھ۔
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾	یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ﴿١٥٧﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	(اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو! بے شک میں رسول ہوں اللہ کا،
اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ	(بھیجا گیا ہوں تم سب کی طرف اللہ وہ ہے) جسے
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	زیب دیتی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے وہ زندگی بخشتا ہے
وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ	اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا
اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

نبی اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر
اور اس کے کلام پر اور پیروی کرو اس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾
اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے
حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾
اور تقسیم کر دیا ہم نے انہیں بارہ گھرانوں میں
مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کو
جب پانی طلب کیا اس سے اُس کی قوم نے کہ مارو
اپنے عصا کو فلاں چٹان پر، تو پھوٹ نکلے اس سے
بارہ چشمے۔ بے شک جان لیا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے ان پر
بادل کا اور اتارا ہم نے ان پر "مَن" اور "سلویٰ"۔
(اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔
اور ناشکری کر کے انہیں بگاڑا انہوں نے کچھ ہمارا بلکہ
وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾
اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں
اور کھاؤ وہاں جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
معاف کر دیں گے ہم تمہاری خطائیں۔
اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	پس بدل دیا ان لوگوں نے جو ظالم تھے ان میں سے
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ	(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	ان سے تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع	اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ	اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ	سمندر کے کنارے، جب احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ	ہفتے کے دن اس وقت کہ آتی تھیں ان کے پاس مچھلیاں
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا	ہفتے کے دن ابھر ابھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ	ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔ اس طرح
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	ہم آزماتے تھے ان کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿۱۶۳﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ	اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ	نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ط	یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب۔
قَالُوْا مَعْذِرَةً	تو انہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کر سکیں
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ	تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿۱۶۴﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ	پھر جب وہ بھول گئے ان ہدایات کو جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	تو نجات دی ہم نے ان کو جو منع کرتے تھے برے کام سے
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَـِٔيْسٍ	اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں

ثلث

وقف لازم

النصف معانقة

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۱۶۵)	بسبب ان نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے (۱۶۵)
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا	پھر جب انھوں نے سرکشی کی ان کاموں میں جن سے
نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا ان سے کہ بن جاؤ
قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ (۱۶۶)	بندر ذلیل وخوار (۱۶۶)
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ	اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	کہ ضرور مسلّط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	ایسے لوگ جو دیں گے ان کو بدترین عذاب۔
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ	یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۶۷)	اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے (۱۶۷)
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ	اور تقسیم کر دیا ہم نے ان کو زمین میں مختلف فرقوں میں،
مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ز	کچھ ان میں سے نیک ہیں اور کچھ ان میں سے مختلف ہیں اس سے
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ	اور آزمایا ہم نے ان کو آسائشوں اور تکلیفوں سے،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۱۶۸)	شاید کہ وہ پلٹ آئیں (۱۶۸)
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ	جو وارث ہو کر کتاب الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ
هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ	اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ	کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی ان کے سامنے
عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ	(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اسے۔ کیا نہیں
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	لیا گیا تھا ان سے عہد کتاب میں؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ
قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا

”کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں مگر سچی بات“
اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔
اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
(اللہ سے) ڈرتے ہیں، تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿۱۶۹﴾
اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں
نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر
ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿۱۷۰﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اٹھایا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر
گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ
آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو
مضبوطی سے اور یاد رکھو اسے جو اس میں ہے۔
تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿۱۷۱﴾
اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے
یعنی ان کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو
خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟
سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی) ہمارا رب ہے ہم گواہی دیتے ہیں
(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن
کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ﴿۱۷۲﴾
یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ	ہم سے پہلے اور ہم تھے ان کی اولاد ان کے بعد۔
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا	تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں کی پاداش) میں جو
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	کرتے رہے گمراہ لوگ ﴿۱۷۳﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾	اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ﴿۱۷۴﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ	(اے نبی) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا	عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ	تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	شامل گمراہوں میں ﴿۱۷۵﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا	اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعے سے
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ	مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کے،
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ	اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ	اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو،
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ	تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	کچھ غور و فکر کریں ﴿۱۷۶﴾
سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بہت ہی بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	ہماری آیات کو اور اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہ راست پاتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	اور جس کو محروم کردے اللہ رہنمائی سے سو ایسے ہی لوگ
الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۷۸	ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ۝۱۷۸
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا	اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنم ہی کے لیے بہت سے
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ	جن اور انسان ان کے دل تو ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ	(مگر) نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام ان سے اور ان کی آنکھیں تو ہیں
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ	(مگر) نہیں دیکھتے ان سے اور ان کے کان تو ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ	(مگر) نہیں سنتے وہ ان سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ	بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ ہیں جو
الْغٰفِلُوْنَ ۝۱۷۹	غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۝۱۷۹
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ	اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو
بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ	ان ناموں سے اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ	منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۸۰	وہ ضرور بدلہ پاکر رہیں گے اپنے کیے کا ۝۱۸۰
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ	اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝۱۸۱	اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ۝۱۸۱
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو،
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف)

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ (١٨٢)	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی (١٨٢)
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِيْ	اور میں ڈھیل دوں گا انہیں بے شک میری چال
مَتِيْنٌ (١٨٣)	بڑی مضبوط ہے (١٨٣)
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ	کیا نہیں سوچا انہوں نے (کبھی)
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	کہ نہیں ہے ان کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا ؟
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (١٨٤)	نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے واضح طور پر (١٨٤)
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کبھی انتظام پر آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ	اور زمین کے اور ان پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ	چیزیں اور اس پر بہت ممکن ہے کہ
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ	قریب آ لگا ہو ان (کی مہلت زندگی پورا ہونے) کا وقت
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ	آخر وہ کونسی بات ہے پیغمبر کی تنبیہ کے بعد
يُؤْمِنُوْنَ (١٨٥)	(جس پر یہ ایمان لائیں گے (١٨٥)
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ	جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما
لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ	اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (١٨٦)	وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں (١٨٦)
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا	کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا کہہ دو! بے شک
عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا	اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے نہیں ظاہر کرے گا اسے
لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ	اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ	اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ	وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو
عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ	اس کے۔ کہہ دو اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٨٧	لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ۝١٨٧
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہہ دو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ	اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت
مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛؕ	فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان۔
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ	نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝١٨٨ ع	ان لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ۝١٨٨
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ	اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ
اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا	اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ	تو اٹھا لیا اس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اسے
فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ	پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے دعا کی اللہ سے
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا	جو ان کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝١٨٩	تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ۝١٨٩
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا	پھر جب دیا اللہ نے ان دونوں کو صحیح وسالم بچہ
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ	تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اس نعمت میں جو

معانقة

ع ١٤

اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عطا کی تھی ان کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (١٩٠)	ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں (١٩٠)
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ	کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ ان کو جو نہیں پیدا کرتے
شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۖ (١٩١)	کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ (١٩١)
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ ان کے لیے کسی قسم کی مدد کی
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (١٩٢)	اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (١٩٢)
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر بلاؤ تم ان کو ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْ	تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم
هُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ (١٩٣)	ان کو یا تم خاموش رہو (١٩٣)
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ	وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم انہیں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (١٩٤)	ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں، اگر ہو تم سچے (١٩٤)
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ	کیا ہیں ان کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ ان سے ؟
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ ان سے ؟
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ ان سے ؟
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ	یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ اِن سے ؟
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ	کہہ دو! کہ بلا لو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر
كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ (١٩٥)	تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو (١٩٥)
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ	یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ﴿۱۹۶﴾
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ	نہیں کر سکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی
يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾	مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ	اور اگر بلاؤ تم ان کو سیدھی راہ کی طرف تو سن بھی نہیں سکتے ۔
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿۱۹۸﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	اور نہ الجھو جاہلوں سے ﴿۱۹۹﴾
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر کبھی اکسائے تم کو شیطان
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی ۔
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	بے شک وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۰۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقی ہیں
اِذَا مَسَّهُمْ	(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے انہیں
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ	کوئی برا خیال شیطان (کے اثر) سے
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں
مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ	صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ﴿۲۰۱﴾
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور ان (کفار) کے بھائی کھینچتے چلے جاتے ہیں انہیں
فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے (ان کو بھٹکانے میں) ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ	اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبیؐ) ان کے سامنے
بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا	کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ
اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ	منتخب کر لی تم نے (اپنے لیے کوئی) نشانی کہہ دو!
اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى	کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے
اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا	مجھ پر میرے رب کی طرف سے۔ یہ (قرآن)
بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ	بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ	اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ (۲۰۳)	جو ایمان لاتے ہیں (۲۰۳)
وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ	اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا	تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۲۰۴)	تاکہ تم پر رحمت ہو (۲۰۴)
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ	اور (اے نبیؐ) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں
تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً	گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (۲۰۵)	اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ	یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں
رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ	اس کی عبادت سے (منہ نہیں موڑتے) اور اس کی تسبیح کرتے ہیں
وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ (۲۰۶)	اور اسی کے آگے جھکے رہتے ہیں (۲۰۶)

اٰیاتُها ۷۵ (۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّةٌ (۸۸) رکوعاتُها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	(اے نبی) پوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں ۔
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ	کہو مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪	پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات
وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ	اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ①	اگر ہو تم مومن ①
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ	مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا	اللہ کا (نام)، تو لرز جاتے ہیں ان کے دل اور جب
تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ	پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اللہ کی آیات
زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا	تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) ان کا ایمان
وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ②ۚۖ	اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ②
الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا	وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ③ؕ	ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں ③
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔
لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں
وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ④ۚ	اور بخشش ہے اور بہترین رزق ④

كَمَآ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡ بَيۡتِكَ	جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے
بِالۡحَقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيۡقًا	حق کے ساتھ جبکہ (اس وقت) ایک گروہ
مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَكٰرِهُوۡنَ ۙ ⑤	مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ⑤
يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَقِّ	جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں
بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ	اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق
كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ	(اور ان کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جا رہے ہیں
اِلَى الۡمَوۡتِ وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ؕ ⑥	موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ⑥
وَاِذۡ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحۡدَى	اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا
الطَّآئِفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَكُمۡ وَتَوَدُّوۡنَ	دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم چاہتے تھے
اَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ لَكُمۡ	کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں
وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ الۡحَقَّ	اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو
بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ ⑦	اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ⑦
لِيُحِقَّ الۡحَقَّ وَيُبۡطِلَ الۡبَاطِلَ	تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے
وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۚ ⑧	خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ⑧
اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ	جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
فَاسۡتَجَابَ لَكُمۡ اَنِّىۡ	تو اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بے شک میں
مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ	مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے
مُرۡدِفِيۡنَ ⑨	جو ایک دوسرے کے پیچھے لگا تار آتے جائیں گے ⑨
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا	اور نہیں بنائی تھی یہ بات اللہ نے مگر

بُشْرٰی وَلِتَطْمَىِٕنَّ	اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے) اور تاکہ مطمئن ہو جائیں
بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ	اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد
اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مگر اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ
عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۠ ⑩	زبردست ہے اور حکمت والا ہے ⑩
اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ	(اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی
اَمَنَةً مِّنْهُ وَ یُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ	تسکین کے لیے اپنی طرف سے اور نازل کر رہا تھا تم پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ	آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے
وَیُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ	اور دور کر دے تم سے نجاست شیطان کی
وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ	اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے
بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ⑪	اس سے تمہارے قدم ⑪
اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓىِٕكَةِ	جب حکم دے رہا تھا تمہارا رب فرشتوں کو
اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا	کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ	اہل ایمان کو میں ابھی ڈالے دیتا ہوں دلوں میں
الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا	ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا	ان کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ⑫	ان کے جوڑ جوڑ پر ⑫
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ	یہ اس لیے کہ مخالفت کی ان لوگوں نے اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ	اور اس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ	اور اس کے رسول کی تو بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑬
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ⑭
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ⑮
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑯
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ
اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ
بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ⑰
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ⑱

اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ⑬
یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزہ اور بے شک
منکرینِ حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ⑭
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا
کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت
پھیرو تم ان کے سامنے پیٹھ ⑮
اور جو پھیرے گا ان کے سامنے اس دن پیٹھ
سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے
یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھر جائے گا
غضب میں اللہ کے اور ٹھکانہ ہوگا اس کا جہنم
جو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ ⑯
پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ
اللہ نے قتل کیا انہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر)
جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی ۔
(اور یہ اس لیے تھا) کہ گزار دے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے
ایک بہترین آزمائش میں سے ۔ یقیناً اللہ
ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے ⑰
یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ
کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ⑱

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ
جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ
وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۹)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ (۲۰)
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (۲۱)
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ (۲۲)
وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا
لَّاَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۲۳)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک
آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم دوبارہ یہی کروگے
تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے
جمعیت تمہاری ذرا بھی خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو
اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل ایمان کے ساتھ ہے (۱۹)
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے
درآنحالیکہ تم سن رہے ہو (۲۰)
اور مت ہوجانا تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا:
سن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سنتے (۲۱)
بے شک سب سے بدتر جانداروں میں اللہ کے نزدیک
وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے (۲۲)
اور اگر دیکھتا اللہ ان میں کچھ بھلائی
تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (بھلائی کے بغیر) سنواتا
تو وہ ضرور رُوگردانی کرتے بے رُخی کے ساتھ (۲۳)
اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر
اور اس کے رسول (کے بلانے) پر جب بلائیں وہ تم کو
اس چیز کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو

أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ	کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے،
وَأَنَّهٗٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾	اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے حضور گھیر کر لایا جائے گا تمہیں ﴿٢٤﴾
وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ	اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت صرف)
الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ	ان لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص۔
وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾	اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿٢٥﴾
وَاذْكُرُوٓا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے
مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ	(اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم
أَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ	اُس بات سے کہ کہیں اچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ
فَاٰوٰىكُمْ وَأَيَّدَكُمْ	پھر اس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں پاکیزہ چیزیں
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾	شاید کہ تم شکر گزار بنو ﴿٢٦﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَخُونُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ
وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوٓا	اور رسول کے ساتھ اور (مت) خیانت کرو
أَمٰنٰتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾	اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿٢٧﴾
وَاعْلَمُوٓا أَنَّمَآ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ	اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں
فِتْنَةٌ ۙ وَّأَنَّ اللّٰهَ	سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے
عِنْدَهٗٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾	جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿٢٨﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے
يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا	دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی

وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ	اور دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا
لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾	تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا ﴿٢٩﴾
وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ	اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ	کافر ہیں کہ قید کر دیں تمہیں یا قتل کر دیں تمہیں
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَيَمْكُرُوْنَ	یا جلاوطن کر دیں تمہیں۔ وہ چل رہے تھے اپنی چالیں
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ	اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾	سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٣٠﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ	تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ	تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ مگر
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾	کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٣١﴾
وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ	اور (یاد کرو) جب کہا تھا ان کافروں نے اے اللہ! اگر
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ	ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ	تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾	یا لا ہم پر دردناک عذاب ﴿٣٢﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ	اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے ان کو جبکہ تم (اے نبی)
فِيْهِمْ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ	ان میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾	جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ﴿٣٣﴾
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ	اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے ان کو اللہ

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ	جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	حرام کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی
اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا	نہیں ہیں اس کے متولی مگر
الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ	اہلِ تقویٰ لیکن ان کی اکثریت
لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۴)	(اس بات سے) بے خبر ہے (۳۴)
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ	اور نہیں ہوتی ہے ان کی نماز
عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً	بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانا
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	اور تالیاں پیٹنا سو چکھو اب مزہ عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (۳۵)	بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے (۳۵)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا	وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو)
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	اللہ کی راہ سے۔ سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے و
ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ	آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) ان کے لیے
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ	باعثِ حسرت پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ (۳۶)	جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے (۳۶)
لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ	تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو
مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ	پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے
الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ	گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ	اس سارے کا پھر جھونک دے اسے
فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ	جہنم میں یہی لوگ ہیں
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۧ (۳۷)	جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں (۳۷)
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ	(اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر
يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ	یہ باز آجائیں (اب بھی) تو معاف کردیے جائیں گے
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ	ان کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہو چکے ہیں
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا	لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے
فَقَدْ مَضَتْ	تو بے شک نافذ ہو چکا ہے
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ (۳۸)	(ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر (۳۸)
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ	نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے
الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	دین پورے کا پورا اللہ کے لیے۔
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۳۹)	ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے (۳۹)
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ نہ مانیں
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ	تو جان رکھو کہ بے شک
اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	اللہ تمہارا سرپرست ہے۔
نِعْمَ الْمَوْلٰى	اور وہ بہترین حامی
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (۴۰)	اور بہترین مددگار ہے (۴۰)

ع ۱۸

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ	اور جان لو کہ جو بطور غنیمت ملے تم کو کوئی چیز
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	تو ہے اللہ کے لیے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لیے
وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ	اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے
وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا	اور اس (نصرت) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ	فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۴۱﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا	جب (تھے) تم (وادی کے) ورلے کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ	اور (تھے) وہ پرلے کنارے پر اور قافلہ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ	تو نہ پہنچتے وعدہ پر
وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا	لیکن (یہ اس لیے تھا) تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اس بات کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ۬ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ	جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے
عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ	واضح دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے،
عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	ساتھ واضح دلیل کے۔ اور بے شک اللہ
لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ ۙ	بہرحال ہر بات کو سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾
اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ	(اور) جب دکھا رہا تھا تمہیں ان کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا۔
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ	اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ
الْتَقَيْتُمْ فِیْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِیَ
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع ۴
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ
فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿۴۵﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ ﴿۴۶﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ
النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

بچا لیا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ﴿۴۳﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب دکھلا رہا تھا تم کو (اللہ) انہیں جب
تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا
اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو ان کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر ڈالے
اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی اور اللہ ہی کی طرف
لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ﴿۴۴﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا
کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا
کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ﴿۴۵﴾
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اکھڑ جائے گی
تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ
ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۴۶﴾
اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے
اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (اپنی شان)
لوگوں کو (ان کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔
اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾
اور یاد کرو وہ وقت جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا ان کو
شیطان ان کے کرتوت اور کہہ رہا تھا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ	کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے
وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ	اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ	دونوں گروہوں کا تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى	کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع	اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۴۸﴾
اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ	جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ	دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو
دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	ان کے دین نے، حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾	تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى	اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے
الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ	کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ	ان کے چہروں اور کولہوں پر
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾	اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا ﴿۵۰﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ (سزا) بسبب ان (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ ۙ	ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۵۱﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ	ان کے لچھن آلِ فرعون کے سے اور ان لوگوں کے سے تھے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا	ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۵۲)
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ (۵۳)
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ
اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (۵۴)
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖ (۵۵)
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ (۵۶)
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَشَرِّدْ بِهِمْ

اللہ کے احکامات کو سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر۔
بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں (۵۲)
یہ جو کچھ ہوا اس بنا پر ہوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا
کسی نعمت کو جو اس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (نہ)
بدل دیں وہ خود اپنے طرزِ عمل کو اور بے شک اللہ
ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (۵۳)
اسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور ان لوگوں پر لاگو ہوا جو
تھے ان سے پہلے (ان کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا) جھٹلایا تھا انہوں نے
آیات کو اپنے رب کی سو ہلاک کر دیا ہم نے ان کو
ان کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے
آلِ فرعون کو اور وہ سب (لوگ) تھے ظالم (۵۴)
بے شک سب سے برے زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے،
نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنہوں نے
حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے (۵۵)
(خصوصاً) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے ان سے پھر
توڑ دیتے رہے وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر
اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے (۵۶)
لہٰذا اگر قابو پالو تم ان پر لڑائی میں
تو انہیں سخت سزا دے کر، حواس باختہ کر دو تم

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	ان لوگوں کو جو ان کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ﴿۵۷﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ	تو اٹھا کر پھینک دو (ان کا عہد) ان کی طرف
عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اسی طرح جیسے انہوں نے پھینکا۔ بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع	نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ	اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (وقتی طور پر)۔
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾	یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ﴿۵۹﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ	اور مہیا رکھو ان کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ	زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے
الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ	گھوڑے تاکہ خوفزدہ کر سکو تم اس کے ذریعہ سے
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ	اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو
مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ	جو ان کے علاوہ ہیں جنہیں تم نہیں جانتے
اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	(لیکن) اللہ جانتا ہے انہیں اور جو بھی تم خرچ کرو گے
مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ	کوئی چیز، اللہ کی راہ میں تو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾	تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ﴿۶۰﴾
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا	اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾	سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْۤ	تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے
اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾	تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ﴿۶۲﴾
وَ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور جوڑ دیا ان کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا	اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب
مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ	تو بھی نہ جوڑ سکتے ان کے دلوں کو مگر
اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ	وہ اللہ ہی ہے جس نے جوڑ دیئے ان کے دل بے شک وہ
عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾	بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ	اے نبی! کافی ہے تمہارے لیے اللہ
وَ مَنِ اتَّبَعَكَ	اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیروکار ہیں
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾	مومنوں میں سے ﴿۶۴﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ	اے نبی! ابھارتے رہو مومنوں کو
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ	جہاد پر۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس۲۰
صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ	ثابت قدم رہنے والے تو غالب آجائیں گے وہ دو سو۲۰۰ پر۔
وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ	اور اگر ہوں گے تم میں سے سو۱۰۰ (ثابت قدم)
یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	تو غالب آجائیں گے وہ ہزار کافروں پر
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾	کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾
اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ	اچھا! اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے
اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ	کہ تم میں کمزوری ہے لہٰذا اگر ہوں تم میں سے
مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا	سو۱۰۰ ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِّنْكُمْ أَلْفٌ
يَغْلِبُوٓا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ٦٦
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ أَسْرٰى
حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْأَرْضِ ۚ
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ
يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٦٧
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ
فِيْمَآ أَخَذْتُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٦٨
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ
إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٦٩
يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِىٓ أَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْأَسْرٰىٓ ۙ إِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ
أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٧٠

دو سو پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم)
تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔
اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ٦٦
نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اس کے پاس قیدی
جب تک کہ (نہ) کچل دے پوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔
تم چاہتے ہو فائدے دنیا کے۔ اور اللہ
چاہتا ہے (تمہارے لیے) آخرت۔
اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ٦٧
اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے، تو ضرور ملتی تم کو
اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطورِ فدیہ)
سزا بہت بڑی ٦٨
سو اب کھاؤ اس میں سے جو مالِ غنیمت ملا ہے تم کو حلال
اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ٦٩
اے نبیؐ! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں
قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں
نیکی تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو
لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔
اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ٧٠

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ	تو بے شک خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	تو اللہ نے گرفتار کرا دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ	اور اللہ سب کچھ جاننے والا
حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا	ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	اپنے مال و جان سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا	رہنے کی جگہ دی (ان کو) اور مدد کی (ان کی)
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	نہیں ہے تمہیں ان کی رفاقت سے
مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ	کچھ بھی (تعلّق) جب تک کہ (نہ) ہجرت کر آئیں وہ بھی
وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	اور اگر مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا	تو تم پر فرض ہے ان کی مدد کرنا الّا یہ کہ
عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ	مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ	اور ان کے درمیان کوئی معاہدہ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾	اور اللہ تمہارے اعمال کو پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جو منکرِ حق ہیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ	اگر نہ کرو گے تم ہمارے احکام پر عمل تو برپا ہوگا
فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾	فتنہ زمین میں اور بڑا فساد ﴿۷۳﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا	اور جنھوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنھوں نے
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ	پناہ دی (ان کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں
هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	جو مومن ہیں سچے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	ان کے لیے ہے بخشش
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾	اور روزی عزت کی ﴿۷۴﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا	اور جنھوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ	تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی
مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	تم میں سے ہیں مگر خونی رشتے دار
بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ	ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی کتاب کی رُو سے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ	بے شک اللہ ہر
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾	چیز کو پوری طرح جانتا ہے ﴿۷۵﴾

اٰیَاتُهَا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	صاف جواب ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	ان لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١	مشرکوں میں سے ①
فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ	اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢	اور یقیناً اللہ رسوا کرکے رہے گا کافروں کو ②
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اطلاع عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔
وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کر لو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۭ	تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو کافر ہیں،
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣	عذاب دردناک کی ③
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (ان کے ساتھ)
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ
شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ	ذرا بھی عہد پورا کرنے میں اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ	کسی کی تو پورے کرو ان کے ساتھ ان سے کیے ہوئے عہد،
اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	ان سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ④	پسند کرتا ہے متقیوں کو ④
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ	تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	اور بیٹھو ان (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کریں اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ	اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کی راہ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤	بے شک اللہ غفور ورحیم ہے ⑤
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى	پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اسے یہاں تک کہ
يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ	سن لے وہ اللہ کا کلام پھر پہنچا دو اسے اس کی امن کی جگہ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑥	یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ⑥
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ	آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے
عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا	مسجد حرام کے پاس۔ سو جب تک
اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر)

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ	تو تم بھی قائم رہو ان کے ساتھ (کیے ہوئے عہد پر)، بے شک
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑦	اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ⑦
كَيْفَ وَاِنْ	کیسے (قائم رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ	غالب آجائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ	کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا، خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو
بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى	اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ	ان کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے
فٰسِقُوْنَ ⑧	بدعہد ہیں ⑧
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	بیچ دیا ہے انہوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضہ کے بدلے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے ۔
اِنَّهُمْ سَآءَ	صورت حال یہ ہے کہ بہت برے ہیں
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨	وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ⑨
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا	نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا
وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑩	اور نہ معاہدہ کا ۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ⑩
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر توبہ کر لیں وہ اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ	اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں
فِى الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	دینی لحاظ سے، اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ⑪
وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ	اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ	بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں ان کی قسموں کا،
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑫	شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ⑫
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا	کیا نہیں جنگ کرو گے تم ایسے لوگوں سے،
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا	توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ	جلاوطن کرنے کا رسول کو؟ اور یہی وہ ہیں
بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ	کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے
اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑬	اس بات کا کہ ڈرو تم اس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ⑬
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ	لڑو ان سے، سزا دلوائے گا ان کو اللہ تمہارے ہاتھوں
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ	اور ذلیل و خوار کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ	ان کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ ⑭	ان لوگوں کے جو مومن ہیں ⑭
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور دور کرے گا جلن ان کے دلوں کی۔
وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑮	اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ⑮
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا	(اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے تم
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ	سوائے اللہ کے اور نہ اس کے رسول کے
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ	اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست ۔ اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑯	پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ⑯
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اپنے بارے میں کفر کی یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ⑰	اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ⑰
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى	اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے توقع ہے
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا	ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ⑱	منزل پانے والوں میں سے ⑱
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ	اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اس کے جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر
وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں ۔

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے ۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ⑲
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ	اپنے مالوں اور جانوں سے وہ بڑے ہیں
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں ۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳	اور یہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے ⑳
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	خوشخبری دیتا ہے ان کو رب ان کا اپنی رحمت
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا	اور خوشنودی کی اور ایسی جنّتوں کی کہ ان کے لیے ہیں ان میں
نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ㉑ ۙ	نعمتیں سدا رہنے والی ㉑
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ	رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ بے شک
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ㉒	اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجرِ عظیم ㉒
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا	اے ایمان والو ! مت بناؤ تم
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں ۔
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ㉓	سو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے ㉓
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	(اے نبی !) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ	اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ	اور تمہارے عزیز و اقارب اور وہ مال
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ	جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ	جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ	وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں زیادہ محبوب تمہیں
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ	اللہ اور اس کے رسول ؐ سے اور جہاد سے
فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ	اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) لے آئے
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ اپنا فیصلہ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع ٥	نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ﴿۲۴﴾
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ	بہت سے مواقع پر اور غزوہ حنین کے دن
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ	جب غرّہ تھا تم کو اپنی کثرتِ تعداد کا تو نہ کام آئی تمہارے
شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	اپنی وسعت کے باوجود پھر بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر ﴿۲۵﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ	اپنے رسول ؐ پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ	ایسے لشکر جو نہ نظر آتے تھے تمہیں اور سزا دی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ	ان لوگوں کو جو منکرِ حق تھے اور یہی
جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾	سزا ہے منکرینِ حق کی ﴿۲۶﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾	جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿۲۷﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حقیقت یہ ہے کہ
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا	مُشرک ناپاک ہیں سو نہ پھٹکنے پائیں قریب بھی
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ	مسجدِ حرام کے اس سال کے بعد
وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ	غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	جنگ کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ	اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	ان چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے
وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	دی گئی ہے کتاب، جنگ کرو ان سے ، حتّٰی کہ وہ دیں جزیہ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع	اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿۲۹﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ	اور کہا یہود نے کہ عُزَیرؑ اللہ کا بیٹا ہے۔
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور کہا نصارٰی نے کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے۔
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ	یہ محض باتیں ہیں ان کے منہ کی ۔ ریس کرتے ہیں
قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ان لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مبتلا تھے
مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	ان سے پہلے ، غارت کرے انہیں اللہ ،
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾	یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ	بنالیا ہے انہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ	اپنا رب اللہ کے سوا اور
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا	مسیحؑ ابنِ مریم کو بھی ، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ	صرف یہ کہ عبادت کریں الٰہِ واحد کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٣١	سوائے اس کے پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ٣١
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ	اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر
اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ	یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی، خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ٣٢	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ٣٢
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کر دے اسے
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ٣٣	تمام ادیان پر خواہ (یہ بات کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ٣٣
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا	اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے
مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ	علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ	مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح)
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ	روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور جو لوگ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا	جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٣٤	سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ٣٤

النصف

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا	جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا	جہنم کی آگ پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ط	ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا	اپنے لیے لو اب چکھو مزہ
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝۳۵	اس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ۝۳۵
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ	بارہ ماہ ہے، اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	پیدا فرمائے اس نے آسمان اور زمین،
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط	ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ	یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اوپر (باہم جنگ کرکے)،
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً ط	اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مل کر
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً	جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۶	اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ۝۳۶
اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کرلینا اضافہ ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	گمراہ کیے جاتے ہیں جس سے یہ کافر لوگ
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا	حلال کرلیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال
وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِئُوْا	اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کرلیں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ	اور اس طرح حلال کرلیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے
اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ	اللہ نے ـــــ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان کے لیے
سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ	ان کے برے کام اور اللہ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿۳۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ	تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کر لیا ہے تم نے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟
فَمَا مَتَاعُ	(اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے ساز و سامان
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾	دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت تھوڑا ﴿۳۸﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اگر نہ نکلو گے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔
وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ	اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ	اور نہ بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ	اگر نہیں مدد کی تم نے نبی کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک
نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ	مدد کی تھی اُس کی اللہ نے اس وقت بھی جب نکال دیا تھا اس کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ	ان لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا
اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ	جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ	سو نازل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکونِ قلب اس پر
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا	اور مدد کی اس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا	اور کر دیا بول کافروں کا
السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ	نیچا۔ اور بول اللہ کا وہ تو ہے ہی اونچا۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾	اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا	نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۴۱﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا	اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر
لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ	تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کٹھن ہو گیا
عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ	ان کے لیے یہ راستہ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے
بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا	اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور نکلتے
مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	تمہارے ساتھ۔ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ	معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ) کیوں رخصت دے دی تم نے
لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ	انہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾	سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ﴿۴۳﴾
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا	اللہ پر اور روزِ آخرت پر اس سے کہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ	اپنے مال و جان سے اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾	خوب جانتا ہے متقیوں کو ﴿۴۴﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ رخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ	اور شک میں مبتلا ہیں ان کے دل سو وہ
فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾	اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿۴۵﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا ان کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)
لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ	تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ ساز و سامان لیکن ناپسند تھا
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ	اللہ کو ان کا اٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا
وَقِيْلَ اقْعُدُوْا	اور ان سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو
مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾	بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۴۶﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ	اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے
اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ	فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	(ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کی باتیں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۴۷﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	یقیناً کوششیں کی تھیں ان لوگوں نے فتنہ پردازی کی
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ	اس سے پہلے بھی اور الٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ	یہاں تک کہ آگیا سچا وعدہ اور غالب ہوا اللہ کا حکم
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾	جبکہ وہ اسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿٤٨﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ	اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رخصت دے دو
لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ	مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہوئے ہیں۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ﴿٤٩﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو انہیں برا لگتا ہے۔
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا	اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ	(اچھا ہوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی
وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾	اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہوئے ﴿٥٠﴾
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا برائی)
اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ	مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہل ایمان ﴿٥١﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ	کہہ دیجیے ہو منتظر تم ہمارے حق میں مگر
اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ	دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں
بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا	از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾	اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ
تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ
اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ
اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے
بہر حال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے، اس لیے کہ تم ہو
ایسے لوگ جو نافرمان ہو ﴿۵۳﴾
اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ
قبول کیے جائیں ان سے ان کے دیے ہُوئے مال مگر
یہ کہ انہوں نے کفر کیا ہے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سستی اور کاہلی سے
اور نہیں خرچ کرتے وہ، مگر بادلِ نخواستہ ﴿۵۴﴾
سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو ان کی مال و دولت اور نہ
ان کی (کثرتِ) اولاد، حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے
اللہ کہ مبتلائے عذاب کرے اُن کو انہی چیزوں کی وجہ سے
دنیاوی زندگی میں اور نکلے
جان ان کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔
حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو
ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ﴿۵۶﴾
اگر پائیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار
یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ تو الٹے دوڑ پڑیں
اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے ﴿۵۷﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر
فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوْا	صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں۔ پھر اگر انہیں دے دیا جاتا ہے
مِنْهَا رَضُوْا وَإِنْ لَّمْ يُعْطَوْا	اس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے
مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ (٥٨)	اس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں (٥٨)
وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ	(کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا ان کو
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا	اللہ اور اس کے رسول ؐ نے اور کہتے کافی ہے ہمارے لیے
اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل
وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ إِنَّآ إِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ (٥٩)	اور اس کا رسول ؐ بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں (٥٩)
إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ	حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ	و مساکین کے لیے ہیں اور (ان کے لیے ہیں) جو مامور ہیں
عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	صدقات کے کام پر اور (ان کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ	نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ	اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ	یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (٦٠)	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے (٦٠)
وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ	اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبی کو
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ أُذُنٌ ۭ قُلْ	اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے
أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ	وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے
بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور سراپا رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اہلِ ایمان ہیں
مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ	تم میں سے۔ اور جو لوگ دکھ دیتے ہیں
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٦١)	اللہ کے رسولؐ کو، ان کے لیے ہے دردناک سزا (٦١)
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ	قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ	حالانکہ اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ حق دار ہیں
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (٦٢)	اِس بات کے کہ یہ راضی کریں انہیں، اگر ہیں یہ مومن (٦٢)
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ	کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ	اور اس کے رسولؐ کا تو بے شک اس کے لیے ہے۔
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ	جہنم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ
الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ (٦٣)	ہے رُسوائی بہت بڑی (٦٣)
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ	ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے
عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ	مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت جو باخبر کر دے انہیں
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	ان رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دو! تم مذاق اڑاؤ، بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ (٦٤)	کھول کر رہے گا ان باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو (٦٤)
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ	اور اگر پوچھو تم ان سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟)
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ	تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ
وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	اور دل لگی کہو! کیا تم اللہ اور اس کی آیات
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ (٦٥)	اور اللہ کے رسولؐ کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ (٦٥)

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب) مت عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	ایمان لانے کے بعد ۔۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾	دوسرے گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ﴿٦٦﴾
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	سب ایک طرح کے ہیں، حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا	اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے) بھلا دیا ہے انہوں نے
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	اللہ کو سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں ۔
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾	درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ﴿٦٧﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	اور کفّار سے جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ	اس میں وہی ان کے لیے موزوں ہے اور پھٹکار ہے ان پر
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾	اللہ کی اور ان کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ﴿٦٨﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
كَانُوْآ اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ	تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا	مال اور اولاد ـــــ سو انہوں نے مزے لوٹ لیے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	اپنے حصّے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ	اپنے حصے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے
خَاضُوْا ط اُولٰٓئِكَ	وہ پڑے ہوئے تھے یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا	کہ ضائع ہو گئے ان کے اعمال دنیا میں بھی
وَالْاٰخِرَةِ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں خسارہ اٹھانے والے ﴿۶۹﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ	ان سے پہلے تھے یعنی قومِ نوحؑ اور عاد
وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	ثمود اور قوم ابراہیمؑ
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ط	اور اصحابِ مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ج	آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾	وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	اور مومن مرد اور مومن عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ م يَاْمُرُوْنَ	ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ	قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط	زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ط	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنّتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً	ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،
فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ	سدابہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی
اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۷۲﴾ ع ۹ ۱۰	جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۷۲﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	اے نبیؐ! پوری قوّت سے مقابلہ کرو کفار کا
وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ	اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۳﴾	اور ان کا ٹھکانہ (بالآخر) جہنّم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ﴿۷۳﴾
یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ	قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کہی انہوں نے (وہ بات)۔
وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا	حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہوگئے ہیں
بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا	بعد اسلام لانے کے اور قصد کیا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے
لَمْ یَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ	وہ نہ کر سکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر اس بات کا کہ
اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	غنی کر دیا ہے اُن کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے اپنے فضل سے۔
فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَكُ خَیْرًا	پس اگر باز آجائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہوگا بہتر
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ یَّتَوَلَّوْا یُعَذِّبْهُمُ	ان کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا ان کو
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِیْمًا فِی الدُّنْیَا	اللہ دردناک عذاب کی دنیا میں بھی
وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِی الْاَرْضِ	اور آخرت میں بھی اور نہ ہوگا ان کا روئے زمین پر
مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۷۴﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۷۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا
اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا	اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ	اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۷۵)	اور ضرور ہو کر رہیں گے ہم صالح (۷۵)
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)
بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا	تو وہ بخل پہ اتر آئے اور پھر گئے
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۷۶)	اپنے عہد سے رُوگردانی کرتے ہوئے (۷۶)
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	سو سزا دی ان کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا ان کے دلوں میں
اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ	اس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ	نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے
مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا	اس وعدے کی جو انہوں نے اس سے کیا تھا اور بسبب اس کے
كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (۷۷)	کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے (۷۷)
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	ان کے مخفی رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ (۷۸)	پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے (۷۸)
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ	وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	ان پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے
فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ	صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جو نہیں رکھتے
اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ	مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی)، تو مذاق اڑاتے ہیں یہ
مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ	ان کا۔ مذاق اڑاتا ہے اللہ ان کا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۷۹)	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب (۷۹)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	(اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی ان کے لیے
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ	یا نہ بخشش مانگو ان کے لیے (برابر ہے) اگرچہ طلب مغفرت کرو تم
لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ	ان کے لیے ستّر مرتبہ بھی، پھر بھی نہیں بخشے گا
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا	اللہ اُن کو یہ اس لیے کہ انھوں نے کفر کیا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ سے اور اس کے رسولؐ کے ساتھ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (٨٠)	نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں (٨٠)
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ	خوش ہوگئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر
خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا	رسولُ اللہ سے جدا ہوکر اور ناگوار گزرا انھیں
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا	اللہ کی راہ میں اور انھوں نے کہا مت کوچ کرو
فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	سخت گرمی میں۔ کہو کہ جہنّم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ (٨١)	کاش سمجھتے وہ یہ بات (٨١)
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ
جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (٨٢)	بدلہ میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے (٨٢)
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ	پھر اگر واپس لے جائے تمھیں اللہ ان (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف
فَاسْتَاْذَنُوْكَ	اور یہ تم سے اجازت طلب کریں
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا	(جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم
مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا	میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کرسکتے تم
مَعِيَ عَدُوًّا ؕ	میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بے شک تم وہ ہو جنہوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ
فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ﴿٨٣﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی
مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا	ان میں سے جو مر جائے کبھی بھی
وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اور نہ کھڑے ہونا (دُعا کے لیے) اس کی قبر پر
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾	اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ﴿٨٤﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ	اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو ان کے مال
وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ	اور ان کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ
يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا	وہ عذاب دے انہیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے
فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ	دنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ
كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	کافر ہی ہوں ﴿٨٥﴾
وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ	اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسولُ اللہ کے
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا	ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿٨٦﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مُہر کر دی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾	ان کے دلوں پر، لہٰذا ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿۸۷﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لیکن رسولؐ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انہوں نے اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ	اور اپنی جانوں سے اور یہی لوگ ہیں
لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ	کہ ہیں ان کے لیے تمام بھلائیاں اور
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾	یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۸۸﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنتیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں ،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾	اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۸۹﴾
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ	تاکہ اجازت مل جائے انہیں (پیچھے رہ جانے کی)
وَقَعَدَ الَّذِيْنَ	اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسولؐ سے،
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾	ان میں سے، دردناک عذاب ﴿۹۰﴾
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا	نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ
عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ	بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو
لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا	نہیں پاتے زادِ راہ، کچھ حرج بشرطیکہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	خیرخواہ ہوں وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	(اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ	کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾	بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿۹۱﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو
اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ	جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم انہیں
قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ	تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا	کہ سوار کراؤں میں تم کو اس پر تو وہ لوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ	اس حالت میں کہ ان کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا	آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا ان کو
مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ ؕ	زادِ راہ ﴿۹۲﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ	واقعہ یہ ہے کہ گرفت
عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	صرف ان لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تم سے
وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	اور خوش ہیں اس بات پر کہ
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ	شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں
وَطَبَعَ اللّٰهُ	اور مہر کر دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ	ان کے دلوں پر، سو وہ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾	نہیں جانتے (کہ ان کا انجام کیا ہوگا) ﴿۹۳﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا
اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
رِجْسٌ ۫ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا
عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے
ان کے پاس، سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ،
ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا، بے شک بتا دیے ہیں ہم کو
اللہ نے تمہارے حالات، اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ
تمہارا طرزِ عمل اور اس کا رسول بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم
اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ﴿۹۴﴾
یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
لوٹ کر جاؤ گے تم ان کے پاس تاکہ تم درگزر کرو ان سے
سو چھوڑ دو تم ان کو ان کی حالت پر، بے شک وہ
سخت ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے،
یہ بدلہ ہے ان برائیوں کا جو یہ کماتے رہے ﴿۹۵﴾
یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم
ان سے، سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم ان سے
تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ﴿۹۶﴾
یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں
اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود ان احکام کے جو
نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسول پر
اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اوران بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹی
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا،
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ	انہی پر پڑے گردش بری اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾	سب کچھ سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ	اور انہی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	اور بناتے ہیں وہ اسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسولؐ کی دعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے ان کے لیے،
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ	ضرور داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲	بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۹۹﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ	اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے
الْاَوَّلُوْنَ	سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ	اور وہ جو ان کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	راضی ہو گیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور مہیا کر رکھے ہیں اس نے ان کے لیے ایسے باغات،
تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيهَآ أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾	ان میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١٠٠﴾
وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ	اور ان میں سے بعض جو تمہارے گرد و پیش ہیں بدوی عرب
مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ	منافق ہیں اور کچھ اہل مدینہ میں بھی
مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ	اڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم انہیں۔
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ	ہم جانتے ہیں انہیں عنقریب ہم سزا دیں گے انہیں دوہری
ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾	پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذاب عظیم کی طرف ﴿١٠١﴾
وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ	کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کرلیا ہے اپنے گناہوں کا،
خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا	ملا جلا دیا ہے انہوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا
وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ	اور دوسرا برا کام امید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے
عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾	ان کی۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿١٠٢﴾
خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً	لو (اے نبی) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم	(تاکہ) پاک کرو تم انہیں اور تزکیۂ نفس کرو ان کا
بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ	اس کے ذریعہ سے اور دعا کرو ان کے حق میں۔
إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ	بے شک تمہاری دعا باعثِ تسکین ہے ان کے لیے۔
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾	اور اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ	کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ	ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی
وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ	اور شرفِ قبولیت بخشتا ہے ان کے صدقات کو اور بے شک
اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾	اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ﴿١٠٤﴾

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ	اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط وَسَتُرَدُّوْنَ	اور اس کا رسول بھی اور مومن بھی۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ	اور کھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	ان (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ	اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ط	خواہ سزا دے انہیں یا توبہ قبول فرمائے ان کی۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾	کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا	اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا	نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا	اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ سے
مِنْ قَبْلُ ط وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ	قبل ازیں۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
اِلَّا الْحُسْنٰى ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾	کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ط لَمَسْجِدٌ	نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی۔ البتہ وہ مسجد،
اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	بنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقوٰی پر اول روز سے
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ	زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
فِيْهِ ط فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ	اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ	بہت زیادہ پاک رہنا اور اللہ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۱۰۸﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ	کیا بھلا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ	اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی کی طلب پر بہتر ہے
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا	یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ	کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اسے (اپنے ساتھ)
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ	جہنّم کی آگ میں؟ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۰۹﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا	ہمیشہ بنی رہے گی ان کی یہ عمارت جو بنائی ہے انہوں نے
رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ	سبب بے یقینی کا ان کے دلوں میں الّا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع	ان کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ	ان کی جانیں اور ان کے مال اس کے بدلہ میں کہ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ	ملے گی ان کو جنّت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ	اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ	شہید ہوتے ہیں۔ یہ (جنّت کا) وعدہ اللہ کے ذمّے ہے
حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ	اور سچا ہے (جو اس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى	اور قرآن میں۔ اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا	اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ

بِبَيۡعِكُمُ الَّذِيۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ	اپنے اس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ
وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (١١١)	اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی (١١١)
اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ	(یہ کامیابی ہے) ان کے لیے جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،
الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ	اس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے،
الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ	رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے
بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	نیکیوں کا اور منع کرنے والے، برائیوں سے
وَالۡحٰفِظُوۡنَ لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ؕ	اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ـــ ہیں۔
وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (١١٢)	اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنّت کی)، (١١٢)
مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيۡنَ	نہیں زیبا نبیؐ کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا	ایمان لاچکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دعا کریں
لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اُولِىۡ قُرۡبٰى	مشرکوں کے لیے، اگرچہ ہوں وہ ان کے رشتہ دار
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ	اس کے بعد بھی کہ کھل چکی ہے ان پر
اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ (١١٣)	یہ بات کہ وہ جہنّمی ہیں (١١٣)
وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ	اور نہیں تھی دعائے مغفرت ابراہیمؑ کی
لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدہ کی بنا پر جو
وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ	کیا تھا انہوں نے اس سے لیکن جب کھل کر سامنے آگئی
لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ	ان کے یہ بات کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گئے وہ
مِنۡهُ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ	اس سے۔ بے شک ابراہیمؑ
لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ (١١٤)	بڑے نرم دل اور بُردبار تھے (١١٤)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ	اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد
اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى	اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں جب تک کہ (نہ)
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ	بیان کر دے ان کے لیے وہ چیزیں جس سے انہیں بچنا چاہیے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾	کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ	بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبی کو اور ان مہاجرین
وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	و انصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبی کا
فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ	سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا۔
يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ	کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے ان میں سے
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ	پھر معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بے شک وہ ان کے ساتھ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	انتہائی شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾
وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ	اور ان تینوں کو بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔
حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ	یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان کے لیے
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ	زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہو گئیں ان پر
اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ	اپنی جانیں اور جان لیا انہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ	اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اس کی ذات۔ پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مہربان ہوگیا اللہ ان پر تاکہ وہ توبہ کرلیں ۔ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع	ہی ہے توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ﴿۱۱۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے
وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ﴿۱۱۹﴾
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ	نہیں زیبا تھا اہلِ مدینہ کو اور ان کو جو
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ	ان کے گرد و نواح میں ہیں بدوی عرب کہ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسولؐ کو
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	نبیؐ کی جان سے لاپروا ہو کر ، یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ	کہ نہیں پہنچتی انہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ	اور نہ بھوک اللہ کی راہ میں اور نہیں اٹھاتے وہ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ	کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے ان کے لیے
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس کے بدلہ میں ایک عملِ صالح ۔ اس لیے کہ اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ	نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿۱۲۰﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا ، نہ بڑا
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہیں طے کرتے یہ (سعیٔ جہاد میں) کوئی وادی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ
اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	بہتر اس (عمل سے) جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۱﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا	اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)
كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ	سب کے سب لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ	ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا	اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں ان کے پاس
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع ۱۵	تاکہ وہ بچے رہیں (برے کاموں سے) ﴿۱۲۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جنگ کرو ان سے جو
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا	تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ
فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ الربع	کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان میں سے
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ	بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا	بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو)
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ	کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں ان کے لیے تو اضافہ کیا ہے اس سورت نے
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اور رہ گئے وہ لوگ کہ ان کے دلوں میں
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ	بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سورت) ان کے لیے
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ	گندگی، ان کی پہلی گندگی پر
وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿۱۲۵﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے
فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا	ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (۱۲۶)	توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں (۱۲۶)
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت
نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ط	تو دیکھنے لگتا ہے ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ	کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی، پھر
انْصَرَفُوْا ط صَرَفَ اللّٰهُ	نکل جاتے ہیں وہ (مجلسِ نبویؐ سے) پھیر دیا ہے اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	ان کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ (۱۲۷)	جو نہیں سمجھ رکھتے (۱۲۷)
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسولؐ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	تم ہی میں سے، ناگوار ہے اس کے لیے
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۱۲۸)	بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے (۱۲۸)
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر یہ منہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو: (اے نبیؐ)
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ	کافی ہے میرے لیے اللہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	سوائے اس کے اور اسی پر میں نے بھروسہ کیا
وَهُوَ رَبُّ	اور وہ مالک ہے
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۱۲۹) ع	عرشِ عظیم کا (۱۲۹)

آیاتها ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ①	الف ۔ لام ۔ را یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ①
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ	کیا ہے، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب؟ یہ (بات) کہ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ	وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو
النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں،
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ	کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی بھی پاس
رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ	ان کے رب کے (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک
هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②	یہ کھلا جادوگر ہے ②
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمان اور زمین چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ	پھر متمکن ہوا عرش پر، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا)۔
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ	نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	یہی ہے اللہ تمہارا رب،
فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③	سو اسی کی عبادت کرو پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ ③
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو۔
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا	یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ بے شک اسی نے ابتدا کی

المنزل الثالث ۳

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک کام
بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے مطابق اور وہ لوگ جنھوں نے انکارِ حق کیا،
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	ان کے لیے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④	اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویہ اختیار کیے رہے ④
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً	وہی تو ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی دینے والا
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ	تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق۔
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ⑤
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ	بلاشبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات
وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥	ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ⑥
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا	یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا	اور راضی ہو گئے ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ⑦	اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ⑦
اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧	بدلہ میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ⑧
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ	اچھے کام، پہنچائے گا ان کو ان کا رب
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ	بسبب ان کے ایمان کے ان کی منزل پر، بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨	ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنتوں میں ⑨
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	ان کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تُو اے ہمارے مالک!
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ	ان کی باہمی دعا، بوقتِ ملاقات وہاں "سلام" ہوگی
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ	اور خاتمہ ان کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩	اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ⑩
وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ	اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے برا معاملہ کرنے میں
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ	اتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ	تو پوری ہو جاتی ان کی مہلتِ عمل، سو چھوڑے دیتے ہیں ہم
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا	ان لوگوں کو جو نہیں توقّع رکھتے ہم سے ملنے کی
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪	کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ⑪
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا	اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو
لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ	پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں)
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اس پر سے اس کی مصیبت
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ	تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ	مصیبت کے وقت جو اسے پہنچی تھی اس طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫	وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ⑫
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے
لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ	جب انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے
لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ	اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں ۔ اسی طرح
نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬	بدلہ دیتے ہیں ہم جرم کرنے والے لوگوں کو ⑬
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ	پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ⑭	ان کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ⑭
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور (اب یہ بھی)، جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو
اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری آیات جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ لوگ جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ	نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ	علاوہ اس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو ۔
قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ	کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ میں اس میں کوئی تبدیلی کروں
مِنْ تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا	اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ	وحی بھیجی جاتی ہے میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ	اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی ،
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮	عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ⑮
قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	(یہ بھی) کہہ دو ! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سناتا میں یہ

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۚ	تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی۔
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا	آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑯	اِس سے پہلے، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ⑯
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیات کو۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ⑰	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ⑰
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ	ان کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا	اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پوجتے ہیں ہم) ہماری سفارش کرنے والے ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	اللہ کے حضور۔ کہہ دو! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ	ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	اور نہ زمین میں۔ پاک ہے اس کی ذات اور بلند ہے وہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ⑱	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ⑱
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی اُمّت
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے اور اگر نہ ہوتی ایک بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا	تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں کا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑲	جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ⑲
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا	اس کے رب کی طرف سے؟ سو کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو،
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۲۰	میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ۲۰
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	بعد اس مصیبت کے جو پہنچتی ہے ان کو
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ	تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں۔
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ	کہہ دو! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۲۱	یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ۲۱
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ	وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا	موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ	تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	تو اس وقت دعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا	اس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۲۲	(تیرے) شکر گزار بندے ۲۲

فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ اِذَا هُمْ	پھر جب وہ نجات دیتا ہے انہیں تو فوراً وہ (پھر)
يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر۔
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ	تمہارے اپنے ہی خلاف ہے (لوٹ لو) مزے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	حقیقت یہ ہے کہ مثال دنیاوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	پھر خوب گھنی ہو گئی اس سے روئیدگی زمین کی
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ	جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔
حَتّٰۤى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا	یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ	اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ	کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا	تو آگیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا	تو کر دیا ہم نے اس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ	گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام کی طرف۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۲۵)	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی (۲۵)
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے ہے بھلائی
وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ	اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	سیاہی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنتی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۶)	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۶)
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ	اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے برائی کا
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ	ویسا ہی (برا) اور مسلط ہوگی ان پر ذلت۔
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	اور نہیں ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ	(ان کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ	ان کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے
مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	جو سخت سیاہ ہو۔ یہی لوگ جہنمی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۷)	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۷)
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن جمع کریں گے ہم ان سب کو (اپنے حضور)
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ	ٹھہر جاؤ اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی۔
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم ان کے درمیان
وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ	اور کہیں گے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک،
مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ (۲۸)	نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت (۲۸)
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ (۲۹)	یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر (۲۹)
هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّآ	اس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو
اَسۡلَفَتۡ وَ رُدُّوۡۤا	اس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب
اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰهُمُ الۡحَقِّ وَضَلَّ	اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے
عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ (۳۰) ع	ان کے وہ (جھوٹے شریک) جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے (۳۰)
قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ	(ان سے) پوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے
وَ الۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ	اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سننے
وَ الۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ يُّخۡرِجُ	اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے
الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ	جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو
مِنَ الۡحَىِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام امور کا؟
فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلۡ	تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ، سو کہو !
اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ (۳۱)	کیا پھر نہیں ڈرتے تم؟ (۳۱)
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَاذَا	سو یہ ہے اللہ تمہارا رب، حقیقی پھر اب کیا (رہ گیا) ہے
بَعۡدَ الۡحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ	حق کے بعد سوائے گمراہی کے۔
فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ (۳۲)	آخر کس (غلط) سمت پھرائے جا رہے ہو تم؟ (۳۲)
كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات
عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (۳۳)	ان لوگوں پر جو فاسق تھے کہ ”وہ نہیں ایمان لائیں گے“ (۳۳)
قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ	پوچھو ! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ	کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟

النصف

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ	کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر
يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳۴	اس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس اُلٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو؟ ۝۳۴
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف؟
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی۔
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ	پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے
اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ	اس بات کا کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا
اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ	اِلَّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے تو کیا ہو گیا ہے تم کو
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۵	کیسے (اُلٹے پُلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ۝۳۵
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ	اور نہیں پیروی کرتے ہیں ان میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی۔
اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ	حالانکہ گمان نہیں پورا کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶	بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ۝۳۶
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى	اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ	بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اس کی جو اس سے پہلے آ چکا ہے اور تفصیل ہے
الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷	یہ ربّ العالمین کی طرف سے ہے ۝۳۷
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبی نے)؟
قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ	کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سورت اس جیسی

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بلا لو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سوا،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا	حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا انہوں نے ان باتوں کو جو
لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ	نہیں آئیں گرفت میں ان کے علم کی اور نہیں آئی ان کے سامنے
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ	(ابھی) اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾	انجام ظلم کرنے والوں کا؟ ﴿٣٩﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر۔
وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾	اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان مفسدوں کو ﴿٤٠﴾
وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ	اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو، میرے لیے ہے
عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓــُٔوْنَ	میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل۔ تم بری ہو
مِمَّاۤ اَعْمَلُ وَاَنَا	ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾	بری ہوں ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿٤١﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سناؤ گے بہروں کو
وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾	اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿٤٢﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔
اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ	لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾	خواہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿٤٣﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی
وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾	لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿٤٤﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ	اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں تو وہ ایسا محسوس کریں گے گویا کہ
لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ	(جس میں وہ) جان پہچان کرتے رہے آپس میں، یقیناً
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾	اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿٤٥﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	خواہ ہم دکھا دیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے
نَعِدُھُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا اٹھا لیں ہم تمہیں
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُھُمْ ثُمَّ	تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾	اللہ خود شاہد ہے اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿٤٦﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ	اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسول ہے پھر جب آجاتا ہے
رَسُوْلُھُمْ قُضِيَ بَيْنَھُمْ	ان کا رسول ان کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے ان کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	پورے انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى ھٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں کہ کب پوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٤٨﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہو ان سے کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ	کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ	ہر اُمّت کی ایک مُدّت (مہلت) مقرر ہے۔ جب آجاتا ہے
اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	ان کا وقت مقرر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ	کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب
بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا	رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ
يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ﴿۵۰﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ	کیا پھر جب (عذاب) آہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم
بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ	اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ﴿۵۱﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ	اب چکھو مزہ دائمی عذاب کا نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں
اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾	مگر اسی کا جو تم کماتے رہے ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟
قُلْ اِيْ وَرَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ	کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے
وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع	اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۵۳﴾
وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ	اور اگر کہیں ہو ہر اس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،
مَا فِي الْاَرْضِ	وہ سب کچھ جو زمین میں ہے
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ	تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسے (عذاب سے بچنے کے لیے)۔
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا	اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ

الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	عذاب کو۔ مگر فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾	انصاف کے مطابق اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾
أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ	سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ	اور زمین میں اور یہ بھی سن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا
حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ	سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾	نہیں جانتے ﴿۵۵﴾
هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ	وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾	اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۵۶﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ	اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ	تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے
لِمَا فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى	ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں، اور ہدایت
وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾	اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿۵۷﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ	کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے
فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۗ هُوَ خَيْرٌ	سو اس پر چاہیے ان کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے
مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾	ان سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿۵۸﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ	کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے
مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ	رزق پھر تم نے ٹھہرا لیا اس میں سے کچھ
حَرَامًا وَحَلَالًا ۗ قُلْ آللَّهُ	حرام اور کچھ حلال۔ کہو! ان سے کیا اللہ نے
أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾	اجازت دی تھی اس کی تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم ﴿۵۹﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو گھڑتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اللہ پر جھوٹ، (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن؟
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾	لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ﴿۶۰﴾
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے تم (اے نبیؐ) کسی حال میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ	اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے
وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا	اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا	ذرہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ	آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی
وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾	اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتابِ مُبین میں ﴿۶۱﴾
اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا	یاد رکھو! بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	کوئی خوف ان کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے ﴿۶۳﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	اور آخرت میں بھی نہیں بدل سکتیں باتیں
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾	اللہ کی یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿۶۴﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔

الربع

وقف لازم

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ	بے شک عزت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری۔
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۶۵)	وہ ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (۶۵)
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی مِلک میں جو (بستے) ہیں آسمانوں میں
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ	اور جو (بستے) ہیں زمین میں اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا
شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	(دوسرے) شریکوں کو۔ نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (۶۶)	اور نہیں ہیں یہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں (۶۶)
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ	تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (صنّاعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (۶۷)	ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیّت رکھتے ہیں (۶۷)
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا	کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ	پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے۔
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا	اسی کی مِلک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ	زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند
بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ	اس (قولِ باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۶۸)	وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ (۶۸)
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ	کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۭ (۶۹)	جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے (۶۹)

مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا	تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں اس دنیا میں پھر ہمارے ہی پاس
مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ	لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم انہیں مزہ سخت عذاب کا،
بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ۷۰
وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ	اور سناؤ ان کو احوال نوحؑ کا جب کہا انھوں نے
لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكُمْ	اپنی قوم سے، اے میری قوم اگر ہے ناقابل برداشت تمہارے لیے،
مَّقَامِیْ وَتَذْكِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سنا کر
فَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ	تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کرلو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے
ثُمَّ لَا یَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَیْكُمْ غُمَّةً	اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ
ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَیَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾	پھر کرگزرو تم میرے ساتھ جو کرنا ہے اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ۷۱
فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ	پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) نہیں مانگتا میں تم سے
مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ	کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمہ اللہ کے
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿٧٢﴾	اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ۷۲
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّیْنٰهُ	لیکن انہوں نے جھٹلایا اسے تو نجات دے دی ہم نے اسے
وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ	اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا	اور بنایا ہم نے ان کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کردیا ہم نے
الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ	ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔
فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿٧٣﴾	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان کا جنہیں متنبہ کردیا گیا تھا ۷۳
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا	پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول
اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	ان کی قوم کی طرف سو وہ آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ	چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح
نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾	مُہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ﴿۷۴﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر
فَاسْتَكْبَرُوْا	تو انہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾	اور تھے وہ لوگ مجرم ﴿۷۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا ان کے سامنے حق ہماری طرف سے
قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾	تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ﴿۷۶﴾
قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ	کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ	جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے۔ کیا جادو ہے یہ؟
وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾	حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ﴿۷۷﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا	انہوں نے کہا: کیا آیا ہے تُو ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا	اس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ	اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ﴿۷۸﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ	اور کہا فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾	ہر قسم کے جادوگر، ماہر فن ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى	پھر جب آگئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰؑ نے

اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾	کہ پھینکو جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿۸۰﴾
فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا	پھر جب انہوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ
جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تم لائے ہو یہ جادو ہے ۔ یقیناً اللہ
سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	نیست و نابود کر دے گا اسے بے شک اللہ
لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾	نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿۸۱﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے احکام سے
وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع	خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿۸۲﴾
فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ	پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اس کی قوم میں سے
عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ	ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور اپنے سرداروں سے
اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ	کہ کہیں بتلا نہ کر دیں وہ انہیں کسی مصیبت میں ، واقعہ یہ ہے
فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ	کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾	اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ﴿۸۳﴾
وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ	اور کہا موسیٰؑ نے ، اے میری قوم ! اگر
كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا	رکھتے ہو تم ایمان اللہ پر تو اسی پر بھروسہ کرو ،
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾	اگر ہو تم مسلمان ﴿۸۴﴾
فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ	تو انہوں نے کہا : اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے
رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا	اے ہمارے مالک ! نہ ڈالیو تو ہمیں
فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۵﴾ ۙ	آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ﴿۸۵﴾
وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ	اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾	کافر لوگوں سے ﴿٨٦﴾
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا	کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر
وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا	اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رُخ اور قائم کرو
الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾	نماز۔ اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو ﴿٨٧﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ	اور کہا موسیٰؑ نے، اے ہمارے مالک! بے شک تو نے
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً	نواز رکھا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو زینت سے
وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور مال و دولت سے دنیاوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا	اے ہمارے مالک! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ	تیرے راستے سے۔ اے ہمارے مالک! غارت کر دے
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ	ان کے مال اور سخت کر دے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾	جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٨٨﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	فرمایا: یقیناً قبول ہو گئی تمہاری دعا
فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾	ان لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ﴿٨٩﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور گزار لے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے
بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ	ظلم اور زیادتی کی غرض سے۔ حتیٰ کہ جب

أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ أَنَّهٗ
لَآ إِلٰهَ إِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ
بِهٖ بَنُوْٓا إِسْرَآءِيْلَ
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۗ
وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾
وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّأَ
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾
فَإِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ
أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ڈوبنے لگا وہ تو بول اٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں
جس پر بنی اسرائیل
اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿٩٠﴾
(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا
پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿٩١﴾
سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو تاکہ بن جائے تو
ان لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت۔
اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی
ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿٩٢﴾
اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا
پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں،
سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے (باہم) مگر اس وقت کہ
آگیا ان کے پاس علم۔ بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا
ان کے درمیان قیامت کے دن
ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿٩٣﴾
اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو
ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو
پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۙ﴿۹۴﴾	لہٰذا ہرگز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۹۴﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور ہرگز نہ ہونا ان میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ﴿۹۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	درحقیقت وہ لوگ کہ پورا ہو گیا ہے ان پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۹۶﴾	قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۹۶﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائیں ان کے سامنے ساری نشانیاں،
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾	جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿۹۷﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا	اور فائدہ پہنچایا ہو اس کو اس کے ایمان نے سوائے
قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا	قوم یونسؑ کے کہ جب ایمان لائے وہ لوگ۔ ہٹا دیا ہم نے
عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان سے ذلّت آمیز عذاب دنیا کی زندگی میں
وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا انہیں ایک مدّت تک ﴿۹۸﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ	جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	تاکہ ہو جائیں وہ مومن؟ ﴿۹۹﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ یَجْعَلُ	بغیر اللہ کی اجازت کے۔ اور ڈالتا ہے وہ
الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ	(شرک وکفر کی) نجاست ان لوگوں پر جو
لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	عقل وسمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۱۰۰﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ	کہو! ذرا دیکھو تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ	اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں
وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	اور تنبیہات ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۱﴾
فَهَلْ یَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ	سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر انہی کے سے
اَیَّامِ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(بُرے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ	کہہ دو! اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾	تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ﴿۱۰۲﴾
ثُمَّ نُنَجِّیْ	پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم
رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائیں
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾	اسی طرح، ہمارا ذمہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ﴿۱۰۳﴾
قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ	کہو اے انسانو! اگر ہو تم
فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ	مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں
فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ	(تو سن لو) میں تو نہیں عبادت کروں گا ان کی جن کی
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ میں تو عبادت کروں گا
اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ	اس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت۔
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ۙ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ﴿۱۰۴﴾

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ج	اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر۔
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (١٠٥)	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے (١٠٥)
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ	اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں
وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ	اور نہ نقصان، پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم
إِذًا مِّنَ الظّٰلِمِينَ (١٠٦)	ایسی صورت میں ظالموں میں سے (١٠٦)
وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا	اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے
كَاشِفَ لَهٗٓ إِلَّا هُوَ ج وَإِنْ يُّرِدْكَ	کوئی دور کرنے والا اس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط	کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اس کے فضل کو۔
يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط	وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (١٠٧)	اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے (١٠٧)
قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ	کہو، اے انسانو! یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق
مِنْ رَّبِّكُمْ ج فَمَنِ اهْتَدٰى	تمہارے رب کی طرف سے پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے
فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهٖ ج	تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدہ کے لیے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اس کی گمراہی کا نقصان
عَلَيْهَا ج وَمَآ أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ (١٠٨)	اسی کو پہنچے گا اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ (١٠٨)
وَاتَّبِعْ مَا يُوحٰٓى	اور پیروی کیے جاؤ (اے رسولؐ!) اس کی جو وحی کیا گیا ہے
إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى	تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ
يَحْكُمَ اللّٰهُ ج وَهُوَ	فیصلہ کر دے اللہ اور وہی ہے
خَيْرُ الْحٰكِمِينَ (١٠٩) ع	بہترین فیصلہ کرنے والا (١٠٩)

آیاتها ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ	الف لام را۔ یہ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر
فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ①	کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے ①
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ	کہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ②	اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ②
وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف،
يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقتِ مقرر تک
وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ	اور دے گا ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زائد اجر۔
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ	اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③	تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ③
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ	اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا	دیکھو! یہ لوگ موڑتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ یہ چھپ جائیں
مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ	اللہ سے۔ خبردار! جس وقت ڈھانپتے ہیں یہ لوگ خود کو کپڑوں سے
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ	جانتا ہے وہ ہر بات جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ظاہر کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤	اور یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے سینے کے بھیدوں سے ⑤

۞ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ	اور نہیں کوئی جاندار روئے زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا	اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ
وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ	اور اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ ہر بات،
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦	درج ہے ایک کھلی کتاب میں ۝٦
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ	اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ	چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش
عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ	پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون
أَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ	بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ	دوبارہ اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اٹھتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ	وہ لوگ جو کافر ہیں، نہیں ہے یہ
إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧	مگر جادو کھلا ۝٧
وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں ان سے عذاب
إِلٰٓى أُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ	ایک مقررہ مدت تک تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ
مَا يَحْبِسُهٗ ؕ أَلَا يَوْمَ	کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اسے؟ یاد رکھو جس دن
يَأْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ	آئے گا وہ (عذاب) ان پر، نہیں ٹلے گا وہ ان سے
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨	اور گھیر لے گا ان کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝٨
وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً	اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزہ اپنی کسی نعمت کا
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهٗ	پھر چھین لیتے ہیں وہ اس سے تو وہ
لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩	ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے ۝٩

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ	اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزہ) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ	جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دور ہو گئیں
السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ	سب سختیاں مجھ سے اور پھر وہ
لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ ⑩	پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے ⑩
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا	سوائے ان لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں
الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	نیک کام ، یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے ہے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪	بخشش اور بڑا اجر ⑪
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى	شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو اس میں سے کچھ جو وحی کیا جا رہا ہے
اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ	تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس کی وجہ سے
صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ	تمہارا سینہ اس بنا پر کہ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں اتارا گیا
عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	اس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	حقیقت یہ ہے کہ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو ۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ⑫	اور اللہ ہی ہر چیز کا کارساز ہے ⑫
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لی ہے اس نے یہ کتاب؟
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ	کہہ دیجیے اچھا لاؤ تم دس سورتیں اس کی مانند گھڑی ہوئی
وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑬	اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ⑬
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا	پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو
اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے (یہ کتاب) اللہ کے علم سے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾	کیا تم اس امرِ حق کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿١٤﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اس کی رونق تو پورا پورا دیتے ہیں ہم بدلہ ان کو
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	ان کے اعمال کا اسی دنیا میں اور ان کے ساتھ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾	اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿١٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ)
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا	سوائے جہنّم کے اور برباد ہوگیا وہ جو بنایا تھا انہوں نے
فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾	اس دنیا میں اور ضائع ہوگئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٦﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	بھلا وہ لوگ جو رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ	اور آجائے اس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا	اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب، رہنمائی
وَّرَحْمَةً ۚ اُولٰٓئِكَ	اور رحمت کے لیے (آچکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کرسکتے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ تو
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	ایمان لائیں گے اس پر اور جو انکار کرے گا اس کا
مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	گروہوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ	پس نہ پڑنا تم کسی شک میں اس کے بارے میں۔
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ	یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی)
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾	بہت سے انسان ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ۔

أُولَٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ	ایسے لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور
وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ	اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا	جھوٹ گھڑا تھا اپنے رب پر۔ سنو!
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّٰلِمِينَ ﴿۱۸﴾	اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿۱۸﴾
الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ؕ	اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ ﴿۱۹﴾	اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾
أُولَٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ	وہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کر سکیں (اللہ کو)
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ	زمین میں اور نہیں ہے ان کا
مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ يُضَٰعَفُ	اللہ کے سوا کوئی حمایتی۔ دگنا دیا جائے گا
لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ	انہیں عذاب (کیونکہ شدّتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے
السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿۲۰﴾	کوئی بات سننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾
أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا
أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنی جانوں کو اور گم ہو گئے ان سے
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱﴾	وہ سب جن کو انہوں نے جھوٹ موٹ (معبود) بنا رکھا تھا ﴿۲۱﴾
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ	لازماً یہی لوگ آخرت میں
هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿۲۲﴾	سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾
إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصَّٰلِحَٰتِ وَأَخْبَتُوٓا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰٓئِكَ	نیک کام اور جھکے رہے اپنے رب کے حضور یہی لوگ ہیں

وقف لازم

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾	اہلِ جنت، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى	مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا،
وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ	بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا۔
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع	پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿۲۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوح ؑ کو اس کی قوم کی طرف
اِنِّىْ لَكُمْ	(اس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ	خبردار کرنے والا صاف صاف ﴿۲۵﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا	(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے
اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ	اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾	تم پر ایک دن (آجائے گا) دردناک عذاب ﴿۲۶﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں مگر ایک آدمی اپنے جیسا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہے
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿۲۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	فرمایا اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ	اور دی ہو اس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	اندھا رکھا گیا ہو (اس سے) تمہیں تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؟
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ (۲۸)	جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو (۲۸)
وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ	اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر مال وزر
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا	نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں ہوں میں
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔
اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ	یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ میں
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (۲۹)	سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو (۲۹)
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ	اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر
طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (۳۰)	میں نے دھتکار دیا انہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ (۳۰)
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ	اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ	اور نہ میں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں
اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ	کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں
لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ	ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ	کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی۔
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ	اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے
اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۳۱)	یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا (۳۱)
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا	انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا	اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آؤ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ
اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ قف
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ
اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع
وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ
لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا
مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ج
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۳۲﴾
نوحؑ نے کہا! حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر
چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۳۳﴾
اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیر خواہی
اگر میں چاہوں بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو
اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔
اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اس (قرآن) کو؟
کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو میرے اوپر ذمہ داری ہے
میرے جرم کی اور میں بری ہوں ان (جرائم) سے جو تم کرتے ہو ﴿۳۵﴾
اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے
ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر
صرف وہ جو ایمان لا چکے ہیں، سو تم غمگین نہ ہو
ان (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾
اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق
اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے
ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ ڈوب کر رہیں گے ﴿۳۷﴾
اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے
سردار اس کی قوم کے تو مذاق اڑاتے اس کا۔

قَالَ اِنۡ تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا	نوحؑ فرماتے اگر تم مذاق اڑا رہے ہو ہمارا تو یقیناً ہم بھی
نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ؕ (۳۸)	مذاق اڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اڑا رہے ہو (۳۸)
فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ	اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کس پر آتا ہے
عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ	عذاب، رسوا کرنے والا اور پڑتا ہے کس پر
عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ (۳۹)	عذاب، ہمیشہ رہنے والا؟ (۳۹)
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ	یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور
قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ	تو ہم نے کہا کہ سوار کر لو اس کشتی میں ہر قسم سے نر و مادہ
اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ	دو (جانور) اور اپنے گھر والوں کو سوائے ان کے کہ
سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ	پہلے صادر ہو چکا ہے ان کے بارے میں حکم
وَمَنۡ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ	اور (انہیں بھی سوار کر لو) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں
اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ (۴۰)	ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت کم (لوگ) (۴۰)
وَقَالَ ارۡكَبُوۡا فِيۡهَا	اور کہا (نوحؑ) نے سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں،
بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖٮهَا وَمُرۡسٰٮهَا ؕ	اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور ٹھہرنا بھی۔
اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (۴۱)	بے شک میرا رب، بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے (۴۱)
وَهِىَ تَجۡرِىۡ بِهِمۡ فِىۡ مَوۡجٍ كَالۡجِبَالِ قف	اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں
وَنَادٰى نُوۡحُ اۨبۡنَهٗ وَكَانَ فِىۡ مَعۡزِلٍ	اور آواز دی نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دور کنارے پر،
يّٰبُنَىَّ ارۡكَبْ مَّعَنَا	اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ
وَلَا تَكُنۡ مَّعَ الۡكٰفِرِيۡنَ (۴۲)	اور مت رہ کافروں کے ساتھ (۴۲)
قَالَ سَاٰوِىۡۤ اِلٰى جَبَلٍ	کہا اس نے کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

يَّعۡصِمُنِىۡ مِنَ الۡمَآءِ‌ ؕ قَالَ	جو مجھے بچا لے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا:
لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا	نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر
مَنۡ رَّحِمَ‌ ۚ وَحَالَ	(وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہو گئی
بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِيۡنَ ﴿۴۳﴾	ان کے درمیان موج اور ہو گیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ﴿۴۳﴾
وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ	اور حکم ہوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان!
اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ	تھم جا اور اتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ
وَاسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِىِّ‌ وَقِيۡلَ	اور جا ٹھہری (کشتی) کوہ جودی پر اور کہا گیا (زبان حال سے)
بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾	کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ﴿۴۴﴾
وَنَادٰى نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ	اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا: اے میرے مالک!
اِنَّ ابۡنِىۡ مِنۡ اَهۡلِىۡ	میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے
وَاِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَـقُّ	اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے
وَاَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۴۵﴾	اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾
قَالَ يٰـنُوۡحُ اِنَّهٗ لَيۡسَ	ارشاد ہوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے
مِنۡ اَهۡلِكَ‌ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيۡرُ صَالِحٍ‌ ۖ	تمہارے گھر والوں میں سے۔ بے شک اس کے کام ہیں خراب
فَلَا تَسۡـئَلۡنِ مَا	لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں
لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ‌ ؕ اِنِّىۡۤ اَعِظُكَ	نہیں ہے تمہیں کچھ علم۔ البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں
اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۴۶﴾	کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ﴿۴۶﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ	(نوحؑ نے) عرض کیا، اے میرے رب! میں
اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـئَلَكَ	تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ
وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾
تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ
اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم، اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف
اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ﴿۴۷﴾
حکم ہوا: اے نوحؑ! اتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے
اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر جو
تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ گروہ ایسے ہیں
جنہیں دیں گے ہم (دنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا ان کو
ہماری طرف سے دردناک عذاب ﴿۴۸﴾
یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں
تمہاری طرف (اے نبیؐ)، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم
اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے، لہٰذا صبر کرو۔
یقیناً انجام کار متقیوں کے حق میں ہے ﴿۴۹﴾
اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی ہودؑ کو۔
ہودؑ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔
نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ﴿۵۰﴾
اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر
کوئی صلہ۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اس ہستی کے ذمہ جس نے
مجھے پیدا کیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۵۱﴾
اور اے میری قوم! معافی چاہو اپنے رب سے

ع وقف معانقہ ۹ عند المتاخرین کوقف فقط فاصبر احسن و اولیٰ ۱۲

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ	پھر لوٹو اسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر
مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً	موسلا دھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوّت کا،
اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا	تمہاری موجودہ قوّت میں اور مت موڑو منہ (بندگی سے)
مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾	مجرم بن کر ﴿۵۲﴾
قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا	انہوں نے کہا اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس
بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ	کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ	اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾	تمہاری بات ماننے والے ﴿۵۳﴾
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ	نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ مبتلا کر دیا ہے تم کو
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ	ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں۔
قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ	ہودؑ نے فرمایا بے شک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو
وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ	اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	ان سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۵۴﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا	اللہ کے سوا، سو تدبیر کر لو تم میرے خلاف سب مل کر
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾	پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت ﴿۵۵﴾
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ	بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے
وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا	اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر
هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ	پکڑے ہوئے ہے وہ اس کی پیشانی کے بالوں کو۔
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾	بے شک میرا رب (ملتا) ہے صراطِ مستقیم پر ﴿۵۶﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تم کو
مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ	وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف ۔
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ	اور جانشین کر دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْــًٔا ؕ	اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی ۔
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾	یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ﴿۵۷﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا	اور جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ	اپنی رحمتِ خاص سے اور نجات دی ہم نے ان کو
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾	سخت عذاب سے ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا	اور یہ ہے قوم عاد کہ انکار کیا تھا انہوں نے
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ	اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی
وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم سرکش کا ﴿۵۹﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً	آخر کار آ پڑی ان پر اس دنیا میں بھی لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا	اور ہو گی قیامت کے دن بھی ۔ سنو ! بلاشبہ عاد نے کفر کیا
رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ	اپنے رب کے ساتھ ۔ خبردار رہو پھٹکار پڑی عاد پر
قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾	جو قوم تھی ہودؑ کی ﴿۶۰﴾
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور بھیجا ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو ۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا ، اے میری قوم ! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے ۔

وقف لازم

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ	اور آباد کیا ہے تم کو اس میں سو معافی چاہو اس سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾	قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿٦١﴾
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا	انہوں نے کہا: اے صالحؑ! تھے تم ہم میں
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ	ایک ایسے شخص جس سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے،
اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ	کیا منع کرتے ہو تم ہمیں اس سے کہ عبادت کریں ہم
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا	ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟
وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا	اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اس (طریقے) کے بارے میں،
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾	دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی اور اس پر (دل) نہیں جمتا ﴿٦٢﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ	صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! ذرا غور کرو کہ اگر
كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ	اور سرفراز کیا ہو اس نے مجھے اپنی رحمت سے پھر کون
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫	بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی
فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾	اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے نقصان کے ﴿٦٣﴾
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ	اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ	اور مت چھونا اس کو برائی سے ورنہ آئے گا تمہیں
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾	عذاب، بہت جلد آنے والا ﴿٦٤﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ	لیکن انہوں نے اسے مار ڈالا تب صالحؑ نے کہا،
تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ	عیش کر لو تم اپنے گھروں میں تین دن۔
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾	یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿۶۵﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا	پھر جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو بچا لیا ہم نے صالحؑ کو
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ	اپنی رحمت خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اس دن کی۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾	بے شک تیرا رب ہی طاقت والا اور زبردست ہے ﴿۶۶﴾
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ	اور آ لیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾	اور پڑے رہ گئے وہ اپنے گھروں میں بے حس وحرکت ﴿۶۷﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ	گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو بے شک
ثَمُوْدَا۠ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ	ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔
اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾	سن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ﴿۶۸﴾
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس
بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ	خوشخبری لے کر، انہوں نے کہا، سلام
قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ	ابراہیمؑ نے بھی کہا: سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾	کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا بھنا ہوا ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ	پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں
اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ	کھانے پر تو کھٹک گئے ان سے اور محسوس کرنے لگے دل میں
مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ	ان سے خوف، انہوں نے کہا، ڈرو نہیں

إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ (٧٠)	ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف (٧٠)
وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ	اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی
فَبَشَّرْنٰهَا بِإِسْحٰقَ ۙ	تو خوشخبری دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
وَمِن وَرَآءِ إِسْحٰقَ يَعْقُوبَ (٧١)	اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی (٧١)
قَالَتْ يٰوَيْلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ	اس نے کہا ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟
وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَهٰذَا بَعْلِى	حالانکہ میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور یہ میرے میاں بھی
شَيْخًا ۖ إِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ (٧٢)	بوڑھے ہیں۔ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے (٧٢)
قَالُوٓا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ	فرشتوں نے کہا، کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر؟
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهُۥ عَلَيْكُمْ	رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر
أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُۥ	اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو! یقیناً اللہ ہے
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (٧٣)	نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا (٧٣)
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرٰهِيمَ الرَّوْعُ	پھر جب دور ہو گئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ
وَجَآءَتْهُ الْبُشْرَىٰ	اور مل گئی انہیں (اولاد کی) خوشخبری
يُجٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ (٧٤)	تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں (٧٤)
إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَحَلِيمٌ	حقیقت میں ابراہیمؑ بڑے تحمل والے
أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ (٧٥)	نرم دل اور ہم سے لو لگانے والے ہیں (٧٥)
يٰٓإِبْرٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَآ ۖ إِنَّهُۥ	اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال، صورت حال یہ ہے
قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ	کہ آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً
ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ (٧٦)	آکر رہے گا ان پر عذاب، نہ ٹلنے والا (٧٦)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس
سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	تو بہت ناگوار گزرا انہیں ان کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے
وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾	اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ﴿٧٧﴾
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ	بے اختیار دوڑتے ہوئے اس کی طرف اور پہلے بھی
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ	کیا کرتے تھے وہ برے کام (انہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے:
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ	اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ	تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے
فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ	میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾	تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ﴿٧٨﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا	انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ	تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت
وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾	اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں! ﴿٧٩﴾
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ	لوطؑ نے کہا، کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کی
قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ	طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی
شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾	جو بہت مضبوط ہوتا ﴿٨٠﴾
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا	فرشتوں نے کہا: اے لوطؑ! بے شک ہم
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ	بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر

بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ	کسی حصے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے
مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ	تم میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔
اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ	واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو
اَصَابَهُمۡ ؕ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ	ان لوگوں پر آئے گی۔ بے شک ان کی تباہی کا وقتِ مقرر
الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ (۸۱)	صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب؟ (۸۱)
فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا	پھر جب آیا ہمارا عذاب تو کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً	اور برسائے ہم نے اس پر پتھر
مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ (۸۲)	کھنگر کے، لگاتار (۸۲)
مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ	جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی
مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ (۸۳)	ان ظالموں سے کچھ دور (۸۳)
وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ	اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی
شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	شعیبؑ کو، انہوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے
وَلَا تَنۡقُصُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ	اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں،
اِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ بِخَيۡرٍ	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال
وَّاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ	اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں
عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ (۸۴)	ایک ایسے دن کے عذاب کا جو سب کو گھیر لے گا (۸۴)
وَيٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ	اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول
بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ	انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دیا کرو لوگوں کو

النصف

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا	ان کی چیزوں میں اور مت پھرو تم
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾	زمین میں فساد مچاتے ہوئے ﴿۸۵﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کی (دی ہوئی) بچت بہتر ہے تمہارے لیے،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا	اگر ہو تم مومن، اور نہیں ہوں میں
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾	تم پر پہرے دار ﴿۸۶﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	انھوں نے کہا اے شعیبؑ! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم (پوجنا) چھوڑ دیں انہیں جن کو
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	پوجا کرتے تھے ہمارے آباؤ اجداد یا (نہ) کریں ہم
فِىْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ	اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں؟
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾	بس تم ہی تو رہ گئے ہو بردبار اور نیک چلن آدمی! ﴿۸۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں قائم
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ	اور عطا کیا ہو اس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق۔
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ	اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ کہ میں خلاف کروں اس بات کے،
اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا	منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو۔ نہیں چاہتا میں مگر
الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ	اصلاح کرنا اپنی بساط کے مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	اور اسی سے میں رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْٓ	اور اے میری قوم! کہیں مجرم نہ بنا دے تم کو میری مخالفت

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ
قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ
وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ (۸۹)
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ
اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ (۹۰)
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا
مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا
ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ (۹۱)
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ
اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (۹۲)
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ
وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ (۹۳)
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

ایسا (مجرم) کہ آپڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیسا کہ آیا تھا
قومِ نوحؑ پر یا قومِ ہودؑ پر یا قومِ صالحؑ پر۔
اور نہیں ہے قومِ لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دور (۸۹)
اور معافی مانگو تم اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔
بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبت کرنے والا (۹۰)
انہوں نے کہا اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی
تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمہیں اپنے درمیان
کمزور اور اگر نہ ہوتی برادری تمہاری تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیتے
اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب (۹۱)
شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! کیا میری برادری
زیادہ طاقتور ہے تمہارے لیے اللہ سے ؟
اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو پسِ پشت۔
بے شک میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے (۹۲)
اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ تم اپنے طریقہ پر
اور میں بھی کام کر رہا ہوں (اپنے طریقہ پر)، عنقریب
معلوم ہو جائے گا تم کو کہ کس پر آتا ہے عذاب
جو اسے رسوا کر دے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے
اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۹۳)
اور جب آیا ہمارا فیصلہ (عذاب) تو بچا لیا ہم نے شعیبؑ کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا	اپنی رحمتِ خاص سے اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے
الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۹۴﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا	گویا کبھی نہیں رہے تھے وہ ان میں۔ سن لو! لعنت ہے
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾	مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ﴿۹۵﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اور کھلی سند کے ﴿۹۶﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،
فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ	پس پیروی کی انہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾	تھا حکم فرعون کا درست ﴿۹۷﴾
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ	پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت برا ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾	وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے ﴿۹۸﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور پیچھے لگ گئی ان کے اس دنیا میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ	اور لگ جائے گی، قیامت کے دن بھی۔ بہت برا ہے
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾	وہ انعام جو انہیں دیا گیا ﴿۹۹﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ	تمہارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	اور (کچھ) مٹ چکی ہیں ﴿١٠٠﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ ظلم کیا انہوں نے
اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ	خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا ان کو ان کے معبودوں نے
الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	جنہیں پکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی،
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	جب آ گیا فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔
وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾	اور نہ اضافہ کیا انہوں نے ان کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ﴿١٠١﴾
وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ	اور ایسی ہی ہوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی،
اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ	جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہوئے۔
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾	بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ﴿١٠٢﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ	یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ	ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا
مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ	کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾	وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ﴿١٠٣﴾
وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا	اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ ؕ	ایک مدت کے لیے جو گنی چنی ہے ﴿١٠٤﴾
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا	جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر
بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ	اس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ
شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾	بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ﴿١٠٥﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ	سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ (۱۰۶)	وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے (۱۰۶)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (۱۰۷)	بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے (۱۰۷)
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ	اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنّت میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (۱۰۸)	یہ بخشش ہوگی بے انتہا (۱۰۸)
فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا	سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں ان کے بارے میں جن کی
يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ	عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ	مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے رہے ہیں
اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا	ان کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ (۱۰۹)	ضرور پورا پورا دیں گے ان کو ان کا حصہ بے کم و کاست (۱۰۹)
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ	اور البتہ دی تھی ہم نے موسٰیؑ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے طے شدہ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ	تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ	ان کے درمیان۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ
لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ	شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کے بارے میں
مُرِيْبٍ (۱۱۰)	جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا (۱۱۰)

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	اور بے شک سب کو ضرور اور بہرحال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا
رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا	تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو
يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾	یہ کر رہے ہیں پوری طرح باخبر ہے ﴿١١١﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ	سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا	اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں اور نہ
تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ	تجاوز کرنا تم حدود (بندگی) سے۔ بے شک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾	تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿١١٢﴾
وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ	اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آ جاؤ گے تم بھی
النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جہنم کی اور نہ ہوگا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا)
مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾	کوئی اور سرپرست پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) ﴿١١٣﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا	اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں
مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ	رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾	برائیوں کو۔ یہ یاد دہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے ﴿١١٤﴾
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور ثابت قدم رہو، جان لو! اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾	اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿١١٥﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ	پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ	جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہلِ خیر جو منع کرتے
عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ	فساد برپا کرنے سے زمین میں، ہاں اگر ہوئے بھی تو تھوڑے سے جن کو
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	ہم نے بچا لیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ أُتْرِفُوا فِيهِ	ان (لذتوں) کے جن کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا
وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾	اور بن کر رہے وہ مجرم ﴿۱۱۶﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو
بِظُلْمٍ وَّأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾	ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت
وَّلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾	مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے ﴿۱۱۸﴾
إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذٰلِكَ	مگر جن پر رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے
خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ	اس نے پیدا کیا ہے انہیں اور پوری ہو گئی تیرے رب کی یہ بات
لَأَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾	"کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے سب سے" ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَآءِ الرُّسُلِ	اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے احوال رسولوں کے
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ	یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آگیا ہے تمہارے پاس
فِي هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾	اسی میں حق اور اس میں نصیحت اور یاددہانی ہے ایمان والوں کیلیے ﴿۱۲۰﴾
وَقُلْ لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا	اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لا رہے ہیں کہ تم کام کیے جاؤ
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عٰمِلُونَ ﴿١٢١﴾	اپنے طریقہ پر، ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) ﴿۱۲۱﴾
وَانْتَظِرُوا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾	اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف
يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور بھروسہ رکھو اسی پر، اور نہیں ہے تیرا رب کچھ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۲۳﴾

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ یُوْسُفَ مَکِّیَّةٌ (۵۳) رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الف ۔ لام ۔ را یہ آیات ہیں اس کتاب کی
الْمُبِيْنِ ۣ ①	جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ①
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ②	تاکہ تم اسے سمجھو ②
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ	ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ)
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ڰ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ	یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③	بالکل بے خبر ③
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	(یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ	"ابا جان! یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے،
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④	دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ	باپ نے کہا، بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب
عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ	اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چال کر رہیں گے تیرے ساتھ
كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ	کوئی چال ۔ یقیناً شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝٥	دشمن ہے کھلا ۝٥
وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ	اور اسی طرح (جیسے تو نے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ	تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہ تک پہنچنا
وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ	اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر
وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا	اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کر چکا ہے اس نعمت کو
عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ ۚ	تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر
إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٦	بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝٦
لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ	حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں
آيٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ۝٧	بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ۝٧
إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ	(یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا انہوں نے کہ یوسفؑ
وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا	اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو
مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ	ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔
إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝٨	سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ۝٨
اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا	قتل کر دو یوسفؑ کو یا پھینک دو اسے کسی جگہ
يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ	تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی
وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِينَ ۝٩	اور ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝٩
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا	کہا ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم
يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں،
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ،

إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ۝۱۰	اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ۝۱۰
قَالُوا يٰٓأَبَانَا	(اس مشورہ کے بعد) انہوں نے کہا: ابا جان!
مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوسُفَ	کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں
وَإِنَّا لَهُ لَنٰصِحُونَ ۝۱۱	حالانکہ ہم اس کے سچے خیر خواہ ہیں ۝۱۱
أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ	بھیج دیجیے اسے ہمارے ساتھ کل تا کہ وہ کھائے پیئے،
وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ۝۱۲	اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ۝۱۲
قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِيٓ أَنْ تَذْهَبُوا	باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ
بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ	اسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اسے بھیڑیا
وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝۱۳	جبکہ تم اس کی طرف سے غافل ہو ۝۱۳
قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ	وہ کہنے لگے اگر کھا لیا اسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہوئے)
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذًا لَّخٰسِرُونَ ۝۱۴	جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ۝۱۴
فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوٓا	پھر جب لے گئے وہ اسے اور طے کر لیا انہوں نے
أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَآ	کہ ڈال دیں اسے اندھے کنویں میں تو وحی کی ہم نے
إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	یُوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو
بِأَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۵	اِن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ۝۱۵
وَجَآءُوٓ أَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُونَ ۝۱۶ ؕ	اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ۝۱۶
قَالُوا يٰٓأَبَانَآ إِنَّا ذَهَبْنَا	انہوں نے کہا: ابا جان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہوئے تھے
نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ	دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یُوسفؑ کو
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ	اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اسے بھیڑیے نے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا	اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا،
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	اگرچہ ہوں ہم سچے ﴿۱۷﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ	باپ نے کہا: بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے نفس نے ایک بات۔
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ	اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	اس کے بارے میں، جو تم بیان کر رہے ہو ﴿۱۸﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ	اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا انہوں نے اپنے سقے کو
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى	اور اس نے ڈالا ڈول (یوسف ؑ کو دیکھ کر) بول اٹھا: خوشخبری ہو
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ	یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ	اور بیچ دیا انہوں نے اسے تھوڑی سی قیمت پر،
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا	چند درہموں کے بدلہ میں اور تھے وہ
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾	اس سے بیزار ﴿۲۰﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ	اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اسے مصر میں
لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى	اپنی بیوی سے، اسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا۔
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ	اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسف ؑ کے سرزمین (مصر) میں
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ	اور اللہ غالب ہے، کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر

الثلثة

ع ۲

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۲۱﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ	پھر جب پہنچ گئے یوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ	تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم ۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۲۲﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَيْتِهَا	اور پھسلایا اسے اس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ	کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	اور کہنے لگی: بس آ جاؤ۔ یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ،
اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ	بے شک اللہ میرا رب ہے اس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے ۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ	اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی
بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ بُرہان اپنے رب کی
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ	ایسا ہی ہوا تاکہ دور کر دیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی ۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾	بے شک وہ (تھا) ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ﴿۲۴﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ	اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ	اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے
وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور موجود پایا ان دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے کے پاس
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ	(اسے دیکھتے ہی) وہ بولی نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ	تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	اسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اسے) عذاب دردناک ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ	یوسفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے
اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ	کہ اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا آگے سے تو عورت سچی ہے
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾	اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿٢٦﴾
وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	اور اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا پیچھے سے
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾	تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ﴿٢٧﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے
قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۚ	تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔
اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾	بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ﴿٢٨﴾
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ	اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ	اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،
اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾	بے شک تو ہی تھی خطا کار ﴿٢٩﴾
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ	اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں
امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا	کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہوئی ہے اپنے غلام کے
عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا	مطلب برآری کے لیے یقیناً اسے دیوانہ کر دیا ہے
حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾	محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کھلی گمراہی میں ﴿٣٠﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ	پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بلا بھیجا
اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً	انہیں اور آراستہ کی ان کے لیے تکیہ دار مجلس
وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ	اور دی ہر ایک عورت کو ان میں سے ایک چھری اور

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا	کہا (یُوسفؑ سے) نکل آ ان کے سامنے ۔ پھر جب
رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ	دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا	اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا للہ نہیں ہے یہ شخص
بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱	انسان ۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ۝۳۱
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ	جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں اور ہاں
رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ	مگر یہ بچ نکلا اور اگر نہیں کیا اس نے
مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ	وہ کام جو میں کہہ رہی ہوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲	اور ہو گا بہت ذلیل و خوار ۝۳۲
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ	یُوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا	مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے
يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا	کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے ۔ اور اگر نہ
تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ	دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں
اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۳	ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ۝۳۳
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ	پھر قبول فرمالی اس کی دعا اس کے رب نے اور دفع کر دیں
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اس سے ان کی چالیں ۔ بے شک وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۴	سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ۝۳۴
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا	پھر سوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ	نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی کہ اسے قید کردیں
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾	ایک مدت کے لیے ﴿٣٥﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ	اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان
قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ	کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ	کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ	روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے ان میں سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	بتائیے ہمیں ان کی تعبیر۔
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾	یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿٣٦﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ	یوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ	جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتا دوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا	کہ آئے (وہ) تمہارے پاس۔ یہ ان (علوم) میں سے ہے جو
عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ	سکھلائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿٣٧﴾
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ	اور پیروی کر لی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ	(یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ	یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ	فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٣٨
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٣٩
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٠
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ
الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ۝٤١
وَقَالَ لِلَّذِيْ
ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝٤٢ ع

بہت سے انسان شکر نہیں کرتے (۳۸)
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ (۳۹)
جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند۔
نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی
سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں (۴۰)
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
تو اسے سولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے (۴۱)
اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اس کو
شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)،
تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال (۴۲)

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ
اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾
قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾
وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾
یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ
یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا
قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے
کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں ان کو
سات دبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ﴿۴۳﴾
انہوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ﴿۴۴﴾
اور کہا، اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
اور اسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اس نے کہا) میں
بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے یوسفؑ کے پاس بھیج دیجیے ﴿۴۵﴾
اے یوسفؑ، اے سراپا راستی، بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
سوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
تاکہ ان کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿۴۶﴾
یوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار
پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ
لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾
ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا
جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ
إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ
رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ
حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ
قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ
أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ
وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾
ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ
أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت،
جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہوگا تم نے
اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہوگا ﴿۴۸﴾
پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی
لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾
اور (یہ تعبیر سن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے پھر جب
آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ
اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا
جنہوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ، بے شک میرا رب
ان کی چالوں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۵۰﴾
بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب
تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے، وہ بولیں
حاشا للہ! نہیں پائی ہم نے اس میں ذرا بھی برائی۔
بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آگیا ہے حق،
میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی
اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچا ہے ﴿۵۱﴾
(یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز)
کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اس کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں
اور (یہ بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا بری چال خیانت کرنے والوں کی ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ	اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ	بے شک نفس تو ضرور اکساتا ہے بدی پر،
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ	اِلَّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی۔
اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۵۳)	بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا (۵۳)
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ	اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا	تاکہ مخصوص کرلوں میں اسے اپنے لیے۔ پھر جب
كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ	گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا: بے شک آپ آج سے
لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ (۵۴)	ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں (۵۴)
قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ	یوسفؑ نے کہا، مامور کردو مجھے ملک کے خزانوں پر،
اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ (۵۵)	بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں (۵۵)
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ	اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یوسفؑ کو ملک میں
یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ	تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے۔
نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ	نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں
وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ (۵۶)	اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا (۵۶)
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ	اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ع (۵۷)	ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویہ اختیار کرتے ہیں (۵۷)
وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا	اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے
عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ	اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے انہیں اور وہ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (۵۸)	اس کو نہ پہچان سکے (۵۸)

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ	اور جب تیار کروایا ان کا سامان تو ان سے کہا
ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ	کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ	جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں
اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا	پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (۵۹)	بہترین مہمان نواز ہوں (۵۹)
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا	پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اسے تو دیکھو کہ نہیں
كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ	ہے کوئی غلہ تمہارے لیے میرے پاس
وَلَا تَقْرَبُوْنِ (۶۰)	اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا (۶۰)
قَالُوْا سَنُرَاوِدُ	انہوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے
عَنْهُ اَبَاهُ	اس کے بارے میں اس کے باپ کو
وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ (۶۱)	اور یقیناً ہم (ایسا) کر لیں گے (۶۱)
وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا	اور یوسفؑ نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ	ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اسے
اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۶۲)	تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں (۶۲)
فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا	تو انہوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں
الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ	غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ
اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا	ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لا سکیں اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا
يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ
اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿۶۳﴾
یعقوبؑ نے کہا، نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں
مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر
اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ
بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۴﴾
اور جب کھولا انہوں نے اپنا سامان (اور) پائی انہوں نے
اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو انہوں نے کہا
ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے۔ یہ رہی ہماری نقدی
جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم
اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
اور زیادہ ملے گا ایک اونٹ بھر غلہ، یہ غلہ مفت کا ہوگا ﴿۶۵﴾
یعقوبؑ نے کہا: میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا
کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے الا یہ کہ
گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو
پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ﴿۶۶﴾
اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو! نہ داخل ہونا تم (سب)
ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى
اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝۷۱

مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
اللہ (کی مشیّت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی پر
بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو (۶۷)
اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں
ان کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
اللہ کی مشیّت سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا۔
اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے اس لیے کہ
ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ○
اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے
اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا بے شک میں ہی
تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں (۶۹)
پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم تو چور ہو (۷۰)
وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری؟ (۷۱)

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ	جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ	لائے گا اسے ایک اونٹ بھر غلہ ہے (اس کے لیے)
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾	اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ﴿۷۲﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا	وہ بولے، اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم
لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ	اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿۷۳﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ	انہوں نے کہا، تو کیا سزا ہے چور کی؟
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾	اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ﴿۷۴﴾
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ	انہوں نے کہا، اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ
فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ	سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾	ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿۷۵﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	پھر شروع کیا (تلاش کرنا) ان کے تھیلوں میں
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ
مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے
لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ	یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	بادشاہ کے قانون کے مطابق الا یہ کہ چاہتا اللہ۔
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں۔
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾	اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾
قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ	انہوں نے کہا، اگر اس نے چوری کی ہے (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ	اور پی گئے ان کی اس بات کو یوسفؑ اپنے دل ہی دل میں
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّ عمل ان کے سامنے ،
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ	(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ بہتر جانتا ہے
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾	حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾
قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا	وہ بولے: اے عزت مآب! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا	بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو
مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اس کی جگہ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ	یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا	کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان
عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا	پھر جب وہ ناامید ہو گئے یوسفؑ سے تو علیحدہ ہو گئے۔
نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ	باہم مشورہ کرنے کے لیے۔ کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ	کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ	تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی
مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ	جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملہ میں۔
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ	لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں
لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ	مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (۸۰)	میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (۸۰)
اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ	تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!
اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ	تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم
اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا	مگر وہ جو، ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم
لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ (۸۱)	غیب کی باتوں کے نگہبان (۸۱)
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ	اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے
كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا	جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں
فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (۸۲)	جس کے ساتھ اور بے شک، ہم بالکل سچے ہیں (۸۲)
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	(اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ	تمہارے نفس نے ایک بات، تو صبر ہی بہتر ہے۔
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ	امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ	بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا
الْحَكِيْمُ (۸۳)	اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا (۸۳)
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ	اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ!
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ	اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ (۸۴)	اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہتے (۸۴)
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	بیٹوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں
يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا	یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے
اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ (۸۵)	یا ہلاک ہو جائیں گے (۸۵)

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾
يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ
وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ
اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ
مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ
بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾
قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ
قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ

یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں
اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں
من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾
اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو
اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے
مگر کافر لوگ ﴿۸۷﴾
پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزّت مآب!
پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو
سخت مصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیر سی
سو پوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلے کی)، اور
خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کر کے) ہم پر۔ بے شک اللہ
جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾
یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے؟ کیا کیا تھا تم نے
یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿۸۹﴾
وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟
آپ نے جواب دیا: ہاں، میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔
یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر، واقعہ یہ ہے
کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾	اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۹۰﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ	انہوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے
عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾	ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ﴿۹۱﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ	یوسفؑ نے کہا، کوئی گرفت نہیں تم پر آج۔ معاف کرے
اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾	اللہ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ	لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ	چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی ان کی بینائی
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع	اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ﴿۹۳﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ	پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا
اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ	ان کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آ رہی ہے خوشبو
يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾	یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ﴿۹۴﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾	وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ﴿۹۵﴾
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ	پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اس نے قمیص
عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ	ان کے منہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْۤ	یعقوبؑ نے کہا، کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	جانتا ہوں من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا	انہوں نے کہا: ابا جان! دعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿٩٧﴾	ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ﴿۹۷﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ	یعقوبؑ نے کہا: ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمہارے لیے

رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۹۸)	اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور و رحیم (۹۸)
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى	پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ	اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ؕ (۹۹)	اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے (۹۹)
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ	اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور گر پڑے سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں۔
وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ	(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ز قَدْ جَعَلَهَا	میرے خواب کی (جو) میں نے دیکھا تھا پہلے۔ کر دکھایا ہے اسے
رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ	میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ
اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ	نکالا اس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو
مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ	دیہات سے اس کے بعد کر فساد ڈال دیا تھا
الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ	شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔
اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ	بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے
لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اپنی مشیت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (۱۰۰)	ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا (۱۰۰)
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ	اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت
وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ	اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہ تک پہنچنے کا۔
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ	اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی
وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	سرپرست ہے میرا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾	موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ﴿١٠١﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم
اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ	تمہاری طرف، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب
اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾	انہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ﴿١٠٢﴾
وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ	اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	اس پر یقین کرنے والے ﴿١٠٣﴾
وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ	حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ ع	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ﴿١٠٤﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں،
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ	گزرتے ہیں یہ ان پر سے اس حالت میں کہ یہ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾	ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ﴿١٠٥﴾
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا	اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر
وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿١٠٦﴾
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ	تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آ پڑے ان پر کوئی آفت
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ	اللہ کے عذاب کی یا آ پہنچے قیامت کی گھڑی
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾	اچانک جبکہ انہیں خبر ہی نہ ہو ﴿١٠٧﴾
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ	کہہ دو یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف
عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ	سمجھ بوجھ کے ساتھ میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾	اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿١٠٨﴾

ع ٥

وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) مگر وہ بھی سب مرد تھے،
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے۔
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	متّقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۰۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ	یہاں تک کہ جب مایوس ہو گئے رسول
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا	اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ	تو آگئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچا لیا
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ	جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ	یقیناً ہے ان کے قصوں میں
عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ	سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے۔
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى	نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہوئی
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ	بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى	ہر چیز کی اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ	اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع	اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

اٰيَاتُهَا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ - (۹۶) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ	الف۔ لام۔ میم۔ را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①	وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(جیسا کہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②	شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور جاری کردیے دریا
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ	اور ہر طرح کے پھلوں کے، پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

آیاتها ٤٣ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (١٣) (٩٦) رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ	الف۔ لام۔ میم۔ را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①	وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(جیساکہ تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②	شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور جاری کردیے دریا
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ	اور ہر طرح کے پھلوں کے، پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	اور زمین میں خطے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے،
وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ	اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى	جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَنُفَضِّلُ	ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم
بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ	بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۴)	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں (۴)
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ	اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے
قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا	ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی تو کیا ہم
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	پیدا کیے جائیں گے از سر نو؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ	کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ	کہ پڑے ہوں گے طوق ان کی گردنوں میں اور یہ لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۵)	جہنمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۵)
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے برائی کے لیے
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ	بھلائی سے پہلے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ	ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی)، اور بے شک تیرا رب
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ	معاف کرنے والا ہے انسانوں کو ان کے ظلم کے باوجود۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ (۶)	اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے (۶)
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے،

لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کیوں نہ اتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟
إِنَّمَآ أَنْتَ مُنْذِرٌ	حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو
وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾	اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوا ہے ⑦
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ	اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر
أُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْأَرْحَامُ	مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر
وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ	اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لیے
عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾	اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے ⑧
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾	وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ⑨
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ	یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی
أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ	آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے)
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَ	اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا
سَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾	چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ⑩
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں بندے کے آگے بھی
وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ	اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں
مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ	اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا
مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا	حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان اوصاف کو جو
بِأَنْفُسِهِمْ ؕ وَإِذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ	ان میں ہیں۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی
سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ؕ	شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪	اور نہیں ہے ان کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ⑪
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا	وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے
وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫	اور امید دلانے کے لیے اور اٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ⑫
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ	اور تسبیح کرتی ہے رعد، اس کی حمد کے ساتھ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ	اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اس کی) اس سے ڈرتے ہوئے
وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا	اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے ان کو
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ	جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں
وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ⑬	حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا ⑬
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ
مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ	اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے ان کو
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ	کسی بات کا (انہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے
كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ	اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آ پہنچے وہ اس کے منہ میں،
وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ	اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ⑭	کافروں کا مگر بے کار ⑭
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا	اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی
وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ⑮	اور ان کے سائے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ⑮
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	پوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟
قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ	کہو اللہ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا	ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے خود کو بھی نفع پہنچانے کا
وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى	اور نہ نقصان پہنچانے کا؟ کہو! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ	اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں تاریکیاں
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	اور روشنی؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں انھوں نے اللہ کے ایسے شریک
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	جنھوں نے پیدا کیا ہے کچھ جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	جس کی وجہ سے مشتبہ ہو گیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر؟
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	کہو! اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا ہر چیز کا
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯	اور وہ ہے یکتا اور زبردست ⑯
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ	اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہہ نکلے
اَوْدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا	ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ۔
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ	اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو تپاتے ہیں آگ میں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اٹھتا ہے ویسا ہی۔
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ	اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے
فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ	زمین میں۔ اسی طرح بیان کرتا ہے
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ⑰	اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ⑰
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے قبول کر لی (دعوت) اپنے رب کی،

الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ	بھلائی ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ	اگر ہوں ان کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ	تو ضرور فدیہ میں دے دیں وہ اسے (اپنی نجات کے لیے)۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬	یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) ان سے بری طرح حساب
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ⑱	اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنّم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ⑱
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے،
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا	وہ مانند ہو سکتا ہے اس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ ⑲	سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ⑲
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ ⑳	اور نہیں توڑتے (اس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ⑳
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ	اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ	جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ ㉑	اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ㉑
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا	اور جو (راہ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا	اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُن کو چھپا کر
وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ ﴿۲۲﴾	یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے ان کے لیے آخرت کا گھر ﴿۲۲﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ	(یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ	داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ	ان کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ	اور اولاد میں سے۔ اور فرشتے آئیں گے
عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ ﴿۲۳﴾	ان کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿۲۳﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ	(اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۭ ﴿۲۴﴾	پس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ	اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو بعد
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ	اس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ	کہ حکم دیا ہے اللہ نے ان کے ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت
وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اور ان کے لیے ہے برا گھر ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ	اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے
وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ	اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں
اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع	مگر ایک حقیر فائدہ ﴿۲۶﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ	اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ	اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ	اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ (۲۷)	اپنی طرف (آنے کا) اس کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی طرف) (۲۷)
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ	(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اطمینان پاتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ	ان کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (۲۸)	اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو (۲۸)
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام،
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (۲۹)	خوش نصیبی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا (۲۹)
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ	اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے، ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۠	کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	انہیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ	حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ مَتَابِ (۳۰)	اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے (۳۰)
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ	اور اگر ہوتا کوئی قرآن کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ	یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے
بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ	(اس کے اثر سے مردے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ
لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ	اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	ان لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ	تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۧ (۳۱)
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ (۳۲)
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ
بِمَا كَسَبَتْ ۚ
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ (۳۳)
لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی ان کو ان کرتوتوں کے نتیجے میں
کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب ان کے گھروں کے
یہاں تک کہ آپہنچے اللہ کا وعدہ۔ یقیناً اللہ
نہیں خلاف کرتا اپنے وعدہ سے (۳۱)
اور بالیقین مذاق اڑایا جا چکا ہے بہت سے رسولوں کا
تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو۔ پس (دیکھ لو) کیسا
(سخت) تھا میرا عذاب؟ (۳۲)
پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر
جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے؟)
پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے شریک۔
کہو (ان سے) ذرا ان کے نام تو لو کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں
یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں)؟
حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان لوگوں کے لیے جو منکر ہیں
ان کے فریب اور روک دیا گیا ہے انہیں راہِ راست سے
اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے پھر اس کو
کوئی ہدایت دینے والا (۳۳)
ان کے لیے ہے عذاب دنیاوی زندگی میں بھی

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ٣٤	اور نہ ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ٣٤
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ	کیفیت اس جنّت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا	(یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، اس کے پھل
دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ	دائمی اور سایہ (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا
وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ٣٥	اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنّم ٣٥
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ	اور وہ لوگ جنہیں دی ہے، ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ	اس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ	ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا کہہ دو! واقعہ یہ ہے
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ	کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور نہ
اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا	شریک ٹھہراؤں کسی کو اس کے ساتھ اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں
وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ٣٦	اور اسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ٣٦
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ	اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ
حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ	فرمان عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے ان کی خواہشات کی
بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ٣٧	اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا ٣٧
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بے شک بھیجے ہیں، ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا	اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچوں (والا)، اور نہیں
كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا	ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾	اللہ کے اذن کے، ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ﴿٣٨﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ	اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے
وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ	اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اسی کے پاس ہے
اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾	اصل کتاب ﴿٣٩﴾
وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ	اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دکھا دیں ہم تم کو
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	کچھ حصہ اس (برے انجام) کا جس سے ہم ڈراتے ہیں ان کو
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ	یا اٹھا لیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے
وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾	اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿٤٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ	کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آ رہے ہیں اس سرزمین پر
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	اور تنگ کر رہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے۔
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ	اور اللہ حکومت کر رہا ہے، نہیں ہے کوئی نظرثانی کرنے والا
لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾	اس کے فیصلوں پر اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ﴿٤١﴾
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور بے شک بڑی چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ	لیکن (فیصلہ کن) چال تو اللہ ہی کی ہے پوری کی پوری، وہ جانتا ہے
مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ	جو کماتا ہے ہر متنفس اور عنقریب جان لیں گے یہ منکرینِ حق
لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾	کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر ﴿٤٢﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں کہ نہیں ہو تم بھیجے ہوئے (اللہ کے)
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ	کہہ دو! کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان
وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾	اور (کافی ہے) وہ شخص جس کے پاس ہے آسمانی کتاب کا علم ﴿٤٣﴾

اٰيَاتُهَا ۵۲ (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	الف۔ لام۔ را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	روشنی کی طرف، ان کے رب کی توفیق سے،
اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ①	اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ①
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	(یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے۔
وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۨ ۙ ②	اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ②
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ③	اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے یہ لوگ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں ③
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ	اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے انہیں پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④	اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ④
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ	اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	(اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔
وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اور یاد دلاؤ انہیں تاریخِ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤	ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ⑤
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا	اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ	اللہ کے اس احسان کو جو اس نے تم پر کیا جبکہ
اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ	جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ⑥	اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ⑥
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ	اور یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا تم کو تمہارے رب نے
لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ	کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ	اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک
عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦	میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ⑦
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ	اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ	زمین میں ہیں، سب کے سب۔
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑧	تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ⑧
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ	(یعنی) قومِ نوحؑ اور عاد و ثمود

مع عند المتقدمین

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ
لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
سوائے اللہ کے۔ آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول
کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اس کو جو
تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت
شک میں مبتلا ہیں ان باتوں کے بارے میں جس کی
تم ہمیں دعوت دے رہے ہو اور متردد ہیں ⑨
کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟
وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
اور مہلت دے تم کو ایک مدت مقررہ تک۔
انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔
تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں ان (معبودوں) سے جن کی
عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔
اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ⑩
کہا ان سے ان کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
اختیار میں ہمارے کہ لا دیں تمہیں کوئی سند

النصف

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے اذن سے۔ اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ⑪
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں، ہم اللہ پر
وَقَدْ هَدٰىنَا	جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اس نے ہمیں
سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	ان تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫	چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ⑫
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	اور کہا: ان لوگوں نے جو منکر تھے، اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	کہ ہم بہر حال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ	یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملّت میں تو وحی بھیجی ان کی طرف
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬	ان کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ⑬
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں ان کے بعد
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ	یہ (انعام) ہے اس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
وَخَافَ وَعِيْدِ ⑭	اور ڈرتا ہے میری وعید سے ⑭
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ	اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہو گیا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮	ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن ⑮
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ	(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯	اور پلایا جائے گا اسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ⑯
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور بڑھے گی اس کی طرف موت ہر طرف سے
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اس کے آگے
عَذَابٌ غَلِيظٌ ⑰	ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ⑰
مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (یہ ہے کہ)
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۣاشْتَدَّتْ بِهِ	ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اڑا دیا ہو
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ	آندھی نے ایک طوفانی دن میں۔ نہ پا سکیں گے وہ
مِمَّا كَسَبُوا عَلٰى شَيْءٍ ۚ	اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)۔
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيدُ ⑱	یہی ہے گمراہی پرلے درجہ کی ⑱
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ	کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَاْ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؟ اگر چاہے وہ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑲ ۙ	تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ⑲
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ⑳	اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ⑳
وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا	اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا اِنَّا كُنَّا	ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دنیا میں)، یقیناً ہم تو تھے
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا	تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا	اللہ کے عذاب سے ذرا بھی؟ وہ جواب دیں گے
لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)
لَهَدَيْنٰكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ	تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا	خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع	نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت ﴿۲۱﴾
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ	اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ	بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ	لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ
اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر،
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ	سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔
مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	اور نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ	میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دنیا میں
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾	بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۲﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور کیے انہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ	اپنے رب کے اذن سے۔ ان کی باہمی دعا بوقتِ ملاقات
فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾	وہاں "سلام" ہوگی ﴿۲۳﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	"کلمۂ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے
اَصْلُهَا ثَابِتٌ	جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ ﴿۲۴﴾	اور اس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ	جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ	اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾	نہیں ہے اس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	قولِ حق (کی برکت) سے دنیاوی زندگی میں بھی
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ	اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾	اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا
نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا	اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اتارا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾	اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ	(یعنی) جہنم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں۔
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾	اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور گھڑ رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہمسر
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ	تاکہ بھٹکا دیں وہ (انہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾	کہ عیش کر لو کیونکہ آخر کار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں
يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا	کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ (٣١)	کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں (٣١)
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ	اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی پیداوار کو بطور رزق تمہارے لیے۔
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ	اور مسخر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ (٣٢)	اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو (٣٢)
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ	اور مسخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جارہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (٣٣)	اور مسخر کیا اس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو (٣٣)
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ	اور عطا فرمادی اس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اس سے مانگی
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ	اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کرسکتے اس کا احاطہ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (٣٤) ع ۵	حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے (٣٤)
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے،
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	اے میرے رب! بنادے تو اس شہر کو امن کا گہوارہ
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ	اور بچائے رکھنا تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (٣٥)	ہم پوجا کریں بتوں کی (٣٥)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ	اے میرے رب! واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ	بہت سے انسانوں کو، سو جو میری پیروی کرے گا
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ	وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو یقیناً تو
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۳۶)	بخشنے والا، مہربان ہے (۳۶)
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ	اے ہمارے مالک! صورت حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ	اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا	تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ	اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کر دے تُو
اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ	انسانوں کے دلوں کو مائل ان کی طرف
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (۳۷)	شاید کہ وہ شکر گزار بنیں (۳۷)
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا	اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى	ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ	اللہ سے کچھ بھی زمین میں
وَلَا فِي السَّمَآءِ (۳۸)	اور نہ آسمانوں میں (۳۸)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ	شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ	اس بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق (جیسے بیٹے)۔
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ (۳۹)	بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو (۳۹)
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے مالک! بنا تو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا	اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے ہمارے مالک!
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ㊵	اور قبول فرمالے تو میری دعا کو ㊵
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ	اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ㊶	اور تمام مومنوں کو اس دن جب قائم ہوگا حساب ㊶
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ	اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر ان کاموں سے جو کرتے ہیں
الظّٰلِمُوْنَ ۬ۥ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ	ظالم، واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ انہیں اس دن کے لیے
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ㊷	کہ پتھرا جائیں گی اس دن آنکھیں ㊷
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ	دوڑے چلے آ رہے ہوں گے (یہ ظالم)، اٹھائے ہوئے اپنے سر،
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ	نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی ان کی آنکھیں
وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ㊸	اور ان کے دل اڑے جا رہے ہوں گے ㊸
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ	اور خبردار کر دو انسانوں کو اس دن سے جب آئے گا ان پر
الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ	عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا اے ہمارے مالک!
اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ	مہلت دے ہمیں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کر لیں
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ	تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ	(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ㊹	اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ ㊹
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ	حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ	ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا	سلوک کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ! اور بیان کر دی ہیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ (45)	تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں (45)
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ	اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا
مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	ان کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں ان کی چالیں
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ (46)	ایسی کارگر کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ بھی (46)
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے وعدوں کے جو اس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں یقیناً اللہ ہے
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (47)	زبردست اور انتقام لینے پر قادر (47)
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ	اس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (48)	جو یکتا ہے اور زبردست قوّت کا مالک (48)
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ	اور دیکھو گے تم مجرموں کو اس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ (49)	کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں (49)
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى	ان کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ (50)	ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے) (50)
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (51)	بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے (51)
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ انہیں خبردار کیا جائے
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (52)	اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں (52)

آیاتها ۹۹

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) (۵۴)

رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ①	الف۔ لام۔ را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآن مبین کی ①
رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②	کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان ②
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا	(اے نبی!) چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں پیئیں اور مزے کریں
وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ	اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں اِن کی جھوٹی امیدیں
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ③
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اس (کی ہلاکت) کے لیے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④	ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شدہ ④
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ	اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہوا ہے جس پر
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥	قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ⑥
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦	اگر ہو تم سچے؟ ⑦
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ	(کہہ دو!) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوٓا	مگر حق یعنی فیصلۂ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی
إِذًا مُّنظَرِينَ ⑧	اس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) انہیں مہلت ⑧
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتاب نصیحت
وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ⑨	اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول
مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ⑩	تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ⑩
وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول
إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪	مگر وہ اس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے ⑪
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ⑫	اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ⑫
لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ	(لہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ⑬	اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ⑬
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر کہیں کھول دیتے ہم ان پر کوئی دروازہ آسمان کا
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ⑭	اور وہ دن دہاڑے اس پر چڑھنے لگتے ⑭
لَقَالُوٓا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا	تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں
بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ⑮ ع ۱	نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ⑮
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا	اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج
وَزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِينَ ⑯	اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لیے ⑯
وَحَفِظْنٰهَا مِن كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ⑰	اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطانِ مردود سے ⑰
إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ	الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ⑱	تب پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ ⑱
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا	اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اسے اور ڈالے ہیں اس میں
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	(پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ⑲	ہر چیز متناسب مقدار میں ⑲
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ	اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب
وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ⑳	اور ان کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ⑳
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا	اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس
خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ	اس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اسے
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉑	مگر ایک مقرر مقدار میں ㉑
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا	اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ	آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اس سے تم کو
وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ㉒	اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اسے جمع کر کے رکھ سکو ㉒
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ㉓	اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ㉓
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے ان لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا	تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ㉔	وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ㉔
وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ	اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ ہے
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ㉕	بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ㉕

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ (۲۶)	کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے (۲۶)
وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ (۲۷)	آگ کی لپٹ سے (۲۷)
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،
اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (۲۸)	کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے (۲۸)
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ	پھر جب پورا بنا چکوں میں اسے اور پھونک دوں اس میں
مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (۲۹)	اپنی روح تو گر جانا تم اس کے لیے سجدے میں (۲۹)
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ (۳۰)	پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب (۳۰)
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ	سوائے ابلیس کے، انکار کیا اس نے اس سے کہ ہو وہ
مَعَ السّٰجِدِيْنَ (۳۱)	شامل سجدہ کرنے والوں میں (۳۱)
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ	اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہوا تجھے
اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ (۳۲)	کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں؟ (۳۲)
قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ	اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو
خَلَقْتَهٗ	جسے پیدا کیا ہے تُو نے
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (۳۳)	کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے (۳۳)
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ (۳۴)	اللہ نے فرمایا: اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے (۳۴)
وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ	اور بے شک تیرے اوپر لعنت ہے

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ (۳۵)	روزِ جزا تک (۳۵)
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي	اس نے کہا، اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تو مجھے
إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ (۳۶)	اس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے (۳۶)
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ (۳۷)	ارشاد ہوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے (۳۷)
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ (۳۸)	اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے (۳۸)
قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي	اس نے کہا، اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ	(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (۳۹)	اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو (۳۹)
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	ماسوائے تیرے اُن بندوں کے ان میں سے
الْمُخْلَصِينَ (۴۰)	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے (۴۰)
قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ (۴۱)	ارشاد ہوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا (۴۱)
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے ان پر
سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ	کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) ان پر جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ (۴۲)	تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے (۴۲)
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ (۴۳)	اور بیشک جہنّم کا وعدہ ہے ان سب سے (۴۳)
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ	اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ (۴۴)	ان میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ (۴۴)
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (۴۵)	یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے (۴۵)
ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،

اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾	بے خوف وخطر ﴿۴۶﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی ان کے دلوں میں
مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا	کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾	بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ﴿۴۷﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ	نہ پہنچے گی انہیں وہاں کوئی تکلیف
وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا	(اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿۴۹﴾
وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وقف لازم	اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿۵۰﴾
وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿۵۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ	جب وہ آئے اس کے پاس تو انہوں نے کہا: سلام (ہو تم پر)،
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	ابراہیمؑ نے کہا: ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۲﴾
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا	انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾	بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحب علم لڑکے کی ﴿۵۳﴾
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	ابراہیمؑ نے کہا: کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے
عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ	اس کے باوجود کہ آلیا ہے مجھے بڑھاپے نے؟
فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾	سوچو تو سہی، یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ﴿۵۴﴾
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا: ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے سچی
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾	سو نہ ہونا تم ناامیدوں میں سے ﴿۵۵﴾

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	ابراہیمؑ نے کہا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾	سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿۵۶﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾	ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مُہم اے فرشتو؟ ﴿۵۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	انھوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۵۸﴾
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾	سوائے آلِ لُوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے انہیں سب کو ﴿۵۹﴾
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا	البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾	ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا جَاۗءَ اٰلَ لُوْطِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾	پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿۶۱﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾	لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿۶۲﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا	وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب)
كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾	جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿۶۳﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾	اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	سو چل پڑو اپنے اہل و عیال کو لے کر کچھ رات رہے
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ	اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾	کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ	اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اسے یہ بات کہ جڑ
هٰٓؤُلَاۗءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾	ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿۶۶﴾
وَجَاۗءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس)، خوشیاں مناتے ﴿۶۷﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾	لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿۶۸﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾	اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رسوا نہ کرو ﴿٦٩﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انہوں نے کہا: کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾	(کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دنیا والوں کے ﴿٧٠﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ	لوطؑ نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾	تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿٧١﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ	قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ)، بے شک وہ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾	اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿٧٢﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾	آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلتے وقت ﴿٧٣﴾
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا	پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾	ان پر پتھر کھنگر کے ﴿٧٤﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾	اہلِ بصیرت کے لیے ﴿٧٥﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾	اور وہ بستی واقع ہے ایک شارعِ عام پر ﴿٧٦﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اہلِ ایمان کے لیے ﴿٧٧﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿٧٨﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ	سو انتقام لیا ہم نے ان سے بھی۔
وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾	اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿٧٩﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾	اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حجر نے رسولوں کو ﴿٨٠﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا	اور بھیجیں ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾	لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿۸۱﴾
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ	اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں
بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾	اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿۸۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾	آخر کار آلیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿۸۳﴾
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾	سو نہ کام آیا ان کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور اس کو بھی جو ان کے درمیان ہے مگر با مقصد ۔
وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾	سو درگزر کرو تم ان سے اچھے انداز میں ﴿۸۵﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾	بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۶﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا	اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)
مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾	بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم بھی ﴿۸۷﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا	نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم اس کی طرف جو
مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا	سازوسامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو
مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ	ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر ،
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿۸۸﴾
وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا	اور کہو بے شک میں تو ہوں
النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾	صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿۸۹﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا	(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی
عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۙ (۹۰)	ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف (۹۰)
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ	جنھوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو
عِضِيْنَ (۹۱)	ٹکڑے ٹکڑے (۹۱)
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پرس کریں گے
اَجْمَعِيْنَ ۙ (۹۲)	ان سب سے (۹۲)
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۹۳)	ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے (۹۳)
فَاصْدَعْ بِمَا	سو (اے نبی!) ڈنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا
تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (۹۴)	تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی (۹۴)
اِنَّا كَفَيْنٰكَ	یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۙ (۹۵)	ان مذاق اڑانے والوں کی (۹۵)
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ	وہ (مذاق اڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (۹۶)	دوسرے معبود، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۹۶)
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ	اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۙ (۹۷)	ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں (۹۷)
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ (۹۸)	اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں (۹۸)
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى	اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ
يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (۹۹)	آ جائے تم پر امرِ یقینی (موت) (۹۹)

الربع

ع

آیاتها ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) رکوعاتها ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ	آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا نہ جلدی مچاؤ تم اس کے لیے۔
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①	پاک ہے وہ اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ①
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ	وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کر دو
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ②	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ②
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق۔
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③	اونچی ہے اس کی ذات اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ③
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ	اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④	تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو ④
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ	اور چوپائے، پیدا کیا ہے اللہ نے ان کو بھی، تمہارے لیے ہے
فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ	ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۠⑤	اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ⑤
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ	اور تمہارے لیے ان میں جمال بھی ہے جب
تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۠⑥	شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ⑥
وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ	اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک

لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ	کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اٹھا کر۔
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ ⑦	بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ⑦
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ	اور (اسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ	تاکہ سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧	ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ⑧
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ	اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا
وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ	جب کہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ
لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ⑨	تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم کو سب کو ⑨
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ	وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لیے،
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ	جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ اگتے ہیں
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ⑩	جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ⑩
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ	پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون،
وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ⑪
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ	اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ	اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں
بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	اس کے حکم سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۙ ⑫	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ⑫

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لیے زمین میں،
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	کئی طرح کے ہیں ان کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬	ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ⑬
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ	اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا	تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت، تر و تازہ
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ	اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ	اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں،
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)،
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑭	اور تاکہ تم شکر گزار بنو ⑭
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	اور رکھ دیے اس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا	کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیئے) دریا
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑮ ۙ	اور (بنائے) راستے تاکہ تم راہ پاؤ ⑮
وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ⑯	اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ⑯
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ	سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے ان کی طرح ہو سکتی ہے جو
لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ⑰	کچھ نہیں پیدا کرتے۔ سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ⑰
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم ان کو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑱	بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا مہربان ⑱
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ	اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ⑲	اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ⑲

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا،
لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۭ ⑳	نہیں پیدا کر سکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ⑳
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ	مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ㉑	کہ کب انھیں (دوبارہ) اٹھایا جائے گا ㉑
اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں
بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ	آخرت پر، ان کے دل منکر ہیں
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ㉒	اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ㉒
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اس بات کو جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جسے ظاہر کرتے ہیں
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ㉓	واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ㉓
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ	اور جب پوچھا جاتا ہے ان سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ㉔	تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ㉔
لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ	(یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ	پورے کے پورے قیامت کے دن
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ	اور ان کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ سمیٹیں جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ㉕	بغیر علم کے۔ دیکھو کتنا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھا رہے ہیں ㉕
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ	تو اکھیڑ دی اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت بنیادوں سے
فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ	اور گر پڑی ان پر اس کی چھت اوپر سے

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ	اور آن پڑا ان پر عذاب ایسے رخ سے
لَا يَشْعُرُوْنَ ۲۶	جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہ تھا ۲۶
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ	پھر روزِ قیامت ذلیل وخوار کرے گا انہیں اللہ
وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ	اور فرمائے گا "کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ	جھگڑے کیا کرتے تھے تم ان کے بارے میں؟" تو کہیں گے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ	وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلت اور رسوائی ہے
الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۲۷	آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ۲۷
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪	اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ	تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى	کوئی برائی (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۲۸	یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے ۲۸
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنّم کے،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں سو بہت ہی برا
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۲۹	ٹھکانا ہے تکبّر کرنے والوں کے لیے ۲۹
وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ	اور پوچھا جاتا ہے ان لوگوں سے جو متقی تھے کیا نازل کیا ہے
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ	تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام)۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دنیا میں بھی
حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ	بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰	اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا ۝۳۰
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	جنتیں، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) ان میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا	بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، ان کے لیے ہوگا وہاں
مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ	جو وہ چاہیں گے، اسی طرح
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱	اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ۝۳۱
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے
طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ	اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں، کہتے ہیں ان سے
سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ	سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲	بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ۝۳۲
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ	نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں ان کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	فرشتے یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے۔
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے لیکن
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۳۳	وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ۝۳۳
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ	آخر کار پہنچیں انہیں خرابیاں ان کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴	انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے ۝۳۴
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ
مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ	تو نہ پوجتے اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ
اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ	ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	کسی چیز کو۔ ایسا ہی کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے،
فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ	سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری)
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۳۵)	سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے (۳۵)
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا	اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا	(یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ	طاغوت (کی بندگی) سے۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جن کو
هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ	ہدایت دی اللہ نے اور انھی میں سے کچھ ایسے تھے
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا	جن پر مسلّط ہو گئی گمراہی۔ سو چلو پھرو
فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۳۶)	انجام جھٹلانے والوں کا (۳۶)
اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ	اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ
لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ	نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے گمراہ کر دیا ہو
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (۳۷)	اور نہ ہو گا ان کا کوئی مددگار بھی (۳۷)
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ	اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم کہ
لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى	نہیں اٹھائے گا اللہ اسے جو مرجاتا ہے۔ کیوں نہیں (اٹھائے گا)،
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا	یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۸) ۙ	لیکن بہت سے انسان نہیں جانتے (۳۸)
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ	(یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہو گا تاکہ کھول دے ان کے سامنے
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ	وہ حقیقت، اختلاف کرتے تھے یہ جس میں

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿۳۹﴾
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ	درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اسے (پیدا کرنا) چاہیں
اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾	بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ
ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا	ان پر ظلم ہو چکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم انہیں دنیا میں بھی
حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ	اچھا اور اجر آخرت تو بہت ہی بڑا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿۴۱﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾	وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۴۲﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا	اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا	وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم ان کی طرف سو پوچھ لو
اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾	اہلِ ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾
بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ	(بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اتارا ہم نے
اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ	تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے
مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ	وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے ان کے واسطے
وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۴۴﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ	کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟
اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ	اس سے کہ دھنسا دے اللہ ان کو زمین میں
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ	یا آن پڑے ان پر عذاب ایسے رخ سے
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾	(جس کے بارے میں) انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿۴۵﴾

رکوع ۱۱

وقف لازم

النصف

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِىْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا	یا ان کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو نہیں
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۴۶)	ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) (۴۶)
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	یا پکڑلے انہیں اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو انہیں (مصیبت کا)۔
فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۴۷)	سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان (۴۷)
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھتے یہ ان کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَیْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ	مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں ان کے سایے دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ (۴۸)	اور وہ سب اظہارِ عجز کر رہے ہیں (۴۸)
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے آگے سربسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	اور جو ہیں زمین میں ، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ (۴۹)	اور وہ تکبر نہیں کرتے (۴۹)
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو ان پر بالادست ہے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (۵۰) السجدة	اور کرتے ہیں وہی جو انہیں حکم ملتا ہے (۵۰)
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ	اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود ، دو ،
اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے ،
فَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ (۵۱)	سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو (۵۱)
وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ	اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے۔
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ (۵۲)	تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ (۵۲)

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ	اور جو تمہیں حاصل ہے کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے
ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ	پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف
فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ (٥٣)	تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو (۵۳)
ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ	پھر جب دور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ
مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (٥٤)	تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے (۵۴)
لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ	تاکہ ناشکری کریں ان نعمتوں کی جو ہم نے انہیں عطا کی تھیں
فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (٥٥)	سو عیش کر لو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا (۵۵)
وَيَجْعَلُونَ لِمَا	اور مقرر کرتے ہیں یہ ان کے لیے جن کے بارے میں
لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ	یہ کچھ نہیں جانتے حصہ اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے۔
تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ	قسم اللہ کی، ضرور پوچھا جائے گا تم سے
عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ (٥٦)	ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے (۵۶)
وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ	اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں
سُبْحَانَهُ ۙ	— حالانکہ پاک ہے وہ ان کمزوریوں سے —
وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ (٥٧)	اور اپنے لیے (بیٹے) جو انہیں مرغوب ہیں (۵۷)
وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ	اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی
ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (٥٨)	تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے (۵۸)
يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا	وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بری خبر پر جو
بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ	اسے سنائی گئی (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلت کے باوجود
أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ	یا دبا دے اسے مٹی میں؟ دیکھو تو کیسے برے ہیں

مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٥٩
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦٠
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٦١
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ
الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝٦٢
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦٣
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ۝٥٩
اور ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
بری صفات۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات۔
اور وہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا ۝٦٠
اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب ان کے ظلم کے
تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن
مہلت دیتا ہے وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک۔
پھر جب آجاتا ہے ان کا وقتِ مقرر تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۝٦١
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ امور جن کو ناپسند کرتے ہیں یہ (اپنے لیے)
اور بولتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی
بھلائی۔ لازماً ان کے لیے تو آگ ہی ہے
اور یہ کہ وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اس میں) ۝٦٢
قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان قوموں کی طرف
جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوشنما بنا کر دکھائے ان کو شیطان نے
ان کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست ان لوگوں کا آج
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۝٦٣
اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب
مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو ان لوگوں کے سامنے

الَّذِی اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ۙ وَهُدًی	وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (۶۴)	اور رحمت ہے (یہ) ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں (۶۴)
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ	اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بے شک اس میں
لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ (۶۵)	بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں (۶۵)
وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ	اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔
نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ	پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے
مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا	گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ
سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ (۶۶)	جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے (۶۶)
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ	اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ	بناتے ہو تم ان سے نشہ اور بہترین رزق۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً	بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (۶۷)	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں (۶۷)
وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ	اور وحی کر دی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو
اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا	کہ بنا پہاڑوں میں چھتے
وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۙ (۶۸)	اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں (۶۸)
ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ	پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ	اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔
یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ	نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۤءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾	ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۟ۙ	اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ	تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع ۹	سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا ﴿۷۰﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر
فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا	رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے
بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	(ایسے کہ) دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ	تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾	تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ ﴿۷۱﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بیویاں پھر عطا کیے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ	بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۙ	اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ	اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ان کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ (٧٣)	ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں (٧٣)
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	سو مت گھڑو اللہ کے لیے مثالیں۔ بے شک اللہ
يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (٧٤)	جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (٧٤)
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا)
لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ	اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی، اور (دوسرا) وہ شخص کہ
رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا	عطا کیا ہو، ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق
فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ	سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔
هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ	بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر
لَا يَعْلَمُوْنَ (٧٥)	(یہ بات) نہیں جانتے (٧٥)
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ	اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ	گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا	اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ	بھیجے وہ اسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہو سکتا ہے
هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ	یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا
وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۧ (٧٦) ع	اور قائم ہو سیدھے راستے پر؟ (٧٦)
وَلِلّٰهِ غَيْبُ	اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں)
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ	آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ
اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ	مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (۷۷)	بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے (۷۷)
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ	اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ	تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اور اس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۷۸)	اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکرگزار بنو (۷۸)
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ	کیا نہیں دیکھا انھوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں
فِىْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا	فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے ان کو مگر
اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	اللہ نے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۷۹)	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (۷۹)
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ	جائے سکون اور بنائے ہیں اسی نے تمہارے لیے
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا	چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنھیں تم ہلکا پاتے ہو
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ	جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ	اور چوپائیوں کی اون اور پشم اور بالوں سے (بنائے تمہارے لیے طرح طرح کے)
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (۸۰)	سامان، استعمال کرنے کے لیے ایک وقتِ مقرر تک (۸۰)
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا	اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لیے اس میں سے جو
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ	اس نے پیدا فرمائے سایے اور بنائیں
لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ	تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا
لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ	تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے

وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ	اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں۔
كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ	اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر،
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ (81)	تاکہ تم فرمانبردار بنو (81)
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ	پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ تمہارے ذمہ تو
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (82)	کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے (82)
يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا	پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اس کا
وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ (83)	اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں (83)
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا	اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا	پھر نہ اجازت دی جائے گی ان کو جو کافر ہیں (بولنے کی)
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (84)	اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی (84)
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ	اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ (85)	ان سے (عذاب) اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (85)
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا	اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا
شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا	اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے اے ہمارے رب!
هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو	یہی ہیں ہمارے وہ شرکا جنہیں ہم پکارتے تھے
مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ	تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے انہیں جواب
إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ (86)	یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو (86)
وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ	اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اس دن سرنگوں
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (87)	اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹ) جو وہ گھڑا کرتے تھے (87)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر دوسرے عذاب سے
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾	اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿۸۸﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمَّت میں سے ایک گواہ
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ	ان پر انھی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبیؐ)
شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا	شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر اور نازل کی ہے ہم نے
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا	تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	ہر بات اور ہدایت و رحمت ہے
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۱۸	اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿۸۹﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ	یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى	اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ	بے حیائی سے، برے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے،
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾	نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿۹۰﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ	اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ	اور جبکہ بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ ۔
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾	بے شک اللہ جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ	اور نہ ہو جانا تم اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا
غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اپنے کاتے ہوئے سوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے

أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکر و فریب کا
بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ	آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ
هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا	زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ
يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ	آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہد و پیمان) سے۔
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	اور ضرور کھول دے گا تم پر روزِ قیامت
مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (۹۲)	ان باتوں کی حقیقت جن میں تم اختلاف کرتے تھے (۹۲)
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ	اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ	ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي	وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے
مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ	جسے چاہے۔ اور ضرور تم سے باز پُرس ہو کر رہے گی
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۹۳)	ان اعمال کی جو تم کرتے رہے (۹۳)
وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ	اور نہ بنانا تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ
فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا	اس طرح کہ اکھڑ جائیں قدم جمنے کے بعد
وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا	اور چکھنا پڑے تم کو مزہ بُرے نتائج کا اس بنا پر کہ
صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ	تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے۔
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (۹۴)	اور ملے تم کو بڑا عذاب (۹۴)
وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ	اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو حقیر معاوضہ کے بدلے۔
إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ	یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (۹۵)	تمہارے لیے، اگر تم جانو (۹۵)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا	جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ	اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ	اور ضرور دے کر رہیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے
صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ	صبر سے کام لیا ان کا اجر کہیں بہتر
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹۶	ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ۹۶
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اسے (دنیا میں)
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اچھی زندگی اور بدلہ میں دیں گے ہم انہیں (آخرت میں)
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹۷	ان کا اجر کہیں بہتر ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ۹۷
فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ	پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۹۸	اللہ کی شیطان مردود سے ۹۸
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ	واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اسے کوئی اختیار ان لوگوں پر جو
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۹۹	ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ۹۹
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ	اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو
يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ	سرپرست بنا لیتے ہیں اسے اور ان لوگوں پر جو
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۱۰۰ ع ۱۳ ۱۴	اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ۱۰۰
وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ	اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ
وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا	حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو یہ کہتے ہیں
اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ	کہ بس تم خود ہی گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۱۰۱﴾
قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ	کہہ دو کہ نازل کیا ہے اسے روح القدس نے
مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى	تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	و بشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے
اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ	کہ درحقیقت سکھاتا ہے اس کو ایک آدمی حالانکہ زبان
الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ	اس شخص کی اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے
وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اور اس قرآن کی زبان عربی ہے جو فصیح ہے ﴿۱۰۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر،
لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ	نہیں ہدایت دیتا انہیں اللہ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۰۴﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اور یہی لوگ ہیں جھوٹے ﴿۱۰۵﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ	سوائے اس شخص کے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل
مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ	مطمئن ہو ایمان پر (وہ تو معذور ہے) اس کے برعکس
مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا	جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ	تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۱۰۶	اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ۱۰۶
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے پسند کر لیا دنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي	آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۱۰۷	ان لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ۱۰۷
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں کہ مُہر لگا دی ہے اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ	ان کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۱۰۸	اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ۱۰۸
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ	لازماً یہی لوگ
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۱۰۹	آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں ۱۰۹
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ	بخلاف اس کے یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے حق میں
هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا	جنھوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ	پھر انہوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) اور ثابت قدم رہے
اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا	بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۱۰	یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ۱۱۰
يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ	(ان سب کا فیصلہ اس دن ہوگا) جس دن آئے گا ہر نفس،
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى	کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ	ہر نفس کو اس کے اعمال کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۱۱۱	اور ان میں سے کسی پر ظلم نہیں ہوگا ۱۱۱

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً	اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا	جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا انہیں
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	ان کا رزق بافراغت ہر جگہ سے
فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا	پھر ناشکری کی ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا انہیں
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا	اللہ نے مزہ بھوک اور خوف کا بسبب ان (کرتوتوں) کے جو
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ	اور یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	لیکن جھٹلایا انہوں نے اسے سو آپکڑا انہیں عذاب نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ	لہٰذا اے لوگو! کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو
اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا	اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	حقیقت یہ ہے کہ اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ	خون، سؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	نام غیر اللہ کا اس پر، پھر جو مجبور ہو جائے
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱۵﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ	اور نہ کہہ دیا کرو تم ایسے ہی جو آجائے تمہاری زبان پر
الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ	جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ	تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۱۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ	(جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	دردناک عذاب ﴿۱۱۷﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے
مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ	وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے تمہارے لیے اس سے پہلے
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے ان پر بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا	پھر بھی بے شک تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو کر گزرتے ہیں
السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا	کوئی برائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ	اس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں تو بے شک تیرا رب ہے
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾	اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا اور مہربان ﴿۱۱۹﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً	واقعہ یہ ہے کہ ابراہیم تھا اپنی ذات سے ایک پوری اُمّت ،
قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۙ	مطیعِ فرمان اللہ کا، سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا۔
وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۰﴾
شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ	شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں کا۔ منتخب کر لیا تھا اسے اللہ نے
وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾	اور ڈال دیا تھا اسے سیدھی راہ پر ﴿۱۲۱﴾
وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ	اور دی تھی ہم نے اسے دنیا میں بھلائی اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۱۲۲)	آخرت میں یقیناً ہوگا صالحین میں سے (۱۲۲)
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	پھر وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف کہ پیروی کرو ابراہیم کے طریقے کی
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۱۲۳)	یکسو ہو کر اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے (۱۲۳)
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا "سبت" ان لوگوں پر جنہوں نے
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ	اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب
لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ضرور فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (۱۲۴)	ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے (۱۲۴)
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ	دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ	اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے
هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	جو بہترین ہو۔ بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ	اس کو جو بھٹک گیا اس کے راستے سے اور وہی
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۱۲۵)	بہتر جانتا ہے ان کو جو ہدایت یافتہ ہیں (۱۲۵)
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ	اور اگر تم بدلہ لو تو تکلیف پہنچاؤ اسی قدر جس قدر تکلیف پہنچائی گئی تمہیں
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ (۱۲۶)	اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے (۱۲۶)
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اے نبی! صبر کیے جاؤ اور نہیں ہے تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ	اور نہ غم کھاؤ تم ان پر اور نہ ہو تنگدل
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ (۱۲۷)	ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں (۱۲۷)
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جو
اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ (۱۲۸)	تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کے جو اچھے کام کرتے ہیں (۱۲۸)

اٰیَاتُہَا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ (۵۰) رُکُوْعَاتُہَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا	پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات
مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک،
الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ	وہ (مسجدِ اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو
لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ	تاکہ دکھائیں ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں،
اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①	بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ جاننے والا اور دیکھنے والا ①
وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ جَعَلْنٰہُ	اور دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اس (کتاب) کو
ہُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا	ذریعۂ ہدایت بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ
تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ②	بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز ②
ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا	(تم) اولاد (ہو) ان لوگوں کی جنہیں سوار کیا تھا ہم نے
مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ③	نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)، بے شک وہ تھا شکرگزار بندہ ③
وَ قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو
فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ	کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں
مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ④	دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی ④
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىہُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ	پھر جب آیا ان میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیئے ہم نے تم پر
عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ	اپنے ایسے بندے جو سخت جنگ جو تھے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ	سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں پورے ملک میں۔
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤	اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ⑤
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ	پھر پھیرے ہم نے تمہارے دن غلبہ دے کر ان پر
وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ	اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے
وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥	اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ ⑥
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫	(دیکھو!) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے
وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ	اور اگر برائی کی تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے۔ پھر جب آیا
وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن)
لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا	تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ	مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦	پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ⑦
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ	بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے
وَاِنْ عُدْتُّمْ	لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا
عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ	تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا)۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو
لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧	کافروں کے لیے قید خانہ ⑧
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ	بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو
هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ	بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ	جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً
لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ⑨	ان کے لیے ہے بڑا اجر ⑨

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑩	تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ⑩
وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ	اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے
بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪	خیر کے لیے اور ہے انسان، بڑا ہی جلد باز ⑪
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ	اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ	پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا
اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا	دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کرسکو تم
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ	فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی
وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ⑫	اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ⑫
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ	اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر
فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ	اس کی گردن میں۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھلانے کے لیے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ⑬	روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند ⑬
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ	پڑھ اپنا اعمالنامہ۔ کافی ہے تو خود ہی
الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ ⑭	آج اپنا حساب لگانے کے لیے ⑭
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	جس نے اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں ہے اس کی گمراہی (کا وبال)
عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے (کسی کو)

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾	جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ﴿۱۵﴾
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً	اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں کسی بستی کو
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا	تو حکم دیتے ہیں ہم اس کے خوشحال لوگوں کو
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ	سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾	اس پر فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اسے پوری طرح ﴿۱۶﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ	اور دیکھ لو کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے امتیں
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۱۷﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا	جو ہے خواہش مند دنیا کے فائدے کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم
لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ	اسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اس کے لیے جہنّم،
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾	داخل ہو گا وہ اس میں برے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ﴿۱۸﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى	اور جو کوئی خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے
لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ	اس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن
فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾	پس یہ لوگ ہیں کہ ہے ان کی کوشش مقبول ﴿۱۹﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ	ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم ان کو بھی اور اُن کو بھی عطا میں سے
رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾	تیرے رب کی اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ﴿۲۰﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	دیکھو کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے

وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾	اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ﴿۲۱﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ	نہ بنانا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تُو
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾	ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہو کر) ﴿۲۲﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور فیصلہ کر دیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم
اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ	مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ	اگر پہنچ جائے تمہارے پاس بڑھاپے کو ان میں سے کوئی ایک
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	یا دونوں تو نہ کہو تم انہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو انہیں
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾	اور کہو ان سے بات احترام کے ساتھ ﴿۲۳﴾
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ	اور جھکاؤ ان کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا	اور دعا کرو ان کے حق میں اے میرے رب! رحم فرما ان پر
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ؕ	اسی طرح جیسے انہوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ﴿۲۴﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں۔
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ	اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ﴿۲۵﴾
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ	اور دو قرابت داروں کو ان کا حق اور مساکین کو بھی
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾	اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ﴿۲۶﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ	بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی شیطانوں کے۔
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ﴿۲۷﴾
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ	اور اگر تم خبر گیری نہ کر سکو ان کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا (۲۸)	جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ (۲۸)
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ	اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کر پھر بیٹھ رہو تم
مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا (۲۹)	ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر (۲۹)
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ	چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا (۳۰)	پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا (۳۰)
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ	ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا (۳۱)	بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا (۳۱)
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ	اور نہ قریب پھٹکو زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔
وَسَآءَ سَبِيْلًا (۳۲)	اور بہت ہی بری راہ (۳۲)
لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ	اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا	اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ
فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا	تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو اختیار،
فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ	پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا (۳۳)	اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے (۳۳)
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ	اور نہ پاس پھٹکو مالِ یتیم کے مگر اس طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪	جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو
وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ	اور پورا کرو عہد۔ بے شک
الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا (۳۴)	عہد کے بارے میں ہوگی جواب دہی (۳۴)
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ	اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ	اور تولو درست ترازو سے۔ یہی طریقہ
خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (۳۵)	اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے (۳۵)
وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا علم۔
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ	بے شک کان، آنکھ اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)
كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا (۳۶)	ان سب کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی (۳۶)
وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ	اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر،
اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ	حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو
الْجِبَالَ طُوْلًا (۳۷)	پہاڑوں کی بلندی کو (۳۷)
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ	یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو
عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا (۳۸)	تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ (۳۸)
ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ	یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے
مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ	حکمت میں سے اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ	کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنم میں
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا (۳۹)	ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) (۳۹)
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ	کیا نوازا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے

ع ۴

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں ؟
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾	واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ﴿۴۰﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور یقیناً طرح طرح سے، بار بار بیان کیا ہے ہم نے (ہر مضمون)
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾	لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن ان میں سوائے نفرت کے ﴿۴۱﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ	(ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی
كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ
اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾	صاحبِ عرش تک راہ پانے کی ﴿۴۲﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں
عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾	نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ﴿۴۳﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ	تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ	اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز
اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ	مگر وہ تسبیح کرتی ہے اس کی حمد و ثنا کرکے
وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ	مگر نہیں سمجھتے تم ان کی تسبیح کو۔
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾	بے شک وہ ہے بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ﴿۴۴﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا	اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں ہم ـــ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	آخرت پر ـــ ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ﴿۴۵﴾
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور چڑھا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر غلاف

اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ	(تاکہ نہ سمجھ سکیں وہ اسے اور ڈال دیتے ہیں ان کے کانوں میں
وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ	بہرہ پن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں
وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾	جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ﴿۴۶﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ	ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سنتے ہیں،
اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ	جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری بات اور جب
هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ	وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب کہتے ہیں یہ ظالم
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾	کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ﴿۴۷﴾
اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ	ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں
فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾	چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پا سکیں گے راستہ ﴿۴۸﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا	اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے
خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾	پیدا کر کے از سرِ نو؟ ﴿۴۹﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾	ان سے کہو ہو جاؤ تم! پتھر یا لوہا ﴿۵۰﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ	یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو (ان سے بھی) تمہارے ذہن میں
فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ۭ	تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا! ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟
قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار
فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ	(یہ سن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے اپنے سر
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓی	پوچھیں گے کہ کب ہو گا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے
اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾	کہ ہو وہ قریب ہی ﴿۵۱﴾

الربع

یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ	جس دن بلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اس کے بلانے پر
بِحَمۡدِہٖ وَ تَظُنُّوۡنَ	اس کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اور تمہیں ایسا گمان ہو گا
اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا (۵۲)	کہ نہیں رہے تھے تم (دنیا میں) مگر تھوڑی دیر (۵۲)
وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ ہِیَ	اور کہہ دو میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو
اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ	بہترین۔ بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے
بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ	ان کے درمیان یقیناً شیطان ہے
لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا (۵۳)	انسان کا کھلا دشمن (۵۳)
رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ	تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر
اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ	یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں
عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا (۵۴)	ان پر داروغہ بنا کر (۵۴)
وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ	اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان سب کو جو آسمانوں میں ہیں
وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا	اور زمین میں۔ اور یقیناً فضیلت دی ہے ہم نے
بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا	بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے
دَاوٗدَ زَبُوۡرًا (۵۵)	داؤدؑ کو زبور (۵۵)
قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ	ان سے کہو! پکارو تم ان کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا)
مِّنۡ دُوۡنِہٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ	اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے کا
الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا (۵۶)	تکلیف کو تم سے اور نہ حالت بدلنے کا (۵۶)
اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ	یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں
اِلٰی رَبِّہِمُ الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ	اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ کہ کون ان میں سے

اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ	(اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ	اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے۔ بے شک عذاب
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔
كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ﴿۵۸﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ	اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں
اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ	مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ	اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لیے ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ	اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبیؐ) کہ بے شک
رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا	تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے
الرُّءْيَا الَّتِیْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ	اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ	اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں۔
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا	اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں
يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾	اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں ﴿۶۰﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ	تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾	کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ	اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے
عَلَیَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ	مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ	روز قیامت تک تو میں جڑ کاٹ ڈالوں گا
ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۲﴾	اس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے) ﴿۶۲﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	ارشاد ہوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾	تو بے شک جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا بھرپور سزا ﴿۶۳﴾
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ	اور بہکا لے جس کو تو بہکا سکتا ہے ان میں سے
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ وَ	اپنی دعوت سے اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار اور
رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ	پیادے اور شریک بن جا ان کا اُن کے مال اور اولاد میں
وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا یَعِدُهُمُ	اور وعدے کرتا رہ ان سے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے
الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾	شیطان مگر جھوٹا ﴿۶۴﴾
اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ	البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے ان پر کوئی اختیار۔
وَكَفٰی بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴿۶۵﴾	اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ﴿۶۵﴾
رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ	تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل۔ بے شک وہ ہے
بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۶۶﴾	تم پر مہربان ﴿۶۶﴾
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ	اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں
مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ	وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اس (ایک) کے۔
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ	پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾	اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ	کیا تم بے خوف ہو اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں
جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	خشکی پر ہی (زمین میں)، یا بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے کوئی کارساز ﴿۶۸﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ	یا بے خوف ہو گئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں
تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ	دوبارہ پھر بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ	اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر
بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾	اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ﴿۶۹﴾
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْۤ اٰدَمَ	اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدم کو
وَحَمَلْنٰهُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے انہیں خشکی میں اور سمندر میں
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور رزق دیا ہے ان کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ	اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے ان کو بہت سی
مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾	مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ﴿۷۰﴾
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ	جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	سو جس شخص کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰۤئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ	سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمال نامے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾	اور نہ ہو گا ان پر ظلم ذرہ برابر ﴿۷۱﴾
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ	اور جو رہا اس دنیا میں اندھا سو وہ

فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا (۷۲)	ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) (۷۲)
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ	اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں
عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ	تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا (۷۳)	تو اس صورت میں وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست (۷۳)
وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ	اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا
تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۤ (۷۴)	کہ تم جھک جاتے ان کی طرف کسی قدر (۷۴)
اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ	اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں دو گنا (عذاب) دنیا کا
وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ	اور دو گنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے
عَلَيْنَا نَصِيْرًا (۷۵)	ہمارے مقابل کوئی مددگار (۷۵)
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ	اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا	تاکہ نکال دیں تمہیں یہاں سے اور اس صورت میں
لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا (۷۶)	نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر (۷۶)
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا	یہی طریقِ کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے
قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ	تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم
لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۧ (۷۷) ع ۸	ہمارے طریقِ کار میں کوئی تبدیلی (۷۷)
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت)
كَانَ مَشْهُوْدًا (۷۸)	فرشتے حاضر ہوتے ہیں (۷۸)

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى	اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں
اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (٧٩)	کہ اس کی برکت سے ، فائز کر دے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر (٧٩)
وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ	اور دعا کرو اے میرے مالک ! لے جا تُو مجھے
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ	جہاں بھی لے جائے صدق کے ساتھ اور نکال مجھے
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ	جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ اور بنا دے تُو میرے لیے
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (٨٠)	اپنی جنابِ خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار (٨٠)
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ	اور اعلان کر دو کہ حق آگیا ہے اور مٹ گیا باطل
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (٨١)	یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا (٨١)
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ	اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ	اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (٨٢)	ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے (٨٢)
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے مصیبت
كَانَ يَـُٔوْسًا (٨٣)	تو ہو جاتا ہے مایوس (٨٣)
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ	(ان سے) کہہ دو ! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر ۔
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ	اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون
هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا (٨٤) ع	ہے ہدایت یافتہ راستہ کے اعتبار سے ؟ (٨٤)
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے رُوح کے بارے میں ۔
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ	کہو کہ رُوح ، آتی ہے میرے رب کے حکم سے

وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾	اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا ﴿۸۵﴾
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ	اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے
اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ	تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے اس سلسلہ میں
عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾	ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی،
اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾	یقیناً اس کا فضل ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ	(ان سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مل کر کوشش کریں تمام جن وانس
عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اس بات کی کہ لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے
لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ	تو نہ لاسکیں گے وہ اس کی مثل اور اگرچہ ہو جائیں
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾	وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ﴿۸۸﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے
لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ	انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا
مَثَلٍ ؗ فَاَبٰٓی اَكْثَرُ النَّاسِ	مضمون لیکن انکار کر دیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	(اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں مانیں گے ہم تمہاری بات
حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا	جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے
مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ	یا (نہ ہو) تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾	اور رواں کر دو تم نہریں اُن کے اندر بہترین طریقے سے ﴿۹۱﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا	یا (نہ) گرا دو تم آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اوپر
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ	ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾	اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿٩٢﴾
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ	یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ	یا (نہ) چڑھ جاؤ تم آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا	تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتارو تم ہم پر
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ	ایک تحریر جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾	نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿٩٣﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا	جب بھی آئی ان کے پاس ہدایت مگر ان کے اسی قول نے کہ
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾	کیا بھیجا ہے اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر؟ ﴿٩٤﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ	کہہ دیجیے اگر ہوتے زمین میں فرشتے
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ	چلتے پھرتے رہتے اطمینان کے ساتھ تو ضرور نازل کرتے ہم ان پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾	آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر ﴿٩٥﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا	ان سے کہیے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ	میرے اور تمہارے درمیان۔ یقیناً وہ
كَانَ بِعِبَادِهٖ	ہے اپنے بندوں کے بارے میں
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾	پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا

وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم
لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ	ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار اللہ کے سوا ۔
وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت
عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا ؕ	اوندھے منہ اندھے، گونگے اور بہرے
مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ	اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنّم جب وہ ماند پڑنے لگے گا
زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿۹۷﴾	تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا	یہ ہے سزا ان کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا
بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا	ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا	ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم
لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾	دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ ﴿۹۸﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ	کیا کبھی نہیں غور کیا انہوں نے کہ بے شک اللہ
الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ	وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے ان کی مثل (دوبارہ)
وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا	لیکن مقرر کر رکھی ہے اس نے ان کے لیے ایک مدت
لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ	کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کیا ہے ظالموں نے
اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾	کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ﴿۹۹﴾
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ	ان سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآٮِٕنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو پھر
لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے ۔

"ع"

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾	اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ﴿۱۰۰﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰؑ کو نو معجزات
فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ	پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ ان کے ہاں
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	تو کہا تھا ان سے فرعون نے بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں
يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾	اے موسیٰؑ سحر زدہ شخص ﴿۱۰۱﴾
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ	کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا
هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ان معجزات کو مگر اس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾	اے فرعون شامت زدہ شخص ﴿۱۰۲﴾
فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے ان کو اس سرزمین سے
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ	تو غرق کر دیا ہم نے اسے اور ان کو بھی جو
مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۰۳﴾	اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿۱۰۳﴾
وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	بسو تم زمین میں پھر جب آن پورا ہوگا آخرت کا وعدہ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۭ﴿۱۰۴﴾	تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ﴿۱۰۴﴾
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ	اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾	بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر ﴿۱۰۵﴾
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ	اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ

وقف لازم

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ	تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر
وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا (١٠٦)	اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسبِ موقعہ) (١٠٦)
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ	ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم یقیناً وہ لوگ جنہیں
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى	دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ
عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا (١٠٧)	ان کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں (١٠٧)
وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ	اور پکار اٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا (١٠٨)	ہمارے رب کا ضرور پورا ہو کر رہنے والا (١٠٨)
وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ	اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے
وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا (١٠٩) ۩ السجدة ١٠	اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) ان کے خشوع میں (١٠٩)
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ	ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ	جس نام سے بھی تم پکارو گے اسے سو اسی کے لیے تو ہیں
الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ	سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ	اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا (١١٠)	ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ (١١٠)
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	اور کہہ دو! سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اس کا
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ	کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا (١١١) ع ع ١٢	اور بڑائی بیان کرو اس کی کمال درجے کی بڑائی (١١١)

اٰيَاتُهَا ۱۱۰

(۱۸) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (۶۹)

رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی
عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ	اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی
لَّهٗ عِوَجًا ۜ ①	اس میں کوئی کجی ①
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ	ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے لوگوں کو
بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ	سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل،
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ②	کہ یقیناً ان کے لیے ہے اجر بہت اچھا ②
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ③	رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ③
وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے
اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ④	اللہ نے کوئی بیٹا ④
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ	نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کوئی علم
وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً	اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا) بڑی ہے وہ بات جو
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤	نکلتی ہے ان کے منہ سے نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ⑤
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	تو شاید اے نبی! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو
عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥	اس قرآن پر مارے غم کے ⑥
اِنَّا جَعَلْنَا مَا	واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو
عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦	کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ⑦
وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا	اور یقیناً ہم بنا دیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے
صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧ ط	(بالآخر) ایک چٹیل میدان ⑧
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ	کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور رقیم والے
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨	تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ⑨
اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ	جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ	اور کہا تھا اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩	رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ⑩
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)
فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪	اس غار میں چند برس گنتی کے ⑪
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ	پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى	دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا
لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ⑫ ع	ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ⑫
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط	ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ۔
اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا	واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ⑬	اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ⑬

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے ان کے دل
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔
لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا	ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،
لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ⑭	(ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اس وقت غلط بات ⑭
هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ	اس ہماری قوم نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا
اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ	بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ ان (کے معبود ہونے) پر
بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	کوئی واضح دلیل۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ⑮	باندھے اللہ پر جھوٹ ⑮
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا	اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو انہیں اور ان معبودوں کو جن کی
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ	وہ پوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اس غار میں
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن
وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ⑯	اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ⑯
وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ	اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا	ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	غروب ہوتا ہے تو کتّی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ	اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر۔
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے۔
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
وَلِيًّا مُّرْشِدًا ⑰ ع
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ⑱
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا
بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ⑲
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

اور جسے گمراہ کر دے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لیے
کوئی دوست راہ بتانے والا ⑰
اور سمجھتے ہو تم انہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں
اور کروٹ دلواتے ہیں ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف
اور ان کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانہ پر ۔
اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم انہیں تو پلٹ جاؤ تم ان کو دیکھ کر
بھاگتے ہوئے اور بھر جائے تمہارا دل انہیں دیکھ کر دہشت سے ⑱
اور اسی طرح اٹھا کھڑا کیا ہم نے انہیں تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے
آپس میں ۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں) انہوں نے کہا رہے ہیں ہم
دن بھر یا دن کا کچھ حصہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی
بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو ۔ اچھا ! بھیجو
اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف
اور اسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا
پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے
اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے
تمہاری کسی کو ⑲
یقیناً یہ لوگ اگر غالب آ گئے تم پر تو سنگسار کر دیں گے تمہیں
یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں

تنصف القرآن باعتبار عدد الحروف وان التاء عدديا من النصف الاول واللام الثانية من النصف الاخير

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ⑳	اور ہرگز نہ فلاح پا سکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ⑳
وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ	اور اس طرح ہم نے مُطّلع کر دیا ان کے بارے میں (اہلِ شہر کو)
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ	اور یہ کہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ	اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں اُن کے بارے میں
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ	تو کہا (کچھ لوگوں نے) چن دو ان کے اوپر ایک دیوار۔
رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ	ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کے بارے میں۔
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ	کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ㉑	ہم ضرور بنائیں گے ان پر ایک عبادت گاہ ㉑
سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ	(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا،
وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،
رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ	بے تکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے
وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور آٹھواں ان کا کتا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے
بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫	ان کی گنتی، نہیں جانتے ان کے بارے میں مگر کم لوگ۔
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪	پس مت جھگڑا کرو تم ان کے بارے میں مگر سرسری طور پر
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ㉒ ع	اور مت پوچھو تم اس کے بارے میں ان میں سے کسی سے ㉒
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ	اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں
اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ㉓	کہ میں ضرور کروں گا یہ کل ㉓
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؗ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ	(تم کچھ نہیں کرسکتے) اِلّا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو

اِذَا نَسِیۡتَ وَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ	جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو امید ہے کہ
یَّہۡدِیَنِ رَبِّیۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ ہٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ﴿۲۴﴾
وَ لَبِثُوۡا فِیۡ کَہۡفِہِمۡ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیۡنَ	اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال
وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾	اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ	کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت رہے وہ،
لَہٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،
اَبۡصِرۡ بِہٖ وَ اَسۡمِعۡ ؕ	کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا،
مَا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫	نہیں ہے مخلوقات کا اس کے سوا کوئی سرپرست
وَّ لَا یُشۡرِکُ فِیۡ حُکۡمِہٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ﴿۲۶﴾
وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ	اور سنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِنۡ کِتَابِ رَبِّکَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ	تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز
لِکَلِمٰتِہٖ ۚ۟ وَ لَنۡ تَجِدَ	اس کی باتوں کا اور ہرگز نہ پاؤ گے تم
مِنۡ دُوۡنِہٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۷﴾
وَ اصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ	اور مطمئن کر لو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو
یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَ الۡعَشِیِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام
یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَہٗ وَ لَا تَعۡدُ	اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم
عَیۡنٰکَ عَنۡہُمۡ ۚ تُرِیۡدُ	اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم
زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَ لَا تُطِعۡ	زینت، دنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات
مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا	اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے

النصف

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾
وَقُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ
فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ
فَلۡيَكۡفُرۡ ۚ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ
وَاِنۡ يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ
كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ
بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ مَنۡ
اَحۡسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿۳۰﴾
اُولٰۤئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ
فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّيَلۡبَسُوۡنَ
ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ
وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا
عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ
وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع

اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ﴿۲۸﴾
اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
انکار کر دے۔ یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
ایک ایسی آگ، گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے۔
اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا ان کو ایسا پانی جو
تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا جو جھلس دے گا منہ کو
بہت ہی برا ہے مشروب اور بہت بری ہے وہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿۳۰﴾
یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدا بہار
کہ بہتی ہیں ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے انہیں
وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
اونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے۔
اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ	اور پیش کر دو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ	دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ	انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے ان کے گرد کھجور کے درختوں کی
وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿۳۲﴾	اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ﴿۳۲﴾
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا	دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ	اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں کوئی کمی
وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿۳۳﴾	اور جاری کر دی ہم نے ان کے درمیان ایک نہر ﴿۳۳﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	اور حاصل ہوا اسے خوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ	باتیں کرتے ہوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہوں ﴿۳۴﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ	پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہوا اپنے اوپر۔
قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ	کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴿۳۵﴾	یہ باغ کبھی ﴿۳۵﴾
وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی)
وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ	اور اگر کہیں میں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ﴿۳۶﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہوئے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ	کیا کفر کرتا ہے تو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷	پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ۝۳۷
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ	لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝۳۸	اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۝۳۸
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو کہا تُو نے "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)،
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	"لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ	اگر دیکھتا ہے تو مجھے کہ میں کم ہوں تجھ سے
مَالًا وَّوَلَدًا ۝۳۹	مال و اولاد میں ۝۳۹
فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا	سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر
مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا	تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی آفت آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝۴۰	اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ۝۴۰
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا	یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝۴۱	تو نہ کر سکے تُو اس کو حاصل ۝۴۱
وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ	اور مارا گیا اس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا	اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر،
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ	اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝۴۲	اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۝۴۲

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ	اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ؕ﴿۴۳﴾	اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ	اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے
الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا	جو برحق ہے وہی بہتر دینے والا ہے ثواب
وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع ۶	اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿۴۴﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور بیان کرو ان کے سامنے مثال دنیاوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	(کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	تو خوب گھنی ہو گئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ	پھر بن کر رہ گئی وہ بھس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۵﴾
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ	اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾	نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے ﴿۴۶﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ	اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ	کھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم
مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ	ان میں سے کسی ایک کو ﴿۴۷﴾
وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ	اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور
صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا	صف در صف، (دیکھ لو) بلاشبہ آ گئے ہو تم ہمارے حضور
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ	ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ	جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾	تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿٤٨﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ	اور رکھ دیا جائے گا اعمالنامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ	کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہو گا
وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ	اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر!
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)
اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا	مگر درج کر لیا ہے اسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو
حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ	سامنے اور نہیں ظلم کرے گا
رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع	تیرا رب کسی پر ﴿٤٩﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا	اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ	آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ	تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ	اپنے رب کے حکم کی۔ تو کیا بناتے ہو تم اسے اور اس کی اولاد کو
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ	اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾	اور بہت ہی برا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿٥٠﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ	نہیں بلایا تھا میں نے انہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے
وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠	اور زمین کے اور نہ ان کی اپنی تخلیق کے وقت
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ	اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾	گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿٥١﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا (52)
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا (53)
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا (54)
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (55)
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو میرے شرکا کو
جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے انہیں
لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم
ان کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا (52)
اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے
کہ یقیناً انہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے
اس سے بچنے کا کوئی راستہ (53)
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں
انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون۔
لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو (54)
اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے
جب آئی ان کے پاس ہدایت اور اس سے کہ معافی مانگتے وہ
اپنے رب سے مگر اس خواہش نے کہ آئے ان پر
وہی کچھ جو آچکا ہے پہلوں پر
یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے (55)
اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں
اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر
جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں ان سے
حق کو اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیات کو

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾	اور ان تنبیہات کو جو انہیں کی گئیں مذاق ﴿۵۶﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا	نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے ان سے
وَنَسِيَ مَا	اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا
قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا	اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	چڑھا دیے ہیں ان کے دلوں پر غلاف
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) ان کے کانوں میں
وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى	بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾	تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ﴿۵۷﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور تیرا رب ہے بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔
لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا ان کی بسبب ان کے اعمال کے
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ	تو جلدی لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لیے
مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا	ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾	اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع	ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقت معیّن ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے
لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ	کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا (۶۰)	دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں (۶۰)
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا	پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں ان کے سنگم پر تو بھول گئے
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ	اپنی مچھلی کو اور بنا لیا اس نے اپنا راستہ
فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (۶۱)	سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو (۶۱)
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ	پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز	اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،
لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (۶۲)	یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف (۶۲)
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ	خادم نے کہا آپ نے دیکھا کیا ہوا جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز	اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ	اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ
اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ	میں ذکر کروں اس کا آپ سے اور بنا لیا تھا اس نے
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا (۶۳)	اپنا راستہ سمندر میں عجیب طریقہ سے (۶۳)
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ	موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی
فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ (۶۴)	پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوشِ قدم پہ پاؤں رکھتے ہوئے (۶۴)
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ	سو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ	جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اسے
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا (۶۵)	اپنی طرف سے ایک (خاص) علم (۶۵)
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ	کہا اس سے موسیٰؑ نے کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (۶۶)	تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی (۶۶)

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ۶۷
وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا
لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ۶۸
قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَـكَ اَمۡرًا ۶۹
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ
عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَـكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ۷۰ ع
فَانْطَلَقَا ٜ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا
فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ
اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ
جِئۡتَ شَيۡـئًـا اِمۡرًا ۷۱
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ
لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ۷۲
قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ
وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ۷۳
فَانْطَلَقَا ٜ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا
فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ
نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًـا نُّكۡرًا ۷۴

انھوں نے کہا یقیناً آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ۶۷
اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی
نہ ہو آپ کو خبر ۶۸
موسیٰؑ نے کہا عنقریب پائیں گے آپ مجھے "انشاء اللہ" صبر کرنے والا
اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ۶۹
انھوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے
کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اس کا ذکر ۷۰
پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے
ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے) موسیٰؑ نے کہا
کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو یقیناً
کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ۷۱
انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ
نہیں کر سکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ۷۲
موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر
اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ۷۳
چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتیٰ کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے
اور قتل کر دیا اس نے اسے موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے
ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض ؟
یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بری حرکت ۷۴

۞ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا (۷۵)
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ
بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا (۷۶)
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَيَآ
اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ
قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا (۷۷)
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا
لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا (۷۸)
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا (۷۹)

انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ یقیناً آپ
نہیں کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر؟ (۷۵)
موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات
اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔
یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر (۷۶)
پھر چل پڑے وہ دونوں حتّٰی کہ جب پہنچے وہ دونوں
ایک بستی والوں کے پاس تو انھوں نے کھانا طلب کیا
وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا انھوں نے
انھیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی انھوں نے وہاں ایک دیوار
جو گرا چاہتی تھی تو اس نے اسے درست کر دیا۔
موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے
اس کام پر اجرت (۷۷)
انھوں نے کہا اب جدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔
میں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ
نہ کر سکے آپ ان پر صبر (۷۸)
چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو
مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں، میں نے چاہا کہ
اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ہے ان کے آگے ایک بادشاہ
جو چھین لیتا ہے ہر کشتی زبردستی (۷۹)

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ	اور رہ گیا وہ لڑکا (جسے قتل کیا گیا تھا) تو تھے اس کے ماں باپ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا انہیں
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿٨٠﴾	اپنی سرکشی اور کفر سے ﴿٨٠﴾
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان کو ان کا رب (ایسی اولاد)
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾	جو بہتر ہو اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ﴿٨١﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچوں کی جو یتیم تھے
فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	شہر میں اور تھا نیچے اس کے خزانہ ان کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ ۚ	کہ وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ	یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے میں نے یہ
عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ	(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے۔ یہ ہے حقیقت
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿٨٢﴾	ان باتوں کی کہ نہ کر سکے آپ جن پر صبر ﴿٨٢﴾
وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں۔
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿٨٣﴾	کہو ابھی سناتا ہوں میں تمہیں ان کا کچھ حال ﴿٨٣﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اسے زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿٨٤﴾	اور عطا کیے تھے اسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ﴿٨٤﴾
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾	چنانچہ اس نے مہیا کیا (ایک سفر کا) سامان ﴿٨٥﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا غروب آفتاب (کی حد) تک
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	تو دیکھا سورج کو کہ غروب ہو رہا ہے سیاہ پانی کے چشمے میں

وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا	اور ملی اسے اس کے پاس ایک قوم، ہم نے کہا:
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ	اے ذُوالقرنین! چاہو تو سزا دو تم انہیں
وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾	اور اگر چاہو تو اختیار کرلو ان کے بارے میں اچھا رویہ ﴿۸۶﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ	اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ	ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾	اور وہ اسے سخت عذاب دے گا ﴿۸۷﴾
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	لیکن جو کوئی ایمان لائے گا اور کرے گا نیک عمل
فَلَهٗ جَزَآءَ ࣙالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ	تو اس کے لیے ہے اچھی جزا اور ضرور کہیں گے ہم بھی
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ؕ	اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں نرم بات ﴿۸۸﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۸۹﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ	تو دیکھا اس نے کہ سورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر
لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ	کہ نہیں مہیا کی ہے ہم نے ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ ۙ	سورج سے کوئی اوٹ ﴿۹۰﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ	یہ حال تھا ان کا اور یقیناً
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾	ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذُوالقرنین کے پاس تھا ﴿۹۱﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۹۲﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ	یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اسے
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ	پہاڑوں کے اس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾	کہ سمجھے کوئی بات ﴿۹۳﴾
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	انھوں نے کہا: اے ذُوالقرنین!
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ	بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ	زمین میں تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے
خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ	کچھ محصول اس غرض سے کہ بنادو تم
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾	ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند ﴿۹۴﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ	اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں
رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ	میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتہ مدد کرو تم میری
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ	قوت سے بنادوں گا میں
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾	تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿۹۵﴾
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا	لادو تم مجھے ٹکڑے لوہے کے۔ یہاں تک کہ جب
سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی
قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ	تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اسے آگ کا انگارہ
قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ	تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں
عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ﴿۹۶﴾	اس کے اوپر پگھلا ہوا تانبا ﴿۹۶﴾
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ	سو نہ ان میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں
وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾	اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ﴿۹۷﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ	کہا ذُوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ	پھر جب آئے گا وعدہ میرے رب کا تو کردے گا وہ اس کو

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾	ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿۹۸﴾
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ	اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو
يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ	اس دن سے کہ وہ گتھم گتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ ۔
وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾	پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ﴿۹۹﴾
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ	اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن
لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾	کافروں کے پوری طرح ﴿۱۰۰﴾
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ	وہ کافر کہ پڑا ہوا تھا ان کی آنکھوں پر پردہ
عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا	میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾	کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی ﴿۱۰۱﴾
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا	کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنالیں گے
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا	میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز ۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾	جہنم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ﴿۱۰۲﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ	ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾	ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام و نامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے ﴿۱۰۳﴾
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وہ کہ ضائع ہو گئی جن کی جدوجہد دنیاوی زندگی کے کاموں میں
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾	اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ	اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ	تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن ﴿١٠٥﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا	یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنم بسبب ان کے کفر کے
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق ﴿١٠٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾	ہوگی ان کی جنّت الفردوس میں مہمان نوازی ﴿١٠٧﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے
عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾	اس سے نکلنا ﴿١٠٨﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا	کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ	میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ	سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں
رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا	میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	اتنی ہی اور روشنائی ﴿١٠٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ	کہہ دیجیے (اے نبیؐ) کہ درحقیقت میں بھی ایک بشر ہوں
مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ	تم ہی جیسا وحی کی جاتی ہے میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود، الٰہِ واحد ہے
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ	سو جو شخص ہے امیدوار اپنے رب سے ملاقات کا
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا	اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے
وَّلَا يُشْرِكْ	اور نہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾	اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ﴿١١٠﴾

اٰیاتھا ٩٨ (١٩) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (٤٤) رکوعاتھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ①	کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد ①
ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا
عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ②	(جو اس نے کی) اپنے بندے زکریاؑ پر ②
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③	جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ	اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں
الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا	ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے
وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④	اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ	اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے
مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا	اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ
فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ⑤	سو عطا کر دے تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک بیٹا ⑤
يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ	جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥	اور بنا تو اسے اے میرے مالک! پسندیدہ (انسان) ⑥
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	(ارشاد ہوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں
بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ	ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰؑ ہو گا، نہیں رکھا ہم نے
لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦	یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ	عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ	جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧	بڑھاپے میں انتہا کو ⑧
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ	ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب، یہ (پیدا کرنا) میرے لیے
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ	بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کر چکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨	اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ⑨
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ	عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کر دے تو میرے لیے کوئی نشانی
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ	ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩	تین رات (دن) مسلسل ⑩
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ	چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے
فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا	اور اشارے سے کہا انہیں کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی)
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ⑪	صبح و شام ⑪
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ	(جب لڑکا پیدا ہو گیا تو ارشاد ہوا) اے یحییٰ! تھام لو ہماری کتاب کو
بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫	مضبوطی سے۔ اور نوازا تھا ہم نے اسے دانائی سے بچپن میں ہی ⑫
وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ	اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جناب خاص سے اور پاکیزگی بھی
وَكَانَ تَقِيًّا ⑬	اور تھا وہ پرہیزگار ⑬
وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ	اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا
جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭	سرکش، نافرمان ⑭
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ	اور سلام یحییٰؑ پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا

وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾	اور جس دن اٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کر کے ﴿۱۵﴾
وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ اِذِ انۡتَبَذَتۡ	اور بیان کرو حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب کنارہ کش ہو کر وہ
مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾	اپنے گھر والوں سے (معتکف ہو گئی) مشرقی گوشہ میں ﴿۱۶﴾
فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا قف	اور لٹکا لیا ان کی طرف پردہ۔
فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ	تو بھیجا ہم نے اس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہوا وہ بن کر
لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾	اس کے سامنے ایک پورا آدمی ﴿۱۷﴾
قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ	کہا مریم نے بے شک میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے
اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾	اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ﴿۱۸﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ	اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں بھیجا ہوا ہوں تمہارے رب کا
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾	تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ﴿۱۹﴾
قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ	مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے
بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾	کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں بدکار ﴿۲۰﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ	اس نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ
هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ	ایسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے
وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً	اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی
لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ	انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے
وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾	اور ہے یہ معاملہ طے شدہ" ﴿۲۱﴾
فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ	سو حاملہ ہو گئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں
مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾	ایک دور دراز جگہ ﴿۲۲﴾

وقف لازم

الربع

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ	پھر لے گیا اسے دردِ زہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے۔
قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا	کہنے لگیں کاش میں مرجاتی اس سے پہلے ہی
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾	اور ہوجاتی بے نام ونشان! ﴿٢٣﴾
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ	پھر پکارا اسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾	یقیناً رواں کردیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ ﴿٢٤﴾
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ	اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	تم پر کھجوریں، پکی ہوئی ﴿٢٥﴾
فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ	پس کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ	پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو
فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ	تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	رحمٰن کے لیے (چپ کے) روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ	سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿٢٦﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ	پھر لائی وہ اس (بچہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اٹھائے ہوئے
قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	وہ کہنے لگے: اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾	تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿٢٧﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ	اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ برا آدمی
وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾	اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿٢٨﴾
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ	پس اشارہ کیا مریم نے بچہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے
نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچہ؟ ﴿٢٩﴾

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛ	(اس وقت وہ بچہ) بول اٹھا: بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔
اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾	عطا کی ہے اس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿٣٠﴾
وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ	اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں کہیں بھی میں ہوں
وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾	جب تک رہوں میں زندہ ﴿٣١﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ	اور حق شناس رہوں اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اس نے مجھے
جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾	سرکش اور بدبخت ﴿٣٢﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہوا میں
وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ	اور جس دن مروں گا اور جس دن
اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾	اٹھایا جاؤں گا میں زندہ کرکے ﴿٣٣﴾
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ	یہ ہیں عیسیٰ ابن مریم اور یہ ہے (وہ) سچی بات
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾	جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿٣٤﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ	نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنائے کسی کو بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پاک ہے اس کی ذات جب فیصلہ کرلیتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾	تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿٣٥﴾
وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾	سو اسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿٣٦﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں،
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو بڑی تباہی ہوگی ان لوگوں کے لیے جنھوں نے انکار کیا

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۳۷	بڑے دن کی پیشی کے وقت ۳۷
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ	خوب سن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ	اس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم
الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۳۸	آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ۳۸
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ	اور ڈراؤ انہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا
الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ	سارے معاملہ کا، جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں
وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۳۹	اور ایمان نہیں لا رہے ہیں ۳۹
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ	بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور ان کے جو
عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۴۰	بستے ہیں زمین پر اور ہماری طرف ہی انہیں لوٹایا جائے گا ۴۰
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬	اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیم کا۔
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۴۱	اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ۴۱
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ	جب کہا تھا انہوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں
تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ	عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ	اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں
عَنْكَ شَيْـًٔا ۴۲	آپ کو ذرا بھی ۴۲
يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ	اے ابا جان! بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم
مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ	جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۴۳	بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ۴۳
يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اے ابا جان! نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔ بے شک شیطان

وقف لازم

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾	ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ	ابا جان! مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آ جائے تم پر عذاب
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾	رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ	باپ نے کہا کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے
يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ	اے ابراہیمؑ! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾	اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ	ابراہیمؑ نے کہا، سلام ہو تم پر میں ضرور بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے
رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾	اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾
وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ	اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں اور ان کو بھی جن کو تم پکارتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ	اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو،
عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾	مجھے امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا	پھر جب جدا ہو گئے ابراہیمؑ ان سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ	وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا ، عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾	اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا	اور نوازا ہم نے انہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع ۳	ان کا ذکرِ جمیل بلند ﴿۵۰﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں موسیٰؑ کا، بے شک وہ تھے
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾	ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبی مُرسَل ﴿۵۱﴾
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	اور آواز دی ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾	اور ہم نے ان کو تقرب عطا کیا شرف ہمکلامی سے ﴿٥٢﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اور عطا کیا ہم نے اسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار)
اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾	اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر ﴿٥٣﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	وعدے کا سچا اور تھا نبی مرسل ﴿٥٤﴾
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص	اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾	اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص ﴿٥٥﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز	اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾	بے شک وہ تھے راست باز انسان اور نبی ﴿٥٦﴾
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾	اور اٹھایا تھا ہم نے انہیں بلند مرتبہ پر ﴿٥٧﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان پر انبیا میں سے
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَمِمَّنْ حَمَلْنَا	جو اولاد تھے آدمؑ کی اور ان کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے
مَعَ نُوْحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ	نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و
اِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	اسرائیلؑ کی اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی
وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ	اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیات
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾	رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہوئے ﴿٥٨﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	ضائع کر دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشات نفس کی
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾	سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ﴿٥٩﴾

السجدۃ

إِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال
فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ	سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنتوں میں
وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ۙ ﴿۶۰﴾	اور نہ حق تلفی ہوگی ان کی ذرا بھی ﴿۶۰﴾
جَنّٰتِ عَدْنِ ۣ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ	سدا بہار جنتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے
بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾	(ان کو بن دکھائے۔ بے شک ہے اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ﴿۶۱﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا	نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے)
سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا	سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾	صبح و شام ﴿۶۲﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ	یہ ہے وہ جنت جس کا وارث بنائیں گے ہم
مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾	اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار ﴿۶۳﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں اترتے ہم مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا	اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ	ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ ۚ	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ﴿۶۴﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ	ان کے درمیان ہے سو عبادت کرو اسی کی اور ثابت قدم رہو
ع ۴ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾	اس کی عبادت پر۔ کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ﴿۶۵﴾
وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا
لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾	تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ﴿۶۶﴾

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ	کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اسے
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾	اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ﴿۶۷﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ	پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو
وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ	اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾	جہنّم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿۶۸﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾	کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ﴿۶۹﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ	پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو ان میں سے
اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾	زیادہ مستحق ہیں جہنّم میں ڈالے جانے کے ﴿۷۰﴾
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنّم پر سے،
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾	ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿۷۱﴾
ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ	پھر ہم بچا لیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے
الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾	ظالموں کو اسی میں گرا ہوا ﴿۷۲﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ	جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ ان لوگوں سے جو
اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ	ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر
مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾	مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے مجلسوں کے اعتبار سے؟ ﴿۷۳﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے اُمّتیں
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾	جو بہتر تھیں ان سے سازوسامان اور شان وشوکت کے لحاظ سے ﴿۷۴﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ
وَاِمَّا السَّاعَةَ ۗ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا
وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾
كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا
يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

ان سے کہہ دیجیے ؛ جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے
انہیں رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے
وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب
اور یا قیامت۔ تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو
زیادہ برا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿٧٥﴾
اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں
ہدایت میں۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی
بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے جزا کے اعتبار سے
اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿٧٦﴾
بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا
اور کہا کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے ؟ ﴿٧٧﴾
کیا پتہ چل گیا ہے اس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اس نے
رحمٰن سے کوئی عہد ؟ ﴿٧٨﴾
ہرگز نہیں ! ہم لکھے لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے
اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب آہستہ آہستہ ﴿٧٩﴾
اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا
یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہوگا ہمارے حضور اکیلا ﴿٨٠﴾
اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کچھ خدا
تاکہ ہوں وہ ان کے مددگار ﴿٨١﴾

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ	ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار ضرور انکار کر دیں گے وہ ان کی عبادت کا
وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝۸۲	اور بن جائیں گے وہ ان کے مخالف ۝۸۲
اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝۸۳	کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ۝۸۳
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ	پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لیے)۔
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝۸۴	درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم ان کے لیے دنوں کی گنتی ۝۸۴
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝۸۵	جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح ۝۸۵
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ	اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝۸۶ وقف لازم	جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے ۝۸۶
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا	(اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے
مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝۸۷ وقف لازم	ان لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی انہوں نے رحمٰن سے اجازت ۝۸۷
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝۸۸	اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا ۝۸۸
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـــًٔا اِدًّا ۝۸۹	درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ ۝۸۹
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں
وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ	اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں
الْجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰	پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ۝۹۰
اَنْ دَعَوْا	اس بات پر کہ دعویٰ کیا ہے انہوں نے
لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝۹۱	رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا ۝۹۱
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲	حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا ۝۹۲

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي	اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ؕ ۝٩٣	رحمٰن کے حضور عبد کی حیثیت سے ۝٩٣
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ	یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ؕ ۝٩٤	اور شمار کر رکھا ہے انہیں گن گن کر ۝٩٤
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ	اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہوگا اس کے حضور
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝٩٥	قیامت کے دن اکیلا اکیلا ۝٩٥
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ	اور کیے انہوں نے نیک کام عنقریب پیدا کر دے گا
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦	ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبت ۝٩٦
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ	تمہاری زبان میں (نازل کر کے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم
بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ	اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ
بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝٩٧	اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ۝٩٧
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ	ان سے پہلے امتیں۔
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ	کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) ان میں سے
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ	کسی کا یا سنتے ہو تم
لَهُمْ رِكْزًا ۝٩٨	ان کے بارے میں کوئی بھنک ۝٩٨

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

آیاتہا ۱۳۵ (۲۰) (۴۵) رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ۞ ①	طا۔ہا ①
مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ	نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبی)
الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ②	یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ②
اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ③	بلکہ یہ تو یاد دہانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (اللہ سے) ③
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ	نازل کیا جارہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④	زمین کو اور بلند آسمانوں کو ④
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤	وہ رحمٰن (کائنات کے) تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہے ⑤
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	اسی کی مِلک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا	اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ
تَحْتَ الثَّرٰى ⑥	نیچے ہے مٹی کے ⑥
وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ	اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات (یا.....) سو وہ تو جانتا ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦	چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی ⑦
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧	اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ⑧
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨	اور کیا پہنچی ہے تمہیں کچھ خبر موسیٰؑ کی؟ ⑨

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا	جب دیکھی اس نے آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو
اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ	بلاشبہ میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے لیے
مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ	اس میں سے کوئی انگارا یا مل جائے مجھے
عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩	آگ کے پاس رہنمائی ⑩
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰى ⑪	پھر جب وہ پہنچے وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ! ⑪
اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ	بے شک میں ہی ہوں تیرا رب پس اتار دو تم اپنی جوتیاں،
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫	بلاشبہ تم ایک وادیٔ مقدس میں ہو جس کا نام طویٰ ہے ⑫
وَاَنَا اخْتَرْتُكَ	اور میں نے چن لیا ہے تم کو
فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰى ⑬	لہٰذا سنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے (تمہاری طرف) ⑬
اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا	بے شک میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے
فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ⑭	پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لیے ⑭
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ	یقیناً قیامت آنے والی ہے
اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى	میں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس (کے وقت) کو تاکہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ⑮	ہر متنفس کو اس کی کوشش کا ⑮
فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ	سو نہ روک دے تم کو اس (کی فکر) سے کوئی ایسا شخص جو
لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ	نہ ایمان رکھتا ہو اس پر اور پیروی کرتا ہو
هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯	اپنی خواہشات کی اگر ایسا کیا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے ⑯
وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰى ⑰	اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ؟ ⑰
قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا	بولے: یہ میری لاٹھی ہے، ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ	اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے
وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ⑱	اور میں لیتا ہوں اس سے بہت کام اور بھی ⑱
قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ⑲	ارشاد ہوا: پھینکو اسے اے موسیٰؑ! ⑲
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِىَ	سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک ہو گئی وہ
حَيَّةٌ تَسْعٰى ⑳	ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا۔ ⑳
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ	ارشاد ہوا: پکڑ لو اسے اور ڈرو نہیں،
سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ㉑	لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں ㉑
وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ	اور دبا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ㉒	بغیر کسی تکلیف کے ـــــ یہ نشانی ہے دوسری ㉒
لِنُرِيَكَ	(دی گئی ہے تمہیں) اس لیے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو
مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ㉓	اپنی نشانیاں بڑی بڑی ㉓
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ㉔	جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ㉔
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ㉕	عرض کیا اے میرے مالک! کھول دے میرا سینہ ㉕
وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ㉖	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام ㉖
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ㉗	اور کھول دے گرہ میری زبان کی ㉗
يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ㉘	تاکہ سمجھ سکیں لوگ میری بات ㉘
وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ㉙	اور مقرر کر دے میرے لیے ایک وزیر میرے کنبے سے ㉙
هٰرُوْنَ اَخِى ㉚	یعنی ہارونؑ کو جو میرا بھائی ہے ㉚
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ㉛	مضبوط کر دے تو اس کے ذریعے سے میرے ہاتھ ㉛

وَ اَشۡرِكۡهُ فِىۡۤ اَمۡرِىۡ ۙ﴿۳۲﴾	اور شریک کردے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں ﴿۳۲﴾
كَىۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيۡرًا ۙ﴿۳۳﴾	تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے ﴿۳۳﴾
وَّنَذۡكُرَكَ كَثِيۡرًا ؕ﴿۳۴﴾	اور ذکر کریں ہم تیرا بہت زیادہ ﴿۳۴﴾
اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا ﴿۳۵﴾	بے شک ہے تو ہمارے (حالات پر) نگران ﴿۳۵﴾
قَالَ قَدۡ اُوۡتِيۡتَ	ارشاد ہوا: مطمئن رہو منظور کر لی گئی ہے
سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۳۶﴾	تمہاری درخواست اے موسیٰ! ﴿۳۶﴾
وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ۙ﴿۳۷﴾	اور یقیناً احسان کیا ہم نے تم پر دوسری بار ﴿۳۷﴾
اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ	جب بتائی ہم نے تیری ماں کو
مَا يُوۡحٰٓى ۙ﴿۳۸﴾	یہ بات جو بیان کی جا رہی ہے ﴿۳۸﴾
اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ	"کہ رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو
فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ	دریا میں تو پھینک دے گا اسے دریا ساحل پر
يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	اور اٹھالے گا اُسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دشمن"
وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ	اور طاری کردی میں نے تم پر محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ۘ﴿۳۹﴾	تاکہ پرورش پاؤ تم میری نگرانی میں ﴿۳۹﴾
اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ	(پھر وہ وقت) جب چل رہی تھی تمہاری بہن اور اس نے کہا تھا کیا
اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ يَّكۡفُلُهٗ ؕ	میں بتا دوں تمہیں ایسے شخص کا جو اس کی پرورش کرے؟
فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ	اور اس طرح لوٹا دیا ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس
كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور تاکہ نہ غمگین ہو
وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّيۡنٰكَ	اور قتل کر دیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر نجات دلائی تھی ہم نے تمہیں

وقف لازم

مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	اس پھندے سے اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں
فُتُوْنًا ۣ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ	طرح طرح کی آزمائشوں سے، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ	اہلِ مدین کے پاس، پھر اب تم آ گئے ہو
عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝٤٠	تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰ! ۝۴۰
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝٤١	اور بنا لیا ہے میں نے تم کو اپنے کام کے لیے ۝۴۱
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ	جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝٤٢	اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں ۝۴۲
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝٤٣	جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کیونکہ وہ سرکش ہو گیا ہے ۝۴۳
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	اور کرنا تم دونوں اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝٤٤	نصیحت پکڑے یا ڈر جائے ۝۴۴
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا	عرض کیا ان دونوں نے اے ہمارے مالک! یقیناً ہمیں
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝٤٥	اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا حد سے بڑھ جائے ۝۴۵
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ	ارشاد ہوا: مت ڈرو تم یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں
اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝٤٦	(ہر بات) سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ۝۴۶
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا	لہٰذا جاؤ تم اس کے پاس اور کہو واقعہ یہ ہے کہ ہم دونوں ہیں پیغمبر
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا	تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ
بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ	بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔
قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ	بے شک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ	تیرے رب کی طرف سے اور سلامتی ہے اس کے لیے جس نے

اتَّبَعَ الْهُدٰی ㊼	پیروی کی ہدایت کی ㊼
اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ	یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر کہ عذاب
عَلٰی مَنْ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ㊽	اسے ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا ㊽
قَالَ فَمَنْ رَّبُّکُمَا یٰمُوْسٰی ㊾	فرعون نے کہا: اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰؑ؟ ㊾
قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی	موسیٰؑ نے کہا: ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے عطا فرمائی
کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ㊿	ہر چیز کو اس کی ساخت پھر راستہ بتایا ㊿
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی (51)	فرعون نے کہا: اچھا کیا معاملہ ہوگا پہلی قوموں کے ساتھ (51)
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ کِتٰبٍ	موسیٰؑ نے کہا: اس کا علم میرے رب کے پاس درج ہے ایک کتاب میں
لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی (52)	نہ چوکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے (52)
الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ	وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو
مَهْدًا وَّسَلَکَ لَکُمْ فِیْهَا سُبُلًا	بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لیے اس میں راستے
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا	اور برسایا آسماں سے پانی پھر نکالے ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی (53)	اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے (53)
کُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَکُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ	کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بے شک اس میں
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی (54)	بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے (54)
مِنْهَا خَلَقْنٰکُمْ	اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں
وَ فِیْهَا نُعِیْدُکُمْ	اور اسی (زمین) میں واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں
وَمِنْهَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی (55)	اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوبارہ (55)
وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا	اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اسے اپنی نشانیاں ساری

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾	لیکن اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿۵۶﴾
قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا	کہنے لگا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے تو ہمیں
مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾	ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰؑ! ﴿۵۷﴾
فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ	سو لائیں گے ہم بھی تمہارے مقابلہ کے لیے جادو اسی قسم کا
فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ	لہٰذا متعین کرلو ہمارے اور اپنے درمیان
مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ	ایک خاص دن کہ نہ خلاف ورزی کریں اس کی ہم
وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾	اور نہ تم ایک کھلے میدان میں ﴿۵۸﴾
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ	موسیٰؑ نے کہا: تم سے طے شدہ وقت جشن کا دن ہے
وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾	اور اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے ﴿۵۹﴾
فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ	سو لوٹ گیا فرعون اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر
ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾	پھر (مقابلہ کے لیے) آموجود ہوا ﴿۶۰﴾
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا	کہا ان سے موسیٰؑ نے: اے شامت کے مارو! نہ گھڑو تم
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ	اللہ کے بارے میں جھوٹ ورنہ وہ ستیاناس کردے گا تمہارا
بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ	ایک سخت عذاب سے اور یقیناً نامراد ہوا
مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾	وہ جس نے جھوٹ گھڑا ﴿۶۱﴾
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ	یہ سن کر جھگڑنے لگے وہ اپنے معاملہ میں آپس میں
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾	اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ﴿۶۲﴾
قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ	کہنے لگے: یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں
اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا	کہ نکال دیں تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (۶۳)	اور مٹا دیں تمہارے طریقِ زندگی کو جو مثالی ہے (۶۳)
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ	لہٰذا اکٹھی کر لو اپنی تمام تدابیر پھر آ جاؤ صف باندھ کر۔
وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى (۶۴)	حقیقت یہ ہے کہ فلاح اسی کی ہو گی آج جو جیت گیا (۶۴)
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ	انہوں نے کہا اے موسیٰؑ! یا تو تم پھینکو
وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى (۶۵)	یا ہم ہوں پہلے پھینکنے والے (۶۵)
قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ	موسیٰؑ نے کہا: نہیں تم ہی پھینکو تو یکایک ان کی رسیاں
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ	اور ان کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو
مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى (۶۶)	ان کے جادو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں (۶۶)
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى (۶۷)	پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰؑ نے (۶۷)
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى (۶۸)	ہم نے کہا نہ ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے (۶۸)
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ	اور پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا
مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا	اس کو جو انہوں نے بنایا ہے واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے
كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ	وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں کامیاب ہو سکتا جادوگر
حَيْثُ اَتٰى (۶۹)	خواہ جس شان سے آئے وہ (۶۹)
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا	سو گرا دیے گئے سارے جادوگر سجدے میں اور پکار اٹھے
اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى (۷۰)	ایمان لائے ہم رب ہارونؑ و موسیٰؑ پر (۷۰)
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ	فرعون نے کہا: ایمان لے آئے تم اس پر قبل اس کے کہ
اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ	میں اجازت دوں تمہیں اس کی؟ یقیناً وہی تمہارا گرو ہے
الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ	جس نے سکھائی ہے تمہیں جادوگری سو ضرور کٹوائے دیتا ہوں میں

اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ	تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ	اور ضرور سولی چڑھواتا ہوں تم کو کھجور کے تنوں پر۔
وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ	اور خوب جان لوگے تم کہ ہم دونوں میں سے کس کا
اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾	عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿۷۱﴾
قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے ہم تجھے اس پر جو
جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِىۡ	آگئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے
فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ	ہمیں پیدا کیا ہے سو کرلے جو تو کرسکتا ہے۔
اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ ﴿۷۲﴾	اور تو تو بس فیصلہ کرسکتا ہے اس دنیاوی زندگی کا ﴿۷۲﴾
اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغۡفِرَ لَنَا	یقیناً ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کردے
خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ	ہماری خطائیں اور یہ جرم جس پر مجبور کیا تھا تُو نے ہمیں
مِنَ السِّحۡرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۷۳﴾	یعنی جادوگری اور اللہ ہی ہے سب سے اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ﴿۷۳﴾
اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا	واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور مجرم بن کر
فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	تو بے شک اس کے لیے ہے جہنّم۔
لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿۷۴﴾	نہ مرے گا وہ اس میں اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾
وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا	اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ
قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۤئِكَ	اس طرح کہ کیے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ۙ ﴿۷۵﴾	ہیں ان کے لیے درجے بلند ﴿۷۵﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا	باغات سدا بہار کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ	نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہ

الثلثة

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى (۷۶)	بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی (۷۶)
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ	اور یقیناً ہم ہی نے وحی کی موسیٰؑ کو کہ چل پڑو راتوں رات
بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ	لے کر میرے بندوں کو، پھر (عصا) مار کر بنا دو ان کے لیے
طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ	ایک راستہ سمندر میں خشک، نہ ڈر ہو تم کو
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى (۷۷)	پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہو تمہیں (ڈوبنے کا)، (۷۷)
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ	سو پیچھے لگ گیا ان کے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ
فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۭ (۷۸)	تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا (۷۸)
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى (۷۹)	اور گمراہ کیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ کی کوئی رہنمائی (۷۹)
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ	اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ	تمہارے دشمنوں سے اور وقتِ حاضری مقرر کیا تھا تمہارے لیے
جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا	طور کی دائیں جانب اور اتارا ہم نے
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (۸۰)	تم پر من اور سلویٰ (۸۰)
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	(اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو
وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ	اور نہ سرکشی کرنا اس کے معاملہ میں ورنہ ٹوٹ پڑے گا
عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ	تم پر میرا غضب اور وہ شخص کہ جس پر ٹوٹا
غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى (۸۱)	میرا غضب، یقیناً وہ ہلاک ہو گیا (۸۱)
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ	اور بے شک میں غفار ہوں اس شخص کے حق میں جس نے
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے کام
ثُمَّ اهْتَدٰى (۸۲)	پھر چلتا رہا سیدھی راہ (۸۲)

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ۙ فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

اور کیا چیز پہلے لے آئی تجھے تیری قوم سے اے موسیٰ؟ ﴿۸۳﴾
عرض کیا: وہ آرہے ہیں میرے پیچھے اور جلد حاضر ہو گیا ہوں میں
تیرے حضور اے میرے مالک! تاکہ تو خوش ہو جائے ﴿۸۴﴾
فرمایا: اچھا تو واقعہ یہ ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے ہم نے تمہاری قوم کو
تمہارے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے ﴿۸۵﴾
سو لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرے ہوئے
غمگین، فرمایا: اے میری قوم! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے
تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ؟ یا پھر طویل ہو گئی تھی
تم پر مدت یا چاہتے تھے تم کہ آپڑے
تم پر غضب تمہارے رب کا
اور اسی لیے خلاف کیا تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کے؟ ﴿۸۶﴾
انہوں نے کہا: نہیں خلاف کیا ہم نے تیرے وعدہ کے
اپنے اختیار سے بلکہ ہوا یہ کہ لد گیا تھا ہم پر بوجھ
لوگوں کے زیورات کا سو ہم نے اسے اتار پھینکا
اور اسی طرح (کچھ) ڈالا سامری نے بھی ﴿۸۷﴾
پھر نکال لایا ان کے سامنے بچھڑے کا سا دھڑ جس میں سے
گائے کی آواز نکلتی تھی سو وہ کہنے لگے یہی ہے تمہارا معبود
اور موسیٰ کا معبود بھی۔ لیکن وہ اسے بھول گیا ﴿۸۸﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ یہ بھی کہ نہیں جواب دیتا وہ ان کو

قَوْلًا ۵ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ	کسی بات کا اور نہیں اختیار رکھتا ان کو
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾	نقصان پہنچانے اور نہ نفع پہنچانے کا ﴿۸۹﴾
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ	اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارونؑ نے اس سے پہلے
يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ	اے میری قوم! اصل بات یہ ہے کہ تم فتنے میں پڑ گئے ہو
بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ	اس کی وجہ سے اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے
فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾	تو میری پیروی کرو اور مانو میرا حکم ﴿۹۰﴾
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ	انہوں نے کہا: ہم تو رہیں گے مشغول اسی کی پرستش میں
حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾	حتّٰی کہ لوٹ آئیں ہمارے پاس موسیٰؑ ﴿۹۱﴾
قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ	موسیٰؑ نے کہا: اے ہارونؑ! کس چیز نے روکا تمہیں
اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾	جب دیکھا تھا تم نے انہیں کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں ﴿۹۲﴾
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ	اس بات سے کہ تم میری پیروی نہ کرو۔
اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾	تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی؟ ﴿۹۳﴾
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ	ہارونؑ نے کہا: اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیے میری ڈاڑھی
وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ	اور نہ میرے سر کے بال۔ میں ڈر گیا تھا اس بات سے کہ
تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	تم کہو گے "تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾	اور نہیں پاس کیا تم نے میری بات کا" ﴿۹۴﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾	کہا موسیٰؑ نے: کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ﴿۹۵﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ	اس نے کہا: میں نے دیکھی تھی وہ چیز جو انہیں نظر نہ آئی
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	تو اٹھا لی میں نے مٹھی بھر مٹی، فرشتہ کے نقشِ قدم کی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ	اور اسے ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا تھا
لِيْ نَفْسِيْ (۹۶)	مجھے میرے نفس نے (۹۶)
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ	موسیٰؑ نے کہا: اچھا تو جاؤ یقیناً ہے (سزا) تیرے لیے
فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪	زندگی بھر کہتا رہے: "مجھے نہ چھونا"
وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا	اور بے شک تیرے لیے ایک وقتِ مقرر ہے (عذاب کا)
لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ	جو نہ ٹل سکے گا تجھ سے اور ذرا دیکھ اپنے اس خدا کو
الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ	کہ کرتا رہا تھا تو جس کی عبادت۔
لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ	ہم ضرور جلا دیں گے اسے پھر بکھیر دیں گے ہم اسے
فِي الْيَمِّ نَسْفًا (۹۷)	سمندر میں ریزہ ریزہ کرکے (۹۷)
اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ اللہ کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے حاوی ہے وہ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (۹۸)	ہر چیز پر اپنے علم سے (۹۸)
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ	اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اے نبیؐ) خبریں
مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ	گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں
مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا (۹۹)	اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب) (۹۹)
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ	جس نے منہ موڑا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا (۱۰۰)	قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) (۱۰۰)
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ	ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور برا ہوگا ان کے لیے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا (۱۰۱)	قیامت کے دن یہ بوجھ (۱۰۱)

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ	اس دن جب پھونکا جائے گا صور اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ ﴿۱۰۲﴾	اس دن (اس حالت میں) کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾
يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ	باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾	"کہ نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر کوئی دس دن" ﴿۱۰۳﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ	ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے جب کہے گا
اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً	وہ جو ان میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۚ ﴿۱۰۴﴾	کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں) مگر ایک دن ﴿۱۰۴﴾
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ	اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق
فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ ﴿۱۰۵﴾	سو کہو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا ان کو میرا رب مکمل طور پر ﴿۱۰۵﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ ﴿۱۰۶﴾	اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ﴿۱۰۶﴾
لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۭ ﴿۱۰۷﴾	نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ ﴿۱۰۷﴾
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ	اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے سب لوگ پکارنے والے کے
لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ	(اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ	آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو
اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾	مگر کھسر پھسر ﴿۱۰۸﴾
يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ	اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اسے جس کے لیے اجازت دے
الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾	رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا ﴿۱۰۹﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو انسانوں کے سامنے ہیں
وَمَا خَلْفَهُمْ	اور ان کو بھی جو ان کے پیچھے ہیں

ربع

وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا (۱۱۰)	اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے (۱۱۰)
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ	اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے
لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ	حی وقیوم کے آگے اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو
حَمَلَ ظُلْمًا (۱۱۱)	اٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا (۱۱۱)
وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ	اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا	مومن بھی ہوگا تو اسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا
وَّلَا هَضْمًا (۱۱۲)	اور نہ حق تلفی کا (۱۱۲)
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں
وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ	اور طرح طرح سے دہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ	شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ
لَهُمْ ذِكْرًا (۱۱۳)	ان میں سمجھ بوجھ (۱۱۳)
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بلند و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ
يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ	پوری پہنچے تم تک اس کی وحی اور دعا کرو
رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (۱۱۴)	اے میرے مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم (۱۱۴)
وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ	اور یقیناً ایک حکم دیا تھا ہم نے آدم کو اس سے پہلے
فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا (۱۱۵)	لیکن وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم (۱۱۵)
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا	اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى (۱۱۶)	آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا (۱۱۶)

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾
وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا
فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ
عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا
جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ

تو ہم نے کہا اے آدمؑ! بے شک یہ دشمن ہے تیرا
اور تیری بیوی کا، سو نہ نکلوائے تم دونوں کو
جنت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں ﴿١١٧﴾
یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم
یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو ﴿١١٨﴾
اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو
یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو ﴿١١٩﴾
پھر پھسلایا اس کو شیطان نے، کہا اے آدمؑ!
کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے)
ابدی زندگی اور سلطنتِ لازوال ﴿١٢٠﴾
تو کھا لیا ان دونوں نے اس میں سے تو کھل گئے ان کے سامنے
ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
جنت کے پتوں سے ــــ گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے
اپنے رب کی اور بھٹک گئے ﴿١٢١﴾
پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی
اس کی اور اسے ہدایت بخش دی ﴿١٢٢﴾
ارشاد ہوا: اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے
سب کے سب۔ اور رہو گے تم، ایک دوسرے کے دشمن
پھر اگر آئے تمہارے پاس جو ضرور آئے گی میری طرف سے ہدایت۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ	تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا
وَلَا يَشْقٰى (۱۲۳)	اور نہ بدبخت ہوگا (۱۲۳)
وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ	اور جو منہ موڑے گا میری کتابِ ہدایت سے
فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا	تو یقیناً ہوگی اس کے لیے تنگ و ترش زندگی
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى (۱۲۴)	اور اٹھائیں گے ہم اسے روزِ قیامت اندھا (۱۲۴)
قَالَ رَبِّ لِمَ	وہ کہے گا اے میرے مالک! کیوں
حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَقَدْ	اٹھایا ہے تو نے مجھے اندھا جبکہ
كُنْتُ بَصِيْرًا (۱۲۵)	تھا میں آنکھوں والا (۱۲۵)
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ	ارشاد ہوگا ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ	ہماری نشانیاں سو بھلا دیا تھا تو نے انہیں اور اسی طرح
الْيَوْمَ تُنْسٰى (۱۲۶)	آج بھلا دیا جائے گا تجھے (۱۲۶)
وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ	اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو
اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ	حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر۔
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اور یقیناً عذابِ آخرت
اَشَدُّ وَاَبْقٰى (۱۲۷)	ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا (۱۲۷)
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ	کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ	قومیں کہ چل رہے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۧ (۱۲۸)	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے (۱۲۸)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی
مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور چکا دیا جاتا ان کا فیصلہ
وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى (۱۲۹)	اور (فیصلے کا) ایک وقت بھی مقرر ہے (۱۲۹)
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	سو صبر کیجیے ان کی باتوں پر
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج نکلنے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے،
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ	اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کیجیے (اس کی)
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ	اور دن کے کناروں پر بھی
لَعَلَّكَ تَرْضٰى (۱۳۰)	یہی وہ طریقہ ہے، جس سے ممکن ہے تمہیں خوشی حاصل ہو (۱۳۰)
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	اور نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اس کی طرف جو سازوسامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ	ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو
زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬	جو شان و شوکت ہے دنیاوی زندگی کی۔
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اس سے۔
وَرِزْقُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق
خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى (۱۳۱)	ہے بہتر اور باقی رہنے والا (۱۳۱)
وَاْمُرْ اَهْلَكَ	اور حکم دو اپنے گھر والوں کو
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ	نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ	نہیں مانگتے ہم تم سے رزق ۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ	(بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ﴿۱۳۲﴾	اور انجام کی بھلائی تقوٰی سے ہے ﴿۱۳۲﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ شخص ہمارے سامنے
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کوئی معجزہ اپنے رب کی طرف سے ۔
اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ	کیا نہیں آگیا ان کے پاس واضح بیان
مَا فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ﴿۱۳۳﴾	ان (تعلیمات) کا جو پہلی کتابوں میں تھیں ﴿۱۳۳﴾
وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ	اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہوتا ان کو
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ	کسی عذاب سے اس سے پہلے
لَقَالُوْا رَبَّنَا	تو ضرور کہتے یہ اے ہمارے مالک !
لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا	کیوں نہیں بھیجا تم نے ہماری طرف
رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ	کوئی رسول کہ ہم پیروی اختیار کر لیتے
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ	تیری آیات کی اس سے پہلے
اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی ﴿۱۳۴﴾	کہ ہم ذلیل و خوار ہوتے ﴿۱۳۴﴾
قُلْ كُلٌّ	کہہ دو ! ہر ایک
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ	منتظر ہے (اپنے نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ	سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	سیدھی راہ پر (چلنے والے)
وَمَنِ اهْتَدٰی ﴿۱۳۵﴾	اور کون ہیں ہدایت یافتہ ﴿۱۳۵﴾

آیاتها ١١٢ ركوعاتها ٧

سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ مَكِّیَّةٌ (٢١) (٧٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۞ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ	قریب آگیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ
فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ①	پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ①
مَا یَاْتِیْهِمْ	نہیں آتی ہے ان کے پاس
مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ	کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے
اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ یَلْعَبُوْنَ ۙ ②	مگر وہ اسے سنتے ہیں اس طرح جیسے کھیل رہے ہوں ②
لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ	غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل ۔
وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ	اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں — یہ ظالم
هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ	کہ نہیں ہے یہ شخص مگر ایک بشر تم جیسا ۔
اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③	کیا تم پھنس جاؤ گے جادو میں آنکھوں دیکھتے ؟ ③
قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ	رسولؐ نے کہا میرا رب جانتا ہے ہر بات کو آسمانوں میں ہو
وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ④	یا زمین میں اور ہے وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ④
بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ	بلکہ انہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ	بلکہ (یہ بھی کہا) کہ گھڑ لایا ہے یہ اسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے ۔
فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ	اچھا اگر یہ رسول ہے تو اسے چاہیے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی
كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤	جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسول ⑤

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ	(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی ان سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا)
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۶	ہم نے اسے ہلاک کر دیا ۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ ۶
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے (جس کو بھی بھیجا) مگر
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	وہ آدمی ہی تھے کہ وحی کیا کرتے تھے ہم ان کی طرف
فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ	تو پوچھ لو اہلِ کتاب سے
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۷	اگر تم نہیں جانتے ۷
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ	اور نہ دیا تھا ہم نے انہیں کوئی ایسا جسم کہ نہ کھاتے ہوں
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۸	کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے بھی ۸
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ	پھر (دیکھ لو) سچے کر دکھائے ہم نے ان سے کیے ہوئے وعدے
فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ	اور نجات دی ہم نے انہیں اور ان کو بھی جن کو چاہا ہم نے (نجات دینا)
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۹	اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزر جانے والوں کو ۹
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا	بے شک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۱۰	جس میں تمہارا ہی ذکر ہے۔ کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم؟ ۱۰
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں
كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا	جو تھیں ظالم اور اٹھایا ہم نے
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۱۱	ان کے بعد دوسری قوموں کو ۱۱
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ	پھر جب آتا دیکھا انہوں نے ہمارا عذاب تو وہ
مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۱۲	وہاں سے بھاگنے لگے ۱۲
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى	(ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ طرف

مَا اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ	اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے
لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ⑬	شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پُرسانِ حال ہو ⑬
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑭	وہ کہنے لگے ہماری کم بختی کہ ہم ہی تھے ظالم ⑭
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى	پھر رہی یہی ان کی پکار یہاں تک کہ
جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ⑮	بنا دیا ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی مانند) ⑮
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ⑯	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ⑯
لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ	اگر بنانا ہوتا ہمیں کھیل تماشا تو بناتے اسے ہم
مِنْ لَّدُنَّآ ۖۗ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ⑰	اپنے ہی پاس سے۔ اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے ⑰
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ	بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر
فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ	جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔
وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ⑱	اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو ⑱
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور وہی مالک ہے ان کا جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہیں تکبّر کرتے
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲	اس کی عبادت کرنے سے اور نہ تھکتے ہیں ⑲
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز
لَا يَفْتُرُوْنَ ⑳	اور دم نہیں لیتے ہیں ⑳
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ	کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے کچھ معبود زمین میں سے
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ㉑	جو (مردوں کو زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کرتے ہوں؟ ㉑

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ	اگر ہوتے زمین و آسمان میں کچھ خدا اللہ کے سوا
لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ	تو فساد برپا ہو جاتا ان میں سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾	عرش کا ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿۲۲﴾
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ	نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس کے کاموں کے بارے میں
وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾	جبکہ یہ سب جوابدہ ہیں (اس کے حضور) ﴿۲۳﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ	کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے خدا۔
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ	کہو لاؤ تم اپنی دلیل۔ یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو
مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ	میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی جو
قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ	مجھ سے پہلے تھے۔ مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں
الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾	حقیقت سے اسی لیے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۲۴﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ	مگر وحی بھیجتے رہے ہیں ہم اس کے پاس یہ کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾	نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے سو میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کر رکھا ہے رحمٰن اولاد، پاک ہے وہ (اس سے)
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ	بلکہ وہ (رسول) تو بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی ہے ﴿۲۶﴾
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ	نہیں پہل کرتے اس کے حضور بولنے میں
وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو ہے سامنے ان کے
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ	اور وہ بھی جو ہے ان کے پیچھے اور نہیں سفارش کرتے وہ

اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰی	مگر اس کی جس کے لیے پسند کرے اللہ سفارش کو
وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اور وہ اس کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾
وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ	اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں
مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ	اللہ کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم جہنم کی۔
كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾	ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۲۹﴾
اَوَلَمۡ يَرَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا	کہ آسمان و زمین تھے دونوں
رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا	باہم ملے ہوئے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور پیدا کی ہم نے
مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ ؕ	پانی سے ہر جاندار چیز۔
اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۰﴾	تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے؟ ﴿۳۰﴾
وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ	اور جما دیے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر
اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ وَجَعَلۡنَا	کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور بنائے ہم نے
فِيۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا	ان میں کھلے راستے
لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۱﴾	تاکہ وہ اپنا راستہ پالیں ﴿۳۱﴾
وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا ۖۚ	اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت۔
وَّهُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳۲﴾	پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ الَّيۡلَ	اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات کو
وَالنَّهَارَ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ	اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو۔
كُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۳۳﴾	سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور نہیں رکھی ہم نے کسی بشر کے لیے تم سے پہلے بھی،
الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ (٣٤)	ہمیشگی کی زندگی۔ پھر کیا اگر تم مر گئے تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ (٣٤)
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ	اور ڈالتے ہیں ہم تمہیں برے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لیے۔
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (٣٥)	اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے (٣٥)
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور جب دیکھتے ہیں تم کو یہ لوگ جو کافر ہیں
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا	تو اور کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ
هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ	مذاق اڑاتے ہیں کہتے ہیں کیا یہی ہے وہ شخص جو نام لیتا ہے
اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ	تمہارے خداؤں کا (برائی سے)؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ
بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (٣٦)	جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے تو یہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں (٣٦)
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ	بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں
اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ (٣٧)	اپنی نشانیاں لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ (٣٧)
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ آخر کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٣٨)	اگر ہو تم سچے (٣٨)
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ	کاش! جان لیتے یہ لوگ جو کافر ہیں اس وقت (کی کیفیت) کو جب
لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ	نہ روک سکیں گے یہ اپنے چہروں سے آگ
وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (٣٩)	اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کو مدد ملے گی (٣٩)
بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ	بلکہ آئے گی ان پر (وہ بلا) اچانک جو بدحواس کر دے گی انہیں
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا	سو نہ طاقت رکھیں گے یہ اسے دور ہٹانے کی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٤٠	اور نہ انہیں مہلت ملے گی ۝٤٠
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور یقیناً مذاق اڑایا گیا تھا رسولوں کا تم سے پہلے بھی
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ	تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا تھا ان کا
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤١	اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝٤١
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	ان سے پوچھو کون ہے جو بچا سکتا ہو تمہیں رات کو اور دن کو
مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ	رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اس کی رحمت کے)؟ پھر بھی یہ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٤٢	اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں ۝٤٢
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ	کیا ان کے کچھ ایسے خدا ہیں جو ان کی حمایت کریں
مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ	ہمارے مقابلہ میں۔ نہیں طاقت رکھتے وہ مدد کرنے کی
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝٤٣	اپنی بھی اور نہ انہیں ہماری طرف سے تائید حاصل ہے ۝٤٣
بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ	اصل بات یہ ہے کہ خوب سامانِ زندگی دیا ہم نے انہیں
وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ	اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ گزر گیا ان پر ایک زمانہ۔
اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا	کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم گھٹاتے چلے آ رہے ہیں زمین کو
مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٤٤	اس کے اطراف سے تو کیا پھر یہ غالب آ جائیں گے؟ ۝٤٤
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ	کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ میں متنبہ کر رہا ہوں تم کو
بِالْوَحْيِ ڮ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ	وحی کے ذریعہ سے اور نہیں سنا کرتے بہرے
الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝٤٥	پکار کو جب بھی انہیں خبردار کیا جاتا ہے (کسی خطرہ سے) ۝٤٥
وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ	اور اگر چھو بھی جائے انہیں جھونکا تیرے رب کے عذاب کا
لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ	تو یہ ضرور چیخ اٹھیں گے ہائے ہماری کم بختی!

إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾	یقیناً ہم ہی تھے ظالم ﴿٤٦﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَإِنْ	پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی۔ اور اگر
كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	ہوگا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی
أَتَيْنَا بِهَا ؕ	تو ہم لے آئیں گے اسے۔
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور کافی ہیں ہم حساب لینے کو ﴿٤٧﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو الفرقان (تورات)
وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور روشنی اور نصیحت ایسے متقیوں کے لیے ﴿٤٨﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ	جو ڈرتے رہتے ہوں اپنے رب سے بے دیکھے اور وہ جنہیں
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	حساب کی گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو ﴿٤٩﴾
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ أَنْزَلْنٰهُ ؕ	اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے
أَفَأَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾	تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو؟ ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ إِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ	اور یقیناً دی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت و دانائی •
مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾	اس سے بھی پہلے اور تھے ہم اس کو خوب جاننے والے ﴿٥١﴾
إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	کیسی ہیں یہ مورتیاں
الَّتِيْٓ أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾	جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿٥٢﴾
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا: پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾	ان کی عبادت کرتے ہوئے ﴿٥٣﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ	ابراہیمؑ نے کہا: یقیناً تھے تم اور تمہارے آباؤ اجداد
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۵۴)	مبتلا کھلی گمراہی میں (۵۴)
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ	انہوں نے کہا: کیا لائے ہو تم ہمارے پاس سچی بات یا
اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ (۵۵)	تم مذاق کر رہے ہو؟ (۵۵)
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ	ابراہیمؑ نے کہا فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو مالک ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ	آسمانوں کا اور زمین کا، اسی نے پیدا کیا ہے انہیں
وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (۵۶)	اور میں تمہارے سامنے اس کی گواہی دیتا ہوں (۵۶)
وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ	اور قسم اللہ کی! میں ضرور ایک چال چلوں گا تمہارے بتوں کے ساتھ
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ (۵۷)	اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر (۵۷)
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ	سو کر ڈالا اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے سوائے بڑے بت کے
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ (۵۸)	اس خیال سے کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں (۵۸)
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ	کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ سلوک ہمارے خداؤں کے ساتھ
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۵۹)	یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے (۵۹)
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى	کچھ لوگوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو
يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ (۶۰)	جو ذکر کر رہا تھا ان کا، نام ہے اس کا ابراہیمؑ (۶۰)
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	کہنے لگے اچھا تو پکڑ لاؤ اسے لوگوں کے رُو برُو
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ (۶۱)	تاکہ وہ مشاہدہ کریں (کہ اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے!) (۶۱)
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا	کہنے لگے کیا تو نے کی ہے یہ حرکت
بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (۶۲)	ہمارے خداؤں کے ساتھ اے ابراہیمؑ؟ (۶۲)

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا	فرمایا نہیں بلکہ کیا ہے یہ کام، اِن کے اس بڑے نے،
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾	سو پوچھ لو ان سے اگر یہ بول سکتے ہیں ﴿۶۳﴾
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا	پھر پلٹے وہ اپنے ضمیر کی طرف اور کہنے لگے (اپنے دل میں)
اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	یقیناً تم ہی ظالم ہو ﴿۶۴﴾
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ	پھر ان کی مت پلٹ گئی (اور کہنے لگے) یقیناً
عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾	تم جانتے ہو ابراہیمؑ کہ یہ بولتے نہیں ہیں ﴿۶۵﴾
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	ابراہیمؑ نے فرمایا سو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا	ان چیزوں کی جو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں تمہیں ذرا بھی
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾	اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں تمہیں؟ ﴿۶۶﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ	تف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو پوجتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۶۷﴾
قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	انہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾	اگر ہو تم کچھ کرنے والے ﴿۶۸﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا	حکم دیا ہم نے اے آگ! ہو جا ٹھنڈی
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾	اور بن جا سلامتی ابراہیمؑ پر ﴿۶۹﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور ارادہ کیا تھا انہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ برائی کرنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾	مگر ہم نے کر دیا ان کو بری طرح ناکام ﴿۷۰﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ	اور بچا کر لے گئے ہم اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف
بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں دنیا والوں کے لیے ﴿۷۱﴾

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ	اور عطا کیا ہم نے اسے اسحٰقؑ ۔ اور یعقوبؑ بھی، مزید برآں ۔
وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ (٧٢)	اور ہر ایک کو بنایا ہم نے صالح (٧٢)
وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ	اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے
بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ	ہمارے حکم سے، اور حکم دیا ہم نے بذریعۂ وحی انہیں
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ	نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے
وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۚ (٧٣)	اور زکوٰۃ دینے کا ۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے (٧٣)
وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا	اور لوطؑ کو بھی (دی تھی ہم نے ہدایت) اور عطا کیا ہم نے اسے حکم اور علم
وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِیْ	اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی والوں سے جو
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	کیا کرتے تھے برے کام ۔ یقیناً تھے وہ
قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ (٧٤)	لوگ بہت برے اور فاسق (٧٤)
وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور داخل کیا ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں ۔
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۠ (٧٥)	یقیناً وہ تھا نیک لوگوں میں سے (٧٥)
وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى	اور (یاد کرو قصہ) نوحؑ کا، جب اس نے پکارا تھا (ہمیں)
مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ	ان سے پہلے تو قبول کی ہم نے دعا اس کی اور نجات دلائی اس کو
وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ (٧٦)	اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے (٧٦)
وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	اور ہم نے بدلہ لیا اس کا ان لوگوں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	جھٹلایا تھا ہماری آیات کو ۔ بے شک وہ تھے
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ (٧٧)	لوگ بہت برے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو (٧٧)
وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ	اور (یاد کرو) داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا قصہ) جب فیصلہ کر رہے تھے وہ

فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ	ایک کھیت (کے مقدمے) کا جب جا گھسی تھیں اس میں
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ (۷۸)	بکریاں لوگوں کی اور تھے ہم ان کے فیصلے پر نگران (۷۸)
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ	اور سمجھا دیا ہم نے اس کا صحیح فیصلہ سلیمانؑ کو
وَكُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ز	اور دونوں کو ہی عطا کی تھی ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم
وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ	اور مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو
یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ؕ	جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔
وَكُنَّا فٰعِلِیْنَ (۷۹)	اور تھے ہم ہی (یہ سب) کرنے والے (۷۹)
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ	اور سکھا دی تھی ہم نے اسے صنعتِ زرہ سازی
لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ	تمہارے لیے تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک دوسرے کی مار سے،
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ (۸۰)	پھر کیا ہو تم (ہمارا) شکر ادا کرنے والے (۸۰)
وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً	اور (مسخر کی تھی ہم نے) سلیمانؑ کے لیے تیز ہوا
تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ	جو چلتی تھی اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف
بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَكُنَّا	کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اِس میں اور ہیں ہم
بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ (۸۱)	ہر چیز کا علم رکھنے والے (۸۱)
وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ	اور (مسخر کر دیے تھے اس کے لیے) شیطانوں میں سے
مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَیَعْمَلُوْنَ	ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لیے اور کرتے تھے
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا	بہت سے کام علاوہ اس کے، اور تھے ہم
لَهُمْ حٰفِظِیْنَ (۸۲)	ان کے نگران (۸۲)
وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی	اور (یاد کرو قصہ) ایوبؑ کا جب پکارا تھا اس نے

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ	اپنے رب کو، بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۚۖ (۸۳)	حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۸۳)
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ	سو قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور دور کر دی جو تھی اسے
مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ	تکلیف اور دیے ہم نے اسے اس کے اہل وعیال
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً	اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، یہ مہربانی تھی
مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ (۸۴)	ہماری طرف سے اور تاکہ یاد دہانی ہو عبادت گزاروں کے لیے (۸۴)
وَاِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ	اور (یاد کرو قصے) اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کے ۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ۚۖ (۸۵)	یہ سب تھے صبر کرنے والے (۸۵)
وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور داخل کیا تھا ہم نے ان کو اپنی رحمت میں ۔
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ (۸۶)	یقیناً وہ تھے صالحین میں سے (۸۶)
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ	اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے کا جب چلے گئے تھے وہ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ	ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم
عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ	اس پر آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ	سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات ،
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚۖ (۸۷)	بے شک میں ہی تھا قصوروار (۸۷)
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ	پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور نجات بخشی اسے غم سے ۔
وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (۸۸)	اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو (۸۸)
وَ زَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ	اور (یاد کرو قصہ) زکریاؑ کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ	اے میرے مالک! نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚ (٨٩)	بہترین وارث (٨٩)
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور عطا کیا اسے یحییٰؑ
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور درست کردیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے
فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا	نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو
رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ (٩٠)	رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے (٩٠)
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور وہ خاتون (مریم)، جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	سو پھونکا ہم نے اس میں اپنی روح میں سے
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ	اور بنا دیا اسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (٩١)	(اپنی قدرت کی)، نشانی جہاں والوں کے لیے (٩١)
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	درحقیقت یہ (جو بیان ہوا) تمہارا طریقِ زندگی ہے جو ایک ہی دین ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ (٩٢)	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو (٩٢)
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ	مگر انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اپنے دین کو آپس میں۔
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ (٩٣)	سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (٩٣)
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	سو جو شخص کرے گا نیک اعمال اور ہو بھی وہ مومن
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو ناقدری نہ ہوگی اس کی محنت کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ (٩٤)	اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں (٩٤)
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ	اور طے ہو چکا ہے اس بستی کے لیے جسے ہلاک کردیا ہے ہم نے
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (٩٥)	کہ وہ نہیں پلٹ سکیں گے (٩٥)

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ	یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ (۹۶)	اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے (۹۶)
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ	اور قریب آ لگے گا وقت وعدۂ برحق (کے پورے ہونے) کا
فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ	تو یکایک پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا	ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے ہائے ہماری کمبختی!
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	یقیناً رہے ہم ہی غافل اس سے
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ (۹۷)	بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے (۹۷)
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا
حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ (۹۸)	ایندھن ہیں جہنم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے (۹۸)
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ	اگر ہوتے یہ لوگ خدا تو نہ جاتے اس میں
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۹۹)	اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے (۹۹)
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ	وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ
فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ (۱۰۰)	وہاں (کچھ) نہ سن سکیں گے (۱۰۰)
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ	بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ	جن کے لیے ہماری طرف سے اچھے انجام کا
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (۱۰۱) ۙ	یہ اس سے دور رکھے جائیں گے (۱۰۱)
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ	نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی ۔
وَهُمْ فِيْ مَا	اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی
اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ (۱۰۲) ۚ	خواہش کریں گے ان کے جی ـــــ ہمیشہ رہیں گے (۱۰۲)

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اور استقبال کریں گے ان کا فرشتے۔
هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ	کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ	جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو
كَطَيِّ السِّجِلِّ	اس طرح جیسے سمیٹے جاتے ہیں دفتر میں
لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا	مکتوبات۔ جس طرح
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ	ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی
نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا	(اسی طرح)، ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا	ہمارے ذمہ۔ یہ ہم ضرور
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	کرکے رہیں گے ﴿۱۰۴﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ	اور بے شک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	نصیحت کے بعد کہ بے شک زمین کے
يَرِثُهَا عِبَادِيَ	وارث ہوں گے میرے وہ بندے
الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	جو نیک ہوں گے ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا	یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ ؕ	عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿۱۰۶﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اے نبیؐ مگر
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	رحمت بنا کر جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۷﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى	کہہ دو! ساری بات یہ ہے کہ وحی بھیجی جاتی ہے
اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	میری طرف کہ درحقیقت تمہارا معبود الٰہِ واحد ہے ۔
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	سو کیا تم سرِ اطاعت جھکاتے ہو؟ ﴿۱۰۸﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ پھیریں (اس سے)
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ	تو کہو خبردار کر دیا ہے میں نے تم کو
عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَ اِنْ	علانیہ طور پر اور نہیں
اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ	جانتا میں کہ قریب ہے
اَمْ بَعِیْدٌ مَّا	یا دور وہ چیز جس کا
تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے ﴿۱۰۹﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ	یقیناً اللہ ہی جانتا ہے بلند آواز میں
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ	کہی ہوئی بات اور جانتا ہے
مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	وہ جو تم چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾
وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ	اور نہیں معلوم مجھے یہ بھی شاید کہ یہ ہو
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ	ایک فتنہ تمہارے لیے اور فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہو
اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾	ایک مدت تک کے لیے ﴿۱۱۱﴾
قٰلَ رَبِّ	رسولؐ نے کہا: اے میرے مالک!
احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا	فیصلہ کر دے حق کے مطابق اور ہمارا رب
الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ	رحمٰن ہی مددگار اور سہارا ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	ان باتوں کے مقابلہ میں جو تم بنا رہے ہو ﴿۱۱۲﴾

اٰيَاتُهَا ٧٨ (٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۞ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے،
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ	جس دن دیکھو گے تم اسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی
كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ	ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ سے
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	اور گرا دے گی ہر حاملہ اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ	اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②	نشے میں بلکہ یہ عذاب ہوگا اللہ کا، بہت سخت ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں
كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③ ۙ	ہر شیطان سرکش کی ③
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اس کو
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ	تو وہ یقیناً گمراہ کر دے گا اسے اور
يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④	دکھائے گا اسے راستہ جہنم کے عذاب کا ④
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا	جی اٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ	پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ	جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تاکہ ظاہر کریں ہم
لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ	تم پر (اپنی قدرت وحکمت) ، اور ٹھہرا لیتے ہیں ہم
فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقت مقرر تک
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچہ کی صورت میں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ	پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ پہنچو تم اپنی جوانی کو
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى	اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ	اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے
اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ	بدترین عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى	سب کچھ جاننے کے بعد، کچھ بھی ـــــ اور دیکھتے ہو تم
الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا	زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑤	اور اگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات) ⑤
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى	اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥	اور یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑥
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ	اور یہ کہ قیامت ضرور آئے گی، نہیں کوئی شک
فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ	اس (کے آنے) میں اور یہ کہ اللہ ضرور اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ (۷)	انہیں جو جا چکے ہیں قبروں میں (۷)
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ (۸)	اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے (۸)
ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ	اکڑاتے ہوئے اپنی گردنوں کو، تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو)
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا	اللہ کی راہ سے ایسوں کے لیے ہے دنیا میں
خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت
عَذَابَ الْحَرِيْقِ (۹)	عذاب جلتی آگ کا (۹)
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	(کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے
يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۱۰)	ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر (۱۰)
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ	اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو بندگی کرتا ہے اللہ کی
عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ	کنارے پر رہ کر پھر اگر پہنچے اسے کوئی فائدہ
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ	تو مطمئن ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اسے
فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ	کوئی فتنہ تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل۔
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ	گنوا دی اس نے دنیا بھی اور آخرت بھی۔
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ (۱۱)	یہی ہے کھلا گھاٹا (۱۱)
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ	پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اسے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ	اور انہیں جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اسے یہی ہے

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ ⑫	گمراہی پرلے درجے کی ⑫
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ	پکارتا ہے وہ اسے جس کا نقصان زیادہ قریب ہے
مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى	اس کے فائدے سے، کیا ہی برا ہے آقا
وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬	اور کیا ہی برا ہے رفیق ⑬
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے نیچے نہریں، بے شک اللہ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ⑭	کرتا ہے جو چاہتا ہے ⑭
مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	جو شخص رکھتا ہے یہ گمان کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ	دنیا میں اور آخرت میں، اسے چاہیے کہ چڑھ جائے
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ	ایک رسی کے ذریعہ آسمان تک اور کاٹ ڈالے
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ	پھر دیکھے کیا دور کرتی ہے اس کی یہ تدبیر
مَا يَغِيْظُ ⑮	اس چیز کو جو اسے ناگوار ہے ⑮
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ	اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں
وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ⑯	اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے ⑯
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ	اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ جنہوں نے
اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	شرک کیا بے شک اللہ فیصلہ فرمائے گا ان سب کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	روزِ قیامت یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑰	ہر چیز پر نگران ہے ⑰
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے کہ سجدہ کرتے ہیں
لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ	جسے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو
فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	ہیں زمین میں اور سورج اور چاند
وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ	اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	اور جانور اور بہت سے انسان بھی ۔
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ	اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لیے
الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ	عذاب اور جسے ذلیل کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ	تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی عزت دینے والا ۔
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ⑱	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ⑱
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز	یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملے میں
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ	سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جا چکے ہیں ان کے لیے
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ	لباس آگ کے اور ڈالا جائے گا
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ ⑲	ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ⑲
يُصْهَرُ بِهٖ مَا	گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو
فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ ⑳	ہیں ان کے پیٹوں میں اور کھالیں بھی ⑳
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ㉑	اور ان کے لیے گرز ہوں گے لوہے کے ㉑
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا	جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے
مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ	گھبرا کر دھکیل دیے جائیں گے پھر اسی میں

السجدة

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾	اور کہا جائے گا، چکھو مزہ جلنے کی سزا کا ﴿٢٢﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	ان کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ	کنگن سونے کے اور موتی ،
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾	اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٢٣﴾
وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ	اور ہدایت بخشی گئی ان کو پاکیزہ بات (قبول کرنے) کی
وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾	اور ہدایت بخشی گئی انہیں اس راستہ کی جو لائق حمد (اللہ) کا ہے ﴿٢٤﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو کافر ہیں اور روکتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ	جسے بنایا ہے ہم نے سب انسانوں کے لیے
سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ	برابر ہیں مقامی لوگ، اس میں اور باہر سے آنے والے بھی
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ	اور جو شخص بھی ارادہ کرے گا اس میں راستی سے ہٹ کر
بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾	کسی قسم کے ظلم کا، چکھائیں گے ہم اسے مزہ دردناک عذاب کا ﴿٢٥﴾
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ	اور (یاد کرو) جب مقرر کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کے لیے جگہ
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ	اس گھر کی اس ہدایت کے ساتھ کہ نہ شریک بنانا میرے ساتھ
شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ	کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ	طواف کرنے والوں کے لیے، قیام کرنے والوں کے لیے
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾	اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿٢٦﴾

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ	اور اعلان کر دو انسانوں میں حج کا، آئیں گے وہ تمہارے پاس
رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ	پیدل چل کر اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو چلے آ رہے ہوں گے
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾	تمام دور دراز راستوں سے ﴿٢٧﴾
لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ	تاکہ دیکھیں وہ ان فوائد کو جو ان کے لیے ہیں (حج میں)
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ	اور لیں اللہ کا نام چند مقررہ دنوں میں
عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ	ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے انہیں از قسم مویشی
فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا	پھر کھاؤ تم خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ
الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾	بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی ﴿٢٨﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا	پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں
نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾	اپنی نذریں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ﴿٢٩﴾
ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ	یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو احترام کرے
حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ	اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا تو یہ بہتر ہوگا اس کے حق میں
عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ	اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے
الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ	مویشی سوائے ان کے جو بتائے جا چکے ہیں تمہیں
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ	سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾	اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے ﴿٣٠﴾
حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ	یکسو ہو کر، ہو رہو اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو)
بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ	اس کے ساتھ۔ اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ
فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ	تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ	اور اُچک لے جائیں اسے پرندے یا جا پھینکے اسے
الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾	ہوا کسی دور دراز مقام پر ﴿٣١﴾
ذٰلِكَ ق وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ	یہ ہے اصل معاملہ اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی نشانیوں کی
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾	سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا) دل کا تقوٰی ہے ﴿٣٢﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک وقتِ مقرر تک
ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾	پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اس قدیم گھر کے پاس ﴿٣٣﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا	اور ہر امت کے لیے مقرر کیا ہے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	تاکہ لیں وہ نام اللہ کا ان (جانوروں) پر جو دیے ہیں اس نے ان کو
مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰـهُكُمْ	از قسمِ مویشی، اس لیے کہ تمہارا معبود
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ۭ	اِلٰہِ واحد ہے سو اسی کے مطیعِ فرمان بنو۔
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾	اور (اے نبیؐ) بشارت دے دو عاجزی اختیار کرنے والوں کو ﴿٣٤﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	جن کا حال یہ ہے کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ	تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل اور جو صبر کرتے ہیں
عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي	اس (مصیبت) پر جو آتی ہے ان پر اور قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	نماز اور اس میں سے جو دیا ہے ہم نے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ	اور قربانی کے اونٹ، شامل کیا ہے ہم نے ان کو تمہارے لیے
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ	اللہ کی نشانیوں میں، تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ	سو لو نام اللہ کا ان پر صف میں کھڑا کر کے
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا	پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل تو کھاؤ خود بھی

مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے ہوؤں کو
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا	اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾	تمہارے لیے تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿٣٦﴾
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	نہیں پہنچتے ہیں اللہ کو ان کے گوشت
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ	اور نہ ان کے خون لیکن پہنچتا ہے اسے
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا	تقوٰی تمہارا اس طرح مسخر کیا ہے انہیں
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا	تمہارے لیے تاکہ تم کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو
هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾	ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے دو نیکوکار لوگوں کو ﴿٣٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	یقیناً اللہ مدافعت کرے گا ان لوگوں کی طرف سے جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا کسی
خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾	خیانت کرنے والے ناشکرے کو ﴿٣٨﴾
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ	اجازت دے دی گئی ہے (جنگ کی) ان لوگوں کو جن سے
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	جنگ کی جا رہی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿٣٩﴾	اور بے شک اللہ ان کی مدد پر ہر طرح قادر ہے ﴿٣٩﴾
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا	ناحق صرف (اس قصور پر) کہ وہ کہتے تھے
رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ	بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو ضرور مسمار کر دی جاتیں
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ	جن میں لیا جاتا ہے اللہ کا نام کثرت سے ۔
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ ان کی جو اس کی مدد کرتے ہیں ۔
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㊵	یقیناً ہے اللہ بہت طاقتور اور زبردست ㊵
اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اقتدار بخشیں ہم انہیں زمین میں
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	تو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا	اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ	برائی سے اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ㊶	انجام سب کاموں کا ㊶
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ	اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تم کو (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ
وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ ㊷	اور عاد و ثمود ㊷
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ ㊸	اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ ㊸
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى	اور مدین والے ۔ اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ	تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا انہیں ۔
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ㊹	تو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب ㊹
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	غرض کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ	اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہی تھیں سو وہ اب الٹی پڑی ہیں
عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ ہیں
وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ㊺	اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں) ㊺

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ	تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ حاصل ہو جاتے
لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا	ان کو ایسے دل کہ سمجھتے یہ ان سے
أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ	یا ایسے کان کہ سنتے یہ ان سے (حق بات)۔
فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ	واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتی ہیں آنکھیں
وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ	بلکہ اندھے ہو جاتے ہیں وہ دل
الَّتِي فِي الصُّدُورِ ㊻	جو سینوں میں ہیں ㊻
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ	اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے
وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ	حالانکہ ہرگز نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کے۔
وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ	اور دراصل ایک دن تیرے رب کے نزدیک
كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ㊼	ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے حساب کی رُو سے ㊼
وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے
لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ	انہیں (پہلے) جبکہ وہ ظالم تھیں پھر پکڑ لیا ہم نے انہیں
وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ㊽	اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے ㊽
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا	کہہ دو (اے نبیؐ) اے لوگو! درحقیقت میں تو بس
لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ㊾	تمہیں خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر ㊾
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	سو جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ㊿	ان کے لیے ہے مغفرت اور روزی عزت کی ㊿
وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ	اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (51)	ایسے ہی لوگ اہل دوزخ ہیں (51)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى	اور کوئی نبی مگر ایسا ہوتا رہا کہ جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا
الشَّيْطٰنُ فِىْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ	شیطان اس کی تلاوت میں پھر مٹا دیتا رہا اللہ
مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ	اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر پختہ کر دیتا رہا
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ (۵۲)	اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم و حکیم ہے (۵۲)
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ	یہ اس لیے کرتا ہے کہ بنا دے اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ	اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک
الظّٰلِمِيْنَ لَفِیْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ (۵۳)	یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں (۵۳)
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	اور اس لیے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے
الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	علم بے شک قرآن حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ	پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے
قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ	ان کے دل۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۵۴)	ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی (۵۴)
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ	شک میں اس کے بارے میں حتیٰ کہ آجائے گی ان پر
السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ	قیامت کی گھڑی اچانک یا آجائے گا ان پر
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ (۵۵)	عذاب نامبارک دن کا (۵۵)
اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ	بادشاہی ہوگی اس دن اللہ کی۔ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع
وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا
يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾
ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ان کے درمیان پھر جو لوگ ایمان لائے اور کیے انھوں نے
نیک عمل (رہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں ﴿۵۶﴾
اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو
سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے عذاب رُسوا کُن ﴿۵۷﴾
اور وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں
پھر قتل ہوئے یا مر گئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو
اللہ بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے
بہترین رزق دینے والا ﴿۵۸﴾
اور ضرور داخل فرمائے گا انہیں ایسی جگہ
جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے
ہر بات جاننے والا اور نہایت بُردبار ﴿۵۹﴾
یہ ہے (ان کا انجام) اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیسا کہ
ستایا گیا تھا اسے پھر زیادتی کی گئی اس کے ساتھ
تو ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ۔ بے شک اللہ ہے
بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ﴿۶۰﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی داخل کرتا ہے رات کو
دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
اور یقیناً اللہ ہے ہر بات سننے اور ہر چیز دیکھنے والا ﴿۶۱﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ	اور یہ کہ در حقیقت جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾	باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بالادست اور بہت بڑا ﴿٦٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ	کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ ہی برساتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ	آسمان سے پانی پھر ہو جاتی ہے زمین
مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾	سرسبز یقیناً اللہ لطیف و خبیر ہے ﴿٦٣﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾	اور بے شک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابلِ تعریف ﴿٦٤﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ	کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ	جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخر کر دیا ہے) کشتیوں کو جو چلتی ہیں
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ	سمندر میں اس کے حکم سے اور روکے ہوئے ہے وہی
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا	آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر
بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ	اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾	بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿٦٥﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ؗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾	پھر زندہ کرے گا تمہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا	ہر اُمّت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ
هُمْ نَاسِكُوْهُ	کہ وہ اس طریقے سے عبادت کرتی ہے
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ	پس نہ جھگڑا کرے کوئی تم سے اس معاملہ میں اور دعوت دو تم
اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾	اپنے رب کی طرف۔ بے شک تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اگر وہ جھگڑا کریں تم سے تو کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ (٦٨)	اس کو جو تم کر رہے ہو (٦٨)
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان روزِ قیامت
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (٦٩)	ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے رہے (٦٩)
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانتے تم کہ بلاشبہ اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	اس کو جو ہے آسمان میں اور زمین میں ۔
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بے شک یہ سب کچھ درج ہے ایک کتاب میں ۔
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (٧٠)	بے شک یہ کام اللہ کے لیے آسان ہے (٧٠)
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور پوجتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	ایسی چیزوں کو کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں
سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ	کوئی سند اور ان چیزوں کو کہ نہیں ہے خود انہیں بھی
بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا ایسے ظالموں کا
مِنْ نَّصِيْرٍ (٧١)	کوئی مددگار (٧١)
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا	تو صاف نظر آجاتے ہیں تم کو ان لوگوں کے چہروں پر جو کافر ہیں ۔
الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ	ناپسندیدگی کے آثار ۔ یوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ	ان لوگوں پر جو تلاوت کرتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیات ۔
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	کہہ دو! کیا میں تم کو بتاؤں زیادہ بری چیز اس سے بھی ۔
اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ	وہ آگ ہے جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو

ع ۹ ۷

كَفَرُوْا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (۷۲)	کافر ہیں اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ (۷۲)
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ	تو غور سے سنو اسے یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی
وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ	اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لیے۔
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَـيْـــًٔا	اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز،
لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ	تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے۔ کمزور ہیں
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (۷۳)	(مدد) مانگنے والے بھی اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے (۷۳)
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اس کو پہچاننے کا۔ یقیناً اللہ ہی
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (۷۴)	طاقتور اور غالب ہے (۷۴)
اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ	اللہ منتخب فرما لیتا ہے فرشتوں میں سے
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ	اپنے پیغام رساں اور انسانوں میں سے بھی
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ (۷۵)	بے شک اللہ ہے ہر چیز سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا (۷۵)
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جانتا ہے اس کو بھی جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ	اور وہ بھی جو ان کے پیچھے ہے۔
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں
الْاُمُوْرُ (۷۶)	سب معاملات (۷۶)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا	اے ایمان والو! رکوع کرو،

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور کرو نیک کام
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٧٧﴾
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں
حَقَّ جِهَادِهٖ	جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	اس نے چن لیا ہے تم کو
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں رکھی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ	دین میں کوئی تنگی ۔
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ	اپنے باپ ابراہیم ؑ کی ملت پر (قائم ہو جاؤ)
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ	اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے "مسلم"
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا	تاکہ بنے رسول گواہ
عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ	تم پر اور بنو تم گواہ
عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا	لوگوں پر، سو قائم کرو
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	نماز اور دو زکوٰۃ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ	اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ ۔
هُوَ مَوْلٰىكُمْ	وہی تمہارا مولا ہے،
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى	سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾	اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار ﴿٧٨﴾

السجدة عند الامام الشافعي رحمه الله تعالى

اٰيَاتُهَا ١١٨ (٢٣) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (٧٤) رُكُوْعَاتُهَا ٦

الجزء الثامن عشر (١٨)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ①	یقیناً فلاح پا گئے وہ مومن ①
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ②	جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ②
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③	اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ④	اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہیں ④
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥	(ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابلِ ملامت ⑥
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦	سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ⑦
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور (فلاح پا گئے) وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧	اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ⑧
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨	اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑨
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩	یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ⑩
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط	جو وارث ہوں گے فردوس کے۔

وقف لازم

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫	مٹی کے جوہر سے ⑫
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً	پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬	ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں ⑬
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خون کے لوتھڑے کی
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا	پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ	بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ	پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق۔
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ⑭	جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ⑭
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ⑮ؕ	پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ⑮
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ⑯	پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ⑯
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اوپر
سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖۗ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ⑰	سات راستے (آسمان) اور نہیں ہیں ہم عملِ تخلیق سے نابلد ⑰
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں
فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖۗ	پھر اسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں
وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ⑱ۚ	اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں ⑱
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات

وقف لازم

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا
فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑲
وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ
بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ⑳
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ㉑
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ㉒ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ㉓
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا
فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ㉔
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢبِهٖ جِنَّةٌ

الربع

کھجور کے اور انگور کے لگتے ہیں تمہارے لیے ان باغوں میں
پھل کثرت سے اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے ہو ⑲
اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے، اگتا ہے
تیل لیے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ⑳
اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور و فکر۔
پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
اور تمہارے لیے ان میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں
اور انہی میں سے بعض تم کھاتے ہو ㉑
اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ㉒ ۔
اور بے شک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
سو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ㉓
تو کہا ان سرداروں نے جنھوں نے انکار کیا تھا ماننے سے
اس کی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا
یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر ۔
اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا)، تو اتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)
نہیں سنا ہم نے بشر کا پیغمبر ہونا
اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ㉔
بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ اس شخص کو جنون لاحق ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾	سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مدت ﴿۲۵﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	نوح ؑ نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾	وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۲۶﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	پھر وحی بھیجی ہم نے اس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ	ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے
اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا	ہمارا عذاب اور ابل پڑے تنور تو بٹھا لو اس میں
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ	ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ	سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ان میں سے
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ	اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے ان لوگوں کے متعلق جو
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾	ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے ﴿۲۷﴾
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ	پھر جب سوار ہو جاؤ تم اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾	نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ﴿۲۸﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا	اور دعا کرنا اے میرے مالک! اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ﴿۲۹﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں
وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾	اور یقیناً ہم آزمائش تو کر کے ہی رہتے ہیں ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚ	پھر پیدا کیے ہم نے ان کے بعد دوسرے دور کے لوگ ﴿۳۱﴾
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	پھر بھیجا ہم نے ان میں بھی ایک رسول انہی میں سے

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ	(یہ پیغام دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (٣٢) ع	کوئی معبود اس کے سوا۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ (٣٢)
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ	اور کہا ان سرداروں نے اس کی قوم میں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ	"نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا"
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ	کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ (٣٣)	اور پیتا ہے وہی کچھ جو پیتے ہو تم (٣٣)
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	اور اگر کہیں اطاعت کرلی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (٣٤)	تو یقیناً تم اندریں صورت ضرور گھاٹے میں پڑ جاؤ گے (٣٤)
اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا	کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مر جاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ (٣٥)	اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ (٣٥)
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	ناممکن ہے! بالکل ناممکن!!
لِمَا تُوْعَدُوْنَ (٣٦)	ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے (٣٦)
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی
نَمُوْتُ وَنَحْيَا	(اسی میں) ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (٣٧)	اور نہیں ہیں ہم ہرگز اٹھائے جانے والے (٣٧)
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ࣙافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر
كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ (٣٨)	جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے (٣٨)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ	اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ (۳۹)	وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں (۳۹)
قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ (۴۰)	ارشاد ہوا! قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم (۴۰)
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ	سو آ لیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدۂ برحق کے مطابق
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ	تو بنا دیا ہم نے انہیں خس و خاشاک
فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (۴۱)	سو دوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے (۴۱)
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ (۴۲)	پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں (۴۲)
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقتِ مقرر سے
وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ (۴۳)	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے (۴۳)
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ	پھر بھیجے ہم نے رسول اپنے پے در پے۔ جب بھی آیا
اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ	کسی امت کے پاس اس کا رسول تو انہوں نے جھٹلایا اسے
فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا	سو پیچھے چلے گئے ہم ہلاک کر کے ایک امت کو دوسری کے پیچھے
وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ	اور بنا دیا ہم نے ان کو افسانہ
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ (۴۴)	سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے (۴۴)
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ	پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو
بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ (۴۵)	اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر (۴۵)
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف سو تکبر کیا انہوں نے
وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ (۴۶)	اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ (۴۶)
فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ	سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾	جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان کی قوم ہماری غلام ہے؟ ﴿۴۷﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا	پس انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخرکار) ہو گئے وہ
مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾	ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿۴۸﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾	تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿۴۹﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ	اور بنایا ہم نے ابن مریم کو اور ان کی ماں کو
اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ	ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع ۳	جو رہنے کے قابل تھی اور جس میں چشمے بہہ رہے تھے ﴿۵۰﴾
يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ	(اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں) اے پیغمبرو! کھاؤ پاک چیزیں
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا	اور کرو نیک کام یقیناً میں ان (اعمال) سے جو
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾	تم کرتے ہو خوب واقف ہوں ﴿۵۱﴾
وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی ملت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۲﴾
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ	مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو باہم ٹکڑے ٹکڑے
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾	ہر گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿۵۳﴾
فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾	سو چھوڑ دو انہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک مدت خاص تک ﴿۵۴﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ	کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو مدد دیے جا رہے ہیں ہم ان کو
مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾	مال و اولاد سے ﴿۵۵﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ	گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (56)	ہرگز نہیں بلکہ، یہ سمجھتے نہیں (56)
اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ	حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے
مُّشْفِقُوْنَ (57)	لرزتے رہتے ہیں (57)
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ (58)	اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں (58)
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ (59)	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے (59)
وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ	اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی
اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ	دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل کانپتے رہتے ہیں
اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ (60)	اس خوف سے کہ یقیناً انھیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے (60)
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ	یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف
وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ (61)	اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پا لینے والے ہیں (61)
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	اور نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر
وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ	اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ	جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک ٹھیک
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (62)	اور لوگوں پر بہر حال ظلم نہیں کیا جائے گا (62)
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ	مگر ان کے دل غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس
اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ (63)	اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں (63)
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ	یہاں تک کہ جب ہم مبتلا کریں گے ان کے خوشحال لوگوں کو
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ (64)	عذاب میں تو وہ بلبلا اٹھیں گے (64)
لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ (65)	(کہا جائے گا) مت چلاؤ آج یقیناً تم کو ہم سے کوئی نہیں بچا سکتا (65)

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	یقیناً میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمہیں
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾	تو تم الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے ﴿۶۶﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۗ	اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہوئے،
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اس پر پھبتیاں کستے ہوئے، بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۶۷﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ	کیا پھر کبھی نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام پر؟
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا	یا آئی ہے ان کے پاس کوئی ایسی بات جو
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾	نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس؟ ﴿۶۸﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ	یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسول کو
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ	یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ
جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ	آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور ان کی اکثریت
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾	حق کو ناپسند کرتی ہے ﴿۷۰﴾
وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ	حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق ان کی خواہشاتِ نفس کی
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ	اور ان میں جو ان کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ
اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ	لائے ہیں ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت اور وہ
عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾	اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۷۱﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ حالانکہ صلہ
رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ	تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ

الربع

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٧٢﴾
وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو ان کو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿٧٣﴾
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾	سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿٧٤﴾
وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ	اور اگر رحم کریں ہم ان پر اور دور کر دیں ان کی تکلیف
لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾	تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر اور بھٹکتے پھریں ﴿٧٥﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ	اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے ان کو عذاب میں
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ	لیکن نہ جھکے یہ اپنے رب کے حضور
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾	اور نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی ﴿٧٦﴾
حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا	یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ
ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ	سخت ترین عذاب کا تو یکایک وہ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع	اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ﴿٧٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ	اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان،
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	آنکھیں اور دل و دماغ ۔
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ﴿٧٨﴾
وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾	اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿٧٩﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾
قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾
قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ
فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

اور اسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا۔
کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٨٠﴾
مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ﴿٨١﴾
کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی
اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ﴿٨٢﴾
یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی
اسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٨٣﴾
ان سے پوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں
اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿٨٤﴾
تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿٨٥﴾
ان سے پوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا
اور مالک ہے عرش عظیم کا؟ ﴿٨٦﴾
وہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿٨٧﴾
ان سے پوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار
ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا
اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿٨٨﴾
وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو تم؟ ﴿٨٩﴾
اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم ان کے سامنے حق

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۹۰	اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ۝۹۰
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ	نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ	کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا	اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۹۱	ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ۝۹۱
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۹۲	ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ۝۹۲
قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	(اے نبیؐ) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے
مَا يُوْعَدُوْنَ ۝۹۳	وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ۝۹۳
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۹۴	تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ۝۹۴
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا	اور یقیناً ہم اس بات پر کہ ___ دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝۹۵	ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں ___ پوری طرح قادر ہیں ۝۹۵
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ	اے نبیؐ جواب دو برائی کا اس طریقے سے جو بہترین ہو۔
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝۹۶	ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ۝۹۶
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ	اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝۹۷	شیطانوں کی اکساہٹوں سے ۝۹۷
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک!
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝۹۸	اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقت موت) ۝۹۸

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾	اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے ﴿٩٩﴾
لَعَلِّىْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ	امید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں
كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ	ہرگز نہیں! یہ تو بس ایک بات ہے جو
هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	وہ کہہ رہا ہے۔ اب تو ان کے پیچھے
بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾	برزخ ہے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿١٠٠﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ	پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے
بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾	ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿١٠١﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾	سو وہی فلاح پائیں گے ﴿١٠٢﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ	اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو
فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٣﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾	اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ﴿١٠٤﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى	(ان سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾	تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟ ﴿١٠٥﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ	وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک! چھا گئی تھی

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝۱۰۶	ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ۝۱۰۶
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝۱۰۷	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ۝۱۰۷
قَالَ اخْسَـُٔوْا	ارشاد ہوگا دور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو
فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝۱۰۸	اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو ۝۱۰۸
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	صورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے جو دعا مانگا کرتا تھا کہ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۰۹	اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ۝۱۰۹
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو اڑایا کرتے تھے تم ان کا مذاق
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ	یہاں تک کہ غافل ہوگئے تم (ان کی ضد میں)
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝۱۱۰	میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے ۝۱۱۰
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ	بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ	آج ان کے صبر کا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۱۱۱	اور یقیناً وہی ہیں کامیاب ۝۱۱۱
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	ارشاد ہوگا کتنی مدت رہے تم
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝۱۱۲	زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ۝۱۱۲

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ،
فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ (١١٣)	پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے (١١٣)
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	ارشاد ہوگا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (١١٤)	کاش! تم جانتے اس حقیقت کو (١١٤)
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ	کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ	یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (١١٥)	ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ (١١٥)
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ	سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (١١٦)	جو مالک ہے عرشِ کریم کا (١١٦)
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ	کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل
لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا	اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ	اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے
الْكٰفِرُوْنَ (١١٧)	ایسے کافر (١١٧)
وَقُلْ رَّبِّ	اور اے نبی دعا کرو اے میرے مالک!
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ	بخش دے اور رحم فرما اور تو ہے
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (١١٨)	سب سے بہتر رحم فرمانے والا (١١٨)

اٰیَاتُهَا ٦٤ (٢٤) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٢) رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

◆ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا	یہ ایک اہم سورت ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا	اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے
فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①	اس میں واضح احکام تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ①
اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا	زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ص	ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو سو کوڑے
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ	اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان کے سلسلہ میں ترس کھانے کا جذبہ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	اللہ کے دین کے معاملے میں اگر رکھتے ہو تم ایمان
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ	اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے
عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ②	ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا ②
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ز	زانی مرد نہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے
وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ	اور زانیہ سے نہ نکاح کرے مگر زانی مرد یا مشرک۔
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③	اور حرام کردیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا اہلِ ایمان پر ③
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	پھر نہ لاسکیں وہ چار گواہ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا	تو کوڑے مارو انہیں اسّی کوڑے اور نہ قبول کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	ان کی گواہی کبھی بھی ۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (٤)	اور یہی لوگ ہیں فاسق (٤)
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر وہ جو توبہ کرلیں اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٥)	معاف فرمانے والا ، رحم کرنے والا (٥)
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ	اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو
لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ	ان کے پاس گواہ سوائے اپنی ذات کے تو گواہی
اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ	ان میں سے ہر ایک کی یہ ہے کہ چار مرتبہ شہادت دے
بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٦)	اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ اپنے الزام میں سچا ہے (٦)
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور پانچویں بار کہے کہ لعنت اللہ کی اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (٧)	اگر ہو وہ جھوٹا (٧)
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ ۢ بِاللّٰهِ ۙ	اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں اللہ کی قسم کھا کر
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (٨)	کہ بے شک وہ جھوٹا ہے (٨)
وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ	اور پانچویں بار کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر
اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٩)	اگر ہو وہ مرد سچا (٩)
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر
وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا
حَكِيْمٌ (١٠)	اور حکمت والا (تو تم بڑی مصیبت میں پڑ جاتے) (١٠)

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ	بلاشبہ وہ لوگ جو گھڑ کر لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہیں
مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ	تم میں سے، مت سمجھو تم اس واقعہ کو شر اپنے لیے۔
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ	بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لیے۔ ہر ایک شخص کے لیے ہے
مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ	ان میں سے اتنی (سزا) جتنا کمایا اس نے گناہ
وَالَّذِیْ تَوَلّٰی كِبْرَهٗ	اور وہ جس نے ذمہ داری اٹھائی تہمت کے بڑے حصے کی
مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪	ان میں سے، اس کے لیے ہے عذابِ عظیم ⑪
لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سنا تھا تم نے اس الزام کو
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ	تو گمان کرتے مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی
خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫	نیک گمان اور کہتے یہ تو ہے بہتان، کھلا ⑫
لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر چار گواہ۔
فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ	پھر جبکہ نہیں لا سکے وہ گواہ تو یہ لوگ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬	اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے ⑬
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو آ لیتا تم کو
فِیْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ	اس (الزام) کی وجہ سے جو پھیلا رہے تھے تم،
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑭	کوئی بڑا عذاب ⑭
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ	جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر
وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ	اور کہہ رہے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم اسے

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ⑮	ایک معمولی بات، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی ⑮
وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ	اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تو کہا
مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ	نہیں زیب دیتا ہمیں یہ کہ کہیں ہم ایسی بات،
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ⑯	سبحان اللہ یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے ⑯
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ	نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ کہ (نہ) دہرانا تم ایسی کوئی حرکت
اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ⑰	کبھی بھی اگر ہو تم مومن ⑰
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ	اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑱	اور اللہ علیم و حکیم ہے ⑱
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ	بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی
فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ	ان لوگوں میں جو ایمان والے ہیں ان کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ	دردناک عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑲	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ⑲
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑳	اور یہ بات کہ اللہ بہت شفیق اور مہربان ہے (تو تم تباہ ہو جاتے) ⑳
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر
وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقشِ قدم کی
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ	تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور برے کاموں کا۔
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت،
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ	تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی

النصف

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مگر اللہ پاک کر دیتا ہے جسے چاہے ۔
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾	اور اللہ سمیع و علیم ہے ﴿٢١﴾
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ	اور نہ قسم کھائیں وہ لوگ جو صاحبِ فضل ہیں تم میں سے
وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى	اور (صاحبِ) حیثیت بھی کہ (نہ) دیں گے وہ قرابت داروں کو
وَ الْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلْيَعْفُوْا	اور انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں
وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ	اور درگزر سے کام لیں کیا نہیں پسند کرتے تم
اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	یہ بات کہ معاف کرے اللہ تمہیں؟ اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿٢٢﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن،
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا	بے خبر مومن عورتوں پر، لعنت کی گئی ان پر
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾	اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿٢٣﴾
يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ	اس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف
اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ	خود ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾	ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے ﴿٢٤﴾
يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ	اُس دن پورا پورا دے گا ان کو اللہ بدلہ ان کا جس کے وہ مستحق ہیں
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ	اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾	حق کو سچ کر دکھانے والا ﴿٢٥﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ	خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لیے
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ	اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے،
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لیے،
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ	یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو بناتے ہیں یہ (مفسد)۔
ع ۳ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ؑ ㉖	ان کے لیے ہے بخشش اور رزقِ کریم ㉖
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا	اے ایمان والو! نہ داخل ہو گھروں میں
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا	سوائے اپنے گھروں کے جب تک کہ اجازت نہ لے لو
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اور سلام (نہ) کر لو گھر والوں کو۔ یہ طریقہ بہتر ہے تمہارے لیے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ㉗	توقع ہے کہ تم اس نصیحت کا خیال رکھو گے ㉗
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا	پھر اگر نہ پاؤ تم گھر میں کسی کو تو نہ داخل ہو اس میں
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ	جب تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے
لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى	تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ㉘	تمہارے لیے اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے ㉘
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ داخل ہو تم
بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ	ایسے گھروں میں جن میں کوئی رہتا نہ ہو، سامان یا فائدہ ہو
لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ㉙	اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو ㉙
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	کہو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ	ان کے لیے۔ بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۳۰	ان باتوں سے جو وہ کرتے ہیں ۝۳۰
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	اور کہو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	اپنا بناؤ سنگار مگر جو خود ظاہر ہو جائے
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۖ	اور مارے رکھیں آنچل اپنی اوڑھنیوں کے اپنے سینوں پر
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ سنگار مگر سامنے اپنے شوہروں کے
اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں کے یا شوہروں کے باپوں کے
اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا	یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا ان کے سامنے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ	ان کی ملکِ یمین میں ہوں یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	خواہش نہ ہو (عورتوں کی) خواہ مرد ہی کیوں نہ ہوں
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا	یا ان بچوں کے (سامنے) جو ابھی واقف نہ ہوئے ہوں
عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۖ	عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے۔
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ	اور نہ مار کر چلیں زمین پر اپنے پاؤں اس طرح کہ ظاہر ہو
مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ	وہ زینت جو انہوں نے چھپا رکھی ہے۔
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور توبہ کرو اللہ کے حضور سب مل کر اے مومنو!

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾	تاکہ تم فلاح پا جاؤ ﴿٣١﴾
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ	اور نکاح کر دیا کرو ان مردوں اور عورتوں کا جو مجرد ہوں تم میں سے
وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ	اور اپنے ان غلاموں اور لونڈیوں کا جو صلاحیت رکھتے ہوں ۔
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اگر ہوں گے یہ مفلس تو غنی کر دے گا ان کو اللہ اپنے فضل سے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾	اور اللہ ہے بڑی وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ﴿٣٢﴾
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا	اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	حتی کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے ۔
وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ	اور وہ جو خواہش رکھتے ہیں مُکاتبت (معاہدۂ آزادی) کی
مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ	تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے تو ان سے مُکاتبت کر لو،
اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ	اگر پاؤ تم ان میں بھلائی ۔ اور دو تم انہیں
مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ	اللہ کے مال میں سے جو اس نے تمہیں دیا ہے ۔
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ	اور نہ مجبور کرو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر — جبکہ
اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا	چاہتی ہوں وہ پاکدامن رہنا — اس غرض سے کہ حاصل کرو تم
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ	دنیاوی زندگی کا فائدہ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ	تو بے شک اللہ اس بنا پر کہ وہ مجبور کی گئی ہیں
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾	معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٣٣﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ	اور یقیناً نازل کیے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسے احکام
مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا	جو واضح ہیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ع	تم سے پہلے اور نصیحتیں متقیوں کے لیے ﴿٣٤﴾

ع ٤ ١٠

اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ	اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا مثال
نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ	اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ۔
اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا	یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے
كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ	ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہوا جو روشن کیا جاتا ہو
مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ	زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے
وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ	اور نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے
وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ ؕ	خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر روشنی۔
يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے۔
وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے۔
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۙ ㉟	اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ㉟
فِىۡ بُيُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ	(یہ طاق) ان گھروں میں ہیں جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ نے
اَنۡ تُرۡفَعَ وَيُذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ ۙ	کہ بلند کیا جائے یعنی تعظیم کی جائے ان کی اور لیا جائے ان میں اس کا نام
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۙ ㊱	تسبیح کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح و شام ㊱
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ	ایسے لوگ جنہیں نہیں غافل کرتی سوداگری
وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ	اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے
وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے سے، ڈرتے رہتے ہیں وہ
يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ	اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے
الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ۙ ㊲	دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں ㊲
لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ	(وہ یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں) تاکہ جزا دے انہیں اللہ

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ	بہتر اس سے جو عمل کیے انہوں نے اور زیادہ نوازے انہیں
مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ	اپنے فضل سے ۔ اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٨	جسے چاہے بے حساب ۳۸
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ	کی مثال سراب صحرا کی سی ہے جسے سمجھتا ہے پیاسا پانی ۔
حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ	یہاں تک کہ جب آتا ہے وہ اس کے پاس تو نہیں پاتا اسے
شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ	کچھ بھی اور موجود پاتا ہے اللہ کو وہاں جو پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو
حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٣٩ۙ	حساب اس کا اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ۳۹
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّـجِّيٍّ	یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں ہوں ایک گہرے سمندر میں
يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ	چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اس کے اوپر ایک اور موج ہو
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ	اور اس کے اوپر بادل ہوں گویا کہ تاریکیاں ہیں
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ	ایک دوسرے پر چھائی ہوئیں ۔ جب نکالے کوئی
يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ	اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے
اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝٤٠	اللہ اس کو روشنی تو نہیں پائے گا وہ کہیں بھی روشنی ۴۰
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ	آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی
صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ	جو پر پھیلائے اڑتے ہیں ہر ایک نے جان لیا ہے
صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ	طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ خوب جانتا ہے
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٤١	اس کو جو یہ سب کرتے ہیں ۴۱

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾	اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۲﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا	پھر جوڑ دیتا ہے انہیں باہم پھر اکٹھا کر دیتا ہے انہیں تہ بہ تہ
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ	پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اس کے اندر سے۔ اور برساتا ہے آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ	ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے۔
فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ	اور پہنچاتا ہے (نقصان) اس سے جسے چاہے
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ	اور ہٹا دیتا ہے انہیں جس سے چاہے ایسا لگتا ہے کہ
سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾	بجلی کی چمک آنکھوں کو اُچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ	الٹ پلٹ کرلاتا ہے اللہ رات کو اور دن کو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾	بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿۴۴﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو پانی سے
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ	سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر،
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔
يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بے شک اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۵﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ	بلاشبہ نازل کیے ہیں ہم نے ایسے احکام جو واضح ہیں۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۴۶)	صراطِ مستقیم کی طرف (۴۶)
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر
وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	اور ہم نے اطاعت قبول کرلی پھر بھی منہ موڑ جاتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ	ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں
اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (۴۷)	ایسے لوگ درحقیقت مومن (۴۷)
وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جب بلایا جاتا ہے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ	تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو ایک گروہ
مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۴۸)	ان میں سے پہلو تہی کرتا ہے (۴۸)
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا	اور اگر مل رہا ہو حق ان کو تو چلے آتے ہیں
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ (۴۹)	اس کی طرف اطاعت شعار بن کر (۴۹)
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے ؟
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ	یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا ان کو یہ خوف ہے؟
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا اللہ ان پر اور اس کا رسول بھی
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۧ (۵۰)	اصل بات یہ ہے کہ یہ خود ظالم ہیں (۵۰)
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	دراصل اہلِ ایمان کی بات تو یہ ہے
اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا	تاکہ رسول فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو وہ کہیں "ہم نے سُنا
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵۱)	اور اطاعت کی" اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے (۵۱)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ	اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۵۲	سو یہی لوگ ہیں کامیاب ۵۲
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ	کہ اگر تم حکم دو انہیں تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے (اپنے گھروں سے)
قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ	کہو! قسمیں نہ کھاؤ، (اصل چیز) دستور کے مطابق اطاعت ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۵۳	بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے تمہارے کرتوتوں سے ۵۳
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ	پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے صرف
مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ	اس فرض کی جو عائد کیا گیا ہے اس پر اور تم پر ذمہ داری ہے
مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ	اس کی جو ڈالا گیا ہے تم پر اور اگر تم اطاعت کرو گے رسول کی
تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	تو ہدایت پا جاؤ گے اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۵۴	مگر حکم پہنچا دینے کی کھول کھول کر ۵۴
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تم میں سے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ	کہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو زمین میں
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ	جس طرح خلیفہ بنایا تھا اس نے ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ	ان سے پہلے تھے اور ضرور قائم کر دے گا مضبوط بنیادوں پر
لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى	ان کے لیے ان کے اس دین کو جسے پسند کر لیا ہے اللہ نے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ	ان کے لیے اور ضرور بدل دے گا ان کی حالتِ خوف کو
اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ	امن سے بس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک بنائیں
بِيْ شَـيْــــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ	میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾	تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ﴿٥٥﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾	اور اطاعت کرو رسول کی امید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر ﴿٥٦﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور نہ خیال کرو تم ان کے بارے میں جو کافر ہیں کہ
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ	وہ عاجز کر دیں گے (اللہ کو) زمین میں اور ان کا ٹھکانہ
النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾ ع ٧	جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿٥٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں تم سے
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ	وہ جو تمہارے ملکِ یمین میں ہیں اور وہ (بچے) بھی جو
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ	نہ پہنچے ہوں عقل و شعور کو تم میں سے، تین اوقات میں ۔
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ	نمازِ فجر سے پہلے، اور جب تم اتار دیتے ہو
ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ	اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد
صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ	نمازِ عشا کے یہ تین (اوقات) تمہاری بے پردگی کے ہیں ۔
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ	نہیں ہے تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد ۔
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ	آتے جاتے رہتے ہو تم ایک دوسرے کے پاس ۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾	اپنے احکامات اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿٥٨﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ	اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے سن رُشد کو
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا	تو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں وہ بھی جیسے کہ
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اجازت طلب کرتے رہیں وہ جو ان سے پہلے (بالغ ہوئے) ہیں۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾	اپنے احکام اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۵۹﴾
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ	اور خانہ نشین بوڑھی عورتیں جن کو نہ رہی ہو توقع
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ	نکاح کی کچھ نہیں ان پر گناہ اس بات میں کہ
يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ	اتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ نمائش کرنا چاہتی ہوں
بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ	(اپنی) زینت کی تاہم وہ بھی حیادار رہیں تو زیادہ بہتر ہے
لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾	ان کے لیے اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۶۰﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج ورنہ
عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ	لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ بیمار پر
حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ	کوئی حرج ورنہ تمہارے اوپر اس بات میں کہ
تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	یا اپنی ماں اور نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ	یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہوں

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ	یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا	کوئی گناہ اس میں کہ کھاؤ تم سب مل کر
اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	یا علیحدہ علیحدہ۔ پھر جب داخل ہو تم گھروں میں
فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً	تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو دعائے خیر کے طور پر
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً	جو اللہ کی طرف سے ہے بڑی بابرکت
طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	اور پاکیزہ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾	تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿٦١﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ	اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسول کے ساتھ
عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا	کسی اجتماعی کام کے موقع پر تو نہیں جاتے
حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ	جب تک کہ اجازت نہ لے لیں رسول اللہ سے
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	بے شک وہ لوگ جو اجازت مانگتے ہیں تم سے
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ	اور اس کے رسول پر۔ پھر جب اجازت طلب کریں تم سے
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ	اپنے کسی کام کے لیے تو اجازت دے دو جس کو
شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ	چاہو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾	اللہ سے۔ بے شک اللہ ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٦٢﴾

لَا تَجْعَلُوْا	مت بنا بیٹھو
دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	بے شک خوب جانتا ہے اللہ
الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ	ان لوگوں کو جو کھسک جاتے ہیں
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ	تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے۔
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ	سو لازم ہے کہ ڈریں وہ لوگ جو
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ	خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ	اس بات سے کہ کہیں نہ آپڑے ان پر
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ	کوئی فتنہ یا نہ آلے انہیں
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	دردناک عذاب ﴿۶۳﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ	جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ	اور زمین میں اور وہ خوب جانتا ہے
مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ	اس (روش) کو جس پر تم ہو۔
وَ يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ	اور جس دن لوٹائے جائیں گے وہ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ	اس کے حضور تو وہ انہیں بتا دے گا کہ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ	وہ کیا کرتے رہے اور اللہ
بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾	ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۴﴾

اٰیَاتُهَا ۷۷ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّیَّةٌ (۲۵) (۴۲) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ	بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا
الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ	الفرقان اپنے بندے پر تاکہ ہو وہ
لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ۙ ①	پورے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ①
الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا
وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ	اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے
لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ	اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے
كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ②	ہر چیز کو پھر مقرر کر دی اس کی ایک تقدیر ②
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً	اور بنا لیے ہیں ان لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود جو
لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ	نہیں پیدا کرتے کوئی چیز بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں
وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا	اور جو نہیں اختیار رکھتے خود اپنے لیے بھی نقصان کا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں مارنے کا
وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③	اور نہ زندہ کرنے کا اور نہ دوبارہ اٹھانے کا ③
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ (فرقان)
اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ	مگر ایک من گھڑت چیز جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی
وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ	اور مدد کی ہے اس کی اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ ④	درحقیقت اتر آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر ④
وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ	اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ	جنہیں نقل کرا لیتا ہے یہ پھر وہ سنائی جاتی ہیں اسے
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤	صبح و شام ⑤
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ	کہہ دو! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو جانتا ہے
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ	راز آسمانوں کے اور زمین کے۔ بے شک وہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥	بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ⑥
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ	اور وہ کہتے ہیں کیسا ہے یہ رسول کہ کھاتا ہے
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ	کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں۔
لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ	کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦	جو رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کے لیے ⑦
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ	یا اتارا جاتا اس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا اس کے پاس
جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ	کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے (پھل)۔
وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اور کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں کر رہے تم پیروی
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧	مگر ایک ایسے شخص کی جو سحر زدہ ہے ⑧
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ	ذرا دیکھو! کیسی کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر
الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	مثالیں سو ایسے بہک گئے ہیں یہ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ⑨	کہ نہیں پاتے اب کوئی راستہ ⑨
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ	بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو عطا کر سکتا ہے

لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ	تمہیں بہتر اس سے (جو یہ کہتے ہیں) ایسے باغات
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	کہ بہتی ہوں ان کے نیچے نہریں،
وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩	اور بنا دے تمہارے لیے محلات ⑩
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ	اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو۔
وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ	اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لیے جو جھٹلائے
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪	قیامت کو، دوزخ ⑪
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ	جب دیکھے گی وہ انہیں دور سے
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ⑫	تو سنیں گے یہ اس کا غیظ و غضب اور پرجوش آواز ⑫
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا	اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی کسی تنگ جگہ میں
مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ؕ ⑬	مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت ⑬
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ⑭	بلکہ مانگو بہت سی موتیں ⑭
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنّت؟
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ	جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی
لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ⑮	ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانا بھی ⑮
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ	ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ	اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے
وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ⑯	ایسا وعدہ جو واجب الادا ہے ⑯
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا	اور جس دن گھیر کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا
فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	پھر ان سے پوچھے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا ؟
عِبَادِیْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا	میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے
السَّبِيْلَ ؕ ⑰	راہ راست سے ⑰
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِیْ	وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب
لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ	ہمارے لیے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ	اپنا مولیٰ لیکن خوب فائدے پہنچائے انہیں تو نے
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰی نَسُوا الذِّكْرَ ۚ	اور ان کے باپ دادا کو حتیٰ کہ وہ غافل ہو گئے تیری یاد سے
وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ⑱	اور ہو کر رہ گئے شامت زدہ ⑱
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا	سو جھٹلادیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو
تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا	تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم (اپنی شامت کو) ٹالنے کی
وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ	اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے
نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ⑲	چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا ⑲
وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	مگر وہ سب کھاتے تھے کھانا
وَيَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ	اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں ۔
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ	اور بنایا ہے ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے
فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ	آزمائش کہ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو؟
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ⑳	اور تیرا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے ⑳

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے
لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ	فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو۔ درحقیقت
اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بڑا سمجھ رکھا ہے انہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾	اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ﴿٢١﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى	جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ﴿٢٢﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اور بنا دیں گے ہم اس کو اڑتا ہوا غبار ﴿٢٣﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا	اہلِ جنّت اس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿٢٤﴾
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ	اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا
وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	اور اتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ	بادشاہی اس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی۔
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿٢٦﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ	اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ	اور کہے گا کاش! میں لگ جاتا
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	رسول کے ساتھ راہ پر ﴿٢٧﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ	ہائے میری بدبختی کاش نہ بنایا ہوتا میں نے

فُلَانًا خَلِیْلًا ۝۲۸	فلاں شخص کو دوست ۝۲۸
لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ	یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ
جَآءَنِیْ ؕ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ	وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان
لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝۲۹	انسان کو ذلیل کرنے والا ۝۲۹
وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی	اور کہے گا رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے
اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا ۝۳۰	بنا لیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اسے ۝۳۰
وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن
مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ	مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب
ھَادِیًا وَّ نَصِیْرًا ۝۳۱	ہدایت دینے والا اور مددگار ۝۳۱
وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اتارا گیا اس پر
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛ ۚ کَذٰلِکَ ۛ ۚ مع	قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَکَ	تاکہ جمادیں ہم اس طرح تمہارا دل
وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ۝۳۲	اور اتارا ہے ہم نے اسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ۝۳۲
وَلَا یَاْتُوْنَکَ بِمَثَلٍ	اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات
اِلَّا جِئْنٰکَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا ۝۳۳ؕ	مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ۝۳۳
اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ	جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے منہ کے بل
اِلٰی جَھَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا	جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین اور درجہ کے لحاظ سے
وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا ۝۳۴ ع	اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے ۝۳۴
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ	اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب

وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ	اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی
هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾	ہارونؑ کو بطور مددگار ﴿۳۵﴾
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ	تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾	آخر کار ہلاک کر دیا ہم نے ان کو پوری طرح ﴿۳۶﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا	اور (اسی طرح) قوم نوحؑ کو جب جھٹلایا انہوں نے
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ	ہمارے رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں
لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا	لوگوں کے لیے نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ ۚ	ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ﴿۳۷﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور اصحاب الرس (تباہ کیے گئے)
وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾	اور بہت سی امتوں کو بھی ان کے درمیان ﴿۳۸﴾
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ	ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾	اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح ﴿۳۹﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ	اور بے شک گزر چکے ہیں یہ اس بستی پر سے جس پر
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	برسائی گئی تھی بدترین بارش۔
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ	کیا پھر نہیں دیکھا انہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾	ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی ﴿۴۰﴾
وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ	اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ
اِلَّا هُزُوًا ؕ	سوائے مذاق اڑانے کے۔

اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾	(کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿٤١﴾
اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا	قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں سے
لَوْلَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا وَسَوْفَ	اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم ان (کی عقیدت) پر اور عنقریب
یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ	انہیں معلوم ہو جائے گا جب یہ دیکھیں گے عذاب
مَنْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿٤٢﴾	کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے (سیدھے) راستے سے ﴿٤٢﴾
اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ	کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود
هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ	اپنی خواہشات نفس کو۔ کیا ہو سکتے ہو تم
عَلَیْهِ وَكِیْلًا ﴿٤٣﴾	اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمہ دار؟ ﴿٤٣﴾
اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ	کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں
اَوْ یَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ	یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو
اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿٤٤﴾	(جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے ﴿٤٤﴾
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے
الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ	سایہ کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿٤٥﴾	پھر بنا دیا ہم نے سورج کو اس پر دلیل ﴿٤٥﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ﴿٤٦﴾	پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر ﴿٤٦﴾
وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ	اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ	لباس اور نیند کو باعث سکون اور بنایا
النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾	دن کو بھی اٹھنے کا وقت ﴿٤٧﴾
وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا	اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾	آسمان سے پانی پاک کرنے والا ﴿٤٨﴾
لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا	تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا	اور پلائیں ہم وہ پانی ان کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾	اور انسان بہت سے ﴿٤٩﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ	اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس کرشمہ کو ان کے سامنے
لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود بضد ہیں بہت سے انسان
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾	(کہ وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویہ) سوائے کفر و ناشکری کے ﴿٥٠﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا	اور اگر ہم چاہتے تو اٹھا کھڑا کرتے
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾	ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا ﴿٥١﴾
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	سو (اے نبیؐ) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾	اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے زبردست جہاد ﴿٥٢﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ	اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا،
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا	اور حائل کر دیا ان کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾	اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے ﴿٥٣﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ	پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾	اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا ﴿٥٤﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور پوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ	ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان ۔
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾	اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار ﴿٥٥﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا
وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾	اور خبردار کرنے والا ﴿٥٦﴾
قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	ان سے کہو (اے نبیؐ) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ	کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کرلے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾	اپنے رب کا راستہ ﴿٥٧﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ	اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾	اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا ﴿٥٨﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہ ذات، جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ان سب کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے
فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾	سو پوچھو! اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے ﴿٥٩﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا	تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے
تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ السجدۃ	تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) ان کی نفرت میں ﴿٦٠﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں بُرج

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا	اور بنایا اس میں روشن چراغ
وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا (٦١)	اور ایک چمکتا ہوا چاند (٦١)
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ	اور وہی ہے جس نے بنایا
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً	رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا
لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ	(ان میں یاددہانی ہے) اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا
اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا (٦٢)	یا چاہے شکر گزار ہونا (٦٢)
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ	اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا	چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ	اور جب منہ آتے ہیں ان کے جاہل لوگ
قَالُوْا سَلٰمًا (٦٣)	تو کہتے ہیں وہ اچھا صاحب سلام ! (٦٣)
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور
سُجَّدًا وَّقِيَامًا (٦٤)	سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر (٦٤)
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا	اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں اے ہمارے رب !
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب ،
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ (٦٥)	بے شک اس کا عذاب ہے جان کا لاگو (٦٥)
اِنَّهَا سَآءَتْ	یقیناً وہ بہت ہی برا
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (٦٦)	ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے (٦٦)
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا	اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں
وَلَمْ يَقْتُرُوْا	اور نہ بخل کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾	اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ﴿٦٧﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ	اور وہ لوگ جو نہیں شریک کرتے پکارنے میں
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ	اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ	جائز طریقے سے۔ اور نہ زنا کرتے ہیں۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو شخص بھی کرے گا ایسا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ﴿٦٨﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ	روزِ قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اس میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿٦٩﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ	اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو
حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	نیکیوں سے اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿٧٠﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ	اور جس نے توبہ کی اور کیے
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ	نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾	اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ	اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ	اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے
مَرُّوْا كِرَامًا ۷۲	تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ۷۲
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا	تو نہیں گرتے اس پر
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۷۳	بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ۷۳
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا	اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک!
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا	عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا	جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۷۴	متقیوں میں مثالی کردار والا ۷۴
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا	یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اونچے محل بدلہ میں
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۷۵	آداب و تسلیمات سے ۷۵
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں کیا ہی اچھا ہے
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۷۶	وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ۷۶
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ	(اے نبی) کہہ دو: کیا پروا ہوتی تمہاری
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ	میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اس کو
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ	لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب
يَكُوْنُ لِزَامًا ۷۷	پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہوگی ۷۷

اٰیاتہا ٢٢٧ (٢٦) سُوْرَۃُ الشُّعَرَاۗءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) رکوعاتہا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسۗمّۗ ①	طا۔ سین۔ میم ①
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ②
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	(اے نبیؐ) شاید تم کھو دو گے اپنی جان
اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③	اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ③
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ	اگر ہم چاہیں تو نازل کر سکتے ہیں ان پر آسمان سے
اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④	ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ④
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ	جب بھی آتی ہے ان کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے
مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤	نئی تو یہ اس سے منہ موڑے رہتے ہیں ⑤
فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ	اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آ کر رہیں گے ان کے پاس
اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥	ان تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ	کیا نہیں دیکھا انھوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦	اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات کی) ⑦
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧	مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ⑧
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ⑨

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ	اور جب پکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو
أَنِ ٱئْتِ ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۙ ⑩	کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ⑩
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ أَلَا يَتَّقُونَ ⑪	(یعنی) قوم فرعون کے پاس کیا وہ ڈریں گے نہیں؟“ ⑪
قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَخَافُ	موسیٰؑ نے عرض کیا! اے میرے مالک! میں ڈرتا ہوں
أَن يُكَذِّبُونِ ؕ ⑫	کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ⑫
وَيَضِيقُ صَدْرِى وَلَا يَنطَلِقُ	اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے
لِسَانِى فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَٰرُونَ ⑬	میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ⑬
وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنۢبٌ فَأَخَافُ	اور ان کا میرے اوپر ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہوں
أَن يَقْتُلُونِ ۚ ⑭	کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ⑭
قَالَ كَلَّا ۚ فَٱذْهَبَا بِـَٔايَٰتِنَآ	ارشاد ہوا! ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا اب جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں،
إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ⑮	یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سنتے رہیں گے ⑮
فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَآ	اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا
إِنَّا رَسُولُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۙ ⑯	کہ ہم رسول ہیں ربّ العالمین کے ⑯
أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ؕ ⑰	تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ⑰
قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا	وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں
وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا	جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں
مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۙ ⑱	اپنی عمر کے کئی سال ⑱
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ ٱلَّتِى فَعَلْتَ	اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے
وَأَنتَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ⑲	اور تو ہے بڑا ناشکرا ⑲

قَالَ فَعَلْتُهَآ	موسیٰؑ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت
إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾	اس وقت جبکہ تھا میں نادان ﴿٢٠﴾
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا	پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا	مجھے ڈر ہوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾	اور شامل فرما دیا مجھے رسولوں میں ﴿٢١﴾
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ	اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ
عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾	تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ﴿٢٢﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾	فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربّ العالمین؟ ﴿٢٣﴾
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ إِنْ	اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اگر
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾	ہو تم یقین لانے والے ﴿٢٤﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ	کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے ارد گرد تھے،
أَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾	کیا نہیں سنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟! ﴿٢٥﴾
قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ	موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾	تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ﴿٢٦﴾
قَالَ إِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ	فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو
أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾	بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ﴿٢٧﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ	اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ㉘	اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ㉘
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي	فرعون نے کہا: اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا
لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ㉙	تو یاد رکھو ڈال دوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ (سڑنے کے لیے) ㉙
قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ	موسیٰؑ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے
بِشَيْءٍ مُبِينٍ ㉚	کوئی واضح چیز (معجزہ)! ㉚
قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ㉛	فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ㉛
فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا	سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا
هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ㉜	وہ اژدہا سچ مچ کا ㉜
وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ	اور کھینچا انہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے)، تو اچانک وہ
بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ㉝	چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ㉝
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ	کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے ارد گرد تھے کہ یقیناً
هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ㉞	یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ㉞
يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ	جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے
بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ㉟	اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ㉟
قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ	انہوں نے کہا: انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو
وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ㊱	اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ㊱
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ㊲	جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ㊲
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ㊳	پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن، وقت مقرر پہ ㊳
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ㊴	اور لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ㊴

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ	تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ٤٠	اگر رہیں وہ غالب ۴۰
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ	پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا فرعون سے
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا،
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ٤١	اگر رہے ہم غالب ۴۱
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا	فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ٤٢	شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ۴۲
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ٤٣	کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ۴۳
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ	سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اور کہنے لگے، فرعون کے اقبال سے
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ٤٤	یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ۴۴
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ	پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ٤٥	ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو ۴۵
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ٤٦	چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ۴۶
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٤٧	اور بول اٹھے، ایمان لائے ہم ربّ العالمین پر ۴۷
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ٤٨	جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ۴۸
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ	فرعون نے کہا، کیا مان لی تم نے بات موسیٰ کی پہلے اس سے کہ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ	اجازت دوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬	سکھایا ہے تمہیں جادو، اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں!

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ	میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾	مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم سب کو ﴿٤٩﴾
قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ	انہوں نے کہا، نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب
اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾	اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿٥٠﴾
اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا	بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر
رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ	ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ
كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾	سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿٥١﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات
بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾	لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿٥٢﴾
فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾	پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿٥٣﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾	(اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿٥٤﴾
وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾	اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿٥٥﴾
وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾	اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں، ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿٥٦﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ	اور اس طرح ہم نے نکال دیا انہیں باغوں سے
وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾	اور چشموں سے ﴿٥٧﴾
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾	اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿٥٨﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا	یہ تو ہوا ان کے ساتھ، اور وارث بنا دیا ہم نے ان سب کا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾	بنی اسرائیل کو ﴿٥٩﴾
فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾	سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ	پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے
اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ (٦١)	موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے (٦١)
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ	موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے
رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ (٦٢)	میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا (٦٢)
فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ	سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا
الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ	سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (٦٣)	ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند (٦٣)
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ (٦٤)	اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی (٦٤)
وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ (٦٥)	اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے سب کو (٦٥)
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (٦٦)	پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو (٦٦)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ	بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہے
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (٦٧)	ان (اہلِ مکہ) کی اکثریت ایمان لانے والی (٦٧)
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (٦٨)	زبردست اور رحم فرمانے والا (٦٨)
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ (٦٩)	اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کا (٦٩)
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب پوچھا تھا انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے،
مَا تَعْبُدُوْنَ (٧٠)	کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو؟ (٧٠)
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا	وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بتوں کو
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ (٧١)	پھر لگے رہتے ہیں ہم انہی کی سیوا میں (٧١)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سنتے ہیں تمہاری دعا
اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ﴿۷۲﴾	جب تم انہیں پکارتے ہو ﴿۷۲﴾
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾	یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿۷۳﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا، نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤاجداد کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾	ایسا ہی کرتے ہوئے ﴿۷۴﴾
قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ	ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا
مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۷۵﴾	کیا ہیں یہ جن کی پوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿۷۵﴾
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۖ﴿۷۶﴾	(یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿۷۶﴾
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۷۷﴾	کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربّ العالمین کے ﴿۷۷﴾
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۙ﴿۷۸﴾	جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿۷۸﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۙ﴿۷۹﴾	اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿۷۹﴾
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۠ۙ﴿۸۰﴾	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿۸۰﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۙ﴿۸۱﴾	اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿۸۱﴾
وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ	اور وہی جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا
خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۭ﴿۸۲﴾	میری خطائیں روزِ جزا ﴿۸۲﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا	اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۳﴾	اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿۸۳﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾	اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ﴿۸۴﴾
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ﴿۸۵﴾	اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿۸۵﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ	اور معاف کر دے تو میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ (٨٦)	یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے (٨٦)
وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ	اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب
یُبْعَثُوْنَ (٨٧)	سب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (٨٧)
یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ (٨٨)	جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے (٨٨)
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ	صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہوگا اللہ کے حضور
بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ (٨٩)	قلبِ سلیم لیے ہوئے (٨٩)
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ (٩٠)	اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے (٩٠)
وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ (٩١)	اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے (٩١)
وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ (٩٢)	اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے (٩٢)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں
اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ (٩٣)	یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ (٩٣)
فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا	پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں
هُمْ وَالْغَاوٗنَ (٩٤)	وہ بھی اور سب گمراہ بھی (٩٤)
وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ (٩٥)	اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا (٩٥)
قَالُوْا وَهُمْ فِیْهَا یَخْتَصِمُوْنَ (٩٦)	کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے (٩٦)
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (٩٧)	"اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مبتلا" (٩٧)
اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (٩٨)	جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربّ العالمین کے (٩٨)
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ (٩٩)	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے (٩٩)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۱۰۰	اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ۱۰۰
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۱۰۱	اور نہ کوئی جگری دوست ۱۰۱
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش ! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع
فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۰۲	تو ہو جاتے ہم مومن ۱۰۲
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۰۳	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ۱۰۳
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۱۰۴	اور درحقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ۱۰۴
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۰۵	جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسولوں کو ۱۰۵
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	جب کہا تھا ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ۱۰۶	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ۱۰۶
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۱۰۷	یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ۱۰۷
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۱۰۸	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۱۰۸
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۰۹	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ۱۰۹
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۱۱۰	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۱۱۰
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ	وہ کہنے لگے ، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر
وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۱۱۱	جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ ؟ ۱۱۱
قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۱۲	نوحؑ نے کہا ، کیا جانوں میں کہ وہ کیا کیا کرتے تھے؟ ۱۱۲
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ	نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ

نصف

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾	کاش تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾
وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾	اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾	نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ	انہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾	تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾
قَالَ رَبِّ اِنَّ	نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک، واقعہ یہ ہے کہ
قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾	میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ	سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور ان کے درمیان
فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ	دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو
مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ	سو بچا لیا ہم نے اسے اور ان کو جو
مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾	اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾
كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	جھٹلایا عاد نے رسولوں کو ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ (۱۲۵)	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین (۱۲۵)
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ (۱۲۶)	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو (۱۲۶)
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۱۲۷)	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ (۱۲۷)
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ (۱۲۸)	کیا بناتے ہو تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ (۱۲۸)
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ (۱۲۹)	اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے (۱۲۹)
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ (۱۳۰)	اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو کسی پر، تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر (۱۳۰)
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ (۱۳۱)	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو (۱۳۱)
وَ اتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ	اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں
بِمَا تَعْلَمُوْنَ (۱۳۲)	جو تم جانتے ہو (۱۳۲)
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِیْنَ (۱۳۳)	اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے (۱۳۳)
وَجَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ (۱۳۴)	اور باغات اور چشمے (۱۳۴)
اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ (۱۳۵)	ایک بڑے دن کے عذاب سے (۱۳۵)
قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَآ	انہوں نے کہا، برابر ہے۔ ہمارے لیے
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ (۱۳۶)	نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو (۱۳۶)
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ (۱۳۷)	نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی (۱۳۷)
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ (۱۳۸)	اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے (۱۳۸)
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ	آخر کار جھٹلا دیا انہوں نے ہود کو اور ہلاک کردیا ہم نے انہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۳۹﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿۱۴۰﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿۱۴۱﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے،
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۴۲﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین ﴿۱۴۳﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۴۴﴾
وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ ﴿۱۴۵﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا	کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو
هٰهُنَا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿۱۴۶﴾
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾	یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿۱۴۷﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾	اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿۱۴۸﴾
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر فخر کے لیے ﴿۱۴۹﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۵۰﴾
وَلَا تُطِيْعُوْا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	اور نہ مانو حکم ان حد سے بڑھنے والوں کا ﴿۱۵۱﴾
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے ہیں زمین میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾	وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحرزدہ شخص ہو ﴿١٥٣﴾
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ	حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔
فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾	سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے ﴿١٥٤﴾
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ	صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی
وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾	اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرر ﴿١٥٥﴾
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور مت چھونا تم اسے برے ارادے سے،
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾	اگر ایسا کرو گے تو آ لے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ﴿١٥٦﴾
فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾	مگر مار ڈالا انھوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ﴿١٥٧﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	اور آ لیا انہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾	اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٥٨﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٥٩﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ۚۖ	جھٹلایا قوم لوطؑ نے رسولوں کو ﴿١٦٠﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ۚ	جب کہا ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٦١﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ ۙ	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین ﴿١٦٢﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ ۚ	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٦٣﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ ؕ	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿١٦٤﴾
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ ۙ	اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ﴿١٦٥﴾
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ	اور چھوڑ دیتے ہو اسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ	تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ حقیقت یہ ہے کہ
اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (۱۶۶)	تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو (۱۶۶)
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ	انھوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ!
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (۱۶۷)	تو تم لازمًا نکال دیے جاؤ گے (بستی سے) (۱۶۷)
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	لوطؑ نے کہا: بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے
مِّنَ الْقَالِيْنَ (۱۶۸)	سخت متنفر ہوں (۱۶۸)
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ	اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (۱۶۹)	اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں (۱۶۹)
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ (۱۷۰)	سو نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو (۱۷۰)
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ (۱۷۱)	سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی (۱۷۱)
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ (۱۷۲)	پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو (۱۷۲)
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ (۱۷۳)	بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر (۱۷۳)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۷۴)	اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے (۱۷۴)
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (۱۷۵)	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی (۱۷۵)
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ (۱۷۶)	جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسولوں کو (۱۷۶)
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (۱۷۷)	جب کہا ان سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ (۱۷۷)
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (۱۷۸)	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین (۱۷۸)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (١٧٩)	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو (١٧٩)
وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر ۔
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٨٠)	نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ (١٨٠)
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ (١٨١)	پوری کیا کرو پیمائش اور نہ بنو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے (١٨١)
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (١٨٢)	اور تولو صحیح ترازو سے (١٨٢)
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو ان کی چیزیں
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (١٨٣)	اور مت پھرا کرو زمین میں مفسد بن کر (١٨٣)
وَاتَّقُوا الَّذِيْ	اور ڈرو اس ذات سے جس نے
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ (١٨٤)	پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو (١٨٤)
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ (١٨٥)	انہوں نے کہا، درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو (١٨٥)
وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا	اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے
وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (١٨٦)	اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا (١٨٦)
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	اچھا تو گرادو ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (١٨٧)	اگر ہو تم سچے (١٨٧)
قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (١٨٨)	شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو (١٨٨)
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ	سو جھٹلایا انہوں نے اسے آخر کار آگیا ان پر
عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ	سائبان والے دن کا عذاب ۔ دراصل یہ تھا
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (١٨٩)	ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب (١٨٩)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں ہے ایک نشانی ۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٩٠	اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ١٩٠
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٩١	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ١٩١
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٩٢	اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربُّ العالمین ہی کا ١٩٢
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ١٩٣	اترے ہیں اسے لے کر روح الامین ١٩٣
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ١٩٤	تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ١٩٤
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ١٩٥	(یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ١٩٥
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ١٩٦	اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی امتوں کی کتابوں میں ١٩٦
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً	کیا نہیں ہے ان (اہل مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل
اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ١٩٧	کہ جانتے ہیں اسے علماءِ بنی اسرائیل ١٩٧
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ١٩٨	اور اگر ہم نازل کر دیتے اسے کسی عجمی پر ١٩٨
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا	اور وہ پڑھ کر سناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ
بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ١٩٩	اس پر ایمان لانے والے ١٩٩
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ	اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ٢٠٠	دلوں میں مجرموں کے ٢٠٠
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ٢٠١	حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ٢٠١
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	جو آن پڑتا ہے ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ٢٠٢	اس طرح کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا ٢٠٢
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ٢٠٣	پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ٢٠٣

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿۲۰۴﴾
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ	کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں
سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾	برسوں تک؟ ﴿۲۰۵﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾	پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿۲۰۶﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾	کچھ کام نہ آئے گا ان کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿۲۰۷﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو
اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾	مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿۲۰۸﴾
ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾	نصیحت کرنے کے لیے — اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿۲۰۹﴾
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾	اور نہیں لے کر اترتے اسے شیطان ﴿۲۱۰﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ	اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)
وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾	اور نہ یہ ان کے بس کی بات ہے ﴿۲۱۱﴾
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾	بے شک وہ تو اس کی سن گن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ﴿۲۱۲﴾
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	سو (اے نبی) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿۲۱۳﴾
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾	اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ﴿۲۱۴﴾
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾	پیروی کریں تمہاری، ایمان لانے والوں میں سے ﴿۲۱۵﴾
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ	لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿۲۱۶﴾

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ	اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے
الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾	اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾	جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿٢١٨﴾
وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾	اور تمہاری نقل وحرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	بے شک وہی ہے ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾	کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	اترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ	جو (سنی سنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر
كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾
وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	اور رہے شعرا تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾	کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾
وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں
مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ	نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا
كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا	کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ
ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ	زیادتی کی گئی ان پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی
اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾	کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾

ع ١١

آیاتها ۹۳ (٢٧) سُوۡرَةُ النَّمۡلِ مَكِّيَّةٌ (۴۸) رکوعاتها ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ	طا۔ سین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی
وَكِتَابٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ①	اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ①
هُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ ②	ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ②
الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ	جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ③	اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ③
اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ	بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
زَيَّنَّا لَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ	خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ان کے لیے ان کی کرتوتوں کو
فَهُمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ؕ ④	اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ	یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب
وَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ⑤	اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ⑤
وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ	اور بے شک تم کو (اے نبی) دیا جا رہا ہے یہ قرآن
مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ عَلِيۡمٍ ⑥	اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ⑥
اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّىۡۤ	یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے
اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيۡكُمۡ	دیکھی ہے ایک آگ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس
مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ	وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ⑦	کوئی دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ⑦
فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ أَنۢ بُورِكَ	پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے
مَن فِي ٱلنَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ط	وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے ارد گرد ہیں
وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ⑧	اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ⑧
يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّهُۥٓ أَنَا ٱللَّهُ	اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ
ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ⑨	زبردست اور حکمت والا ⑨
وَأَلْقِ عَصَاكَ ج فَلَمَّا رَءَاهَا	اور پھینکو اپنی لاٹھی، لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اسے
تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا	کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر
وَلَمْ يُعَقِّبْ ط يَٰمُوسَىٰ	اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ!
لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ	نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے
لَدَيَّ ٱلْمُرْسَلُونَ ⑩	میرے حضور رسول ⑩
إِلَّا مَن ظَلَمَ	ہاں (ڈرتا تو وہ ہے) جس نے گناہ کیا ہو
ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوٓءٍ	(لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، برائی کے بعد
فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑪	تو یقیناً ہوں میں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ⑪
وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ	اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ فِي تِسْعِ	چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے، (یہ دو معجزے ہیں) ان نو
ءَايَٰتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِۦٓ ط	معجزوں میں سے (جو دیے گئے ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے لیے۔
إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ⑫	یقیناً وہ ہیں بدکار لوگ ⑫
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ءَايَٰتُنَا مُبْصِرَةً	پھر جب آئے ان کے پاس معجزے ہمارے آنکھیں کھول دینے والے

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑬	تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ⑬
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اور انکار کیا انہوں نے ان معجزات کا ـــ حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا
اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ	اپنے دلوں میں ـــ ظلم اور غرور کی بنا پر۔ سو دیکھ لو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ⑭	کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ⑭
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ	اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا	اور کہا انہوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو
عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑮	اپنے بہت سے مومن بندوں پر ⑮
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ	اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ	اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے
الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ⑯	(اللہ کا) نمایاں فضل ⑯
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ	(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ	جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑰	پھر ان کی نظم و ضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ⑰
حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ	(اور چل پڑے) حتیٰ کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ	تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو!
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	گھس جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں
سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑱	سلیمانؑ اور ان کا لشکر جبکہ انہیں خبر بھی نہ ہو ⑱
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا	تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ
مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۡ
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
میں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿١٩﴾
اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا،
کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہوں میں ہُدہُد کو
کیا وہ کہیں غائب ہوگیا ہے؟ ﴿٢٠﴾
میں ضرور سزا دوں گا اسے سخت ترین سزا یا اسے ذبح کردوں گا
یا اسے پیش کرنی ہوگی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿٢١﴾
پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ
میں نے حاصل کی ہیں وہ (معلومات) جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
اور لایا ہوں میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿٢٢﴾
میں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے
اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
ایک تخت بہت بڑا ﴿٢٣﴾
اور دیکھا ہے میں نے اس کو اور اس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
سورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں ان کے لیے
شیطان نے ان کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾	سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ﴿۲۴﴾
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ	کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا	آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو
تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾	تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾	جو رب ہے عرشِ عظیم کا ﴿۲۶﴾
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ	سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ﴿۲۷﴾
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ	لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ	پھر واپس آجانا ان کے پاس سے اور دیکھنا
مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾	وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ﴿۲۸﴾
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ	ملکہ بولی اے اہلِ دربار! صورتِ حال یہ ہے کہ
اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾	بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ﴿۲۹﴾
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ	وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے،
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾	اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ﴿۳۰﴾
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ	کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس
مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	"مسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ﴿۳۱﴾
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ	ملکہ نے کہا اے اہلِ دربار! مشورہ دو مجھے
فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً	میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾	کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ﴿٣٢﴾
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ	وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں۔
وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ	لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں
مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾	کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ﴿٣٣﴾
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً	ملکہ کہنے لگی بلاشبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں
اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ	تو اجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو
اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾	ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ﴿٣٤﴾
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ	اور میں بھیج رہی ہوں ان کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہوں
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾	کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ﴿٣٥﴾
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ	پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس
قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ	تو انہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟
فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے
خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ	وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے
بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾	مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ﴿٣٦﴾
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ	واپس جاؤ ان کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ	ہم لے کر آئیں گے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ
بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ	ان کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے
اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ﴿٣٧﴾
قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ	سلیمانؑ نے کہا اے اہل دربار! کون تم میں سے

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ
يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ
مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا
عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا
عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا

لا سکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیعِ فرمان ہو کر ﴿۳۸﴾
عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کر دوں گا آپ کے پاس
وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے ۔
اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿۳۹﴾
کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
جھپکے آپ کی پلک ۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اٹھے یہ فضل ہے
میرے رب کا ـــــ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شکر کرتا ہے تو درحقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ﴿۴۰﴾
سلیمانؑ نے فرمایا: کہ ناقابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے
اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿۴۱﴾
پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
تمہارا تخت ؟ کہنے لگی ، یہ تو گویا وہی ہے
اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ (٤٢)	اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیع فرمان (٤٢)
وَصَدَّهَا مَا	اور روک رکھا تھا اسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا	وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا، صورت حال یہ ہے کہ
كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ (٤٣)	وہ تھی ایک کافر قوم میں سے (٤٣)
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا	کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً	دیکھا اس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اسے گہرا پانی
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ	اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ	ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اٹھی
رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	اے میرے مالک، بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور میں سر تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٤٤)	اللہ ربّ العالمین کے حضور (٤٤)
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ	اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر ثمود کی طرف ان کے بھائی
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ	صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ (٤٥) ٣ ع ١٤	دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے (٤٥)
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	صالحؑ نے کہا، اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٦)	شاید کہ تم پر رحم کیا جائے (٤٦)
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ	کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور ان کو جو

مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ	تمہارے ساتھ ہیں۔ صالح نے کہا تمہاری بدقسمتی تو
عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ	اللہ کے ہاں ہے اصل بات یہ ہے کہ تم
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾	ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مبتلا ہو گے ﴿٤٧﴾
وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار
يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿٤٨﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ	انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالح
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،
مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا	اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی
مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾	ایک چال جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ﴿٥٠﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ	سو دیکھ لیا ہوا انجام ان کی چال کا،
اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾	یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا ان کو اور ان کی ساری قوم کو ﴿٥١﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ	سو یہ رہے ان کے گھر جو ویراں پڑے ہیں
بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے بے شک اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾	ایک نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾
وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾	ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿٥٣﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾	ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے ؟ ﴿۵۴﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً	کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ	بجائے عورتوں کے ، حقیقت یہ ہے کہ تم
قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿۵۵﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ	مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ	اپنی بستی سے کیونکہ یہ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾	ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿۵۶﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ	سو بچا لیا ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا	سوائے اس کی بیوی کے ، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	کہ (ہوگی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۵۷﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری ثابت ہوئی
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾	بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جا چکا تھا ﴿۵۸﴾
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	کہو ! "الحمد للہ"۔
وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ	اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں
اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ	اس نے برگزیدہ بنایا (ان سے پوچھو) کیا اللہ بہتر ہے
اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾	یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا ؟ ﴿۵۹﴾

ع ۴

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ	پھر اگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات رونق والے
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا	نہ تھا تمہارے بس میں کہ اگا سکتے تم ان میں درخت۔
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ (٦٠)	نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں (٦٠)
اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا	بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا	اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے
رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا	بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (٦١)	نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے (٦١)
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا	بھلا وہ کون ہے جو دعا سنتا ہے بے قرار کی جب
دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ	وہ اسے پکارے اور دفع کرتا ہے اس کی تکلیف
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ	اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (٦٢)	تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو (٦٢)
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بحر و بر کی تاریکیوں میں؟
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ	خوشخبری دینے کو آگے آگے اپنی رحمت کے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۶۳)	بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں (۶۳)
اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟
وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۶۴)	کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے (۶۴)
قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (۶۵)	کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے وہ (۶۵)
بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫	بلکہ گم ہو گیا ہے ان کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫	نہیں بلکہ وہ تو شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ (۶۶)	نہیں بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں (۶۶)
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا	اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم
تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا	مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں
لَمُخْرَجُوْنَ (۶۷)	نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ (۶۷)
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا	بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی
مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ	اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (۶۸)	افسانے پہلے لوگوں کے (۶۸)
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ (٦٩)	کیا ہوا انجام مجرموں کا؟ (٦٩)
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ	اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو
مِّمَّا يَمْكُرُونَ (٧٠)	ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں (٧٠)
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہو گی یہ دھمکی،
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٧١)	اگر ہو تم سچے (٧١)
قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم	کہو! بہت ممکن ہے کہ آ لگا ہو پیچھے ہی تمہارے
بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ (٧٢)	کچھ حصہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو (٧٢)
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ (٧٣)	لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (٧٣)
وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ	اور بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے
مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ	اس کو جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے
وَمَا يُعْلِنُونَ (٧٤)	اور اسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں (٧٤)
وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں
إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (٧٥)	مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں (٧٥)
إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ	بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے
أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (٧٦)	ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں (٧٦)
وَإِنَّهُ لَهُدًى	اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن)، بڑی ہدایت
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (٧٧)	اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے (٧٧)
إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ	بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۷۸﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿۷۹﴾
إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۸۰﴾
وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ
إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ
بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾
وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا
لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿۸۲﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا
فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۸۳﴾
حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا
قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي
وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا
أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿۸۵﴾

اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿۷۸﴾
سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم صریح حق پر ہو ﴿۷۹﴾
بے شک تم نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سنا سکتے ہو بہروں کو،
اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۸۰﴾
اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔
نہیں سنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں
ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿۸۱﴾
اور جب آ پہنچے گا ہماری بات پورا ہونے کا وقت ان پر نکالیں گے ہم
ان کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے
اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾
اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے
ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو
پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾
یہاں تک کہ جب آجائیں گے سب
تو پوچھے گا ان کا رب، کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟
حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علمی لحاظ سے
یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تھے تم؟ ﴿۸۴﴾
اور پوری ہو جائے گی ہماری بات ان پر اس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے
سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو
لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ	تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۸۶﴾
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ	اور جو ہیں زمین میں سوائے ان کے جن کو
شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ	چاہے اللہ اور سب
أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿۸۷﴾	حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿۸۷﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا	اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہوگا تمہیں کہ وہ
جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ	جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے
مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ	جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا
الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ	جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو
إِنَّهُ خَبِيرٌ	بے شک وہ باخبر ہے
بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ	جو لے کر آئے گا بھلائی
فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۚ	تو اسے ملے گا صلہ بہتر اس سے
وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿۸۹﴾	اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو لیے ہوئے آئے گا برائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ	تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا	(کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۹۰)	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے (۹۰)
إِنَّمَا أُمِرْتُ	اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو
أَنْ أَعْبُدَ	کہ عبادت کروں میں
رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي	اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ز	محترم بنا دیا ہے اسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا
وَأُمِرْتُ أَنْ	اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ
أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۙ (۹۱)	بن کر رہوں میں اطاعت شعار (۹۱)
وَأَنْ أَتْلُوَا الْقُرْآنَ ۚ	اور یہ کہ میں پڑھ کر سناؤں قرآن
فَمَنِ اهْتَدٰى	پس جو ہدایت اختیار کرے گا
فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ	سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا	اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دو میں تو بس ہوں
مِنَ الْمُنْذِرِينَ (۹۲)	ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے (۹۲)
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،
سَيُرِيكُمْ	وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں
اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ	اپنی نشانیاں پھر تم انہیں پہچان بھی لوگے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُونَ ۧ (۹۳)	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو (۹۳)

اٰيَاتُهَا ٨٨ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رُكُوْعَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ①	طا۔ سین۔ میم ①
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ②
نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ	سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰؑ اور فرعون کے
بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ	بالکل ٹھیک ٹھیک ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ ③	جو ایمان لائیں ③
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ	واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اور تقسیم کردیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ	ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے قتل کرتا تھا
اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ	ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④	بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ④
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ	اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم ان پر جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ	ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انہیں
اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤	پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ⑤
وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ	اور اقتدار بخشیں ان کو زمین میں اور دکھلائیں
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ (٦)	ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے (٦)
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ	چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دودھ پلاتی رہ اسے
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ	پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اسے
فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ	دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ	یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اسے تیرے پاس،
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (٧)	اور بنائیں گے اسے رسول (٧)
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ	آخر کار اٹھا لیا اسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ
لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ	ان کے لیے دشمن اور باعث رنج۔ بے شک فرعون
وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ (٨)	اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیر میں) (٨)
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ	اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،
لِّىْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى	میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (٩)	اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے (٩)
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ	اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار۔
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ	اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو، اگر نہ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا	مضبوط کر دیتے ہم اس کے دل کو
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (١٠)	تاکہ وہ (ہمارے وعدہ) پر ایمان لے آئے (١٠)
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ	اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے
فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ	سو وہ دیکھتی رہی اسے ایک طرف ہو کر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑪	اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ⑪
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دودھ پلانے والیوں کے دودھ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ	پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے کیا میں بتاؤں تمہیں
عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ	ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کرسکے تمہارے لیے
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫	اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ⑫
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	اس طرح لوٹا دیا ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تاکہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑬ ع ١٥ ٢	لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ⑬
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى	اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپور جوانی کو اور ان کا نشوونما مکمل ہوگیا
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ	تو عطا کی ہم نے اسے حکمت اور علم اور ایسی ہی
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ⑭	جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ⑭
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ	اور داخل ہوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ	غافل تھے شہر والے تو دیکھا انہوں نے
فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫	وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا	یہ (ایک) ان کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)
مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ	اس کے دشمنوں میں سے تھا، سو مدد طلب کی اس نے جو
مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ	اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ	تو گھونسا مارا موسیٰؑ نے اسے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	موسیٰؑ بول اٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے ۔
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ (۱۵)	بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا (۱۵)
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ	عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے
نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ	اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے
فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اسے درحقیقت وہی ہے
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۱۶)	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا (۱۶)
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تو نے مجھ پر
فَلَنْ اَكُوْنَ	لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا
ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ (۱۷)	مددگار مجرموں کا (۱۷)
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا	پھر صبح سویرے آگئے وہ شہر میں ڈرتے ہوئے
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي	اور خطرہ بھانپتے ہوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے انہیں۔
قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ (۱۸)	کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے (۱۸)
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ	پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو
هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى	جو دشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اٹھا: اے موسیٰؑ!
اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ	کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا
نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ	ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ	مگر یہ کہ بن کر رہو جبّار اس سرزمین میں
وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (۱۹)	اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے (۱۹)

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے
يَسْعٰى ؗ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ	دوڑتا ہوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سرداران قوم
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ	سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ⑳	سو نکل جاؤ (یہاں سے) یقین رکھو میں تمہارا خیر خواہ ہوں ⑳
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا	سو نکل کھڑے ہوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے
يَّتَرَقَّبُ ؗ قَالَ رَبِّ	ٹوہ لیتے ہوئے ـــ دعا مانگی اے میرے مالک!
نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉑ ربع	بچا لے تو مجھے ظالم لوگوں سے ㉑
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى	اور جب رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، امید ہے
رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ㉒	کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ㉒
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ	اور جب پہنچے مدین کے کنوئیں پر تو پایا وہاں
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۟	لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ	اور دیکھا موسیٰؑ نے ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو
تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ	جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پوچھا
مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا	تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا:
لَا نَسْقِيْ	ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ	جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ㉓	اور ہمارے والد، بہت بوڑھے ہیں ㉓
فَسَقٰى لَهُمَا	سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ	پھر پیچھے جا بیٹھے سایے میں اور دعا کی اے میرے رب!

اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ	بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے
مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾	از قسم خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ﴿۲۴﴾
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ	پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی
عَلَى اسْتِحْیَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ	شرماتی لجاتی اور کہنے لگی، بات یہ ہے کہ میرے والد
یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا	تم کو بلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو
سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا	پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب
جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ	آئے ان کے پاس موسیٰؑ اور بیان کیا ان کے سامنے
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ	سارا واقعہ تو انہوں نے کہا، نہ ڈرو،
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾	بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿۲۵﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز	کہا ان میں سے ایک نے ابا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے
اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾	طاقتور اور امانتدار ہو ﴿۲۶﴾
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ	انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ
تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	ملازمت کرو تم میری آٹھ سال۔
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے،
وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ	اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں۔
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾	ضرور پاؤ گے تم مجھے انشاءاللہ نیک لوگوں میں سے ﴿۲۷﴾
قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ	کہا موسیٰؑ نے یہ بات طے پا گئی میرے اور آپ کے درمیان

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ	دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں میں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی مَا	تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ربع	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿۲۸﴾
فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَى الْاَجَلَ	غرض جب پوری کرلی موسیٰؑ نے مدت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی انہوں نے
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ	طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے
امْكُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا	ذرا ٹھہرو، میں نے دیکھی ہے آگ،
لَّعَلِّیْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ	شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی خبر
اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں)
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	تاکہ تم تاپ سکو ﴿۲۹﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر
فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	اس مبارک خطہ میں ایک درخت سے
اَنْ يّٰمُوْسٰٓی اِنِّیْٓ اَنَا اللّٰهُ	کہ اے موسیٰؑ! بے شک میں ہی ہوں اللہ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾	رب، سب جہانوں کا ﴿۳۰﴾
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور یہ بھی (ارشاد ہوا) کہ پھینکو اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی	لہراتا ہوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اٹھے موسیٰؑ
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓی اَقْبِلْ	پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ آگے بڑھو
وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾	اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿۳۱﴾
اُسْلُكْ يَدَكَ فِیْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ	ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ	چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ	اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ	فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (۳۲)	یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان (۳۲)
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ	عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ میں قتل کر چکا ہوں ان کا
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ (۳۳)	ایک آدمی سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے (۳۳)
وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ	اور میرا بھائی ہارونؑ وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ	زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اسے میرے ساتھ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۡ	بطورِ مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،
اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ (۳۴)	میں ڈرتا ہوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے (۳۴)
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ	ارشاد ہوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا	تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ	کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان)، تم دونوں کو،
بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا	بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں
وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ (۳۵)	اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے (۳۵)
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	سو جب آئے ان کے پاس موسیٰؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى	تو انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	اور نہیں سنیں ہم نے ایسی باتیں

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾	(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ﴿٣٦﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ	اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾	حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ﴿٣٧﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ	اور کہا فرعون نے اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ	تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان!
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اونچا محل
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾	اور در اصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ﴿٣٨﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ	اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ	ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا انہوں نے کہ وہ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾	ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿٣٩﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	آخر کار پکڑ لیا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ	اور پھینک دیا انہیں سمندر میں، سو دیکھ لو!
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	کیا ہوا انجام ظالموں کا؟ ﴿٤٠﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ	اور بنا دیا تھا ہم نے انہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے
اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	جہنّم کی طرف اور قیامت کے دن
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾	نہیں پہنچے گی انہیں مدد (کسی کی طرف سے) ﴿٤١﴾

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور لگا دی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت،
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ㊷ ع ۴	اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دور اور ذلیل و خوار ㊷
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ	اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اس کے بعد کہ
اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى	(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ㊸	اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ㊸
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِىِّ	اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب
اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ	جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰؑ کو فرمانِ شریعت
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ㊹	اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ㊹
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ	بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا	ان پر ایک طویل زمانہ۔ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے
فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ	اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سناتے ان کو ہماری آیات
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ㊺	بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ㊺
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا	اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ کو)
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً	لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں
مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبہ کرو ان لوگوں کو
مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ㊻	شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ㊻
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ	اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آپڑے ان پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	بسبب ان کرتوتوں کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ	تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ	ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا ان کے پاس حق (قرآن) ہماری طرف سے
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ	تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اسے بھی وہی کچھ جو
اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا	دیا گیا تھا موسیٰؑ کو ۔ تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ	اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰؑ کو پہلے؟
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۙ	کہا تھا: یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں
وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿٤٨﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ	جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾	تاکہ میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿٤٩﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ	پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ
اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات نفس کی۔
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ	اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرے
هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اپنی خواہشات نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ۧ ع ٥	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ	اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم انہیں

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾	(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٥١﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ	وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾	وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا	اور جب سنایا جاتا ہے (یہ کلام) ان کو تو کہتے ہیں،
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ	ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا	ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾	اس سے پہلے فرمانبردار ﴿٥٣﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا انہیں ان کا اجر دو بار
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ	بسبب ان کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا	بھلائی کے ذریعہ سے برائی کو اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾	ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿٥٤﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا	اور جب سنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا	اس سے اور کہتے ہیں، ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾	نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿٥٥﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ	بلاشبہ تم (اے نبی) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾	اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿٥٦﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى	اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ	تیرے ساتھ تو اچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے ۔
اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا	کیا نہیں جگہ دی ہم نے انہیں حرم میں جو امن والی ہے
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ	کہ کھنچے چلے آتے ہیں اس کی طرف پھل ہر قسم کے
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ	بطورِ رزق ہماری طرف سے لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ	اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ، بستیاں
بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ	کہ جو اترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ ہیں
مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	ان کے مسکن ، جو نہ آباد ہوئے ان کے بعد
اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾	مگر بہت کم ، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی ان کے وارث ﴿۵۸﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا	جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	جو پڑھ کر سنائے انہیں ہماری آیات
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى	اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	مگر اس صورت میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ	اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ ساز و سامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	دنیاوی زندگی کا اور اس کی زینت ہے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے
وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ٦	اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۰﴾
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا	بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ

فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ	اور وہ اسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے
مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	جسے دیا ہو ہم نے ساز و سامان دنیاوی زندگی کا
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾	پھر وہ روزِ قیامت ان میں ہو جو (سزا کے لیے) حاضر کیے جائیں گے (۶۱)
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ	اور جس دن پکارے گا وہ ان کو اور پوچھے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾	میرے وہ شرکا جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ (۶۲)
قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ	اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ	گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫	بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾	یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے (۶۳)
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ	اور کہا جائے گا کہ پکارو ان کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ	سو وہ انہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	اور دیکھ لیں گے عذاب
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾	(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ (۶۴)
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن پکارے گا وہ انہیں اور پوچھے گا
مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾	کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو؟ (۶۵)
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ	انہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا اس دن
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے (۶۶)
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال

فَعَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾	تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿۶۷﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے
وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ	اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے) نہیں ہے ان کے پاس
الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۸﴾
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو چھپائے ہوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾	ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ	اسی کے لیے ہے حمد دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۷۰﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ	ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ تم پر
الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ	تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی۔
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿۷۱﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لیے
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ	تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو
بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿۷۲﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ	اور یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے
لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا	تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو
فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۳	اور تاکہ تم (اس کے) شکرگزار بنو ۷۳
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ	اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۷۴	میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعویٰ تھا ۷۴
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا	پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ	کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۷۵ ع	وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ۷۵
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قومِ موسیٰؑ میں سے
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ	سو سرکشی کی اس نے ان کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اسے
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ	خزانے اتنے کہ ان کی کنجیاں اٹھانا مشکل تھا
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ	ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا
لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ	اس سے اس کی قوم نے کہ نہ اترا، بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝۷۶	نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ۷۶
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ	اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ	گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصہ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ	دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ	تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۷۷	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ۝۷۷
قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ	اس نے کہا، حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ	اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے۔ کیا نہیں جانتا وہ
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ	کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے
مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً	بہت سی قوموں کو جس کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں
وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ	اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۷۸	(بوقتِ ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ۝۷۸
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ	پھر ایک دن نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیاوی زندگی کے
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ	کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے
قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۷۹	قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ۝۷۹
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ	افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل
وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝۸۰	اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ۝۸۰
فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ	آخر کار دھنسا دیا ہم نے اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی
الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ	جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾	اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿۸۱﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	کل تک، کہنے لگے: افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ	اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ	اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا
بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	ہم کو بھی، افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿۸۲﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا	ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا
فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ	زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿۸۳﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے
خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا برائی
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ	یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ	اس قرآن کی ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ	ان سے کہہ دو! میرا رب ہی خوب جانتا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸۵	اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں ۝۸۵
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم امیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی — سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۸۶	مددگار کافروں کے ۝۸۶
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۸۷	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ۝۸۷
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ م	کوئی معبود دوسرا
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ ط لَهُ	اس کی ذات کے اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ۝۸۸	تم لوٹائے جاؤ گے ۝۸۸

وقف لازم

الثلثٰن ع ۹ ۱۲

آیاتہا ۶۹

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ (۲۹) (۸۵)

رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①	الف ۔ لام ۔ میم ①
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)
وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ②	اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ ②
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ	اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	ان سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③	ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ③
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ	بری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے۔
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④	بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ④
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑤	اور وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑤
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ	اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے
لِنَفْسِهٖ ؕ	اپنے ہی بھلے کے لیے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ⑥	یقیناً اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ⑥
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ہم ضرور دور کر دیں گے ان سے ان کی برائیاں
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ	اور ضرور جزا دیں گے ہم انہیں بہت بہتر
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑦	ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ⑦
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ	اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ	نیک سلوک کی لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ	کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ	تجھے ان کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو ان کی
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ	میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ⑧
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨	ضرور شامل کریں گے ہم انہیں صالحین میں ⑨
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا	اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ	اللہ پر پھر جب ستایا گیا انہیں اللہ کی راہ میں
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ	تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ	اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت
مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ	تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو) تو کہتے ہیں
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ	کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا	اللہ پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو
فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ (۱۰)	ہیں دلوں میں سب دنیا والوں کے (۱۰)
وَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
وَلَیَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ (۱۱)	اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو (۱۱)
وَقَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا	اور کہتے ہیں یہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لائے
اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ	کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اٹھا لیں گے بوجھ
خَطٰیٰكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ	تمہارے گناہوں کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اٹھانے والے
مِنۡ خَطٰیٰهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ (۱۲)	ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی، وہ قطعاً جھوٹے ہیں (۱۲)
وَلَیَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا	اور اس طرح ضرور اٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ، اور کچھ مزید بوجھ
مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ وَلَیُسۡـَٔلُنَّ	اپنے بوجھوں کے ساتھ، اور ضرور باز پرس ہوگی ان سے
یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ (۱۳) ع ۱	روزِ قیامت اس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے (۱۳)
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ	اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف
فَلَبِثَ فِیۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا	سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال
فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ (۱۴)	سو آلیا انہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے (۱۴)
فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِیۡنَةِ	پس بچا لیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو
وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ (۱۵)	اور بنا دیا ہم نے اسے نشانِ عبرت جہان والوں کے لیے (۱۵)
وَاِبۡرٰهِیۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ	اور بھیجا ہم نے ابراہیمؑ کو تو اس وقت کہا اس نے اپنی قوم سے
اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ ذٰلِكُمۡ خَیۡرٌ	کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو، یہ بہتر ہے
لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ (۱۶)	تمہارے لیے اگر تم سمجھو (۱۶)

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
أَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ إِفْكًا ؕ	وہ تو بت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ ۔
إِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ (معبود) جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا	نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا تو طلب کرو
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا	اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو
لَهٗ ؕ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑰	اس کا۔ اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ⑰
وَإِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک جھٹلایا تھا
أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی ۔
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑱	اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ⑱
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ إِنَّ ذٰلِكَ	خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے بلاشبہ یہ (اعادہ)
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑲	اللہ کے لیے بہت آسان ہے ⑲
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ	ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کس طرح
بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ	ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا
النَّشْأَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ إِنَّ اللّٰهَ	زندگی آخرت کی بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑳	ہر چیز پہ پوری طرح قادر ہے ⑳
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ	سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،
وَإِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ㉑	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ㉑
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ	اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

ع ۱۲

وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۲۲
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۳
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا
اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰهُ اللّٰهُ
مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۴
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۵
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ
مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۶

وقف لازم

اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ۝۲۲
اور جنہوں نے انکار کیا ہے اللہ کی آیات کا
اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو
مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے
اور انہی کے لیے ہے دردناک عذاب ۝۲۳
سو نہ تھا جواب ان کی قوم کا مگر یہ کہ کہا انہوں نے
قتل کر دو ابراہیمؑ کو یا جلا دو اسے۔ سو بچا لیا اسے اللہ نے
آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ۝۲۴
اور کہا ابراہیمؑ نے، درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے
اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا
تمہارے درمیان صرف دنیاوی زندگی میں
پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا
اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانا ہو گا تمہارا
دوزخ اور نہ ہو گا تمہارا کوئی مددگار ۝۲۵
سو ایمان لائے اس پر صرف لوطؑ۔ اور انہوں نے کہا میں
ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بے شک وہی ہے
زبردست اور حکمت والا ۝۲۶

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور عطا کی ہم نے انہیں اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں (سلسلہ) نبوت
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور کتاب کا اور عطا کیا ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں ۔
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾	اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿٢٧﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور (بھیجا) ہم نے لوطؑ کو تو اس وقت کہا انہوں نے اپنی قوم سے
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ	بلاشبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾	کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دنیا والوں میں سے ﴿٢٨﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا تم جاتے ہو مردوں پر
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ	اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ	اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا ۔ سو نہ تھا
جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا	جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے: لے آؤ ہم پر
بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	عذابِ الٰہی، اگر ہو تم سچے ﴿٢٩﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	لوطؑ نے کہا: اے میرے رب! مدد فرما میری
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾	مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿٣٠﴾
وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس
بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا	بشارت لے کر تو انہوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ	اس بستی کے لوگوں کو، بے شک
اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۖ	اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿٣١﴾
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ	ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو لوطؑ بھی ہیں۔

ربع

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا	وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں ؟
لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا	ہم ضرور بچالیں گے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے
امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (۳۲)	اس کی بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے (۳۲)
وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب آئے ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس
سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	تو پریشان ہو گئے وہ انہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے ان کے باعث
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ	اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈرو اور نہ رنج کرو -
اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا	یقیناً ہم بچالیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے
امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (۳۳)	تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے (۳۳)
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا	عذاب آسمان سے کیونکہ
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۳۴)	وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے (۳۴)
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	اور البتہ چھوڑ دی ہے ہم نے اس میں سے ایک کھلی نشانی
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۳۵)	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں (۳۵)
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا	اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا	سو کہا انہوں نے اے میری قوم! عبادت کرو
اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اللہ کی اور امید وار رہو روزِ آخر کے
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۳۶)	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر (۳۶)
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ	سو انہوں نے جھٹلا دیا اسے پھر آپکڑا انہیں
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِي دَارِهِمْ جٰثِمِينَ ۝٣٧	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ۝٣٧
وَعَادًا وَّثَمُودَا۟	اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ	اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے ان کے مسکن ۔
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور خوشنما بنا دیا تھا ان کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا انہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝٣٨	راہِ راست سے ، حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار ۝٣٨
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ	اور (ہلاک کیا ہم نے) قارون کو فرعون کو ،
وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور ہامان کو اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	موسیٰؑ کھلی نشانیاں
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝٣٩	حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ۝٣٩
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ	سو ان سب کو پکڑا ہم نے ان کے گناہوں کے سبب
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا	سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ	ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا اور ان میں سے
مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	کچھ ایسے ہیں جنہیں آ لیا ایک زبردست دھماکے نے
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا انہیں ہم نے
الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ	زمین میں اور ان میں سے
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ	کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کر دیا ہم نے ، اور نہ تھا
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	اللہ کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۴۰)	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے (۴۰)
مَثَلُ الَّذِيْنَ	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنا رکھا ہے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ	جو بناتی ہے ایک گھر۔
وَاِنَّ اَوْهَنَ	اور بلاشبہ سب سے کمزور
الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (۴۱)	کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے (۴۱)
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	پکارتے ہیں یہ اس کے سوا
مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ	کسی بھی چیز کو اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۴۲)	زبردست اور حکمت والا (۴۲)
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ	اور یہ مثالیں ہیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
وَمَا يَعْقِلُهَآ	اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ (۴۳)	مگر اہلِ علم (۴۳)
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۴۴) ع	ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے (۴۴)

وقف لازم

ع ۴

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ	تلاوت کرو اے نبیؐ اس کی جو وحی کیا گیا ہے
اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ	تمہاری طرف بطورِ کتاب اور قائم کرو نماز ۔
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ	یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے ،
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ	اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا ۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ	اور نہ بحث کرو اہلِ کتاب سے مگر ایسے طریقہ سے
هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	جو سب سے اچھا ہو سوائے اُن لوگوں کے جو ظالم ہیں
مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ	ان میں سے، اور کہو کہ ایمان لائے ہم تو اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ	اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	اور ہم اسی کے مطیعِ فرمان ہیں ﴿۴۶﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	اور اے نبیؐ اسی طرح نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف
الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	یہ کتاب سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ	وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہلِ مکہ) میں سے بھی
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ	کچھ ایسے ہیں جو ایمان لا رہے ہیں اس قرآن پر ۔
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر ﴿۴۷﴾
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ	اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے
مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ	کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے تم اسے اپنے ہاتھ سے ،
اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾	اگر ایسا ہوتا تو ضرور شک میں پڑ سکتے تھے باطل پرست لوگ ﴿۴۸﴾

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ	دراصل قرآن، آیاتِ بینات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ	دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے
بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ (۴۹)	ہماری آیات کا مگر ظالم (۴۹)
وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ	اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اس پر
اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	نشانیاں اس کے رب کی طرف سے۔
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔
وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۵۰)	اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر (۵۰)
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا	کیا (یہ نشانی) کافی نہیں ہے ان کے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ	تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً	بے شک اس میں بڑی رحمت ہے
وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۵۱) ع	اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (۵۱)
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ	کہہ دو اے نبیؐ! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان
شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	گواہی کے لیے وہ جانتا ہے اسے بھی جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور زمین میں ہے اور جو لوگ مانتے ہیں باطل کو
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (۵۲)	اور انکار کرتے ہیں اللہ کا، وہی ہیں گھاٹا اٹھانے والے (۵۲)
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	اور مطالبہ کر رہے ہیں یہ لوگ تم سے جلد عذاب لانے کا۔
وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ	اور اگر نہ ہوتا ایک وقتِ مقرر تو ضرور آ جاتا ان پر
الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً	عذاب اور یہ آ کر رہے گا ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (۵۳)	اس طرح کہ انہیں پتا بھی نہ چلے گا (۵۳)

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے عذاب کے لیے۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾	حالانکہ جہنم گھیرے میں لیے ہوئے ہے کافروں کو ﴿۵۴﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ	جس دن گھیر لے گا انہیں عذاب ان کے اوپر سے بھی
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزہ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے ﴿۵۵﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ	اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	میری زمین بہت وسیع ہے لہٰذا صرف میری ہی عبادت کرو تم ﴿۵۶﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف	ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا۔
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾	پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا	جگہ دیں گے ہم انہیں جنت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ
فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ ق صلے	ان میں۔ کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ	اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے
رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ	اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے انہیں بھی اور تمہیں بھی
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾	اور وہ ہے ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶۰﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ	آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کر رکھا ہے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ	سورج کو اور چاند کو تو ضرور کہیں گے وہ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	کہ اللہ نے پھر یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں ؟ ﴿۶۱﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ	چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے
لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	جس کے لیے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے
عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾	پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۲﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کون برساتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا	آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد،
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ	تو ضرور کہیں گے کہ اللہ ۔ کہہ دیجیے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ	"الحمد للہ" مگر
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں ہیں ﴿۶۳﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ	مگر کھیل تماشا اور یقیناً
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے ۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ﴿۶۴﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب سوار ہوتے ہیں یہ کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے

وقف لازم

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا	اپنے دین کو ـــ پھر جب
نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا	بچا کر لے آتا ہے وہ انہیں خشکی پر تو یکایک
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾	یہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تاکہ ناشکری کریں اس نجات کی جو ہم نے انہیں دی تھی
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۛ فَسَوْفَ	اور تاکہ مزے لوٹیں (دنیاوی زندگی کے) سو عنقریب
يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں دیکھتے یہ کہ ہم ہی نے بنا دیا ہے
حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ	حرم کو امن کا گہوارہ جبکہ اچک لیے جاتے ہیں
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ	انسان اس کے گرد و پیش سے ؟
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	کیا اس کے باوجود یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ؟ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا
اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ	یا جھٹلائے حق کو جب بھی وہ اس کے پاس آئے ؟
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾	کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانا ایسے جھٹلانے والوں کا ؟ ﴿۶۸﴾
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	اور وہ لوگ جو جِدّ و جُہد کرتے ہیں
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہماری خاطر تو ہم ضرور دکھائیں گے انہیں
سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	اپنے راستے اور یقیناً اللہ
ع ۷ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾	ساتھ ہے اعلیٰ اور معیاری کارکردگی دکھانے والوں کے ﴿۶۹﴾

اٰيَاتُهَا ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①	الف۔ لام۔ میم ①
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ②	مغلوب ہو گئے رومی ②
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ	(عرب سے) قریب ترین سرزمین میں اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ③	اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہو جائیں گے ③
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں۔ اللہ ہی کا ہے سارا اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَىِٕذٍ	پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہو گا
يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ④	جبکہ خوش ہوں گے اہلِ ایمان ④
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کی مدد پر ــــ مدد دیتا ہے وہ جس کو چاہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑤	اور وہ ہے زبردست اور نہایت مہربان ⑤
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی نہیں خلاف کرتا اللہ
وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اپنے وعدے کے مگر اکثر انسان
لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥	(یہ بات) نہیں جانتے ⑥
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ	جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦	اور وہ آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں ⑦
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫	کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	کہ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق اور ایک وقتِ مقرر کے لیے ۔
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور واقعہ یہ ہے کہ اکثر انسان
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧	اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ⑧
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ	(ہو گزرے ہیں) ان سے پہلے وہ تھے کہیں زیادہ ان سے
قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ	طاقت میں اور کھیتی باڑی کی تھی انھوں نے زمین میں
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا	اور آباد کیا تھا زمین کو کہیں زیادہ اس سے جتنا
عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ	آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ	ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر سو نہ تھا اللہ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	ایسا کہ ظلم کرتا ان پر مگر
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ⑨	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ⑨
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا	پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنھوں نے برائیاں کی تھیں
السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا	بہت برا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع	اللہ کی آیات کو اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑩
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اعادہ کرے گا اس کا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ⑪
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت ،

الربع

يُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ⑫	مایوس ہو جائیں گے مجرم ⑫
وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ مِّنۡ شُرَكَآئِهِمۡ	اور نہ ہوگا ان کے لیے ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکا میں سے
شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ⑬	کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ⑬
وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت
يَوۡمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوۡنَ ⑭	اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں ⑭
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا	سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ فِىۡ رَوۡضَةٍ يُّحۡبَرُوۡنَ ⑮	اچھے عمل وہ تو ایک باغ میں ہوں گے، خوش و خرم ⑮
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الۡاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ	ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ
فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ⑯	عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے ⑯
فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ	سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی جب تم شام کرتے ہو
وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ⑰	اور جب تم صبح کرتے ہو ⑰
وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اور اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں
وَعَشِيًّا وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ⑱	اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ⑱
يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ	نکالتا ہے وہ زندہ کو مردہ میں سے
وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ	اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے
وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا	اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔
وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ⑲	اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے ⑲
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَكُمۡ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلتے جا رہے ہو ﴿۲۰﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ	تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کر دی اس نے
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ	تمہارے درمیان محبت اور رحمت۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۱﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ	اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں عالموں کے لیے ﴿۲۲﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں
وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ	اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿۲۳﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا	بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ	اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے
السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا	آسمان اور زمین اس کے حکم سے پھر جونہی
دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لیے)
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾	تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے ﴿٢٥﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾	(اور) سب اسی کے مطیعِ فرمان بھی ہیں ﴿٢٦﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اور وہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا
وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ	جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لیے۔
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
ع وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٧﴾
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ	بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے ایک مثال خود تمہاری اپنی ہی۔
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	کیا ہیں تمہارے لیے تمہارے غلاموں میں سے
مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ	پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو گئے ہو
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ	(اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں سے؟
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿٢٨﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ	بلکہ پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ جو ظالم ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ	بغیر علم کے، سو کون ہدایت دے اس کو جسے

أَضَلَّ اللّٰهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٢٩﴾	گمراہ کردیا ہو اللہ نے اور نہیں ہو سکتا ان کا کوئی مددگار بھی (۲۹)
فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ	سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دینِ اسلام کی سمت یکسو ہو کر۔
فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِي	جو اللہ کا دینِ فطرت ہے
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ	جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جاسکتی
لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۙ	اللہ کی بنائی ہوئی ساخت۔ یہی ہے دینِ راست اور درست
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾	لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے (۳۰)
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ	(درست رکھو اپنا رخ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف
وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ	اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾	اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے (۳۱)
مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا	(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی
دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ	اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾	اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے (۳۲)
وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا	اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں
رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ	اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف
ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً	پھر جب وہ چکھاتا ہے انہیں مزہ اپنی رحمت کا
إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم	تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾	اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں (۳۳)
لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَٰهُمْ ۚ	تاکہ ناشکری کریں وہ ان (نعمتوں) کی جو ہم نے عطا فرمائی تھیں انہیں۔
فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾	اچھا! تم مزے لوٹ لو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا (۳۴)

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر کوئی سند جو شہادت دیتی ہو
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾	اس شرک (کی صداقت) پر جو یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں ﴿٣٥﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ	تو اترا جاتے ہیں اس پر اور اگر آتی ہے ان پر
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا	کوئی مصیبت بسبب ان کی کرتوتوں کے تو یکایک
هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾	وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿٣٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ	جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿٣٧﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ	سو دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور مسکین کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور مسافر کو، یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ	چاہتے ہیں خوشنودی اللہ کی،
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾	اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٣٨﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟	اور جو لین دین کرتے ہو تم کسی قسم کے سود کا تاکہ اضافہ ہو
فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا	لوگوں کے مالوں میں تو نہیں اضافہ ہوتا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ	اللہ کے نزدیک اور جو دیتے ہو تم کسی قسم کی زکوٰۃ،
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ	حاصل کرنے کے لیے خوشنودی اللہ کی
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾	سو ایسے ہی لوگ ہیں (اپنا مال) بڑھانے والے ﴿٣٩﴾

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ	اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا
ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ	پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ زندہ کرے گا تم کو ۔
هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ	کیا کوئی ہے تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شرکا میں سے
مَّنۡ يَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ	ایسا جو کرتا ہو ان کاموں میں سے کچھ بھی ؟
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	پاک ہے اس کی ذات اور بلند و برتر،
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ (۴۰)	ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں (۴۰)
ظَهَرَ الۡفَسَادُ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	برپا ہو گیا ہے فساد خشکی اور تری میں
بِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِى النَّاسِ	بسبب اس کے جو کماتے ہیں ہاتھ، انسانوں کے
لِيُذِيۡقَهُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا	تاکہ مزہ چکھائیں انہیں ان کے بعض اعمال کا
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ (۴۱)	شاید کہ وہ باز آ جائیں (۴۱)
قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	کہہ دو! (ان سے) چلو پھرو زمین میں
فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ	پھر دیکھو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّشۡرِكِيۡنَ (۴۲)	گزر گئے تم سے پہلے، تھے اکثر ان میں سے مشرک (۴۲)
فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ	سو سیدھا رکھو مضبوطی کے ساتھ اپنا رخ اس دین کی طرف
الۡقَيِّمِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ	جو راست اور درست ہے اس سے پہلے کہ آ جائے
يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ	وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت
مِنَ اللّٰهِ يَوۡمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوۡنَ (۴۳)	اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے (۴۳)
مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ	جس نے کفر کیا ہو گا اسی پر وبال ہو گا اس کے کفر کا
وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا	اور جو کرتے ہیں نیک عمل

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	تو ایسے لوگ اپنے لیے ہی نفع کا سامان کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ جزا دے اللہ ___ ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور کیے جنہوں نے نیک عمل ___ اپنے فضل سے۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	بے شک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۴۵﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ	اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے
الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ	ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ چکھائے تم کو مزہ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ	اپنی رحمت کا اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾	اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ﴿۴۶﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا	اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ	کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا	جرم کیا اور ہے ہم پر حق
نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	مدد کرنا مومنوں کی ﴿۴۷﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ	اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو سو وہ اٹھاتی ہیں
سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ	بادلوں کو پھر وہ پھیلا دیتا ہے ان کو آسمان میں جس طرح
يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا	چاہے اور تقسیم کر دیتا ہے ان کو ٹکڑوں میں
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ	پھر تو دیکھتا ہے بارش کے قطروں کو کہ نکلتے ہیں وہ
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ	اس میں سے۔ پھر جب برساتا ہے وہ اس (بارش) کو

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿٤٨﴾
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ	اور واقعہ یہ ہے کہ تھے وہ اس سے پہلے کہ برسائی جائے بارش
عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾	ان پر، بالکل مایوس ﴿٤٩﴾
فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ	سو دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد ۔
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ	یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾	اور وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٥٠﴾
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا	اور اگر کہیں بھیجتے ہم کوئی ایسی ہوا
فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا	کہ دیکھتے وہ (اس کے اثر سے) کھیتی کو کہ زرد پڑ گئی ہے
لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾	تو ضرور وہ اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہتے ﴿٥١﴾
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ	پس (اے نبی!) تم ہرگز نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾	بہروں کو اپنی پکار جب وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿٥٢﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ	اور نہیں ہو تم راہِ راست دکھانے والے اندھوں کو
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ	ان کی گمراہی سے نکال کر، نہیں سنا سکتے ہو تم مگر انہی کو جو
يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع	ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر پھر وہ سر تسلیم خم کر دیتے ہیں ﴿٥٣﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً	پھر بخشی کمزوری کے بعد قوت
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ	پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔

یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ هُوَ	پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے
الۡعَلِیۡمُ الۡقَدِیۡرُ ﴿٥٤﴾	ہر بات کا جاننے والا ، ہر چیز پر قادر ﴿٥٤﴾
وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ یُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم
مَا لَبِثُوۡا غَیۡرَ سَاعَةٍ ؕ	کہ نہیں رہے ہے وہ (دنیا میں) مگر ایک ساعت ۔
کَذٰلِكَ کَانُوۡا یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿٥٥﴾	اسی طرح وہ دھوکہ کھاتے رہے (دنیا میں) ﴿٥٥﴾
وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَ الۡاِیۡمَانَ لَقَدۡ	اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان بے شک
لَبِثۡتُمۡ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوۡمِ الۡبَعۡثِ ۫	رہے ہو تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک ،
فَهٰذَا یَوۡمُ الۡبَعۡثِ	پس یہی ہے روزِ حشر
وَ لٰکِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٥٦﴾	لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿٥٦﴾
فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ	سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے
ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿٥٧﴾	ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿٥٧﴾
وَ لَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	اور بے شک بیان کی ہیں ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں
مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰیَةٍ	ہر قسم کی مثالیں اور اگر لاؤ تم ان کے سامنے کوئی نشانی
لَّیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا	تو ضرور کہیں گے کافر لوگ
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿٥٨﴾	کہ نہیں ہو تم مگر جھوٹے ﴿٥٨﴾
کَذٰلِكَ یَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر
الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٥٩﴾	ان لوگوں کے جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿٥٩﴾
فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا یَسۡتَخِفَّنَّكَ	پس صبر کرو یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں تم کو
الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿٦٠﴾ ع	وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے ﴿٦٠﴾

اٰیاتہا ٣٤ (٣١) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (٥٧) رکوعاتہا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①	الف ۔ لام ۔ میم ①
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ②	یہ آیات ہیں ایک پُرحکمت کتاب کی ②
هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ③	سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے ③
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ	جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④	زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ④
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤	اور یہی ہیں فلاح پانے والے ⑤
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ	اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے
لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ	غافل کرنے والی باتیں تاکہ گمراہ کر دے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ	اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے۔
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ	اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑥	انہی لوگوں کے لیے ہے عذاب، رسوا کرنے والا ⑥
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	تو رخ پھیر لیتا ہے گھمنڈ کرتے ہوئے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں
كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ	جیسے کہ اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ⑦	سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ⑦
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ⑧	ان کے لیے ہیں نعمت بھری جنتیں ⑧
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ⑨	اور وہ ہے زبردست ، بڑی حکمت والا ⑨
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ	اسی نے پیدا فرمائے ہیں یہ آسمان بغیر ایسے ستونوں کے
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ	جنہیں تم دیکھ سکو اور جما دیے زمین میں پہاڑ
اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا	کہ کہیں تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور پھیلا دیے زمین میں
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ	ہر قسم کے جاندار اور برسایا ہم نے آسمان سے
مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا	پانی پھر اگائیں ہم نے زمین میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ⑩	ہر قسم کی عمدہ (چیزیں) ⑩
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ	یہ ہے تخلیق اللہ کی سو مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے
الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ	ان معبودوں نے جو اللہ کے سوا ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ
الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ⑪	یہ ظالم مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں ⑪
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ	اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ	یہ کہ شکر بجا لاؤ اللہ کا اور جو شکر ادا کرتا ہے
فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ ہے
غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ⑫	بے نیاز ، لائق حمد و ثنا ⑫

وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ	اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ
يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ	اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم (کسی کو) شریک
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ (۱۳)	اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلمِ عظیم ہے (۱۳)
وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ ۚ	اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)،
حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ	اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں
وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ	اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں،
اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ ؕ	(نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا۔
اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ (۱۴)	میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے (۱۴)
وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ	لیکن اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو
بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ	میرے ساتھ ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے ان کے بارے میں
عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا وَصَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا	کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دنیا میں
مَعۡرُوۡفًا ز وَّاتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ	اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو
اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ	میری طرف (دھیان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے
فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (۱۵)	پھر اس وقت میں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ (۱۵)
يٰبُنَىَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ مِثۡقَالَ	اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر
حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِىۡ صَخۡرَةٍ	رائی کے دانے کے پھر ہو وہ چھپی کسی چٹان میں
اَوۡ فِى السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِى الۡاَرۡضِ يَاۡتِ بِهَا	یا آسمان میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اسے
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ (۱۶)	اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر (۱۶)
يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاۡمُرۡ	اے میرے بیٹے! قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَؕ	اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستے میں)
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِۚ ⑰	یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام ⑰
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے)
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًاؕ	اور مت چلو زمین میں اکڑ کر۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍۚ ⑱	جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ⑱
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ	اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو
مِنْ صَوْتِكَؕ اِنَّ اَنْكَرَ	کسی قدر تم اپنی آواز۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ⑲ ع	آواز گدھے کی آواز ہے ⑲
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے
لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	تمہارے لیے ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ	اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے
عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةًؕ	تمہارے اوپر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر ہدایت کے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ⑳	اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ⑳
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو ۔
اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ	(ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ (۲۱)	جہنم کے عذاب کی طرف ؟ (۲۱)
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ	اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ	ایک مضبوط سہارا ۔
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (۲۲)	اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تمام معاملات کا (۲۲)
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ	اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ	ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں
بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	کہ کیا عمل کرتے رہے ہیں وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۲۳)	دلوں کی باتوں کو (۲۳)
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ	فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر
نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ (۲۴)	بے بس کر کے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں (۲۴)
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ۔
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ	کہو! "الحمد للہ"۔ اصل بات یہ ہے کہ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۲۵)	ان کی اکثریت بے سمجھ ہے (۲۵)
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ (۲۶)	بے شک اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا (۲۶)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ	اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت،
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ	قلم، اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾	بے شک اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۲۷﴾
مَا خَلْقُكُمْ	نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو)
وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ	اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر ایسا ہی جیسے ایک شخص کا ۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ﴿۲۸﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ	سورج اور چاند کو، یہ سب گردش کر رہے ہیں
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ	ایک وقت مقرر تک اور بے شک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾	بلند و برتر اور بہت بڑا ہے ﴿۳۰﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ	کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ	بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (۳۱)	جو صبر و شکر کرنے والا ہے (۳۱)
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ	اور جب چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرکے اس کے لیے اپنا دین
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ	تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر وہ شخص
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ (۳۲)	جو ہو غدار اور ناشکرا (۳۲)
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا	اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ	نہ کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے
وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ	اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی۔
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	دنیاوی زندگی اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (۳۳)	اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) (۳۳)
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ	بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا۔
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ	اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ	اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ
غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ	کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں
تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	مرے گا۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (۳۴)	ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر (۳۴)

اٰیاتھا ٣٠ (٣٢) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٧٥) رکوعاتھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①	الف۔ لام۔ میم ①
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب، بلاشبہ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②	رب العالمین کی طرف سے ②
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ	کیا کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑ لیا ہے اس کو اس شخص نے ؟
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ	تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو کہ نہیں آیا جس کے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③	شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں ③
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ	نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار
وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④	اور نہ کوئی اس کے آگے سفارش کرنے والا، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ؟ ④
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ	وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی) اس کے حضور

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ	ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤	ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ⑤
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥	زبردست اور نہایت مہربان ⑥
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ	جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦	اور ابتدا کی تخلیقِ انسان کی گارے سے ⑦
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر چلائی اس کی نسل
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑧	حقیر پانی کے ست سے ⑧
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ	پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨	اور مراکزِ حواس (دل و دماغ) کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ⑨
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ	تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩	یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ⑩
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	کہہ دیجیے پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو مقرر ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪	پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب مجرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ	جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے۔

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا	(اور کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا	اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے کریں گے ہم نیک عمل
اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫	اب ہمیں یقین آگیا ⑫
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا	اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت
وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ	لیکن پوری ہو گئی وہ بات جو میں نے کہی تھی
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ	کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ⑬	اور انسانوں سے سب سے ⑬
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ	سو اب مزہ چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا	اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزہ
عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑭	ہمیشگی کے عذاب کا ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ⑭
اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا	حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا	وہ لوگ جنہیں جب نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا	تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ⑮	اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ⑮
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ	علٰحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے،
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ	پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ
وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ⑯	اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں خرچ کرتے ہیں ⑯
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ	سو نہیں جانتا کوئی نفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ	ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں

السجدة

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾	ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؛ ﴿١٧﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ	کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیعِ فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو
كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾	نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ﴿١٨﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا	سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٩﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا	سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا	نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزہ اس عذابِ جہنم کا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزہ دنیاوی عذاب کا
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾	بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿٢١﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاد دہانی کرائی جائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ	اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے
عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾	ان سے۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ کو الکتاب سو نہ ہو تم کو کبھی
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ	شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾	ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ﴿٢٣﴾

وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً يَّهۡدُوۡنَ	اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے
بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ	ہمارے حکم سے جب انہوں نے استقامت دکھائی۔
وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾	اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ	بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾	روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿۲۵﴾
اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ	کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں
يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ	کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں؟ ﴿۲۶﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہا لاتے ہیں پانی کو
اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ	بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے
زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ	کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی
وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ خود بھی؟ کیا انہیں سوجھتا نہیں؟ ﴿۲۷﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ	اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾	اگر ہو تم سچے؟ ﴿۲۸﴾
قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ	کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾	کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ﴿۲۹﴾
فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ	سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو
وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾	اور انتظار کرو وہ بھی منتظر ہیں ﴿۳۰﴾

النصف

ركوع ٣

اٰيَاتُهَا ۷۳ (۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ	اے نبی! ڈرو اللہ سے
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اور نہ کہا مانو کافروں اور منافقوں کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ①	بلاشبہ اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ①
وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ	اور پیروی کرو اس ہدایت کی جو وحی کی جا رہی ہے تمہاری طرف
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہارے رب کی طرف سے۔ بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ②	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ②
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③	اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا ③
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ	نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی شخص کے لیے دو دل
فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ	اس کے سینے میں اور نہیں بنایا ہے اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو
الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری مائیں
وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ	اور نہیں قرار دیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو، تمہارا حقیقی بیٹا۔
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	یہ باتیں محض قول ہے تمہارا جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو۔
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ	جبکہ اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی
يَهْدِى السَّبِيْلَ ④	ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی ④
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ	پکارو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ بات

أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ جانتے ہو تم
اٰبَآءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ	ان کے باپوں کو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین کے لحاظ سے
وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت
فِيْمَآ أَخْطَأْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ	ان باتوں میں جو کہہ دیتے ہو تم نادانستہ لیکن
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ	وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (اس پر گرفت ہے)۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤	اور ہے اللہ درگزر کرنے والا اور مہربان ⑤
اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ	نبی زیادہ مقدم ہے اہلِ ایمان کے لیے
مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهٗٓ أُمَّهٰتُهُمْ ۚ	ان کی اپنی ذات پر اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔
وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ	اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ	اللہ کی کتاب کی رو سے مومنوں اور مہاجروں کی نسبت
إِلَّآ أَنْ تَفْعَلُوْٓا إِلٰٓى أَوْلِيٰٓئِكُمْ	(الّا یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ
مَّعْرُوْفًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ	کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)۔ ہے یہ حکم
فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥	کتاب میں لکھا ہوا ⑥
وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ	اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّإِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى	اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے
وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا	اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ⑦	ان سے خوب پختہ عہد ⑦
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ	(یہ اس لیے) تاکہ سوال کرے اللہ سچوں سے
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ	ان کی سچائی کے بارے میں اور مہیا کر رکھا ہے اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧	کافروں کے لیے دردناک عذاب ⑧
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ	اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان
عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا	جو اس نے تم پر کیا جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر تو بھیجی ہم نے
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ	ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر جو تم نہ دیکھ سکتے تھے۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ⑨	اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ⑨
اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ	جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے
وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ	اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں
الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ	آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو
وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ	اور گمان کرنے لگے تھے تم اللہ کے بارے میں
الظُّنُوْنَا ⑩	طرح طرح کے گمان ⑩
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ	یہ وہ وقت تھا جب آزمائے گئے مومن
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪	اور ہلا مارے گئے بڑی سختی سے ⑪
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ	اور جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا	دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫	اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکا دینے کی خاطر ⑫
وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا تھا ایک گروہ نے ان میں سے:
يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ	اے اہل یثرب، نہیں ہے ٹھہرنے کا موقع تمہارے لیے
فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ	لہٰذا لوٹ جاؤ اور اجازت طلب کر رہا تھا ایک گروہ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا	ان میں سے نبیؐ سے کہتے تھے، واقعہ یہ ہے کہ ہمارے گھر

عَوۡرَةٌ ۛ وَمَا هِىَ بِعَوۡرَةٍ ۛ	غیر محفوظ ہیں حالانکہ نہ تھے وہ غیر محفوظ،
اِنۡ يُّرِيۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾	نہ چاہتے تھے وہ لوگ مگر بھاگنا ﴿۱۳﴾
وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا	اور اگر کہیں آ گھسے ہوتے دشمن ان پر اطراف شہر سے
ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا	پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ کی تو یہ ضرور جا پڑتے اس (فتنہ) میں
وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيۡرًا ﴿۱۴﴾	اور نہ رکتے یہ اس سے مگر تھوڑی دیر ﴿۱۴﴾
وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے
مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَكَانَ	اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور ہوتی ہے
عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾	اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پرسش ﴿۱۵﴾
قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ	ان سے کہیے ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو بھاگنا
اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ	اگر تم بھاگے موت سے یا قتل ہونے سے
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۶﴾	اگر ایسا کرو گے تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کے مگر تھوڑے دن ﴿۱۶﴾
قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	ان سے پوچھو کون ہے وہ جو بچا سکے تمہیں اللہ سے
اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا	اگر چاہے وہ تمہیں نقصان پہنچانا
اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ	یا کون ہے جو روک سکے اگر چاہے اللہ تم پر مہربان ہونا۔
وَلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷﴾
قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ	بے شک جانتا ہے اللہ
الۡمُعَوِّقِيۡنَ مِنۡكُمۡ	ان کو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں (جہاد کے کام میں) تم میں سے
وَالۡقَآئِلِيۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَيۡنَا ۚ	اور جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے آ جاؤ ہمارے پاس۔

وَلَا يَأْتُوْنَ الْبَأْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ⑱	اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں مگر بہت کم ⑱
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ	جو سخت بخیل ہیں تمہارا ساتھ دینے میں پھر جب آتا ہے
الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	خطرے کا وقت تو پاؤ گے تم انہیں کہ دیکھتے ہیں وہ تمہاری طرف
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	دیدے پھرا پھرا کر اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ	موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے
الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	خوف تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے تیز تیز زبانوں سے
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	حریص بن کر مال و دولت کے یہ وہ لوگ ہیں
لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	جو ہرگز ایمان نہیں لائے سو ضائع کر دیے اللہ نے
اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	ان کے سارے اعمال اور ہے یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ⑲	اللہ کے لیے بہت آسان ⑲
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ	یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر
لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ	ابھی نہیں گئے اور اگر حملہ آور ہو جائیں لشکر
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ	تو یہ دل سے چاہیں گے کہ کاش وہ جا بیٹھیں
فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ	بدوؤں کے درمیان اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا	اور اگر یہ ہوتے تمہارے درمیان تو بھی جنگ میں حصہ نہ لیتے
اِلَّا قَلِيْلًا ⑳	مگر برائے نام ⑳
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	یقیناً ہے تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو اللہ کا
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ㉑	اور یوم آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ ㉑

ع ۲ ۱۲

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ	اور جب دیکھا مومنوں نے دشمن کے لشکر کو
قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا	تو انہوں نے کہا یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ	اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ	اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے)
اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ ﴿۲۲﴾	مگر ایمان کا اور اطاعت کا ﴿۲۲﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا	مومنوں میں سے کچھ جواں مرد ایسے ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا
مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ	وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انہوں نے سو ان میں سے کچھ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ	ایسے ہیں جنہوں نے پوری کر لی اپنی نذر اور ان میں سے
مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ	کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں (وقت آنے کا
وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ ﴿۲۳﴾	اور نہیں تبدیلی کی انہوں نے اپنے رویہ میں ذرا بھی ﴿۲۳﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ	تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ	اور سزا دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کر لے
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ ﴿۲۴﴾	ان کی بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ﴿۲۴﴾
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ	اور واپس بھیج دیا اللہ نے کافروں کو غصے میں بھرا ہوا
لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ	نہ حاصل کر سکے وہ کوئی فائدہ اور بچا لیا اللہ نے مومنوں کو
الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ ﴿۲۵﴾	لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ﴿۲۵﴾
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ	اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا ان کا
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	اہلِ کتاب میں سے ان کی گڑھیوں سے
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب

فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ	کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾	اور قیدی بنا لیا تم نے کچھ کو ﴿۲۶﴾
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ	اور وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمین کا
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ	اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا
وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	اور اس زمین کا جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿۲۷﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبیؐ! کہو اپنی بیویوں سے
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ	کہ اگر ہو تم طلب گار
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا	دنیاوی زندگی کی اور اس کی زیب و زینت کی
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ	تو آؤ میں دے دلا دوں تم کو کچھ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾	اور رخصت کر دوں بھلے طریقے سے ﴿۲۸﴾
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر ہو تم طالب اللہ اور اس کے رسول کی
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور آخرت کے گھر کی تو بے شک اللہ نے
اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ	مہیا کر رکھا ہے ان کے لیے جو نیکوکار ہیں
مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	تم میں سے اجرِ عظیم ﴿۲۹﴾
يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ	اے نبیؐ کی بیویو! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا	کھلی فحش حرکت کا تو دیا جائے گا اسے
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ	عذاب دگنا اور ہے یہ بات
عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾

ع ۳

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ	اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ
وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا	اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال،
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ	دیں گے ہم اسے اس کا اجر بھی دوہرا
وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم ﴿۳۱﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ	اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم مانند عام عورتوں کے (لہٰذا)
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نہ بات کیا کرو دبی زبان سے
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ	اس طرح کہ لالچ میں پڑ جائے کوئی ایسا شخص جس کے دل میں
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	خرابی ہو بلکہ بات کیا کرو صاف اور سیدھے طریقے سے ﴿۳۲﴾
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ	اور ٹک کر رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو اپنی سج دھج،
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ	سابق دورِ جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ	اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی،
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾	اے نبی کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح ﴿۳۳﴾
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ	اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾	بے شک اللہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿۳۴﴾
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ	بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ	اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ	اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ	اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ	اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾	مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ﴿٣٥﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور نہیں زیب دیتی یہ بات کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو
اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	کہ جب فیصلہ فرما دے اللہ اور اس کا رسول
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ	کسی معاملہ کا تو باقی رہے ان کے پاس اختیار
مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ	اپنے معاملات کا۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ	اللہ اور اس کے رسول کی تو در حقیقت
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ ؕ	جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں ﴿٣٦﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ	اور (یاد کرو) جب کہہ رہے تھے تم اس شخص سے
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ	جس پر احسان کیا تھا اللہ نے اور احسان کیا تھا تم نے بھی اس پر،
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ	"نہ چھوڑو اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے"
وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ	اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى	وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے تم

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ	انسانوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس کا کہ ڈرو تم اس سے۔
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا	پھر جب پوری کر لی زید نے اس (زینب بنت جحش) سے
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ	اپنی حاجت تو نکاح کر دیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ	مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں،
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ	جب وہ پوری کر چکے ہوں ان سے اپنی حاجت۔
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾	اور ہے اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنے والا ﴿۳۷﴾
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا	نہیں ہے نبی پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو
فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ	فرض کر دیا ہو اللہ نے اس کے لیے یہی سنت ہے اللہ کی
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	ان (انبیاء) کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۟ۙ ﴿۳۸﴾	اور ہے اللہ کا حکم قطعی طے شدہ فیصلہ ﴿۳۸﴾
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ	یہ (انبیاء) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں
رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ	اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے
وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾	اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لیے ﴿۳۹﴾
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ	نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ	بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع	اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ﴿۴۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا	اے ایمان والو! یاد کرتے رہو
اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾	اللہ کو کثرت سے ﴿۴۱﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝۴۲	اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح و شام ۝۴۲
هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓىِٕكَتُهٗ	وہی ہے جو رحمت فرماتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی
لِیُخْرِجَكُمْ	(تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ نکال لائے تم کو
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَكَانَ	تاریکیوں سے روشنی میں اور ہے وہ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝۴۳	مومنوں پر بہت مہربان ۝۴۳
تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ	ان کا استقبال جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام سے ہوگا
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ۝۴۴	اور مہیا کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجرِ کریم ۝۴۴
یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	اے نبی! بے شک ہم ہی نے بھیجا ہے تم کو گواہ بنا کر
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝۴۵	اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) ۝۴۵
وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ	اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے
وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝۴۶	اور (بنایا ہے تم کو) روشن چراغ ۝۴۶
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ	اور خوشخبری دے دو مومنوں کو اس بات کی کہ ہے ان کے لیے
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝۴۷	اللہ کی طرف سے بڑا فضل ۝۴۷
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ	اور مت کہا مانو کافروں کا اور منافقوں کا
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ؕ	اور نہ پروا کرو ان کے ستانے کی اور بھروسہ کرو اللہ پر۔
وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۴۸	اور کافی ہے اللہ کارساز ۝۴۸
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ	اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم
الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	مومن عورتوں سے پھر طلاق دو انہیں اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ	انہیں ہاتھ لگاؤ تم تو نہیں ہے تمہاری طرف سے ان پر لازم

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ
وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ
مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ

کوئی عدت جسے تم ان سے پورا کراؤ لہٰذا تم انہیں کچھ مال دے دو
اور رخصت کر دو بھلے طریقے سے ﴿۴۹﴾
اے نبیؐ! بے شک ہم نے حلال کر دی ہیں تمہارے لیے
تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کر دیے ہوں
اور وہ لونڈیاں بھی جو تمہاری ملک میں آئیں اس (مال غنیمت) میں سے جو
عطا کیا ہے اللہ نے تمہیں اور (حلال کر دی ہیں) تمہاری چچا زاد
پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد (بہنیں)
جنہوں نے ہجرت کی ہے تمہارے ساتھ
اور کوئی مومن عورت اگر ہبہ کرے
اپنے نفس کو نبیؐ کے لیے اگر نبیؐ بھی چاہے (تو حلال ہے)
اس سے نکاح کرنا۔ (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لیے ہے
دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ
کیا فرض کیا ہے ہم نے مومنوں پر ان کی بیویوں
اور لونڈیوں کے بارے میں؟ (تمہیں ان حدود سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ نہ رہے
تم پر کوئی تنگی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۵۰﴾
(تمہیں اختیار ہے) کہ خود سے الگ رکھو جس کو چاہو
ان بیویوں میں سے اور اپنے ساتھ رکھو جس کو چاہو
اور جس کو چاہو (اپنے پاس بلا لو) ان میں سے جنہیں
علیحدہ رکھا تھا تم نے۔ (اس میں) تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ	اس طریقہ سے زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی
اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ	ان کی آنکھیں اور نہ غمگین ہوں گی وہ اور راضی رہیں گی
بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے
مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے ۔ اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَلِيْمًا (۵۱)	ہر بات جاننے والا اور بُردبار (۵۱)
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ	نہیں حلال ہیں تمہارے لیے عورتیں اس کے بعد
وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ	اور نہ یہ کہ تم بدلو ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ
اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ	تمہیں بہت ہی پسند ہو ان کا حسن
اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	سوائے تمہاری لونڈیوں کے اور ہے اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا (۵۲)	ہر چیز پر نگران (۵۲)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جایا کرو
بُيُوْتَ النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ	نبی کے گھروں میں الّا یہ کہ بلایا جائے تمہیں
اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ	کھانے پر — نہ تاکتے رہا کرو کھانے کا وقت —
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا	ہاں جب بلایا جائے تمہیں تو ضرور جاؤ ۔
فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا	پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ	اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لیے ۔ یقیناً تمہاری یہ حرکتیں
كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ۫	تکلیف دیتی ہیں نبی کو مگر وہ لحاظ کرتے ہیں تمہارا اور کچھ نہیں کہتے،
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ	لیکن اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے ۔
وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا	اور اگر مانگنا ہو تمہیں نبی کی بیویوں سے کوئی سامان

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ	تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے۔ یہ طریقہ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ	تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے۔
وَمَا كَانَ لَكُمْ	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے
اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا	کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ	اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی۔
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾	بے شک ایسا کرنا ہے اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ﴿۵۳﴾
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ	خواہ تم ظاہر کرو کوئی بات یا چھپاؤ (کوئی فرق نہیں پڑتا)
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾	اس لیے کہ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات سے پوری طرح باخبر ﴿۵۴﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	کوئی مضائقہ نہیں ہے نبی کی بیویوں کے لیے (سامنے آنے میں)
فِیْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اپنے باپوں کے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ بھانجوں کے
وَلَا نِسَآئِهِنَّ	اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے
وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ	اور نہ اُن کے جو ان کے ملک یمین میں ہوں اور ڈرتی رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ﴿۵۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ	بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان پر
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾	اور خوب سلام بھیجا کرو ﴿۵۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	بلاشبہ جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو،
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	لعنت بھیجی ہے ان پر اللہ نے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝٥٧	اور تیار کر رکھا ہے ان کے لیے رسوا کن عذاب ۝٥٧
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	اور جو لوگ اذیت دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا	(الزام لگا کر) ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا	تو بے شک انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٥٨	اور کھلے گناہ کا ۝٥٨
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی! کہو! اپنی بیویوں سے
وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان کی عورتوں سے
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ	کہ وہ لٹکا لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادر کے پلّو۔
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ	یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں
فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥٩	معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ۝٥٩
لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ	اگر نہ باز آئے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ	دلوں میں روگ ہے اور وہ لوگ جو ہیجان انگیز افواہیں پھیلاتے ہیں
فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ	مدینہ میں تو ضرور اٹھا کھڑا کریں گے ہم تمہیں
بِهِمْ ثُمَّ	ان کے خلاف (کارروائی کے لیے) پھر
لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٠	نہ رہیں گے وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں مگر تھوڑے دن ۝٦٠
مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا	لعنت بھیجی جائے گی ان پر (ہر طرف سے) جہاں کہیں
ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا	پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے
وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝٦١	اور قتل کیے جائیں گے بری طرح ۝٦١

ربع

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ	یہی سنت ہے اللہ کی ایسے لوگوں کے معاملے میں جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پاؤ گے تم
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾	اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿٦٢﴾
يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ	پوچھتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	کہو درحقیقت اس کا علم تو بس اللہ کے پاس ہے۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾	اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ﴿٦٣﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ	بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾	اور تیار کر رکھی ہے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ﴿٦٤﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ	رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ،
لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾	نہ پائیں گے (اپنے لیے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿٦٥﴾
يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ	جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے ان کے چہرے
فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا	آگ پر، کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی
اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾	اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی ﴿٦٦﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا	اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی
سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا	اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾	تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا راہِ راست سے ﴿٦٧﴾
رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ	اے ہمارے مالک! دے تو انہیں دگنا عذاب
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾	اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت ﴿٦٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے

الربع

ع

اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	اذیتیں دی تھیں موسیٰؑ کو تو بری ثابت کر دیا اسے اللہ نے
مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ	ان باتوں سے جو انھوں نے بنائی تھیں اور تھے موسیٰؑ
عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ؕ (69)	اللہ کے نزدیک بہت باعزت (69)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ (70)	اور کہو بات ٹھیک ٹھیک (70)
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ	درست کر دے گا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	اور معاف کر دے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (71)	تو بلاشبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی (71)
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	بے شک ہم نے پیش کیا اس امانت کو سامنے آسمانوں کے،
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	زمین کے اور پہاڑوں کے تو انھوں نے انکار کر دیا اس کو اٹھانے سے
وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ	اور ڈر گئے اس سے مگر اٹھا لیا اسے انسان نے۔
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ (72)	یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل (72)
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	(یہ بارِ امانت اس لیے ڈالا گیا) تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ	اور مشرک عورتوں کو اور نوازے اپنی رحمت سے اللہ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو۔
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (73)	بہت بخشنے والا، بے حد مہربان (73)

اٰيَاتُهَا ٥٤ (٣٤) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٨) رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ	ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ	اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی۔
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ①	اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ①
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔
وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ②	اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ②
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر
السَّاعَةُ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ	قیامت۔ کہہ دیجیے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی
لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ	وہ ضرور آکر رہے گی تم پر۔ وہ عالم الغیب ہے
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی ذرہ برابر (کوئی چیز)
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز
مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا	اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ③	وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں ③

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧
اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ

(قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو
ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ④
اور جن لوگوں نے بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو
نیچا دکھانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے
عذاب بدترین اور دردناک ⑤
اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی
نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے
وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف
جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ⑥
اور کہتے ہیں یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں
ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب
تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا تو بلاشبہ تم
پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ⑦
کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟
نہیں بلکہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر
وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ⑧
کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں
مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو

الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا	زمین میں یا گرا دیں ان پر کوئی ٹکڑا
مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے
لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ٩ ع	ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ٩
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ	اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل۔
يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ	(اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح و مناجات میں ساتھ دو اس کا
وَالطَّيْرَ ۚ	اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔
وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ ١٠	اور نرم کر دیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ١٠
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ	اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ	اور ٹھیک اندازے پر رکھو ان کے حلقے اور کرو نیک کام۔
اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ١١	بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ١١
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا	اور (مسخر کر دیا تھا ہم نے) سلیمانؑ کے لیے ہوا کو چلنا اس کا صبح کو
شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا	ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔ اور شام کے وقت چلنا اس کا
شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ	ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے
عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ	چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کر دیے اس کے) کچھ جن
مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ	جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے۔
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا	اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ١٢	تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ١٢
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ	یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں
وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ	اور تصاویر اور لگن حوض کی مانند

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ	اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر)۔
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ	ارشاد فرمایا ہم نے عمل کرو اے آلِ داؤدؑ! شکر کے طریقے پر۔
وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ⑬	لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ⑬
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ	پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ)
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تو نہ پتہ دیا ان جنات کو اس کی موت کا مگر دیمک نے
تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ	جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے
تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر جانتے ہوتے وہ
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ⑭ ؕ	غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ⑭
لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ	بلاشبہ تھی قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشانی،
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ	دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب۔
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ	(ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے
رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	تمہارے رب نے اور شکر بجا لاؤ اس کا،
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ⑮	ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ⑮
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے) تو بھیجا ہم نے ان پر
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ	بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے
وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ⑯	اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ⑯
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ	یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے۔
وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ⑰	اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ⑰

وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى	اور بسا دی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان
الَّتِيۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى	جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو
ظَاهِرَةً وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ ؕ	نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کر دیں ہم نے ان میں سفر کی۔
سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ⑱	(کہا تھا)، چلو پھرو ان میں رات دن بے خوف و خطر ⑱
فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ	لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک! دراز کر دے
بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	ہماری سفر کی مسافتیں اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر
فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ	سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کر دیا ہم نے ان کو
كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	ریزہ ریزہ کر کے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ⑲	ہر اس شخص کے لیے جو صابر و شاکر ہو ⑲
وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ اِبۡلِيۡسُ	اور بلاشبہ سچ ثابت کر دیا ان پر ابلیس نے
ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ	اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی
اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ⑳	سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ⑳
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ	اور نہیں حاصل تھا اسے ان پر کوئی اختیار
اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ	مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے
بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا	آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو آخرت کے بارے میں
ع فِيۡ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ حَفِيۡظٌ ㉑	شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ㉑
قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ	کہو (اے نبی! ان مشرکوں سے) کہ پکارو دیکھو انہیں جن کو
زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ	تم سمجھے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا،
لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ	نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے)

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کی
فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ	آسمانوں و زمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ (۲۲)	ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی (۲۲)
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ	اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور
اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ	مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی
حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ	حتّٰی کہ جب دور ہو گی دہشت ان کے دلوں سے
قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ	تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ	تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)،
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ (۲۳)	اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے (۲۳)
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ	پوچھو (ان سے اے نبیؐ!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ
وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى	اور ہم یا تم — کوئی ایک — ضرور ہدایت پر ہے
اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۲۴)	یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے (۲۴)
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا	کہو! نہیں باز پرس ہو گی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے
وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۲۵)	اور نہیں جواب طلبی ہو گی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو (۲۵)
قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ	کہو! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کر دے گا
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ	ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ (۲۶)	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر بات جاننے والا (۲۶)
قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ	کہو! ان سے، ذرا دکھاؤ مجھے وہ (ہستیاں) جنہیں

النصف

اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ	ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر۔
كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ	ہرگز نہیں! بلکہ امرِ واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿٢٧﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبیؐ) مگر تمام انسانوں کے لیے
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	بشیر و نذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿٢٨﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	اگر ہو تم سچے؟ ﴿٢٩﴾
قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ	(ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن
لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً	نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی
وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾	اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو ﴿٣٠﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ	اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم
بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط	اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آ چکی ہیں
وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ	اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر
الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ﴿٣١﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ	اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو
اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ	دبا کر رکھے گئے تھے، کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ	ہدایت سے اس کے بعد کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس ؟
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ (٣٢)	نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم (٣٢)
وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ	اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ	بڑے بنے ہوئے تھے نہیں بلکہ
مَكْرُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ	یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ	کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو)
لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ	اس کا ہمسر اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا	جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم
الْاَغْلٰلَ فِیْٓ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ	طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔
هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (٣٣)	نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے (٣٣)
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا	مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (٣٤)	ان (باتوں) کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں (٣٤)
وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ	اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ (٣٥)	اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب (٣٥)
قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ	کہو! بے شک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے رزق
لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ	جس کے لیے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے)
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (٣٦)	مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے (٣٦)
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد

بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى	ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ	ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا	سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی
وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ﴿۳۷﴾
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾	نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ﴿۳۸﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے
وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ	اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔ اور جو خرچ کر دیتے ہو تم
مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ	کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو)
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ﴿۳۹﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ	اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾	فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ﴿۴۰﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات،
اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق،
بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ	نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے
بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ﴿۴۱﴾
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ	فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	ظالم تھے لو چکھو مزہ آگ کے عذاب کا
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ㊷	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ㊷
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات بینات
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ	تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ	کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے
اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ	تمہارے باپ دادا۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ	حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ㊸	کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ㊸
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا	حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ㊹	اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ㊹
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا	اور جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	دسویں حصہ کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ	پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ㊺	سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا! ㊺
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ	کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں صرف ایک بات کی
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى	کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ	پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں جنون کی بات۔
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ	نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۴۶)	ایک عذاب شدید سے، اس کی آمد سے پہلے (۴۶)
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ	(ان سے) کہیے جو مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر وہ تمہیں مبارک ہو
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (۴۷)	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (۴۷)
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ	کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)۔
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۴۸)	وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے (۴۸)
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ	کہو! حق آگیا، اور نہ کچھ کر سکا باطل (حق کے خلاف) پہلے
وَمَا يُعِيْدُ (۴۹)	اور نہ آئندہ کچھ کر سکے گا (۴۹)
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ	کہو! اگر گمراہ ہوگیا ہوں میں تو حقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال)
عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ	مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیجی ہے
اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ (۵۰)	میری طرف میرے رب نے، بلاشبہ ہے وہ سب کچھ سننے والا اور قریب بھی (۵۰)
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا	اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ
فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (۵۱) ۙ	اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے (۵۱)
وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ	تو (اس وقت) کہیں گے کہ ایمان لے آئے ہم اس پر
وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (۵۲) ۚۙ	حالانکہ اب کہاں ہاتھ آسکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے (۵۲)
وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ	جبکہ انکار کر چکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (۵۳)	اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلاتحقیق دور ہی سے (۵۳)
وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا	اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی
يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ	یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ (۵۴)	بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں (۵۴)

آیاتُها ۴۵ (۳۵) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (۴۳) رکوعاتُها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ	حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور زمین کا (اور) مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو
رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ	پیغام رساں (ایسے فرشتے) جن کے پر ہیں دو دو تین تین چار چار۔
یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ اضافہ کرتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①	بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①
مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ	جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے (دروازہ اپنی) رحمت کا
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ	تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا اور جو روک دے وہ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد۔
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ②	اور ہے وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ②
یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ	اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ	کیا ہے کوئی خالق اللہ کے سوا جو رزق دیتا ہو تم کو
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ۖ	آسمان سے اور زمین سے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ③	پھر کدھر سے تم بہکائے جا رہے ہو؟ ③
وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر جھٹلاتے ہیں یہ لوگ تم کو اے نبی تو یہ کوئی نئی بات نہیں،
فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ	اس لیے کہ بلاشبہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول

مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	تم سے پہلے اور اللہ ہی کی طرف
تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ④	(بالآخر) رجوع ہونے والے ہیں تمام معاملات ④
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ٚ	سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیا کی زندگی
وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ⑤	اور نہ دھوکا دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز ⑤
اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمۡ عَدُوٌّ	حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے
فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا	لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے
حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا	اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ
مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ ⑥	شامل دوزخیوں میں ⑥
اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ	جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب۔
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل ان کے لیے ہے
مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ⑦	مغفرت اور بڑا اجر ⑦
اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ	سو بھلا وہ شخص کہ خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے لیے
سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ	اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (کچھ ٹھکانا نہیں اس کی گمراہی کا)
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ	اس لیے کہ درحقیقت اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہے۔
وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے۔
فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ	پس اے نبی! اب نہ گھلے تیری جان ان کی خاطر حسرت و غم میں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ	بلاشبہ اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ⑧	ان باتوں سے جو یہ کر رہے ہیں ⑧

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ
الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ يَبُوْرُ ⑩
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ
مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ

اور یہ اللہ ہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پھر وہ اٹھاتی ہیں
بادل پھر ہم چلاتے ہیں اسے مردہ زمین کی طرف
اور زندہ کر دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے اس زمین کو
اس کے مر جانے کے بعد۔
اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) جی اٹھنا ⑨
جو چاہتا ہے عزت تو اللہ ہی کے لیے ہے
عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتے ہیں
پاکیزہ کلمات اور عملِ صالح ان کو اونچا اٹھاتا ہے۔
اور وہ لوگ جو چلتے ہیں بری چالیں ان کے لیے ہے
سخت عذاب اور ان کی چالیں
خود ہی غارت ہونے والی ہیں ⑩
اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے
پھر بنا دیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت) اور نہیں حاملہ ہوتی
کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔
اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے
اس کی عمر میں مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں۔
بلاشبہ یہ سب اللہ کے لیے بہت آسان ہے ⑪
اور نہیں یکساں ہو سکتے دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے
پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ	اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ	کھاتے ہو تم گوشت تروتازہ اور نکالتے ہو
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى	سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو، اور دیکھتے ہو تم
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ	کشتیوں کو (کہ) چل جارہی ہیں وہ، اس میں سینہ چیرتی ہوئی
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑫	تاکہ تلاش کرو تم اللہ کا فضل اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ⑫
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ	داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ	دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	سب کے سب چلے جارہے ہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہی ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی ہے بادشاہی ۔
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ (دوسرے) جنہیں پکارتے ہو تم اس کے سوا
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬	نہیں ہیں وہ مالک پرِ کاہ کے بھی ⑬
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ	اگر پکارو تم انہیں تو نہیں سن سکتے وہ تمہاری دعائیں
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ	اور اگر سن لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں ۔
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ	اور قیامت کے دن انکار کر دیں گے وہ تمہارے شرک کا۔
وَلَا يُنَبِّئُكَ	اور نہیں خبر دے سکتا تمہیں (حقیقت کی)
مِثْلُ خَبِيْرٍ ⑭	ایسی سوائے اس کے جو سب کچھ جاننے والا ہے ⑭
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑮	اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد وثنا ہے ⑮
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯	اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ⑯
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑰	اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ دشوار ⑰
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ
وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا	اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ	تو نہ اٹھایا جائے گا اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی،
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا	اگرچہ ہو وہ کوئی قریبی رشتہ دار۔ حقیقت حال یہ ہے کہ
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	تم متنبہ کر سکتے ہو انہی لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ	بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور جو شخص بھی
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى	پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے
لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ⑱	اپنے ہی فائدے کے لیے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ⑱
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ ⑲	اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا ⑲
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۙ ⑳	اور نہ تاریکیاں اور نہ روشنی ⑳
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ ㉑	اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ㉑
وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ	اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندے اور نہ مردے۔
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ	بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبیؐ)
بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ㉒	سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں ㉒
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ㉓	نہیں ہو تم مگر متنبہ کرنے والے ㉓
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا	یقیناً ہم نے بھیجا ہے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا
وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ	اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور نہیں ہے کوئی امت

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝۲۴	مگر ضرور آیا ہے اس میں کوئی متنبہ کرنے والا ۝۲۴
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمہیں تو بلاشبہ جھٹلایا تھا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ	ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ	ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے
وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۲۵	اور روشن ہدایات دینے والی کتاب، لے کر ۝۲۵
ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر پکڑ لیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے نہ مانا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۲۶	سو دیکھ لو کیسی (سخت)، تھی میری سزا ۝۲۶
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ برساتا ہے آسمان سے پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ	پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ	مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔ اور پہاڑوں میں
جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ	دھاریاں ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں
اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝۲۷	ان کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں ۝۲۷
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ	اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی،
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ	مختلف رنگ ہیں، اسی طرح ہے، بس ڈرتے ہیں اللہ سے تو
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ	اس کے وہ بندے جو اللہ کی ذات وصفات کا علم رکھتے ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝۲۸	بلاشبہ اللہ ہے زبردست اور درگزر فرمانے والا ۝۲۸
اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ	یقیناً جو لوگ تلاوت کرتے ہیں کتاب اللہ کی
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا	اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رزق دیا ہے ہم نے انہیں، چھپا کر اور علانیہ

يَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾	وہ توقع رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے ﴿٢٩﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ	اس لیے کہ پورے پورے دے گا اللہ ان کو ان کے اجر
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط	اور زیادہ دے گا انہیں اپنے فضل سے۔
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾	بلاشبہ وہ ہے بخشنے والا اور قدر دان ﴿٣٠﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ	اور یہ جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا	یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ	اس سے پہلے موجود تھیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾	ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ﴿٣١﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ	پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ج فَمِنْهُمْ	منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے، سو ان میں سے
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ج وَمِنْهُمْ	کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ
مُّقْتَصِدٌ ج وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ	میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں
بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط	نیکیوں میں اللہ کے اذن سے۔
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾	یہی ہے بہت بڑا فضل ﴿٣٢﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی، داخل ہوں گے یہ ان میں
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ	آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے
وَّلُؤْلُؤًا ج وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾	اور موتیوں سے اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٣٣﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ	اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دور کیا
عَنَّا الْحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا	ہم سے غم۔ بلاشبہ ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۣ ۳۴	ہے معاف فرمانے والا اور قدر دان ۳۴
الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	جس نے ٹھہرا دیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے،
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ	نہیں پیش آتی ہمیں یہاں کوئی مشقت
وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۳۵	اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تکان ۳۵
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے جہنم کی آگ،
لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا	نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مر جائیں
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ	اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب،
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۳۶	اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو ۳۶
وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ	اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں: اے ہمارے رب!
اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا	نکال دے تو ہمیں یہاں سے تاکہ کریں ہم نیک عمل
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ	مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم۔
اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا	(جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں
يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ	نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا
وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ	اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے،
فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	لہٰذا چکھو تم مزہ اب (اپنے کرتوتوں کا)، اور نہیں ہے ظالموں کا
مِنْ نَّصِيْرٍ ۳۷	کوئی مددگار ۳۷
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۳۸	بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ۳۸
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ	وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

لہٰذا جو کفر کرتا ہے تو اسی پر ہے (وبال) اس کے کفر کا
اور نہیں بڑھاتا کافروں کے لیے ان کا کفر،
ان کے رب کے حضور مگر غضب کو اور نہیں اضافہ کرتا
کافروں کے لیے ان کا کفر مگر خسارے میں ﴿٣٩﴾
(اے نبیؐ) ان سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو
جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا؟ مجھے بتاؤ
انہوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں؟ یا ان کی ہے
کوئی شرکت آسمانوں میں؟ یا عطا کی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب
جو ان کے پاس بطور سند ہو؟
نہیں بلکہ حقیقت میں نہیں وعدہ کرتے یہ ظالم ایک دوسرے سے
مگر جھوٹا ﴿٤٠﴾
بلاشبہ اللہ ہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو
ٹل جانے سے اور اگر وہ ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں
کوئی دوسرا اللہ کے بعد؟ یقیناً وہ ہے
بڑا حلیم اور درگزر کرنے والا ﴿٤١﴾
اور قسمیں کھایا کرتے تھے یہ اللہ کی سخت ترین قسمیں
کہ اگر آتا ان کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تو ہوتے یہ
زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک امت سے
لیکن جب آیا ان کے پاس متنبہ کرنے والا

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ (٤٢)	تو نہ اضافہ کیا (اس کی آمد نے) ان میں مگر نفرت کا (۴۲)
اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ	(جس کی وجہ سے) سرکشی کرنے لگے وہ زمین میں
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اور بری بری چالیں چلنے لگے اور نہیں پڑتی بری چال
اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ	مگر اس کے چلنے والے پر۔ سو نہیں انتظار کر رہے وہ
اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ	مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلوں پر لاگو تھی اور نہیں پاؤ گے تم
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ڬ وَلَنْ تَجِدَ	سنتُ اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ پاؤ گے تم
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا (٤٣)	سنتُ اللہ کو مقررہ طریقہ سے پھرا ہوا (۴۳)
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے
وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ	اور تھے وہ بہت زیادہ ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ	کہ عاجز کر سکے اسے کوئی چیز آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ	اور نہ زمین میں۔ بلاشبہ وہ ہے
عَلِيْمًا قَدِيْرًا (٤٤)	ہر بات جاننے والا اور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا (۴۴)
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ	اور اگر کہیں گرفت فرماتا اللہ انسانوں کی
بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا	ان کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا زمین پر
مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ	کوئی چلنے پھرنے والا لیکن وہ انہیں مہلت دے رہا ہے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ	ایک وقتِ مقرر تک پھر جب آ جائے گا
اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ	ان کا وقتِ مقرر ـــــ تو امرِ واقعہ یہ ہے کہ اللہ
كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا (٤٥)	اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھ لے گا (۴۵)

اٰیاتُها ۸۳ (۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱) رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ①	یا۔ سین ①
وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②	قسم ہے قرآن حکیم کی ②
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③	یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ③
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④	سیدھے راستے پر ہو ④
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤	(یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ⑤
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ	تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے
اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥	ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ	یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦	لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ	طوق اور انہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧	اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ⑧
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا	اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ	اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨	لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ⑩	یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩
اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ	تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے
الذِّكۡرَ وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ	نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے
بِالۡغَيۡبِ‌ۚ فَبَشِّرۡهُ	بن دیکھے۔ سو خوشخبری دے دو تم اسے
بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ⑪	مغفرت کی اور اجر کریم کی ⑪
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى	یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو
وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا	اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے
وَاٰثَارَهُمۡ‌ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ	اور وہ بھی جو باقی چھوڑے اور ہر چیز کو جمع کر رکھا ہے ہم نے
فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ⑫	ایک بڑی کتاب میں جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ⑫
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا	اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر
اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ‌ۘ	بستی والوں کا (قصہ)۔
اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ‌ۚ ⑬	جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ⑬
اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ	جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)
فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا	تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)
بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا	تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا
اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ⑭	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ⑭
قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ	انہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ	مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ	اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے
مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮	کچھ بھی، نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ⑮
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ	انھوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے
اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯	کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ⑯
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا	اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰	صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ⑰
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ	انھوں نے کہا: ہم تمھیں نامبارک سمجھتے ہیں،
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ	اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمھیں
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑱	اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا ⑱
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ	انھوں نے کہا: تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے
اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ	(یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمھیں نصیحت کی گئی ہے؟
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ	اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو
مُّسْرِفُوْنَ ⑲	حد سے بڑھ گئے ہو ⑲
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ	اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ	دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ⑳	پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ⑳
اتَّبِعُوْا مَنْ	پیروی کرو ان لوگوں کی جو
لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا	نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉑	اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ㉑

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ	اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے
فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٢٢﴾	مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٢﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً	کیا بنالوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود ؟
اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ	حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا
لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا	تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی
وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿٢٣﴾	اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿٢٣﴾
اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٢٤﴾	یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿٢٤﴾
اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ	بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے
فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿٢٥﴾	اور تم بھی میری بات مان لو ﴿٢٥﴾
قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ	(اسے قتل کر دیا گیا) ــــ سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں۔
قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٦﴾	اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿٢٦﴾
بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ	کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرما دی ہے میری میرے رب نے
وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿٢٧﴾	اور شامل فرما دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿٢٧﴾
وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد
مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿٢٨﴾	کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿٢٨﴾
اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً	نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ،
فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿٢٩﴾	جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿٢٩﴾
يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ	افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس
مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٠﴾	کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿٣٠﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا	کیا نہیں دیکھا انھوں نے کہ کتنی ہی (قومیں) ہلاک کرچکے ہیں ہم
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ	ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس
لَا يَرْجِعُوْنَ (۳۱)	لوٹ کر نہیں آئیں گی (۳۱)
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ	اور نہیں کوئی ان میں سے ، مگر سب کو
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (۳۲)	ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا (۳۲)
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ	اور نشانی ہے ان کے لیے مردہ زمین ،
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا	زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ (۳۳)	پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں (۳۳)
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ	اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ (۳۴)	اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے (۳۴)
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ	تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا
اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (۳۵)	ان کے ہاتھوں کا کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے ؟ (۳۵)
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا	پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ	اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا	اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں
لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۶)	یہ نہیں جانتے (۳۶)
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ	اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کھینچ لیتے ہیں ہم
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۷)	اس پر سے دن کو تو یکلخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (۳۷)
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ	اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف ،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۳۸)	یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا (۳۸)
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ	اور چاند، مقرر کر دی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں
حَتّٰى عَادَ	یہاں تک کہ وہ ان سے گزرتا ہوا، ہو جاتا ہے پھر
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (۳۹)	کھجور کی پرانی شاخ کی طرح (۳۹)
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ	نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	اور نہ رات سبقت لے جا سکتی ہے دن پر۔
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (۴۰)	اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں (۴۰)
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ	اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو
فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (۴۱) ۙ	ایک بھری ہوئی کشتی میں (۴۱)
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ	اور پیدا کیں ہم نے ان کے لیے اس جیسی
مَا يَرْكَبُوْنَ (۴۲)	(اور چیزیں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (۴۲)
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ	اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ (۴۳) ۙ	ان کا اور نہ وہ بچائے جا سکیں (۴۳)
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا	مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے)
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (۴۴)	اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقت خاص تک (۴۴)
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ	تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۴۵)	تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے) (۴۵)
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا	ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر
كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾	یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ	رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ	کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ	انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾	نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اگر ہو تم سچے؟ ﴿۴۸﴾
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾	جو انہیں آلے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۴۹﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً	پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے
وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا	اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک
هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ	یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر
اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا	(اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں
مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ	ہماری خواب گاہوں سے؟ ہائے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾	رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿۵۲﴾

الربع

وقف لازم
[illegible] وقف منزل

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۵۳	کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ۝۵۳
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا	سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی
وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴	اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے ۝۵۴
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ	بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول
فٰكِهُوْنَ ۝۵۵	لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ۝۵۵
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ	وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶	مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۝۵۶
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ	ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝۵۷	اور ان کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ۝۵۷
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸	سلام کہلایا جائے گا (انہیں)، ربِ رحیم کی طرف سے ۝۵۸
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹	اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ۝۵۹
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ	کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ	اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی،
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۶۰	بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝۶۰
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱	اور یہ کہ عبادت کرنا میری، یہی ہے سیدھا راستہ ۝۶۱
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا	اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲	کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ۝۶۲
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳	یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ۝۶۳

وقف غفران ۳

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ	داخل ہو جاؤ تم اس میں آج
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾	اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۶۴﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ	آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ
وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ	اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾	ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿۶۵﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ	اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾	پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ﴿۶۶﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں ان کی جگہ پر ہی
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾	پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿۶۷﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ	اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی
فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾	ساخت کو۔ کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی؟ ﴿۶۸﴾
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ	اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری
وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا	اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾	ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿۶۹﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا	تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو زندہ ہے
وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾	اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿۷۰﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں ان کے لیے
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا	اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾	اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا	کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾	یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا گوشت، کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے
وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿۷۳﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ	کئی خدا اس امید پر کہ ان کی
يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾	مدد کی جائے گی ﴿۷۴﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ	نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد
وَهُمْ لَهُمْ	بلکہ یہ لوگ خود الٹے ان کے لیے
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔
اِنَّا نَعْلَمُ مَا	یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ	کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ	کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے؟
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾	پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿۷۷﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ	اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو۔
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ	کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وقف لازم

وَّهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿۷۸﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ	کہو، زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار۔
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾	اور وہ تو ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۷۹﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ	وہی جس نے بنائی تمہارے لیے
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا	سبز درخت سے آگ
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾	پھر اب تم اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿۸۰﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ	کیا بھلا نہیں ہے وہ ہستی جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ	قادر اس بات پر کہ پیدا کرے
مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰى ق	ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾	جبکہ وہی ہے ماہر خلّاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۱﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ	بس اس کی شان تو یہ ہے
اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا	کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	تو حکم دیتا ہے اسے کہ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾	"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ	پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	مکمل اقتدار ہر چیز کا
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿۸۳﴾

وقف غفران

آیاتہا ۱۸۲ (۳۷)

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

(۵۶) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ①	قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار ①
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ②	اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ②
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ③	اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ③
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ④	بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ④
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ⑤	ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ⑤
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا	ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو
بِزِيْنَةِۨ الْكَوَاكِبِ ۙ⑥	تاروں کی زینت سے ⑥
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ⑦	اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ⑦
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	نہیں سن سکتے یہ ملاءِ اعلیٰ کی باتیں
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧	اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ⑧
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ⑨	بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذابِ دائمی ⑨
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ	اِلَّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩	(جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ⑩
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا	سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ	یا اس مخلوق کا (پیدا کرنا) جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار) ؟
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ⑪	بلاشبہ ہم نے پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ⑪
بَلْ عَجِبْتَ	صورت حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو
وَيَسْخَرُوْنَ ⑫	اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ⑫
وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ⑬	اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ⑬
وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ⑭	اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ⑭
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑮	اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ⑮
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا	کیا کہیں ایسا ہو سکتا ہے، کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے
تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ⑯	مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ⑯
اَوَاٰبَاۗؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ⑰	اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ⑰
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ⑱	ان سے کہو ہاں اور تم بے بس ہو ⑱
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہو گی ایک زور کی آواز
فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑲	اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ⑲
وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑳	اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یوم جزا ہے ⑳
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	یہ وہی فیصلے کا دن ہے
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉑	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ㉑
اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	(حکم ہو گا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا
وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ㉒	اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ㉒
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ	اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو

الربع

إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾	دوزخ کی راہ پر ﴿٢٣﴾
وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾	اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿٢٤﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے! ﴿٢٥﴾
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ	بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ
مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾	انتہائی فرمانبردار بنے ہوئے ہیں ﴿٢٦﴾
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ	اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾	(اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے ﴿٢٧﴾
قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا	(پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾	خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ﴿٢٨﴾
قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾	وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ﴿٢٩﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾	بلکہ تھے تم سرکش لوگ ﴿٣٠﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا	سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں بات ہمارے رب کی
إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾	کہ اب ہمیں مزہ چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ﴿٣١﴾
فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾	سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ﴿٣٢﴾
فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ	چنانچہ یہ سب آج عذاب میں
مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾	ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ﴿٣٣﴾
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾	یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿٣٤﴾
إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ	یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے ۳۵
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا	اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶	ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ۳۶
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ	حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے
الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷	(پہلے) رسولوں کی ۳۷
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۳۸	لازماً تم چکھنے والے ہو مزہ دردناک عذاب کا ۳۸
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا	اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹	انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ۳۹
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۴۰	سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خالص کر لیا ہے ۴۰
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴۱	ان کے لیے رزق ہوگا جانا بوجھا ۴۱
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝۴۲	(یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ۴۲
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۴۳	نعمت بھری جنتوں میں ۴۳
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۴۴	مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۴۴
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرائے جائیں گے ان کے درمیان
بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۴۵	جام (شراب) کے چشموں سے بھر بھر کر ۴۵
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۴۶	چمکتی ہوئی جو مزیدار ہوگی پینے والوں کے لیے ۴۶
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝۴۷	نہ اس میں خمار ہوگا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ۴۷
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝۴۸	اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ۴۸
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۴۹	(اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ۴۹

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ (۵۰)	حالات پوچھیں گے (۵۰)
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا
لِيْ قَرِيْنٌ (۵۱)	میرا ایک ہم نشیں (۵۱)
يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ	جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ (۵۲)	(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو (۵۲)
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ (۵۳)	تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ (۵۳)
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ (۵۴)	وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ (۵۴)
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (۵۵)	پھر جب (وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھ لے گا جہنم کے وسط میں (۵۵)
قَالَ تَاللّٰهِ	اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم
اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ (۵۶)	قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا (۵۶)
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ	اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج)
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (۵۷)	ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں (۵۷)
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ (۵۸)	کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ (۵۸)
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آچکی ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ (۵۹)	اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا (۵۹)
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۶۰)	بلاشبہ یہی ہے بہت بڑی کامیابی (۶۰)
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ (۶۱)	ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے (۶۱)

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ (۶۲)	کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زقّوم کا درخت ؟ (۶۲)
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ (۶۳)	ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے (۶۳)
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ (۶۴)	یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے (۶۴)
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ (۶۵)	اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں (۶۵)
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا	چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (۶۶)	اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ (۶۶)
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ (۶۷)	پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی (۶۷)
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ (۶۸)	پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی (۶۸)
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ (۶۹)	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ (۶۹)
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ (۷۰)	اور اب وہ ان کے نقشِ قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں (۷۰)
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ (۷۱)	حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت (۷۱)
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ (۷۲)	اور بلاشبہ بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے (۷۲)
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (۷۳)	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا (۷۳)
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	مگر (بچے اس انجام بد سے) اللہ کے وہ بندے
الْمُخْلَصِيْنَ (۷۴) ع	جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا (۷۴)
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ	اور بے شک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے
فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ (۷۵)	تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے (۷۵)
وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ	اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (۷۶)	بلائے عظیم سے (۷۶)

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ﴿٧٧﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿٧٨﴾
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾	یہ کہ "سلام ہو نوحؑ پر" دنیا والوں میں ﴿٧٩﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾	بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿٨٠﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾	یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿٨١﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿٨٢﴾
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾	اور بے شک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ﴿٨٣﴾
اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾	جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ﴿٨٤﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾	کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿٨٥﴾
اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾	کیا خود ساختہ خداؤں کے ــ اللہ کو چھوڑ کر ــ طالب ہو تم؟ ﴿٨٦﴾
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	سو کیا گمان ہے تمہارا ربّ العالمین کے بارے میں؟ ﴿٨٧﴾
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾	پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ ستاروں پر ﴿٨٨﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾	اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ﴿٨٩﴾
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾	سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ﴿٩٠﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾	اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿٩١﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾	پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ﴿٩٣﴾

وقف لازم

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ (٩٤)	پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے (۹۴)
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ (٩٥)	ابراہیمؑ نے کہا کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ (۹۵)
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ	حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی
وَمَا تَعْمَلُوْنَ (٩٦)	اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو (۹۶)
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا	انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ (٩٧)	اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں (۹۷)
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ چال چلنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ (٩٨)	سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا (۹۸)
وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ	اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا: میں جا رہا ہوں
اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ (٩٩)	اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا (۹۹)
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (١٠٠)	اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو (۱۰۰)
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ (١٠١)	سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بُردبار لڑکے کی (۱۰۱)
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ	چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ (کی عمر) کو
قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ	تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى	کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ	بیٹے نے کہا: ابا جان! کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ (١٠٢)	ضرور پائیں گے آپ مجھے ان شاء اللہ صابروں میں سے (۱۰۲)
فَلَمَّآ اَسْلَمَا	پھر جب سرِ تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (١٠٣)	اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل (۱۰۳)

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۝۱۰۴	ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ! ۝۱۰۴
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰۵	بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝۱۰۵
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶	بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش ۝۱۰۶
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۷	اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی (ہم نے اسے چھڑا لیا) ۝۱۰۷
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۰۸	اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں ۝۱۰۸
سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۝۱۰۹	یہ کہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" ۝۱۰۹
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۰	ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝۱۱۰
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۱	بلاشبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ۝۱۱۱
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ	اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۱۲	جو نبی ہوگا صالحین میں سے ۝۱۱۲
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ۭ	اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی نسل میں سے کوئی تو محسن
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝۱۱۳	اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ۝۱۱۳
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۱۴	اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی ۝۱۱۴
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا	اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۱۱۵	بلائے عظیم سے ۝۱۱۵
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۶	اور مدد کی ہم نے ان کی، سو ہو کر رہے وہی غالب ۝۱۱۶
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝۱۱۷	اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب، ہر بات واضح کرنے والی ۝۱۱۷

نصف

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾	اور دکھائی ہم نے انہیں راہِ راست ﴿۱۱۸﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۱۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿۱۲۰﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۲۲﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۲۳﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب کہا اس نے اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿۱۲۵﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ	یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	تمہارے اگلے پچھلے آباؤ اجداد کا بھی ﴿۱۲۶﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ
لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿۱۲۷﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے اپنے لیے خاص کر لیا ہے ﴿۱۲۸﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۲۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿۱۳۰﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۳۱﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۳۲﴾
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۳۳﴾
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	(یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿۱۳۴﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝۱۳۵	سوائے ایک بڑھیا کے۔ جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ۝۱۳۵
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۱۳۶	پھر تباہ و برباد کر دیا ہم نے باقی سب کو ۝۱۳۶
وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝۱۳۷	اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی ۝۱۳۷
وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۳۸	اور شام کے وقت بھی۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ۝۱۳۸
وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۳۹	اور بلاشبہ یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ۝۱۳۹
اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۴۰	(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ۝۱۴۰
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝۱۴۱	پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ۝۱۴۱
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝۱۴۲	چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور تھا وہ قابلِ ملامت ۝۱۴۲
فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝۱۴۳	سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ۝۱۴۳
لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴۴	تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ۝۱۴۴
فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝۱۴۵	پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ۝۱۴۵
وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝۱۴۶	اور اگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ۝۱۴۶
وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝۱۴۷	اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ۝۱۴۷
فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝۱۴۸	سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ۝۱۴۸
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ	سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ تمہارے رب کی تو ہیں
الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝۱۴۹	بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ۝۱۴۹
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا	یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں
وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝۱۵۰	اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ۝۱۵۰
اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۱۵۱	خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ۝۱۵۱

ربع

النصف

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (۱۵۲)	کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں (۱۵۲)
اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ؕ (۱۵۳)	کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ (۱۵۳)
مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (۱۵۴)	کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ تم کیسے حکم لگا رہے ہو! (۱۵۴)
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۚ (۱۵۵)	کیا تم غور نہیں کرتے؟ (۱۵۵)
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ (۱۵۶)	کیا ہے تمہارے پاس (اپنی ان باتوں کے لیے) کوئی کھلی سند؟ (۱۵۶)
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۱۵۷)	اچھا تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو (۱۵۷)
وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان
نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ	رشتہ، حالانکہ خوب جانتے ہیں فرشتے
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ (۱۵۸)	کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں (۱۵۸)
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ (۱۵۹)	(اور وہ کہتے ہیں کہ) پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں (۱۵۹)
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے
الْمُخْلَصِيْنَ (۱۶۰)	جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے (۱۶۰)
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ (۱۶۱)	بلاشبہ تم اور یہ، جن کی تم عبادت کرتے ہو (۱۶۱)
مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۙ (۱۶۲)	نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے (۱۶۲)
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ (۱۶۳)	سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں (۱۶۳)
وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ (۱۶۴)	اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر (۱۶۴)
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۚ (۱۶۵)	اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں (۱۶۵)
وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ (۱۶۶)	اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں (۱۶۶)
وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۙ (۱۶۷)	اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے (۱۶۷)

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ۱۶۸	کاش! ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتاب نصیحت جو ملی تھی پہلے لوگوں کو ۱۶۸
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۱۶۹	تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ۱۶۹
فَكَفَرُوْا بِهٖ	لیکن جب وہ آگئی، تو انکار کردیا انہوں نے اس کے ماننے سے
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۱۷۰	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (اس روش کا نتیجہ) ۱۷۰
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا	اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ
لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۖۚ ۱۷۱	اپنے ان بندوں کے بارے میں جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ۱۷۱
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۱۷۲	کہ "یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ۱۷۲
وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۱۷۳	اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہو کر رہیں گے ۱۷۳
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۙ ۱۷۴	پس (اے نبی!) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ۱۷۴
وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۱۷۵	اور دیکھتے رہو انہیں، سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ۱۷۵
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۱۷۶	کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ۱۷۶
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ	پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہوگا
صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۱۷۷	حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے ۱۷۷
وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۙ ۱۷۸	لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ۱۷۸
وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۱۷۹	اور دیکھتے رہو سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے ۱۷۹
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ	پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا
عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ ۱۸۰	ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ۱۸۰
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ ۱۸۱	اور سلام ہے رسولوں پر ۱۸۱
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۸۲	اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ۱۸۲

اٰیاتُها ۸۸ (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) رکوعاتُها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۞ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ①	صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے ①
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں
فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ②	سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ②
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں
فَنَادَوْا وَّلَاتَ	تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ
حِيْنَ مَنَاصٍ ③	وقت بچنے کا ③
وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ	اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے
هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ④	کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ④
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود؟
اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ⑤	بلاشبہ یہ تو ایک بہت ہی عجیب بات ہے ⑤
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا	اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو
وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ	اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر
اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ⑥	بلاشبہ یہ (ذکر الٰہ ایک ہے) ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ⑥
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ	نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملّت میں،

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦	نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ⑦
ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ	کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے ؟
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاددہانی کے بارے میں،
بَلْ	اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنا رہے ہیں کہ)
لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ⑧	ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزہ عذاب کا ⑧
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے
الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ⑨	جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا ؟ ⑨
اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر
وَمَا بَيْنَهُمَا ۟	اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں ؟
فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ⑩	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں عالمِ اسباب کی بلندیوں پر ⑩
جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ	یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا
مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪	(جس طرح) دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی) ⑪
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوح، عاد
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ⑫	اور میخوں والے فرعون نے ⑫
وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ	اور ثمود اور قومِ لوط اور ایکہ والوں نے ،
اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ⑬	یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ⑬
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ	نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو
فَحَقَّ عِقَابِ ⑭	تو چسپاں ہو گیا ان پر فیصلہ میرے عذاب کا ⑭
وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	اور نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا،

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	نہ ہوگا جس کے بعد کوئی دھماکہ ﴿۱۵﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ	اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی سے دے دے تو
لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	ہمیں ہمارا حصہ یوم حساب سے پہلے ہی ﴿۱۶﴾
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ	(اے نبی) صبر کرو (ان باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کرو (ان کے سامنے،
عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ	ہمارے بندے داؤدؑ کا قصہ) جو بڑی قوتوں کا مالک تھا،
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا ﴿۱۷﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ	ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾	تسبیح کرتے تھے وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۱۸﴾
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ	اور پرندے سمٹ آتے تھے۔
كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے ﴿۱۹﴾
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ	اور مستحکم کر دی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿۲۰﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ	اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی۔
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾	جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿۲۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ	جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر،
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ	انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمہ کے دو فریق ہیں
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ	زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر،
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	سو فیصلہ کر دیجیے [illegible]ے درمیان ٹھیک ٹھیک
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿۲۲﴾

إِنَّ هٰذَآ أَخِي لَهُۥ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ نَعْجَةً
وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦ ۖ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِي
بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ
وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنّٰهُ
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ
رَاكِعًا وَّأَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ السجدۃ
فَغَفَرْنَا لَهُۥ ذٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُۥ
عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ﴿۲۵﴾
يٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا
نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۲

واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانویں دنبیاں
اور میری ہے ایک ہی دنبی ۔ اب یہ کہتا ہے
وہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے باتوں سے دبالیا ہے ﴿۲۳﴾
داؤدؑ نے کہا بلا شبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر مطالبہ کر کے
تیری دنبی کو ملا لینے کا، اپنی دنبیوں میں ۔ اور واقعہ یہ ہے کہ
بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں
ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
اور کیے انھوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ ۔
اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی
سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا
سجدے میں اور رجوع کر لیا ﴿۲۴﴾
تو معاف کر دیا ہم نے اس کا یہ قصور ۔ اور بلا شبہ اس کے لیے
ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر انجام ﴿۲۵﴾
اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں
تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا
خواہشِ نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے ۔
یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے
ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ
وہ بھول گئے یومِ حساب کو ﴿۲۶﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ	یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ (۲۷)	ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں (۲۷)
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	کیا ہم کر سکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؗ	نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں،
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ (۲۸)	یا ہم کر سکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ (۲۸)
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ	یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا	بڑی برکت والی ہے اور نازل کی ہے اس غرض سے کہ غور و فکر کریں
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ	اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے)
اُولُوا الْاَلْبَابِ (۲۹)	عقل و شعور رکھنے والے (۲۹)
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ	اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا بندہ
اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ (۳۰)	بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا (۳۰)
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ	(یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے
بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ (۳۱)	شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے (۳۱)
فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ	تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو
عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب
وقفة تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (۳۲)	وہ (گھوڑے) نظروں سے اوجھل ہو گئے (۳۲)
رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ	تو (اس نے حکم دیا)، واپس لاؤ انہیں میرے پاس

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝۳۳	پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ۝۳۳
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی
وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا	اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد
ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴	پھر اس نے رجوع کیا ۝۳۴
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	(اس وقت) سلیمانؑ نے دعا کی: اے میرے مالک! مجھے معاف کر دے
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ	اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو
مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵	میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ۝۳۵
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ	چنانچہ ہم نے مسخر کر دیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی
بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝۳۶	اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ۝۳۶
وَالشَّيٰطِيْنَ	اور مسخر کر دیا ہم نے سرکش جنوں کو
كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝۳۷	جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ۝۳۷
وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۳۸	اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے بیڑیوں میں ۝۳۸
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	(اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۹	اور جس سے چاہے روک لے۔ کوئی حساب نہیں ۝۳۹
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝۴۰	مقامِ تقرب اور بہترین انجام ۝۴۰
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى	اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔ جب پکارا اس نے
رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ	اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝۴۱	تکلیف میں اور عذاب میں ۝۴۱

وقف لازم

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ	(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مارو زمین پر اپنا پاؤں
هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ (٤٢)	یہ رہا غسل کرنے کا ٹھنڈا (پانی) اور پینے کا (٤٢)
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ	اور عطا کر دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا	اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے
وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ (٤٣)	تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو (٤٣)
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ	اور (ہم نے کہا) پکڑ لو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے
وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۚ	اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اسے صبر کرنے والا،
نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ (٤٤)	بہترین بندہ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا اپنے رب کی طرف، (٤٤)
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا
اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ (٤٥)	جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت (٤٥)
اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ	یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر
ذِكْرَى الدَّارِ (٤٦)	جو دارِ آخرت کی یاد تھی (٤٦)
وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ (٤٧)	اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں (٤٧)
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ	اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا اور ذوالکفلؑ کا،
وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ (٤٨)	اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے (٤٨)
هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ (٤٩)	یہ ایک ذکر تھا۔ اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین ٹھکانا (٤٩)
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً	جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ (٥٠)	ان کے لیے ان کے دروازے (٥٠)
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ	وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے

فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ (51)	وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات (51)
وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ (52)	اور ان کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں) ، (52)
هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ	یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے
لِيَوْمِ الْحِسَابِ (53)	کہ ملے گا حساب کے دن (53)
إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ (54)	بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہو گا (54)
هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ (55)	یہ (تو ہے متقیوں کا انجام) اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا (55)
جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا	یعنی جہنم ، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں ،
فَبِئْسَ الْمِهَادُ (56)	پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ (56)
هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ	یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزہ اس کا
حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (57)	بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے (57)
وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ (58)	اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب (58)
هَٰذَا فَوْجٌ	(جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے
مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ	جو گھسا چلا آرہا ہے تمہارے پاس ، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے۔
إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ (59)	بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں (59)
قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ	(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ	کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام
فَبِئْسَ الْقَرَارُ (60)	سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار (60)
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا	وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت
فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (61)	سو دے تو اسے عذاب دگنا جہنم کا (61)

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا	اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں)
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ (٦٢)	کہ ہم سمجھتے تھے ان کو برے لوگوں میں سے؟ (٦٢)
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا	کیا بنا رکھا تھا ہم نے (یونہی)، ان کا مذاق
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ (٦٣)	یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں (٦٣)
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ (٦٤)	بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہلِ دوزخ میں (٦٤)
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ	ان سے کہیے (میں) تو بس خبردار کرنے والا ہوں (اور) نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (٦٥)	سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے (٦٥)
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا (اور) ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ (٦٦)	ان کے درمیان ہیں، وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا (٦٦)
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ (٦٧)	ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے (٦٧)
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ (٦٨)	جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو (٦٨)
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالمِ بالا کی
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ (٦٩)	جب (وہاں)، یہ جھگڑ رہے ہوں گے (٦٩)
اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ	نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں) میری طرف مگر صرف اس لیے کہ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٧٠)	میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں (٧٠)
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ	جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں
بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ (٧١)	ایک بشر مٹی سے (٧١)
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ	پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (٧٢)	اپنی روح تو گر جانا تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے (٧٢)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	سب کے سب اکٹھے ﴿۷۳﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے۔
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ	اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہو گیا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	کافروں میں سے ﴿۷۴﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	فرمایا اے ابلیس! کس چیز نے روکا تجھے
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا	سجدہ کرنے سے اس کو جسے
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ	پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے۔
اَسْتَكْبَرْتَ	کیا تو گھمنڈ کر رہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	یا تو کوئی برتر ہستی ہے؟ ﴿۷۵﴾
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ﴿۷۶﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾	بلاشبہ تو ہے ہی مردود ﴿۷۷﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ	اور یقیناً تجھ پر ہے میری لعنت
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	روزِ جزا تک ﴿۷۸﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	وہ بولا اے میرے رب! اچھا تو، مہلت دے تو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (۸۰)	ارشاد ہوا اچھا تو تجھے مہلت ہے (۸۰)
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ	اس دن تک جس کا وقت
الْمَعْلُوْمِ (۸۱)	مقرر ہے (۸۱)
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی
لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۸۲)	میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو (۸۲)
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے
الْمُخْلَصِيْنَ (۸۳)	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کریا ہے (۸۳)
قَالَ فَالْحَقُّ ز	ارشاد ہوا؛ تو حق یہ ہے
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ (۸۴)	اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں (۸۴)
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	کہ میں ضرور بھروں گا جہنم
مِنْكَ وَمِمَّنْ	تجھ سے اور ان سے جو
تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۸۵)	پیروی کریں تیری ان میں سے ـــــ سب سے (۸۵)
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ	(اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ	اس خدمت پر کوئی اجر اور نہیں
اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (۸۶)	ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے (۸۶)
اِنْ هُوَ اِلَّا	نہیں ہے یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (۸۷)	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے (۸۷)
وَلَتَعْلَمُنَّ	اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں
نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ (۸۸)	قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد (۸۸)

آیاتها ۷۵ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) (٥٩) رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①	جو زبردست اور حکمتوں والا ہے ①
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب برحق
فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا	سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے
لَّهُ الدِّيْنَ ②	اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ②
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ	جان لو! اللہ ہی کا حق ہے خالص عبادت واطاعت۔
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ	اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس کے سوا دوسرے سرپرست،
مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا	(اور کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر
لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ	اس غرض سے کہ پہنچا دیں وہ ہمیں قریب اللہ کے کسی درجہ میں۔
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا	بے شک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان ان سب باتوں کا
هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا
مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③	ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور منکرِ حق ③
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا	اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا
لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ	تو منتخب کر لیتا اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا۔
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ	پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے)۔ وہ تو اللہ ہے

[illegible]

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے ④
اسی نے پیدا کیے ہیں آسمان و زمین برحق
وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے
دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج
اور چاند کو۔ ان میں سے ہر ایک چلا جا رہا ہے
ایک مدتِ مقرر تک۔ جان رکھو وہ ہے
زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ⑤
اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے
پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کیے اس نے
تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے۔
پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں
یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو! ⑥
اگر تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے۔
اور نہیں پسند کرتا وہ اپنے بندوں کے لیے کفر۔
اور اگر تم شکر کرو تو پسند کرتا ہے وہ اسے تمہارے لیے۔
اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ	پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے؟
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦	بے شک وہ ہے پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو دلوں میں ہوتی ہیں ⑦
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ	تو پکارتا ہے اپنے رب کو، رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً	پھر جب وہ نوازتا ہے اس کو کسی نعمت سے
مِّنْهُ نَسِيَ مَا	جو اسی کی طرف سے ہوتی ہے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو
كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ	دعا کر رہا تھا جس سے نجات کے لیے پہلے۔ اور ٹھہرانے لگتا ہے
لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	اللہ کا ہمسر (دوسروں کو) تاکہ بھٹکا دیں وہ اس کو اللہ کی راہ سے۔
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ	ان سے کہیے مزے لوٹ لو اپنے کفر سے تھوڑے دن،
اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧	یقیناً تم جہنمی ہو ⑧
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ	(بھلا یہ شخص بہتر ہے؟) یا وہ جو مطیعِ فرمان بن کر رات کی گھڑیوں میں
سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ	سجدہ کرتا ہے اور کھڑا رہتا ہے (اللہ کے حضور)، ڈرتا ہے
الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ	آخرت سے اور امیدوار رہتا ہے اپنے رب کی رحمت کا۔
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ	ان سے پوچھیے کہیں برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جاننے والے ہیں
وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا	اور وہ جو کچھ نہیں جانتے؟ حقیقت یہ ہے کہ
ع ۱ يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨	نصیحت قبول کرتے ہیں صرف وہ لوگ جو عقل والے ہیں ⑨
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	کہیے (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو جو ایمان لے آئے ہو
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ	ڈرتے رہو اپنے رب سے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کا رویہ اختیار کیا اس دنیا میں بھلائی ہے
وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى	اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ دیا جائے گا
الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰	ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر بے حساب ۝۱۰
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ	کہیے: بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی،
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ ۝۱۱	خالص کر کے صرف اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ۝۱۱
وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲	اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ بنوں میں سب سے پہلا "مسلم" ۝۱۲
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ	کہہ دیجیے: بے شک میں ڈرتا ہوں ــــ اگر نافرمانی کی میں نے
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳	اپنے رب کی ــــ ایک بڑے دن کے عذاب سے ۝۱۳
قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا	کہیے کہ اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں تو خالص کر کے،
لَّهُ دِيْنِيْ ۙ ۝۱۴	اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ۝۱۴
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ	سو عبادت کرتے رہو تم جس کی چاہو اس کے سوا۔
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	کہہ دو: بلاشبہ دیوالیے وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا
اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۵	خوب سن رکھو یہی ہے کھلا دیوالیہ پن ۝۱۵
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ	ان کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ	اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے (آگ کے)۔
ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ	یہ ہے وہ (انجام) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝۱۶	اے میرے بندو! سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۝۱۶
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا	اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ	طاغوت کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف
لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ	ان کے لیے ہے خوشخبری ۔
فَبَشِّرْ عِبَادِ ۙ (۱۷)	سو (اے نبیؐ) بشارت دے دو میرے بندوں کو (۱۷)
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ	جو غور سے سنتے ہیں بات پھر پیروی کرتے ہیں
اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ	اس کے بہترین پہلو کی۔ یہی وہ لوگ ہیں
هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۱۸)	جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں (۱۸)
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ	بھلا وہ شخص کہ چسپاں ہو چکا ہے جس پر فیصلہ
الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ	عذاب کا اسے کون بچا سکتا ہے کیا تم چھڑا سکتے ہو
مَنْ فِي النَّارِ (۱۹)	اسے جو گر چکا ہے آگ میں؟ (۱۹)
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں
غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ	اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ	بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔
لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ (۲۰)	نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے (۲۰)
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے
مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ	پانی، پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں
فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ	زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے
زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ	کھیتیاں ایسی کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ	پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں
حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	چورا چورا۔ بلاشبہ اس میں ہے

لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾	بڑی نصیحت عقل مندوں کے لیے ﴿۲۱﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ	بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ
لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ	اسلام کے لیے جس کے نتیجہ میں ہو وہ روشنی میں
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اپنے رب کی طرف سے (کہیں ہو سکتا ہے ایسے شخص کی مانند جس کا دل سخت ہو؟)
فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ	سو بربادی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہو گئے ہیں
مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	(اور) وہ غافل ہیں اللہ کی یاد سے۔
اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾	یہی لوگ ہیں پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ﴿۲۲﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا	اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام ایک ایسی کتاب
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ	(جس کے تمام اجزا) ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں،
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اور ان کے دل (راغب ہو جاتے ہیں) اللہ کے ذکر کی طرف۔
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ	یہ ہے ہدایت اللہ کی (راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾	تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا ﴿۲۳﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	سو بھلا وہ شخص جو روکے گا اپنے منہ پر بدترین عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن (اس جیسا ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ ہو؟)
وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا	اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ چکھو مزہ
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان (گناہوں) کا جو تم کماتے رہے ﴿۲۴﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ	جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے بالآخر آ پہنچا ان پر
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾	عذاب ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا ﴿٢٥﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ	سو چکھایا ان کو مزا اللہ نے رسوائی کا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾	تو اس سے بھی شدید تر ہوگا۔ کاش جانتے یہ لوگ! ﴿٢٦﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ ﴿٢٧﴾	تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿٢٧﴾
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ	ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾	تاکہ وہ (برے انجام سے) بچیں ﴿٢٨﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا	بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ	جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق
وَرَجُلًا سَلَمًا	اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا
لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	غلام ہے ایک ہی شخص کا۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے ؟
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ	(ہرگز نہیں) الحمد للہ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾	اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿٢٩﴾
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾	بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ﴿٣٠﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع	اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿٣١﴾

وقف لازم

الربع

۞ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ	سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَآءَهٗ ؕ	اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا۔
أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (۳۲)	کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟ (۳۲)
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ	اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا اچھی بات اور اس کی تصدیق کی
أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (۳۳)	ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں (۳۳)
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، اپنے رب کے پاس۔
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ (۳۴) ۚۖ	یہ ہے بدلہ اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا (۳۴)
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِيْ عَمِلُوْا	تاکہ ساقط کر دے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کیے
وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ	اور بدلہ میں دے انہیں ان کا اجر
بِأَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۳۵)	بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے (۳۵)
أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ	کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لیے؟
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	جبکہ ڈراتے ہیں یہ تم کو ان سے جو اس کے سوا ہیں۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے گمراہی میں ڈال دے اللہ تو نہیں ہے اسے
مِنْ هَادٍ (۳۶) ۚ	کوئی راہ دکھانے والا (۳۶)
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ	اور جس کو ہدایت دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی بھٹکانے والا
أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ (۳۷)	کیا نہیں ہے اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا؟ (۳۷)
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	آسمانوں اور زمین کو، تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔
قُلْ أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ	ان سے کہو پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اللہ کے سوا اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ	تو کیا یہ دیویاں بچالیں گی مجھے اس کے نقصان سے
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ	اور اگر چاہے مجھ پر اپنی مہربانی کرنا تو کیا یہ روک سکیں گی
رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	اس کی رحمت کو۔ کہہ دو: کافی ہے میرے لیے اللہ۔
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (۳۸)	اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے (۳۸)
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	کہہ دیجیے اے میری قوم کے لوگو! تم کیے جاؤ اپنی جگہ اپنا کام،
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۳۹)	میں کرتا رہوں گا (اپنا کام) سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا (۳۹)
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ	کہ کس پر آتا ہے عذاب رسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۴۰)	وہ سزا جو سدا رہنے والی ہے (۴۰)
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبیؐ) یہ کتاب
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ	انسانوں کے لیے سچائی کے ساتھ سو جو شخص
اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ	سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ	اور جو بھٹکے گا تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہو گا۔
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (۴۱)	اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری (۴۱)
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا	وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ	اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح قبض کرتا ہے) اس کی نیند میں
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا	پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لیے فیصلہ ہو چکا ہے
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى	موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	ایک وقت مقرر کے لیے۔ بلاشبہ اس بات میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲	بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۝۴۲
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انھوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے حضور (پیش کرنے کے لیے) کچھ سفارشی۔
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا	ان سے کہیے کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں ذرا بھی
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳	اور نہ سمجھتے ہوں کوئی بات (کیا پھر بھی سفارش کر سکیں گے؟) ۝۴۳
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	کہہ دیجیے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت ساری کی ساری
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۴۴	پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ۝۴۴
وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا کڑھنے لگتے ہیں
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ	دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۵	تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں ۝۴۵
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	کہہ دو اے اللہ، پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ	جاننے والے چھپے اور کھلے کو، تو ہی فیصلہ کرے گا
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا	اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۶	جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ۝۴۶
وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اگر کہیں ہو ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے،
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ	وہ کچھ جو زمین میں ہے سارے کا سارا اور اتنا ہی اور
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا	اس کے ساتھ تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں وہ
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اسے برے عذاب سے (بچنے کے لیے) قیامت کے دن۔

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور ان کے سامنے آئے گا (اس دن) اللہ کی طرف سے
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ (۴۷)	وہ کچھ جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہوگا (۴۷)
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا	اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر برے نتائج ان اعمال کے جو
كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ	وہ کماتے رہے اور مسلط ہو جائے گی ان پر
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (۴۸)	وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (۴۸)
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً	تو ہمیں پکارتا ہے۔ اور جب ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت
مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے دراصل دی گئی ہے یہ مجھے
عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ	میرے علم کی بنا پر، نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۴۹)	لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے (۴۹)
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۵۰)	سو کچھ کام نہ آیا ان کے وہ جو وہ کماتے رہے (۵۰)
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ	پھر بھگتنے پڑے انہیں برے نتائج اپنی کمائی کے۔
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ	عنقریب بھگتنے پڑیں گے ان کو بھی برے نتائج اپنی کمائی کے
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۵۱)	اور نہیں ہیں یہ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) (۵۱)
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ	جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾
قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا	کہہ دو! (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے ظلم کیا ہے
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جانوں پر، مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ	بلاشبہ اللہ معاف فرما دیتا ہے سارے گناہ۔
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾	یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا، مہربان ﴿۵۳﴾
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار بن جاؤ اس کے
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ	اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾	پھر نہ مدد مل سکے تمہیں کہیں سے بھی ﴿۵۴﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ	اور پیروی اختیار کرلو اس بہترین (کتاب) کی جو نازل کی گئی ہے
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ	تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً	کہ آپڑے تم پر عذاب اچانک
وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى	ایسا اس لیے بتایا جارہا ہے تاکہ نہ کہے کوئی متنفس ہائے افسوس!
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	ان کوتاہیوں پر جو کرتا رہا میں اللہ کی جناب میں
وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	اور واقعہ یہ ہے کہ تھا میں بھی مذاق اڑانے والوں میں ﴿۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ	یا کہے کوئی کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾	تو ضرور ہوتا میں بھی متقیوں میں ﴿۵۷﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ	یا کہے جب عذاب دیکھے کاش! کسی طرح مل جائے مجھے
كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	ایک اور موقعہ اور ہو جاؤں میں شامل اچھا اور معیاری عمل کرنے والوں میں ﴿۵۸﴾

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ	(اسے یہ جواب ملے گا) کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس
اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ	میری آیات لیکن تو نے جھٹلایا انہیں اور تکبر کیا
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾	اور تھا تو کافروں میں سے ﴿۵۹﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ	اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے
كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ	جھوٹ باندھے اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے۔
اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾	کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ غرور کرنے والوں کا؟ ﴿۶۰﴾
وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقوٰی اختیار کیا
بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ	ان کے مقام کامرانی (جنت) میں پہنچا کر، نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۫	اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا۔
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾	اور وہی ہے ہر چیز پر نگران ﴿۶۲﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو انکار کرتے رہے اللہ کی آیات کا،
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع	یہی لوگ ہیں گھاٹے میں رہنے والے ﴿۶۳﴾
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ	ان سے کہہ دو! کیا پھر غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو تم مجھے
اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾	کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو! ﴿۶۴﴾
وَلَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ	جبکہ وحی بھیجی گئی ہے تیری طرف اور ان (انبیا) کی طرف جو
مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ	تجھ سے پہلے تھے یہ کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہو جائیں گے
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾	تمہارے تمام اعمال اور ضرور ہو جاؤ گے تم گھاٹے میں رہنے والوں میں سے ﴿۶۵﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو تم
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (۶۶)	اور ہو جاؤ شکر گزار بندوں میں سے (۶۶)
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	اس کو پہچاننے کا جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ	اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ	لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۶۷)	اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں (۶۷)
وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَصَعِقَ	اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے
مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ	وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ	سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ	دوسری بار، تو یکایک وہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے
يَّنْظُرُوْنَ (۶۸)	اور دیکھ رہے ہوں گے (۶۸)
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور لاکر رکھ دی جائے گی اعمال کی کتاب
وَجِآىْءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ	اور حاضر کر دیے جائیں گے تمام انبیا اور گواہ
وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (۶۹)	اور کسی پر ظلم نہ ہوگا (۶۹)
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ	ان اعمال کا جو انہوں نے کیے ہوں گے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾	ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے ﴿۷۰﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے،
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ	اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول
مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ	جو تم ہی میں سے تھے، پڑھ کر سنایا کرتے تھے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	تم کو تمہارے رب کی آیات
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں،
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا	تمہاری اس دن کی پیشی سے؟ وہ کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ	ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	عذاب کا فیصلہ کافروں پر ﴿۷۱﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	جہنم کے دروازوں میں۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی برا ہے
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾	ٹھکانا متکبروں کے لیے ﴿۷۲﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ	اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ در گروہ ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے ان سے اس کے منتظمین
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ	سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لیے ﴿۷۳﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہیں گے وہ شکر اللہ کا
الَّذِيْ صَدَقَنَا	جس نے سچ کر دکھایا
وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا	(ہمارے ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ	اس سرزمین کا (اس طرح کہ) رہیں سہیں ہم
مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	جنت میں جہاں چاہیں۔
فَنِعْمَ اَجْرُ	پس بہت ہی اچھا ہے اجر
الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾	اچھے عمل کرنے والوں کا ﴿۷۴﴾
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	اور دیکھو گے تم فرشتوں کو
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	حلقہ بنائے ہوئے عرش کے اردگرد،
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ ۔
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف)
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾	"الحمد للہ رب العالمین" ﴿۷۵﴾

ایاتها ۸۵ (۴۰) سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

❖ حٰمٓ ۞ ①	حا۔میم ①
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ②	جو ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ②
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ	معاف کرنے والا گناہوں کا، قبول فرمانے والا توبہ کا،
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ	سخت سزا دینے والا، بڑا صاحبِ فضل۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ③
مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ	نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④	کفر کیا۔ سو دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں ان کی چلت پھرت ملکوں میں ④
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ	ان کے بعد اور جھپٹی ہر امت اپنے رسول پر
لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ	تاکہ اسے گرفتار کرلے اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ	تاکہ نیچا دکھائیں اس کے ذریعہ سے حق کو۔ آخر کار پکڑ لیا میں نے انہیں۔
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤	پس دیکھ لو کیسی سخت تھی میری سزا! ⑤
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اور اس طرح سچ ثابت ہوگیا فیصلہ تیرے رب کا
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ؔ ⑥	ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے "کہ بلاشبہ یہ جہنمی ہیں" ⑥

[illegible]

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ	وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اس کے ارد گرد ہیں (سب) تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور دعائے مغفرت کرتے ہیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا	اہلِ ایمان کے لیے۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب!
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا	چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا	سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦	تیرے راستہ پر اور بچالے انہیں عذابِ جہنم سے ⑦
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ	اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں
عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ	جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ	اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین، بیویوں
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ	اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں) بلاشبہ تو ہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑧	سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ⑧
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ	اور بچالے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچالیا
السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ	اس دن برے انجام سے تو درحقیقت تو نے اس پر رحم فرمایا۔
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ ع	اور یہی ہے بڑی کامیابی ⑨
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ	بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا،
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ	سنو! اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا تمہارے غصے سے،
اَنْفُسَكُمْ اِذْ	جو (آج) تم کو اپنے اوپر آ رہا ہے ـــــ اس وقت جب
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩	دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی اور تم مان کر نہیں دیتے تھے ⑩

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ
وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا
دُعِىَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ ۙ
يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ
لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! موت دی تو نے ہمیں دو بار
اور زندہ بھی کیا تو نے ہمیں دو بار سو اعتراف کرتے ہیں ہم
اپنے گناہوں کا تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا
ہے کوئی راستہ؟ ⑪
(جواب ملے گا) تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب
دعوت دی جاتی تھی اللہ واحد کی تو تم انکار کر دیتے تھے
اور اگر شرک کیا جاتا تھا اس کے ساتھ تو تم مان لیتے تھے
تو فیصلہ (آج) اللہ کے اختیار میں ہے جو برتر اور بڑا ہے ⑫
وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے
تمہارے لیے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا
مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو ⑬
سو پکارو تم اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے اپنی عبادت و اطاعت
خواہ ناپسند کریں (تمہارے اس فعل کو) کافر ⑭
وہ ہے بلند درجوں والا، عرش کا مالک
جو نازل کرتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے
اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ خبردار کرے پیشی کے دن سے ⑮
وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے،
نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی بات۔
(اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯	(سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی ⑯
اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ	آج بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اس کی کمائی کا۔
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	نہ ظلم ہوگا (کسی پر) آج۔ بلاشبہ اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰	بہت جلد حساب چکانے والا ہے ⑰
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آلگا ہے
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ	جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے
كٰظِمِيْنَ ؕ مَا	اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے۔ نہیں
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ	ہوگا ظالموں کے لیے کوئی مشفق دوست
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ⑱	اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے ⑱
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو
وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ⑲	اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ⑲
وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ	اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بےلاگ۔
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا
لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	وہ نہیں فیصلہ کرسکتے کسی چیز کا۔ بے شک اللہ ہی ہے
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑳	سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ⑳
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ زبردست ان سے طاقت میں
وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ	اور آثار کے لحاظ سے (جو چھوڑ گئے ہیں)، زمین میں،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	سو پکڑ لیا انہیں اللہ نے بسبب ان کے گناہوں کے ۔
وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (۲۱)	اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا (۲۱)
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	ان کے رسول روشن دلائل، معجزات اور ہدایات لے کر
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ۔
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۲۲)	یقیناً وہ بڑی قوت والا اور بڑا سخت ہے سزا دینے میں (۲۲)
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ (۲۳)	اور (ماموریت کی) کھلی سند کے (۲۳)
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ	طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ (۲۴)	تو کہا ان سب نے کہ جادوگر ہے، کذاب ہے (۲۴)
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب لے آیا وہ ان کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ	تو وہ کہنے لگے قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا	ایمان لا کر (شامل) ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو
نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ	ان کی لڑکیوں کو اور نہ ہوئیں چالیں کافروں کی
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (۲۵)	مگر بیکار (۲۵)
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْۤ	اور کہا فرعون نے (اپنے درباریوں سے) چھوڑ دو مجھے تاکہ
اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ	میں قتل کر دوں موسیٰؑ کو اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو ۔
اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ	بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارا دین
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ (۲۶)	یا برپا کرے گا ملک میں فساد (۲۶)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ	اور کہا موسیٰؑ نے میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی
وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	اور تمہارے رب کی ہر اس متکبر (کے شر) سے جو
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾	نہیں ایمان رکھتا یومِ حساب پر ﴿۲۷﴾
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور کہا ایک شخص نے جو مومن تھا آلِ فرعون میں سے
يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ	(لیکن) چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان: کیا تم قتل کردو گے
رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّىَ اللّٰهُ	ایک شخص کو صرف اس بنا پر کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے
وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس کھلی نشانیاں
مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا	تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اگر ہوا وہ جھوٹا
فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا	تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ	تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو بعض ان نتائج سے جن سے
يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ	وہ ڈرا رہا ہے تمہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾	جو ہے حد سے گزر جانے والا کذاب ﴿۲۸﴾
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ	اے میری قوم کے لوگو! حاصل ہے تمہیں بادشاہی آج،
ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا	غالب ہو اپنی سرزمین میں، لیکن کون بچا سکے گا ہمیں
مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ	اللہ کے عذاب سے اگر وہ آپڑا ہم پر۔
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ	کہا فرعون نے نہیں سمجھا رہا ہوں میں تم کو مگر وہی بات جو
اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ	میں صحیح سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾	مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے ﴿۲۹﴾
وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ	اور کہا اس شخص نے جو ایمان لاچکا تھا: اے میری قوم کے لوگو!

إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُم	بلا شبہ مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں
مِّثۡلَ يَوۡمِ ٱلۡأَحۡزَابِ (٣٠)	کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آجائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا (٣٠)
مِثۡلَ دَأۡبِ قَوۡمِ نُوحٖ وَعَادٖ وَثَمُودَ	جیسا کہ آچکا ہے قومِ نوحؑ پر، عاد پر اور ثمود پر
وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ	اور ان پر جو ان کے بعد تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا
ظُلۡمٗا لِّلۡعِبَادِ (٣١)	ظلم کا اپنے بندوں پر (٣١)
وَيَٰقَوۡمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ ٱلتَّنَادِ (٣٢)	اور اے میری قوم! مجھے ڈر ہے تم پر فریاد و فغاں کے دن کا (٣٢)
يَوۡمَ تُوَلُّونَ مُدۡبِرِينَ مَا لَكُم	جس دن تم پھروگے بھاگے بھاگے (لیکن) نہیں ہوگا تمہیں
مِّنَ ٱللَّهِ مِنۡ عَاصِمٖۗ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ	اللہ سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کردے اللہ
فَمَا لَهُۥ مِنۡ هَادٖ (٣٣)	تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی راستہ دکھانے والا (٣٣)
وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوسُفُ مِن قَبۡلُ	اور بے شک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ اس سے پہلے
بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِي شَكّٖ	بینات لے کر، مگر رہے تھے تم مبتلا شک میں
مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦۖ	اس (تعلیم) کے بارے میں جو وہ لے کر آئے تھے تمہارے پاس
حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ	یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا تو تم نے کہا
لَن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ مِنۢ بَعۡدِهِۦ رَسُولٗاۚ	ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول۔
كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنۡ هُوَ	اسی طرح گمراہ کردیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں
مُسۡرِفٞ مُّرۡتَابٌ (٣٤)	حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے (٣٤)
ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ	جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡۖ	بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو
كَبُرَ مَقۡتًا عِندَ ٱللَّهِ	سخت ناپسندیدہ ہے (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک

وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور ان کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں ۔
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر اس دل پر جو
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	ہو متکبر اور سرکش ﴿۳۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ	اور کہا فرعون نے اے ہامان! بناؤ میرے لیے
صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	ایک اونچا محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں (اس کے ذریعہ سے) راستوں تک ﴿۳۶﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ	یعنی آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھ سکوں
اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ	موسیٰؑ کے خدا کو اور بلاشبہ میں سمجھتا ہوں موسیٰؑ کو جھوٹا ۔
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے فرعون کے لیے اس کے برے کام
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا	اور روک دیا گیا وہ راہِ راست سے اور نہیں
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾	تھی فرعون کی چالبازی مگر تباہی کے لیے ﴿۳۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ	اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا: اے میری قوم کے لوگو!
اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾	میری پیروی کرو، دکھاؤں گا میں تمہیں راستہ نیکی کا ﴿۳۸﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ	اے میری قوم! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی فائدہ ہے (قلیل)
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾	اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے ﴿۳۹﴾
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى	جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اسے
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ	مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں،
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾	رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب ﴿۴۰﴾

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ	اور اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ بلاتا ہوں میں تمہیں
اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ﴿۴۱﴾	نجات کی طرف اور دعوت دیتے ہو تم مجھے آگ کی طرف ﴿۴۱﴾
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ	دعوت دیتے ہو تم مجھے کہ میں کفر کروں اللہ سے
وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ	اور شریک بناؤں اس کے ساتھ ایسی چیزوں کو کہ نہیں ہے مجھے
بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ	ان کے بارے میں کچھ علم۔ اور میں بلا رہا ہوں تمہیں
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾	اس کی طرف جو زبردست اور بہت بخشنے والا ہے ﴿۴۲﴾
لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ	حق یہ ہے کہ وہ (معبود) بلا رہے ہو تم مجھے جن کی طرف،
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا	نہیں ہے ان کے لیے دعوت دنیا میں
وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ	اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہم سب کو پلٹنا ہے اللہ ہی کی طرف
وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾	اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں ﴿۴۳﴾
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ	سو عنقریب تم یاد کرو گے اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے۔
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا معاملہ اللہ کو۔
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾	بلاشبہ اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر ﴿۴۴﴾
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا	آخرکار بچا لیا اس کو اللہ نے ان کی بدترین چالوں سے
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾	اور آ گھیرا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے ﴿۴۵﴾
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا	وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ
غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫	صبح و شام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾	(حکم ہوگا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں ﴿۴۶﴾
وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ	اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ	تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بڑے بنے ہوئے تھے: ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ (۴۷)	تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ (۴۷)
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے:
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ	ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلا شبہ اللہ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ (۴۸)	فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان (۴۸)
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ	جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ (۴۹)	کہ وہ تخفیف کر دے ہمارے لیے عذاب میں ایک ہی دن کی (۴۹)
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ	وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ	کھلی نشانیاں لے کر؟ تو وہ کہیں گے: ہاں آئے تھے۔
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔
وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (۵۰) ع ۵	اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار (۵۰)
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ	یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے، دنیاوی زندگی میں بھی
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ (۵۱)	اور اس دن بھی جب گواہی کے لیے کھڑے ہوں گے گواہ (۵۱)
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ	یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	ان کی معذرت اور ان پر لعنت پڑے گی
وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ (۵۲)	اور ان کے لیے ہوگا بدترین ٹھکانا (۵۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ (۵۳)
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ (۵۴)
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (۵۵)
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ
مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (۵۶)
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ
مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۵۷)
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ (۵۸)
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

اور بلاشبہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت
اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا (۵۳)
جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقل مندوں کے لیے (۵۴)
پس (اے نبیؐ) صبر کرو۔ یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے
اور معافی طلب کرو تم اپنی کوتاہیوں کی اور تسبیح بیان کرو
اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کے وقت اور صبح کے وقت (۵۵)
بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں
بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو،
نہیں ہے ان کے دلوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ،
جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو پناہ مانگتے رہیے اللہ کی۔
بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا (۵۶)
حقیقتاً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے۔
انسان کے پیدا کرنے سے لیکن
بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے (۵۷)
اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا۔
اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل
نہیں (برابر ہو سکتے) ان کے جو ہیں بدکار۔
(حقیقت یہ ہے کہ) بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو (۵۸)
بلاشبہ قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے

لَا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں اس کے باوجود
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾	بہت سے انسان نہیں مانتے ﴿۵۹﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ	اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں
لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ	دعائیں تمہاری۔ یقیناً وہ لوگ جو
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ	گھمنڈ میں آ کر منہ موڑتے ہیں میری عبادت (دعا) سے
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶	وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿۶۰﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ	تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن کیا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾	مگر اکثر انسان شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۱﴾
نصف الحزب ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے خالق ہر چیز کا۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر کدھر سے بہکائے جا رہے ہو تم ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ	اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں وہ سب لوگ جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا	اللہ ہی وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو جائے قرار
وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ	اور آسمان کو چھت اور تمہاری شکل و صورت بنائی
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ	سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطور رزق دیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ	پاکیزہ چیزیں۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾	پس بہت ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا ﴿۶۴﴾

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہی زندۂ جاوید ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ	لہٰذا عبادت کرو تم اسی کی خالص کر کے اسی کے لیے اپنی اطاعت کو
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۶۵﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ	اے نبیؐ کہہ دو! مجھے منع کر دیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں)،
لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫	جبکہ آ چکی ہیں میرے پاس کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے
وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾	اور حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنا سر جھکا دوں ربُّ العالمین کے آگے ﴿۶۶﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے
ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ	پھر (بڑھاتا ہے تمہیں) تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ	پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ	اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو واپس بلا لیے جاتے ہیں پہلے ہی
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى	اور یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور تاکہ تم سمجھو (حقیقت کو) ﴿۶۷﴾
هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	اور جب فیصلہ فرما لیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس حکم دیتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾	اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۶۸﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑے کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾	اللہ کی آیات میں۔ یہ کہاں سے پھرائے جا رہے ہیں ﴿٦٩﴾
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫	اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٧٠﴾
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے
وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾	اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿٧١﴾
فِي الْحَمِيْمِ ۬ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾	کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿٧٢﴾
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ	پھر پوچھا جائے گا ان سے
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾	کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے! ﴿٧٣﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے
بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ	بلکہ نہیں! پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو۔
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾	اسی طرح اللہ بدحواس کر دیتا ہے کافروں کو ﴿٧٤﴾
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	(ان سے کہا جائے گا) تمہارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم اتراتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾	اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے ﴿٧٥﴾
اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	(اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾	اس میں، سو بہت ہی برا ہے ٹھکانا متکبروں کا ﴿٧٦﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	پس (اے نبی) صبر کرو بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	اب چاہیں تو ہم دکھائیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں دنیا سے واپس بلا لیں ۔
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾	اس لیے کہ بالآخر ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے ﴿۷۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ بھیجے ہم نے رسول تم سے پہلے ،
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا	کچھ ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات بیان کیے ہیں ہم نے
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ	تم سے اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جن کے
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ	حالات نہیں بتائے ہم نے تم کو ۔ اور نہیں ہے
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	کسی رسول کے اختیار میں کہ لائے کوئی معجزہ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	بغیر اللہ کے اذن کے پھر جب آجاتا ہے اللہ کا حکم
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ	تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے حق کے مطابق اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾	اس وقت غلط کار لوگ ﴿۷۸﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں تمہارے لیے مویشی
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا	تاکہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر اور کچھ وہ ہیں جنہیں
تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ ۚ	تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں ہیں بہت سے فوائد
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا	اور یہ اس لیے بھی ہیں تاکہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ	ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں اور ان پر اور کشتیوں پر بھی
تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ ؕ	لادے جاتے ہو تم ﴿۸۰﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ	اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں ،
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾	تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے ﴿۸۱﴾

۸ ع

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ لوگ زمین میں تاکہ دیکھتے وہ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ ان سے (تعداد میں)، اور بڑھ کر طاقت میں
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى	اور (چھوڑ گئے ہیں) بہت سے آثار زمین میں، لیکن کسی کام نہ آیا
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	ان کے جو کچھ وہ کماتے رہے (۸۲)
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا	کھلی نشانیاں لے کر تو وہ مگن رہے
بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ	اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور گھیر لیا ان کو
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾	اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (۸۳)
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	تو پکار اٹھے ایمان لائے ہم اللہ پر
وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا	جو یکتا و یگانہ ہے اور انکار کرتے ہیں ہم
بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾	ان کا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے (۸۴)
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ	مگر نہ فائدہ پہنچا سکتا تھا ان کو
اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا	ان کا ایمان جب دیکھ لیا تھا انہوں نے
بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ	ہمارا عذاب۔ یہی اللہ کا قانون ہے
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ	جو پہلے سے چلا آرہا ہے
فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ	اس کے بندوں میں۔ اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	ایسے وقت میں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا (۸۵)

اٰيَاتُهَا ۵۴

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۱) (۶۱)

رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا۔میم ①
تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ②	نازل کی جارہی ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ②
كِتٰبٌ فُصِّلَتْ	ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں
اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	جس میں احکام — قرآنِ عربی —
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ③
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ	ایہ، بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے پھر بھی منہ موڑ لیا
اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④	ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ④
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا	ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اور ہمارے کان
وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ	بہرے ہوگئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	پردہ حائل ہوگیا ہے سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤	ہم اپنا کام کیے جائیں گے ⑤
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ	بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ	جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف

الثلث

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿۶﴾	اور معافی چاہو اس سے ۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ﴿۶﴾
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾	اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع	ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ﴿۸﴾
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ	ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے
خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ	پیدا فرمایا ہے زمین کو دو دنوں میں
وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ	اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر ۔
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿۹﴾	یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ﴿۹﴾
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ	اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ)
مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا	اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں
وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا	اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک
فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾	چار دنوں میں ۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ﴿۱۰﴾
ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ
دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ	محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اسے اور زمین کو بھی
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ	کہ آجاؤ (وجود میں)، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو ۔
قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾	دونوں نے کہا آگئے ہم خوش دلی کے ساتھ ﴿۱۱﴾
فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان
فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	دو دنوں میں اور وحی کردیا ہر آسمان میں

اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ
صٰعِقَةً مِّثْلَ
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬
اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا
لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ⑭
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

اس کا قانون اور آراستہ کر دیا ہم نے آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا، یہ منصوبہ ہے
ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ⑫
پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں
اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی
عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ⑬
جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی
اور پیچھے سے بھی، اور انہیں سمجھایا، کہ نہ عبادت کرو
کسی کی سوائے اللہ کے۔ انہوں نے کہا اگر چاہتا ہمارا رب
تو نازل کر سکتا تھا فرشتے؛ لہٰذا ہم
اس کا ـــ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ـــ انکار کرتے ہیں ⑭
پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں
بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں؟
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے
پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے قوت میں؟
اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ⑮
آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا، سخت طوفانی
چند منحوس دنوں میں تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزہ
ذلت و رسوائی کے عذاب کا، دنیاوی زندگی میں بھی۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى	اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسوا کن
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى	مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں
فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾	بسبب ان کی کرتوتوں کے ﴿۱۷﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور برے کاموں سے بچتے رہے ﴿۱۸﴾
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے
اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾	آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۱۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آ جائیں گے
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ	تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں
وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور ان کے جسم کی کھالیں بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ﴿۲۰﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ	اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے
عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ	ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ	جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ	اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ
يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ	کہیں نہ گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ	اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے
اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ	اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ	اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا۔
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى	پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہرحال آگ ہی ہے ٹھکانا
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا	ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾	تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ﴿۲۴﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ	اور مسلط کر دیے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی
فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا
وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ	اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ۱۷ ع ۳	بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا	اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو
لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ	اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے)
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾	شاید کہ تم (اس طرح) غالب آجاؤ ﴿۲۶﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ہم ضرور چکھائیں گے مزہ ان کو جو کافر ہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں

اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ﴿۲۷﴾
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی۔ آگ ۔
لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ	ان کے لیے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا ۔
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾	یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا	اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں
الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ	وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا	اور انسانوں کے ۔ تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے
لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۲۹﴾	تاکہ وہ خوب ذلیل و خوار ہوں ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ	پھر اس پر ثابت قدم رہے ، نازل ہوتے ہیں ان پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ	اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے
الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾
نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی
وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِیْهَا	اور آخرت میں بھی ۔ اور تمہیں وہاں
مَا تَشْتَهِیْۤ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا	ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں
مَا تَدَّعُوْنَ ؕ ﴿۳۱﴾	ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے ﴿۳۱﴾
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ﴿۳۲﴾	یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ﴿۳۲﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ	اور اس سے اچھی بات کس کی ہوگی جو دعوت دے

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ
اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ㉝
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ
عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ㉞
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ㉟
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ㊱
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ㊲
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے
کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ㉝
اور نہیں یکساں ہو سکتی نیکی اور نہ بدی۔
دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو
پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان
عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ㉞
اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں
اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ㉟
اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے
تو پناہ مانگ لو اللہ کی۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا
اور سب کچھ جاننے والا ㊱
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن
اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم
سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو
جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے
اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ㊲
پھر اگر یہ غرور میں آکر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں)
اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں
تسبیح کر رہے ہیں اس کی رات دن

السجدة

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾	اور وہ کبھی نہیں تھکتے ﴿۳۸﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ	اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو
خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا	کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ	پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔
اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا	بلاشبہ وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے
لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	ضرور زندگی بخشنے والا ہے مردوں کو بھی۔
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ	درحقیقت وہ لوگ جو کج روی اختیار کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ	ہماری آیات کے بارے میں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ	تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو
يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	حاضر ہوگا امن کی حالت میں قیامت کے دن۔
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ	کرتے رہو تم جو چاہو
اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾	یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بلاشبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ	کلامِ نصیحت کو جبکہ وہ ان کے پاس آیا
وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ	حالانکہ وہ ایک زبردست کتاب ہے ﴿۴۱﴾
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	نہیں آسکتا ہے اس کے پاس باطل نہ سامنے سے
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ	اور نہ پیچھے سے یہ نازل کردہ ہے اس ہستی کی طرف سے جو ہے
حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾	بڑی حکمت والی اور قابلِ تعریف ﴿۴۲﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ	نہیں کہا جا رہا ہے تمہارے بارے میں مگر وہی جو کہا گیا تھا
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ	ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ۔
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾	اور اس کے ساتھ ہی بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ﴿٤٣﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا	اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ	کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم)
ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ	یہ عجیب بات ہے کہ کلام عجمی ہے اور مخاطب اعرابی! ان سے کہیے
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ؕ	یہ کتاب، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے ۔
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ	اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ	اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے (وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾	پکارا جا رہا ہے دور سے ﴿٤٤﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ	اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اس کے بارے میں بھی ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات طے شدہ پہلے سے ہی
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ	ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان ۔ اور یقیناً یہ بھی
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ	ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں
مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾	جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿٤٥﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاءَ	جو کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بدی کرے گا
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾	اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظلم اپنے بندوں کے لیے ﴿٤٦﴾

قرأة حفص بتسهيل الهمزة الثانية ٭

ع ٥

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ	اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ	کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ	کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے۔
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ	اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ	تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے،
مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾	نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا اس بات کی، ﴿۴۷﴾
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ	اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ	اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے
مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾	کوئی جائے پناہ ﴿۴۸﴾
لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ؗ	نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾	تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ﴿۴۹﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا	اور جونہی چکھاتے ہیں ہم مزا اسے اپنی رحمت کا
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ	تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ	تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی
وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ	اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ	تو یقیناً ہوگی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے

بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزہ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٥٠	سخت عذاب کا (۵۰)
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝٥١	تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی (۵۱)
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ	ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ	اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم
بِهٖ مَنْ اَضَلُّ	اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا
مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ	اس سے جو مخالفت میں
بَعِيْدٍ ۝٥٢	بہت دور نکل گیا ہو؟ (۵۲)
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں
فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات
اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ	کہ یہ کتاب حق ہے۔
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ	کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٥٣	ہر چیز کا شاہد ہے (۵۳)
اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ	آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ	اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝٥٤	ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے (۵۴)

ایاتہا ۵۳ (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (۶۲) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا۔میم ①
عٓسٓقٓ ②	عین۔سین۔قاف ②
كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ	اسی طرح وحی کرتا ہے، تمہاری طرف
وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ	اور ان (رسولوں) کی طرف جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں،
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③	اللہ جو غالب اور کامل حکمت والا ہے ③
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④	اور وہ ہے برتر اور عظیم ④
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر)
مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ	اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ	اور درگزر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں ان کے لیے جو
فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ	زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ
اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤	اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان ⑤
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور یہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا
اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ	دوسرے سرپرست۔ وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں

وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦	اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ۝٦
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى	قرآنِ عربی تاکہ خبردار کرو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو
وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ	اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ	جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس روز) ایک گروہ کو
فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ ۝٧	جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں ۝٧
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت
وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ	لیکن داخل فرماتا ہے وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں۔
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ	اور رہ گئے ظالم، نہیں ہے ان کا کوئی
وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨	سرپرست اور نہ مددگار ۝٨
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ	کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى ز	حالانکہ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩	اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝٩
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ	اور وہ معاملہ جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا
فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اللہ جو ایسا ہے،
رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ	وہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝١٠
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا،
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اسی نے بنائے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ	جوڑے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے (بنائے)،
يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ	پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے،
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ	نہیں ہے اس سے مشابہ (کائنات کی) کوئی چیز۔
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑪	اور وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ⑪
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لیے چاہے
وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ	اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑫	ہر چیز کا علم رکھتا ہے ⑫
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا	اسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین کا وہ طریقہ
وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ	جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	وحی کیا ہے ہم نے (اے محمدؐ) تمہاری طرف
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى	اور وہ جس کا حکم دیا تھا ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ
وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ	اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ ہے کہ قائم کرو دین کو
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ	اور نہ پھوٹ ڈالو اس میں "بہت گراں ہے
عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ	مشرکوں پر وہ بات، بلاتے ہو تم انہیں جس کی طرف۔
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ	اللہ منتخب کر لیتا ہے اپنے لیے جسے چاہے
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ	اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا
مَنْ يُّنِيْبُ ⑬	اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی جانب) ⑬
وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ	اور نہیں فرقوں میں بٹے لوگ مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ	صحیح علم۔ (اور ہوئی یہ فرقہ بندی) ایک دوسرے کی ضد میں۔
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی تھی
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	تیرے رب کی طرف سے ایک مدتِ مقرر تک کے لیے
لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ جنہیں
اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ	وارث بنایا گیا تھا کتاب کا ان کے بعد ضرور شک میں مبتلا ہیں
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ⑭	اس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ⑭
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ	لہٰذا اسی (دین) کی طرف دعوت دو تم
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ	اور (اسی پر) ثابت رہو تم جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ	اور نہ اتباع کرو ان کی خواہشات کی اور کہو ایمان لایا میں
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ	ان پر جو نازل فرمائی ہیں اللہ نے کتابیں۔
وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان۔
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ	اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ	ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل،
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ	کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان۔
اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ	اللہ جمع کرے گا (ایک روز) ہم سب کو
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑮	اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ⑮
وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ	اس کے بعد بھی کہ لبیک کہا جا چکا ہے اس کی دعوت پر
حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کی یہ حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ⑯
اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ⑰
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ⑱
اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ⑲
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ
نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ
وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ⑳
اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا

اور ان پر غضب ہے (اللہ کا) اور ان کے لیے ہے
سخت ترین عذاب ⑯
وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب
حق کے ساتھ اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر
کہ شاید فیصلہ کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو؟ ⑰
جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو
نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں
ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں
کہ اس کا آنا برحق ہے۔ سن رکھو بلاشبہ جو لوگ
شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں
یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں ⑱
اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے
جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا اور زبردست ⑲
جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا
اضافہ کریں گے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں
اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا
دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لیے
آخرت میں کوئی حصہ ⑳
کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے (اللہ کے) کچھ ایسے شریک

شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ	جنھوں نے مقرر کر دیا ہے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ
مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ	جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟
وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ	اور اگر نہ ہوتی طے شدہ بات (پہلے سے)، تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	ان کے درمیان اور بے شک ایسے ظالموں کے لیے ہی
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾
تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ	دیکھو گے تم ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے
مِمَّا كَسَبُوْا	اس (انجام) سے جو انہوں نے اپنے اعمال سے کمایا
وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ آکر رہے گا ان پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ	اور کیے انہوں نے نیک عمل، ہوں گے وہ جنتوں کے باغوں میں۔
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	ہے ان کے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، ان کے رب کے پاس۔
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾	یہی تو ہے اللہ کا بڑا فضل ﴿۲۲﴾
ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ	یہی ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ
عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل۔
قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا	ان سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر کوئی اجر
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ	سوائے اس کے کہ محبت ہو قرابت داروں میں۔
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ	اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی تو اضافہ کرتے ہیں ہم اس کے لیے
فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾	اس میں مزید نیکیوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے درگزر فرمانے والا اور قدردان ﴿۲۳﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ	کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے گھڑ لیا ہے بہتان اللہ پر جھوٹا ؟
فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ	جبکہ اگر چاہے اللہ تو مہر کر دے تیرے دل پر (اگر تو ایسا کرے)۔

وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ	اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے
الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ	حق کو اپنی باتوں سے۔ یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾	ان باتوں سے جو سینوں میں ہیں ﴿۲۴﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ	اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ	اپنے بندوں کی اور درگزر فرماتا ہے تمام برائیوں سے
وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾
وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ	اپنے فضل سے، رہے کافر
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾	تو ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿۲۶﴾
وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ	اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لیے
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ	تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ زمین میں، لیکن
يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ	نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾	بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۲۷﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ	اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش
مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ	مایوس ہو جانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت۔
وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾	اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق ﴿۲۸﴾
وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی
وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ	اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائی ہے اس نے

فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ	ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر
اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾	جب چاہے پوری طرح قادر ﴿٢٩﴾
وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ	سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾	اور معاف فرما دیتا ہے وہ بہت سے (قصوروں) کو ﴿٣٠﴾
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚۖ	اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ	اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی کارساز
وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾	اور نہ کوئی مددگار ﴿٣١﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ؕ	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے ﴿٣٢﴾
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ	اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو اور وہ رہ جائیں
رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ	بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ۙ	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿٣٣﴾
اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا	یا انہیں ڈبو دے بسبب ان کی کرتوتوں کے
وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ۙ	یا معاف فرما دے وہ بہتوں کو ﴿٣٤﴾
وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ	اور پتہ چل جائے گا ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں
فِىْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾	ہماری آیات کے بارے میں، کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی جائے پناہ ﴿٣٥﴾
فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ	اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سروسامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	دنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ	وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (۳۶)	ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں (۳۶) ۔
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	اور ان کے لیے جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا	اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے
هُمْ يَغْفِرُوْنَ (۳۷)	تو وہ معاف کر دیتے ہیں (۳۷)
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ	اور ان کے لیے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ	اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں۔
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (۳۸)	اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں (۳۸)
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی
هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (۳۹)	تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں (۳۹)
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ	اس لیے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ	لیکن جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر
عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ (۴۰)	اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو (۴۰)
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ	اور ان کے لیے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد
فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ (۴۱)	سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کی کوئی پکڑ (۴۱)
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ	پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ	لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۴۲)	ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب (۴۲)
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ	البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾	تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے ﴿۴۳﴾
وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ	اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کا کوئی
وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِیْنَ	کارساز اللہ کے بعد۔ اور دیکھو گے تم ظالموں کو
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ	جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے:
هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۴﴾	کیا (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿۴۴﴾
وَتَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا	اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو آگ کے سامنے،
خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ یَنْظُرُوْنَ	تو جھکے جارہے ہوں گے ذلت کے مارے اور دیکھیں گے
مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	چور نگاہوں سے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے:
اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ	درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے
خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ	خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ	قیامت کے دن۔ خبردار رہو! بے شک ظالم
فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ ﴿۴۵﴾	دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِیَآءَ	اور نہ ہوں گے ان کے لیے کوئی حامی و سرپرست
یَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں۔
وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے
مِنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۶﴾	(بچاؤ کی) کوئی سبیل ﴿۴۶﴾
اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ	مان لو بات اپنے رب کی اس سے پہلے کہ آجائے
یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	وہ دن ـــ جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو ـــ اللہ کی طرف سے۔
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ	(اور) نہ ہو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

يَوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾	اس دن اور نہ ہوگا تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ﴿۴۷﴾
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	ان پر نگران بنا کر۔ نہیں ہے تم پر مگر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری۔
وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک ہم جب چکھاتے ہیں مزہ انسان کو
مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	اپنی رحمت کا تو اترا جاتا ہے اس پر۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ	اس کے اپنے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ایسی حالت میں
الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾	انسان ناشکرا بن جاتا ہے ﴿۴۸﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے۔
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا	عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾	اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے ﴿۴۹﴾
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا	یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے
وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ	اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ	جسے چاہے بانجھ۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾	بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ﴿۵۰﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	کہ بات کرے اس سے اللہ
اِلَّا وَحْيًا	مگر وحی کے ذریعہ سے

اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ	یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے
رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ	پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے
بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ	اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے ۔
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾	بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ﴿۵۱﴾
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ	اور اسی طرح وحی کی ہم نے
اِلَيْكَ رُوْحًا	تمہاری طرف ایک روح
مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ	اپنے حکم سے نہیں جانتے تھے تم
مَا الْكِتٰبُ	کہ کیا ہوتی ہے کتاب
وَلَا الْاِيْمَانُ	اور نہ جانتے تھے ایمان کو
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ	مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو
نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ	روشنی — راہ دکھلاتے ہیں ہم اس کے ذریعے
مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ	جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے ۔
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ	اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۵۲﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ	راستہ اللہ کا جو
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے ۔
اَلَآ اِلَى اللّٰهِ	خبردار رہو! اللہ ہی کی طرف
تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾	رجوع کرتے ہیں تمام معاملات ﴿۵۳﴾

اٰیاتُہا ۸۹ (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) رکوعاتہا ۷

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

◆ حٰمٓ ①	حا ۔ میم ①
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ②
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ③	تاکہ تم سمجھو ③
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا	اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس
لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ④	بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ④
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا	اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں
اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ⑤	اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ⑤
وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ⑥	اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ⑥
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ	لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑦	مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑦
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ	تو ہلاک کر دیا ہم نے (ان کو جو) بدرجہا زیادہ تھے ان سے
بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧	طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ⑧
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ	آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨	کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ⑨
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا	جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ
وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا	اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑩	تاکہ تم راہ پا سکو ⑩
وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءًۢ بِقَدَرٍ	اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں
فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا	پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو،
كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ⑪	اسی طرح زمین سے زندہ کر کے تم نکالے جاؤ گے ⑪
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا	اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے
وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ	اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں
وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ⑫	اور جانوروں کو سواری ⑫
لِتَسْتَوٗا عَلَىٰ ظُهُورِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوا	تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ	اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر
وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا	اور کہو پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے
هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ⑬	اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ⑬
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ⑭	اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ⑭
وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهٖ	اور گھڑلی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے
جُزْءًا ۭ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ⑮ ع	اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ⑮
أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ	کیا بنا لی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے
بَنَاتٍ وَّأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ⑯	(اپنے لیے) بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ⑯

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ	حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ	اس کی جبر سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لیے
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّهُوَ كَظِيْمٌ (١٧)	اور وہ غم سے بھر جاتا ہے (١٧)
أَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا	کیا (اللہ کے حصہ میں وہ اولاد ہے) جو پالی جاتی ہے
فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ	زیوروں میں اور وہ بحث وحجت میں
غَيْرُ مُبِيْنٍ (١٨)	اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ (١٨)
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ	اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو
عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنَاثًا ؕ أَشَهِدُوْا	خاص بندے ہیں رحمٰن کے عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے
خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ	ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھی جائے گی
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ (١٩)	ان کی گواہی اور ان سے باز پرس کی جائے گی (١٩)
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ	اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو۔
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ	نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔
إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُوْنَ (٢٠)	یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں (٢٠)
أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ	کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے
فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ (٢١)	کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں (٢١)
بَلْ قَالُوْٓا إِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباؤ اجداد کو
عَلٰٓى أُمَّةٍ وَّإِنَّا	ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ (٢٢)	ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں (٢٢)

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے
فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ	کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ	مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا	اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾	انہی کے نقشِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ	کہا (ہر نبی نے، کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگرچہ لے آؤں میں تمہارے پاس
بِاَهْدٰى مِمَّا	وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا	پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے جواب دیا:
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾	ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے ﴿۲۴﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾	انجام جھٹلانے والوں کا؟ ﴿۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ	اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے
وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ	اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾	ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲۶﴾
اِلَّا الَّذِىْ فَطَرَنِىْ	(میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾	بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿۲۷﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً	اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر
فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾	اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ﴿۲۸﴾
بَلْ مَتَّعْتُ	ان کے شرک کے باوجود، میں متاعِ حیات دیتا رہا

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ	ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس
الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾	حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا	اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾	جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾	کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿۳۱﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ	کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ	جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا	دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ	ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ	ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ	اور تیرے رب کی رحمت (نبوت)، کہیں بہتر ہے
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾	اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ	اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ)، کہ ہو جائیں گے سب انسان
اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا	ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے
لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا	رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ ۙ	چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا	اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی
عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ ۙ	جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾

وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ	(چاندی) اور سونے کے اور نہیں ہے یہ سب کچھ
لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ	مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا۔ اور آخرت
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾	تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ﴿۳۵﴾
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا	تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾	پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ﴿۳۶﴾
وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾	جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ﴿۳۷﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا	یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ	تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾	مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تو تو) بدترین ساتھی نکلا ﴿۳۸﴾
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ	(انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،
اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ	___ اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم ___ یہ بات کہ تم دونوں
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾	عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿۳۹﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي	تو کیا (اے نبی) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے
الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾	اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ﴿۴۰﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ	تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾	بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ	یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب) جس سے

وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ	ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر
مُّقْتَدِرُوْنَ ۝۴۲	پوری قدرت رکھتے ہیں ۝۴۲
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ	سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ	وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف ۔
اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۳	یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ۝۴۳
وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ	اور در حقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے
وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔـلُوْنَ ۝۴۴	اور تمہاری قوم کے لیے اور عنقریب اس کے متعلق تم سے جوابدہی ہوگی ۝۴۴
وَسْـَٔـلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے
مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ
اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝۴۵ ع	کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے ؟ ۝۴۵
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰي بِاٰيٰتِنَآ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ	فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف
فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۶	تو موسیٰ نے کہا : جان لو ! میں رسول ہوں ربُّ العالمین کا ۝۴۶
فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ	لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝۴۷	تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ۝۴۷
وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ	اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ
اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ	بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے ۔ اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو
بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۸	عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ۝۴۸
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ	اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے اے جادوگر !

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے اس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے۔
إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿۴۹﴾	کہ عذاب دور کر دے، تو ہم ضرور راہ راست پر آ جائیں گے ﴿۴۹﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب
إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۵۰﴾	تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿۵۰﴾
وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ	اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،
قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ	کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر
وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ	اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے؟
أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۱﴾	کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾
أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ	کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ہے ہی
مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿۵۲﴾	ذلیل (و) حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿۵۲﴾
فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ	آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے
أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۵۳﴾	یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿۵۳﴾
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ	پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو
فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۴﴾	اور وہ اس کے کہنے میں آ گئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿۵۴﴾
فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا	پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے
مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۵﴾	انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۵۵﴾
فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا	اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے
وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿۵۶﴾ ۵ ع ۱۱	اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿۵۶﴾
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا	اور جونہی دی گئی ابن مریم کی مثال تو یکلخت

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾	تمہاری قوم نے اس پر غل مچا دیا ﴿٥٧﴾
وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ	اور کہنے لگے، کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابن مریم ہے)۔
مَا ضَرَبُوْهُ	نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال
لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ	آپ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾	حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿٥٨﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا	نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے
عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا	اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾	بنی اسرائیل کے لیے ﴿٥٩﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً	اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)
فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾	زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿٦٠﴾
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ	اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا	پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں
وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾	اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿٦١﴾
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ	اور نہ روکے تم کو شیطان
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾	بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿٦٢﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور جب آئے تھے عیسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ	تو کہا انہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس
بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ	حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے
بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ	حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾	سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿۶۴﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے۔
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾	اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿۶۵﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ بجز قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾	اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾
اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ	جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے
عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ ؑ	دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿۶۷﴾
يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ	(ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ ۚ	تمہارے لیے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿۶۸﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ ۚ	﴿۶۹﴾ یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ	داخل ہو جاؤ جنت میں تم
وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور تمہاری بیویاں بھی تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿۷۰﴾ -
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ	گردش کرائے جائیں گے ان پر تھال سونے کے
وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ	اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں
الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ	من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو
وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ ۚ	اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿۷۱﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيٓ أُورِثْتُمُوهَا	اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۷۲)	ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے (۷۲)
لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ	تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے ،
مِنْهَا تَأْكُلُونَ (۷۳)	جن میں سے تم کھاؤ گے (۷۳)
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (۷۴)	بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے (۷۴)
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب اور وہ
فِيهِ مُبْلِسُونَ (۷۵)	اس میں مایوس پڑے رہیں گے (۷۵)
وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ
كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ (۷۶)	تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر ظلم کرنے والے (۷۶)
وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ	اور وہ پکاریں گے (داروغۂ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ (۷۷)	ہمارا، تمہارا رب وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے (۷۷)
لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ	درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ (۷۸)	مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا (۷۸)
أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا	کیا ان (اہلِ مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا
فَإِنَّا مُبْرِمُونَ (۷۹)	اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ (۷۹)
أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ	کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کے راز کی باتیں
وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلَىٰ	اور ان کی سرگوشیاں، کیوں نہیں ہم سب کچھ سن رہے ہیں
وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ (۸۰)	اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں (۸۰)
قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ	کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ (٨١)	تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا (٨١)
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	پاک ہے — آسمانوں اور زمین کا مالک
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (٨٢)	جو ربُّ العرش بھی ہے — ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں (٨٢)
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى	چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ (٨٣)	دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے (٨٣)
وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود
وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (٨٤)	اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم (٨٤)
وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ	اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں ـ
وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (٨٥)	اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (٨٥)
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور نہیں اختیار رکھتے وہ — جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا —
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ	کسی شفاعت کا (شفاعت) صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (٨٦)	اور وہ جانتے بھی ہوں (٨٦)
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (٨٧)	تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں (٨٧)
وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ (٨٨)	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" (٨٨)
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ	لہٰذا اے نبی درگزر سے کام لو ان کے بارے میں
وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (٨٩)	اور کہو، تمہیں سلام — سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (٨٩)

وقف لازم

ع ۷

آیاتہا ۵۹ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۴) (۶۴) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ①	حا-میم ①
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ②	قسم ہے اس کتابِ مبین کی ②
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ③	اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ③
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ ④	اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پُر حکمت کام کا ④
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ	حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے۔
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑤	کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے۔ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ ⑥	ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑥
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦ وقف لازم	ان دونوں کے درمیان ہیں اگر ہو تم واقعی یقین رکھنے والے ⑦
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے
وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ	اور موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا بھی
وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧	اور تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ⑧
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨	لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ⑨

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي	اچھا تو انتظار کرو اس دن کا جب نمودار ہو گا
السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ⑩	آسمان صریح دھواں کے ساتھ ⑩
يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا	جو چھا جائے گا انسانوں پر (اور کہیں گے وہ کہ) یہ ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑪	بڑا دردناک عذاب ⑪
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ	اے ہمارے مالک! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب
اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ⑫	بے شک، ہم ایمان لے آئے ⑫
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ	کہاں باقی رہا اب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس
رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ⑬	ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ⑬
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا	پھر بھی منہ موڑ لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے
مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ⑭ مۘ	یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ⑭
اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا	ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کے لیے
اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ⑮ مۘ	یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ⑮
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ	یاد رکھو جس دن آؤ گے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں
اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ⑯	(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ⑯
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے
قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ⑰	قوم فرعون کو جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ⑰
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ	(اور اس نے کہا) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو۔
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ⑱	بے شک میں ہوں تمہارا امانت دار رسول ⑱
وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں۔

وقف لازم

وقف لازم

اِنِّیْٓ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾	میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے اپنی نبوت کی کھلی سند ﴿۱۹﴾
وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ	اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی
اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾	اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ﴿۲۰﴾
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾	اور اگر نہیں مانتے تم میری بات تو مجھ سے علاحدہ رہو ﴿۲۱﴾
فَدَعَا رَبَّهٗٓ	آخر کار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے
اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾
فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا	(حکم ملا) اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات،
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ	اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو
اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾	یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾	کتنے ہی چھوڑے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ﴿۲۵﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾	اور کھیتیاں اور شاندار محلات ﴿۲۶﴾
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾	اور عیش و آرام کے سامان جن میں وہ مزے لے رہے تھے ﴿۲۷﴾
كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا	یہ ہوا ان کا انجام ـــــ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا
قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾	دوسرے لوگوں کو ﴿۲۸﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین
وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾	اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ﴿۲۹﴾
وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو
مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾	سخت ذلت والے عذاب سے ﴿۳۰﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	(یعنی) فرعون سے۔ یقیناً تھا وہ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱	سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ۝۳۱
وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	اور بے شک ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۲	دانستہ اہل عالم پر ۝۳۲
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ	اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں
مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝۳۳	جن میں تھی کھلی آزمائش ۝۳۳
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴	یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ۝۳۴
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	"نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار
وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵	اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے ۝۳۵
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ	(اگر ایسا ہے) تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۶	اگر ہو تم سچے" ۝۳۶
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ	کیا یہ بہتر ہیں یا تبّع کی قوم
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟
اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۳۷	ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی۔ یقیناً تھے وہ مجرم ۝۳۷
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں
وَالْاَرْضَ وَمَا	اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۳۸	ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ۝۳۸
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹	لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ۝۳۹

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بلاشبہ فیصلے کا دن
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾	وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ﴿۴۰﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ	اس دن کچھ کام نہ آئے گا
مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى	کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ	ذرا بھی اور نہ انہیں
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	کہیں سے کوئی مدد ملے گی ﴿۴۱﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ	اِلّا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾	زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ﴿۴۲﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾	بے شک زقّوم کا درخت ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾	خوراک ہوگی گنہگاروں کی ﴿۴۴﴾
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ	تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش کھائے گا
فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾	پیٹوں میں ﴿۴۵﴾
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾	جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ﴿۴۶﴾
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ	(کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے
اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾	بیچوں بیچ جہنم کے ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ	پھر انڈیل دو اس کے سر پر
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾	کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ﴿۴۸﴾
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	چکھو مزہ اس کا۔ بے شک تُو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو

وقف لازم

معانقہ ۱۲

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ (۴۹)	"بڑا زبردست اور عزت والا شخص!" (۴۹)
إِنَّ هٰذَا مَا	بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ
كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ (۵۰)	جس میں تم شک کرتے تھے (۵۰)
إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ (۵۱)	بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں (۵۱)
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۵۲)	(یعنی) باغوں اور چشموں میں (۵۲)
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ	پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے
مُّتَقٰبِلِيْنَ (۵۳)	ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳)
كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ	یہ ہوگی ان کی شان۔ اور بیاہ دیں گے ہم ان کو
بِحُوْرٍ عِيْنٍ (۵۴)	گوری گوری آہو چشم عورتوں سے (۵۴)
يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ	طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کے
فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ (۵۵)	لذیذ پھل (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے (۵۵)
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ	نہ چکھیں گے وہ تو وہاں موت کا
إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُوْلٰى ۚ	سوائے پہلی موت کے
وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (۵۶)	اور بچالے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے (۵۶)
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	یہ فضل ہوگا تیرے رب کا
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۵۷)	یہی ہے عظیم کامیابی (۵۷)
فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	سو حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (۵۸)	تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ (۵۸)
فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ (۵۹)	اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں (۵۹)

اٰيَاتُهَا ٣٧

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٥) (٦٥)

رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا۔میم ①
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②	جو زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ②
اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ③	بے شمار نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ③
وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ	اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ	جاندار (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ④	ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ④
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا	آسمان سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے ذریعے سے، زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ	اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑤	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ⑤
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی تلاوت کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ	تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک۔ پھر آخر کس بات پر
بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ⑥	اللہ اور اس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لائیں گے یہ لوگ ⑥
وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ⑦	تباہی ہے ہر جھوٹے بداعمال شخص کے لیے ⑦
يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ	جو سنتا ہے اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے
ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا	پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ	گویا کہ اس نے سنی ہی نہیں اللہ کی آیات
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧	سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ⑧
وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا	اور جب اس کے علم میں آتی ہے ہماری آیات میں سے
شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ	کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑨	یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے رُسوا کُن عذاب ⑨
مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ	ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی
عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا	ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا
شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا	ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں بنا رکھا ہے انہوں نے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ	اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام آئیں گے)
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑩	اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ⑩
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ	یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑪	ان کے لیے ہے عذاب سخت دردناک ⑪
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ	وہ اللہ ہی ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لیے

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ	سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫	اور تاکہ تم شکر گزار بنو ⑫
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ؕ	اور جو زمین میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے ۔
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ⑬	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ⑬
قُلْ لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا يَغْفِرُوا	اے نبی کہہ دیجیے ان سے جو ایمان لا چکے ہیں کہ درگزر سے کام لیں
لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ	ان لوگوں کے بارے میں جو کوئی اندیشہ نہیں رکھتے
أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ	اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا ۔ تاکہ خود بدلہ دے اللہ
قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑭	ان لوگوں کو ان اعمال کا جو وہ کماتے رہے ⑭
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۚ	جو شخص کرتا ہے نیک عمل سو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے
وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ	اور جو برے کام کرتا ہے اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے۔
ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑮	پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ⑮
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْ إِسْرَاءِيلَ	اور واقعہ یہ ہے کہ عطا کی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	کتاب اور حکم اور نبوت
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور نوازا تھا ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ⑯	اور فضیلت دی تھی ہم نے انہیں دنیا بھر کے لوگوں پر ⑯
وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ	اور دی تھیں ہم نے انہیں واضح ہدایات دین کے معاملہ میں۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ	سو نہیں اختلاف کیا انھوں نے باہم مگر اس کے بعد
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ	کہ آگیا تھا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں۔
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ	بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	قیامت کے دن ان معاملات کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑰	جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ⑰
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ	اس کے بعد اے نبیؐ قائم کیا ہے ہم نے تمہیں ایک کھلے راستے پر
مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ	دین کے معاملہ میں۔ سو تم اسی پر چلو اور نہ اتباع کرو
اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑱	ان لوگوں کی خواہشات کا جو علم نہیں رکھتے ⑱
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ	یقیناً یہ لوگ کچھ کام نہیں آسکتے تمہارے اللہ کے مقابلہ میں
شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	ذرا بھی۔ اور بے شک ظالم لوگ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ	باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ
وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑲	حامی و مددگار ہے متقیوں کا ⑲
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ	یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب انسانوں کے لیے
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ⑳	اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ⑳
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنہوں نے ارتکاب کیا ہے
السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ	برائیوں کا کہ ہم کردیں گے انہیں مانند ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ	کہ یکساں ہو جائے ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت؟
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ㉑ ع	بہت برا ہے وہ حکم جو یہ لگاتے ہیں ㉑

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور پیدا فرمایا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو
بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ	برحق اور اس لیے کہ بدلہ دیا جائے ہر متنفس کو
بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾	اس کی کمائی کا اور لوگوں پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۲﴾
اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ	کیا پھر غور کیا ہے تم نے اس شخص کے حال پر جس نے بنا لیا ہے
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ	اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کر دیا ہے اسے
اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ	اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں پر
وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ	اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ؟
فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ	سو کون ہے جو ہدایت دے اسے اللہ کے (گمراہ کر دینے کے) بعد؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾	کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟ ﴿۲۳﴾
وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا	یہی ہماری دنیاوی زندگی (یہیں) مرتے ہیں ہم اور زندہ رہتے ہیں
وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ	اور نہیں ہلاک کرتی ہمیں مگر گردش ایام۔
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ	حالانکہ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔
اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾	یہ محض گمان سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں ہماری واضح آیات
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ	تو نہیں ہوتی ہے ان کی حجت مگر یہ کہ
قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ	کہتے ہیں کہ اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	ان سے کہیے اللہ ہی زندگی بخشتا ہے تمہیں

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۲۶)
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (۲۷)
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً قف
كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ
اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۲۸)
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۲۹)
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (۳۰)
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قف
اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (۳۱)
وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی جمع کرے گا تمہیں
قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس کے آنے میں
مگر اکثر انسان نہیں جانتے (۲۶)
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور جس دن آکھڑی ہوگی گھڑی قیامت کی اس دن
خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست لوگ (۲۷)
اور دیکھو گے تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بَل گرا ہوا۔
ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا اعمال نامہ دیکھے۔
آج بدلہ دیا جائے گا تمہیں ان اعمال کا جو تم کرتے رہے (۲۸)
یہ ہے ہماری تحریر جو گواہی دے رہی ہے تمہارے اوپر
بالکل ٹھیک ٹھیک۔ یقیناً ہم لکھواتے جا رہے تھے
وہ تمام اعمال جو تم کیا کرتے تھے (۲۹)
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
سو داخل کرے گا انہیں تو ان کا رب اپنی رحمت میں۔
یہی ہے کھلی کامیابی (۳۰)
رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا)؛
کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے
اور تم تکبر کیا کرتے تھے۔ اور بن کر رہے تم لوگ مجرم (۳۱)
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا	اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک اس کے آنے میں۔
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ	تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	نہیں تو بس ایک گمان سا گزرتا تھا
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾	اور ہم کوئی بات یقین سے نہیں کہہ سکتے تھے ﴿۳۲﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ	اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾	ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۳۳﴾
وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا	اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ	جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾	جہنم ہے اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۳۴﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ	تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنا لیا تھا تم نے
اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ	اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکے میں ڈال دیا تھا تم کو
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ	دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ
مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾	جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے تمام حمد و شکر
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ	جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا،
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾	وہی پروردگار ہے سارے جہان والوں کا ﴿۳۶﴾
وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ	اسی کو سزاوار ہے بڑائی
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠	آسمانوں میں اور زمین میں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۳۷﴾

اٰيَاتُهَا ۳۵ (۴۶) سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) رُكُوۡعَاتُهَا ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ①	حا۔ میم ①
تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ②	جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ②
مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ	اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں مگر برحق،
وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيۡنَ	اور ایک وقتِ مقرر کے لیے لیکن وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوۡا عَمَّاۤ	انکار کر دیا ہے ماننے سے اس (حقیقت) کے جس سے
اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ③	انہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ③
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ	(اے نبیؐ) ان سے کہو! کبھی تم نے سوچا کہ یہ جنہیں تم پکارتے ہو
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا	اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے
مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ	زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت
فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيۡتُوۡنِىۡ	آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟ لاؤ میرے پاس
بِكِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ	کوئی کتاب جو آئی ہو اس سے پہلے
اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ④	یا کوئی علمی روایت (بطورِ ثبوت) اگر ہو تم سچے ④
وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا	اور کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	اللہ کے سوا انہیں جو نہیں جواب دے سکتے اسے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ	قیامت تک بلکہ وہ تو
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ (٥)	ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں (٥)
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً	اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان تو ہوں گے یہ معبود ان کے دشمن
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ (٦)	اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر (٦)
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیات
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جو صاف اور واضح ہیں تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ	حق کے بارے میں، جب بھی وہ ان کے سامنے آتا ہے
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (٧)	کہ یہ کھلا جادو ہے (٧)
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لیا ہے اس رسول نے یہ قرآن؟
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	ان سے کہیے اگر خود گھڑ لیا ہے میں نے اسے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	تو نہیں بچا سکو گے تم مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی۔
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	وہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو جو تم بنا رہے ہو اس کے بارے میں۔
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ	کافی ہے اللہ کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان۔
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (٨)	اور وہی ہے معاف فرمانے والا اور ہر حال میں رحم کرنے والا (٨)
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	ان سے کہیے نہیں ہوں میں کوئی نرالا رسول
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ
وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ	اور نہ (وہ جو کیا جائے گا) تمہارے ساتھ نہیں پیروی کرتا میں
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا	مگر اس وحی کی جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں

اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ⑨	مگر صاف صاف خبردار کرنے والا ⑨
قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	ان سے کہیے کبھی تم نے سوچا کہ اگر ہو یہ اللہ کی طرف سے
وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ	اور انکار کر دیا تم نے اس کا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟)
وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	جبکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ	اسی جیسے کلام پر چنانچہ وہ ایمان لے آیا مگر تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۠⑩ ع	بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا ظالم لوگوں کو ⑩
وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَیْرًا	ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں کہ اگر ہوتا یہ کوئی اچھا کام
مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا	تو نہ سبقت لے جاتے یہ لوگ ہم پر۔ اب چونکہ یہ نہ ہدایت پا سکے
بِهٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ⑪	اس سے تو ضرور کہیں گے، یہ تو پرانی من گھڑت باتیں ہیں ⑪
وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا	حالانکہ اس سے پہلے (آچکی ہے) موسیٰؑ کی کتاب رہنما
وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ	اور رحمت بن کر۔ اور یہ کتاب تصدیق کر رہی ہے (اس کی)،
لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ	(اور نازل کی گئی ہے) زبانِ عربی میں تاکہ متنبہ کرے ان لوگوں کو جو
ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِیْنَ ⑫	ظلم کر رہے ہیں اور بشارت دے اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ⑫
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ	پھر جم گئے (اس پر)، تو نہیں ہے کوئی خوف
عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ⑬	ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ⑬
اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ	ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں۔
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ⑭	بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ⑭

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ	اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ	اچھے سلوک کی۔ اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں)
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ	اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر۔
وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ	اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے۔
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ	یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ	چالیس سال کا تو دعا کی اس نے: اے میرے رب!
اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ	تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری اُن نعمتوں کا جو
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ	تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور (توفیق دے) کہ کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ڐ	اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو۔
اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ	میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور
وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾	اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۱۵﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ قبول فرما لیتے ہیں ہم ان کے
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ	وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کیے اور درگزر کرتے ہیں
عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ	ان کی برائیوں سے، شامل ہوں گے یہ اہلِ جنت میں۔
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾	یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿۱۶﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ	اور وہ شخص جو کہتا ہے اپنے والدین سے کہ میں بیزار ہوں تم سے
اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ	کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو اس بات سے کہ
اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے) مرنے کے بعد حالانکہ گزر چکی ہیں

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِىْ ۚ	بہت سی نسلیں مجھ سے پہلے (ان میں سے کوئی نہیں اٹھا)۔
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ	اور ماں باپ اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں ارے بدنصیب!
اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	ایمان لے آ۔ اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾	مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں اگلے وقتوں کی ﴿۱۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	یہ وہ لوگ ہیں کہ چسپاں ہو چکا ہے جن پر فیصلہ عذاب کا
فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ	اور شامل ہو گئے ہیں ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ	ان سے پہلے، جنوں اور انسانوں کی۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	یقیناً وہ تھے ہی گھاٹا اٹھانے والے ﴿۱۸﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	اور ہر ایک کے لیے ہیں درجے
مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ	ان کے اعمال کے مطابق اور ضرور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۹﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جس دن لا کھڑے کیے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ	آگ پر، تو ان سے کہا جائے گا ختم کر دی تم نے
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ	اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا	زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ
ع ۲ كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾	تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے ﴿۲۰﴾

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ؕ	اور سناؤ انہیں قصہ عاد کے بھائی (ہودؑ) کا۔
إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْأَحْقَافِ	جب متنبہ کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	جبکہ گزر چکے تھے متنبہ کرنے والے ان سے پہلے بھی
وَمِنْ خَلْفِهٖٓ أَلَّا تَعْبُدُوٓا	اور (آتے رہے) اس کے بعد بھی ___ کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی
إِلَّا اللّٰهَ ؕ إِنِّيٓ أَخَافُ	سوائے اللہ کے۔ مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (۲۱)	تمہارے بارے میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا (۲۱)
قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا	انہوں نے کہا کیا تم آئے ہو اس لیے کہ برگشتہ کر دو ہمیں بہکا کر
عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَأْتِنَا	ہمارے معبودوں سے۔ اچھا تو اب لے آؤ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (۲۲)	وہ (عذاب) جس سے تم ڈراتے ہو ہمیں اگر ہو تم سچے (۲۲)
قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫	انہوں نے جواب دیا کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے
وَأُبَلِّغُكُمْ مَّآ أُرْسِلْتُ بِهٖ	اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو وہ پیغام جو بھیجا گیا ہے مجھے دے کر
وَلٰكِنِّيٓ أَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (۲۳)	لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو (۲۳)
فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ	پھر جب دیکھا انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں آتے ہوئے
أَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ	اپنی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے: یہ تو بادل ہے جو
مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا	ہمیں سیراب کر دے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے
اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ	کہ جلدی مچا رہے تھے تم جس کی۔ یہ ہوا کا طوفان ہے
فِيْهَا عَذَابٌ أَلِيْمٌ (۲۴) ۙ	جس میں ہے دردناک عذاب (۲۴)
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِأَمْرِ رَبِّهَا	تباہ کر ڈالے گا یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَأَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى إِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ	آخر کار وہ ہو گئے ایسے کہ نہ نظر آتی تھیں مگر ان کے رہنے کی جگہیں۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۲۵﴾
وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ	اور یقیناً ہم نے دیا تھا ان کو قدرت واختیار ان چیزوں پر
اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا	کہ نہیں دیا ہے ہم نے تم کو قدرت واختیار ان میں اور دیئے تھے ہم نے
لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ	انہیں کان اور آنکھیں اور مرکز حواس (دل ودماغ)۔
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ	لیکن کسی کام نہ آئے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں
وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ	اور نہ ان کے دل ودماغ ذرا بھی اس وجہ سے کہ
كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ	وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور آگھیرا ان کو
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾	اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۲۶﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ	اور بے شک ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کو جو تمہارے اردگرد ہیں
مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ	کئی بستیاں اور بار بار طرح طرح سے بھیج کر اپنی آیات (ان کو سمجھایا)
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾	شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۷﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ	پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے جن کو
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا	بنا رکھا تھا ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ،
اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ	معبود مان کر۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ کھوئے گئے ان سے۔
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ	اور یہ تھا انجام، ان کے جھوٹ کا
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾	اور ان معبودوں کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۲۸﴾
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ	اور وہ واقعہ جب متوجہ کیا تھا ہم نے تمہاری طرف
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	جنوں کے ایک گروہ کو تاکہ وہ سنیں قرآن۔
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ	پھر جب وہ حاضر ہوئے تھے اس جگہ (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے)

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	تو انہوں نے کہا (ایک دوسرے سے) خاموش ہو جاؤ۔
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا	پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو پلٹے وہ
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۲۹	اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے کے لیے ۲۹
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! صورتِ حال یہ ہے کہ ہم نے
سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	سنی ہے ایک کتاب جو نازل کی گئی ہے موسیٰؑ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	جو تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آچکی ہیں
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	اور جو رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۳۰	اور راہِ راست کی طرف ۳۰
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا	اے ہماری قوم کے لوگو! قبول کر لو دعوت
دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ	اللہ کی طرف بلانے والے کی اور لے آؤ ایمان اس پر
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۳۱	اور بچائے گا تم کو دردناک عذاب سے ۳۱
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ	اور جو نہیں قبول کرے گا دعوت اللہ کی طرف بلانے والے کی
فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ	تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا زمین میں
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور نہ ہوں گے اس کے لیے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ	کوئی حامی و سرپرست۔ ایسے لوگ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۳۲	پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ۳۲
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ وہ اللہ ہی ہے
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا فرمائے ہیں آسمان اور زمین

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ	اور جو نہیں تھکا ان کے پیدا فرمانے سے،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ	وہ ضرور قادر ہے اس بات پر کہ زندہ کرے
الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ	مردوں کو۔ کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٣٣	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ٣٣
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	یہ کافر لوگ آگ پر۔
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	(اور پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حقیقت ؟
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)۔
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	کہا جائے گا سو چکھو اب مزہ عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ٣٤	اس انکار کے نتیجہ میں جو تم کرتے رہے ٣٤
فَاصْبِرْ كَمَا	پس (اے نبیؐ) صبر کرو جس طرح
صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	صبر کرتے رہے ہیں بڑی ہمت و حوصلہ والے رسول
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ	اور نہ جلدی کرو ان کے معاملہ میں۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ	انہیں یوں معلوم ہوگا اس دن
يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ	جب وہ دیکھیں گے عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	کہ نہیں رہے تھے یہ (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ	مگر دن کی ایک گھڑی۔
بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ	بات پہنچا دی گئی سو نہیں ہلاک ہوں گے
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ٣٥	مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں ٣٥

آیاتها ۳۸ (۴۷) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّۃٌ (۹۵) رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے ،
اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①	رائیگاں کر دیا اللہ نے ان کے اعمال کو ①
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال
وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اور ایمان لے آئے اس پر جو نازل ہوا ہے محمدؐ پر
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ	اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے ۔
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ	دور کر دیں اللہ نے ان سے ان کی برائیاں
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ②	اور درست کر دیے ان کے احوال ②
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ،
اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	پیروی کی ہے انہوں نے باطل کی اور وہ لوگ جو ایمان لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	پیروی کی ہے انہوں نے اس حق کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے ،
كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ	اس طرح بتلائے دیتا ہے اللہ
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③	انسانوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت ③
فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	پھر جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جو کافر ہیں
فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ	تو ان کی گردنیں اڑاؤ ۔ یہاں تک کہ جب
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ	کچل دو تم انہیں تو مضبوط باندھو (قیدیوں کو)

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً	پھر اس کے بعد یا تو بطور احسان یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو)
حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ	یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے ۔
ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	یہ ہے صحیح طریقہ اور اگر چاہتا اللہ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟	تو خود ہی نبٹ لیتا ان سے لیکن (اس نے چاہا) کہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے ۔
وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④	سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا اللہ ان کے اعمال ④
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ ضرور انہیں دکھلائے گا سیدھی راہ
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤	اور درست کر دے گا ان کے احوال ⑤
وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور داخل کرے گا انہیں اس جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥	جس سے وہ واقف کرا چکا ہے انہیں ⑥
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو گے تم
اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ	اللہ کی تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦	اور جمائے گا مضبوطی سے تمہارے قدم ⑦
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو ہلاکت ہے ان کے لیے
وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧	اور ضائع کر دیا ہے اللہ نے ان کے اعمال کو ⑧
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ	یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جسے نازل فرمایا ہے
اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨	اللہ نے ، لہٰذا غارت کر دیے اللہ نے ان کے اعمال ⑨
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں

عند المتقدمین ع [illegible]

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	تاکہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫	ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ تباہ و برباد کر دیا اللہ نے انہیں۔
وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩	اور کافروں کے لیے ہیں ایسے ہی نتائج ⑩
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ	یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ حامی و ناصر ہے ان لوگوں کا جو
اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ	ایمان لائے اور حقیقت یہ ہے کہ کافر،
لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ ع ۵	نہیں ہے کوئی حامی و ناصر ان کا ⑪
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بلاشبہ اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ	اور کیے انہوں نے نیک اعمال ایسی جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ	کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ	اور وہ لوگ جو کافر ہیں مزے لوٹ رہے ہیں
وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ	اور کھا پی رہے ہیں (چند روزہ زندگی میں)، جیسے کھاتے ہیں
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫	جانور اور جہنم آخری ٹھکانہ ہے ان کا ⑫
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً	اور کتنی ہی بستیاں — جو بہت زیادہ زور آور تھیں
مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ	تمہاری اس بستی سے جس نے تمہیں نکالا ہے —
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬	ہلاک کر دیا ہم نے ان کو سو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا ⑬
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ	سو بھلا وہ شخص جو ہو صاف اور صریح ہدایت پر
مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ	اپنے رب کی، ان کی طرح ہو سکتا ہے
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	جن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہوں ان کے برے عمل
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑭	اور پیرو بن گئے ہوں وہ اپنی خواہشات کے؟ ⑭

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ	احوال اس جنت کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ	(یہ ہے کہ) ہوں گی اس میں نہریں صاف ستھرے پانی کی
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ	اور نہریں دودھ کی کہ نہ فرق آیا ہو گا اس کے ذائقے میں
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ	اور نہریں شراب کی جو لذیذ ہوں گی پینے والوں کے لیے۔
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى	اور نہریں صاف شفاف شہد کی۔
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اور ان کے لیے جنت میں ہوں گے ہر طرح کے پھل
وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	اور بخشش ہو گی ان کے رب کی طرف سے۔
كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ	(کیا یہ لوگ) ان کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے
فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا	جہنم میں اور پلایا جائے گا انہیں کھولتا ہوا پانی
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ⑮	جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ان کی آنتوں کو ⑮
وَمِنْهُمْ مَّنْ	اور (اے نبیؐ) ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو
يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰٓى اِذَا	کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں، یہاں تک کہ جب
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا	نکل کر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو پوچھتے ہیں
لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ	ان لوگوں سے جنہیں دیا گیا ہے علم کہ کیا کہا تھا رسولؐ نے
اٰنِفًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ	ابھی ابھی؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر کر دی ہے اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑯	ان کے دلوں پر اور پیرو بنے ہوئے ہیں اپنی خواہشات کے ⑯
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی، مزید عطا کرتا ہے اللہ ان کو
هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ⑰	ہدایت اور عطا فرماتا ہے انہیں ان کے حصہ کا تقویٰ ⑰
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ	سو نہیں انتظار کر رہے یہ (منکرین) مگر قیامت کی گھڑی کا

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ	کہ آجائے وہ ان پر اچانک سو یقیناً آچکی ہیں
اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ	اس کی علامات۔ پھر کونسا موقع ہوگا ان کے لیے —
اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾	جب آہی جائے گی ان پر وہ گھڑی — نصیحت قبول کرنے کا ﴿۱۸﴾
فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	پس (اے نبیؐ) خوب جان لو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور (معافی مانگو) مومن مردوں کے لیے
وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	اور مومن عورتوں کے لیے۔ اور اللہ واقف ہے
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع ۲	تمہاری سرگرمیوں سے بھی اور تمہارے ٹھکانے سے بھی ﴿۱۹﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ	اور کہتے تھے وہ لوگ جو ایمان لائے کیوں نہیں نازل کی جاتی
سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ	کوئی سورت (جس میں جنگ کا حکم ہو) مگر جب نازل کی گئی
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا	ایک سورت، واضح احکام والی اور ذکر کیا گیا اس میں
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	جنگ کا تو دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ	بیماری تھی کہ وہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف ایسے جیسے دیکھتا ہے
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ	وہ شخص جس پر بے ہوشی طاری ہو گئی ہو موت کی۔
فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾	سو افسوس ہے ان کے حال پر ﴿۲۰﴾
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ	(زبان پر تو ان کے ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی باتیں۔
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ	لیکن جب (جنگ کا) قطعی حکم دے دیا گیا،
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ	تو اس وقت اگر سچے نکلتے یہ اللہ سے (کیے ہوئے اپنے عہد میں)،
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾	تو ہوتا یہ بہتر ان کے لیے ﴿۲۱﴾
فَهَلْ عَسَيْتُمْ	تو اے منافقو! تم سے (اس کے سوا) اور کیا توقع کی جاسکتی ہے

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ	کہ اگر تم الٹے منہ پھر گئے تو فساد مچاؤ گے زمین میں
وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۲۲	اور آپس میں قطع رحمی کرو گے؟ ۲۲
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ دور کر دیا ہے انہیں اپنی رحمت سے
اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ	اللہ نے اور بہرا کر دیا ہے انہیں
وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۲۳	اور اندھی کر دی ہیں ان کی آنکھیں ۲۳
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ	سو کیا نہیں غور کرتے یہ قرآن پر
اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۲۴	کیا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں؟ ۲۴
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	بلاشبہ وہ لوگ جو الٹے پھر گئے ہیں
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى	اس کے بعد کہ کھل کر آ گئی تھی ان کے سامنے ہدایت،
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ	شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کے لیے (یہ کام)۔
وَاَمْلٰى لَهُمْ ۲۵	اور دراز کر رکھا ہے جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لیے ۲۵
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ	یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے کہا تھا ان لوگوں سے جو
كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	ناپسند کرتے تھے اس چیز کو جو نازل کی ہے اللہ نے
سَنُطِيْعُكُمْ فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ	کہ ہم ضرور مانیں گے تمہاری باتیں بعض معاملات میں۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۲۶	اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی خفیہ باتیں ۲۶
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ	پھر کیا حال ہوگا اس وقت جب روح قبض کریں گے ان کی
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ	فرشتے مارتے ہوئے
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۲۷	ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر ۲۷
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَا	یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس طریقہ کی جو

أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا	ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انھوں نے
رِضْوَانَهٗ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾	اس کی رضا کا راستہ سو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے سب اعمال ﴿٢٨﴾
أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے
أَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾	کہ نہیں ظاہر کرے گا اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ؟ ﴿٢٩﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ	اور اگر ہم چاہیں تو ضرور دکھا دیں ہم تمہیں پھر پہچان لو تم ان کو
بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	ان کے چہروں سے اور ضرور جان لیتے ہو تم ان کو
فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	(ان کے) اندازِ گفتگو سے اور اللہ خوب جانتا ہے
أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾	تم سب کے اعمال کو ﴿٣٠﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ	اور ہم ضرور آزمائش میں ڈالیں گے تم کو تاکہ دیکھ لیں ہم
الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ	ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں تم میں سے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں
وَنَبْلُوَا۟ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾	اور جانچ لیں تمہارے حالات کو ﴿٣١﴾
إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ	اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ	کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لیے راہِ راست
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ	ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے وہ اللہ کو ذرا بھی ۔
وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾	اور اللہ غارت کر دے گا ان کے اعمال کو ﴿٣٢﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی
وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو رسول کی
وَلَا تُبْطِلُوْٓا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾	اور مت برباد کرو اپنے اعمال ﴿٣٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾
فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۚ
وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ
وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾
إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَّلَهْوٌ ؕ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ
أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾
إِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوهَا
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا
وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾
هٰأَنْتُمْ هٰٓؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ
وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهِ ؕ
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ
ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا
اللہ کی راہ سے پھر مر گئے اس حالت میں کہ وہ کافر تھے
سو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ انہیں ﴿٣٤﴾
لہٰذا نہ ہمت ہارو تم اور (نہ) درخواست کرو صلح کی ۔
اور تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے
اور ہرگز نہیں ضائع کرے گا وہ تمہارے اعمال کو ﴿٣٥﴾
بے شک یہ دنیاوی زندگی ہے محض کھیل
اور تماشا ۔ اور اگر تم مومن رہے
اور تقویٰ کی روشِ اختیار کی تم نے تو دے گا وہ تمہیں
تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ﴿٣٦﴾
اور اگر کہیں مانگ لے تم سے تمہارے مال
اور طلب کرلے تم سے سب کے سب تو تم بخل کرو گے
اور ظاہر کردے گا اللہ تمہارے دلوں کے کھوٹ ﴿٣٧﴾
دیکھو! یہ تم ہی ہو جنہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ خرچ کرو
اللہ کی راہ میں ۔ سو تم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں ۔
اور جو بخل کرتا ہے تو بس بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے ۔
اور اللہ تو غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو ۔
اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ
پھر نہ ہوں گے وہ تم جیسے ﴿٣٨﴾

اٰیَاتُھَا ۲۹ (۴۸) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۱) رُکُوْعَاتُھَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ①	(اے نبی) یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح ①
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ	تاکہ معاف فرمادے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ	تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کردے
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ	اپنی نعمتوں کی تم پر اور دکھائے تمہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ②	سیدھا راستہ ②
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ③	اور بخشے گا تمہیں اللہ زبردست نصرت ③
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ	وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت دلوں میں
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ	مومنوں کے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید اضافہ کرلیں۔
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ④	اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ④
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اس نے یہ اس لیے کیا کہ داخل فرمائے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے یہ ان میں
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ	اور دور کردے گا ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ بات
عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ⑤	اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ⑤

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ	اور تاکہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ	اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ	اللہ کے بارے میں برے برے گمان۔
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ	وہ خود ہی آ گئے برائی کے پھیر میں اور اللہ کا غضب ہوا
عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ	ان پر اور دور کر دیا انہیں اس نے اپنی رحمت سے
وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥	اور مہیا کر دی ان کے لیے جہنم جو ہے بہت برا ٹھکانہ ⑥
وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦	اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ⑦
اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	بے شک ہم نے ہی بھیجا ہے تمہیں شہادت دینے والا،
وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ⑧	اور بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا (بنا کر) ⑧
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	تاکہ ایمان لاؤ تم (اے لوگو!) اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ	اور تعظیم و توقیر کرو رسول کی اور تسبیح کرو اللہ کی
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ⑨	صبح و شام ⑨
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا	یقیناً جو لوگ بیعت کر رہے تھے تمہاری، در حقیقت
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ	وہ بیعت کر رہے تھے اللہ کی۔ اللہ کا ہاتھ تھا
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ	ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ اب جو شخص عہد شکنی کرے گا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	تو بہر حال اس کی عہد شکنی کا وبال اسی کی ذات پر ہو گا
وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ	اور جو پورا کرے گا اس بات کو، عہد کیا ہے اس نے
عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ ع ۹	جس پر اللہ سے تو ضرور عطا فرمائے گا اسے اللہ بڑا اجر ⑩

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ	ضرور کہیں گے تم سے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا	بدوی عربوں میں سے کہ مشغول کر رکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ	اور گھر والوں (کی فکر) نے سو مغفرت کی دعا کریں آپ ہمارے لیے۔
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ	وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ باتیں جو نہیں ہیں
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ	ان کے دلوں میں۔ ان سے کہیے اچھا تو کس میں یہ طاقت ہے
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ	(کہ روک دے) تمہیں اللہ کو ذرا بھی اگر وہ چاہے
بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ	تمہیں نقصان پہنچانا یا چاہے تمہیں نفع پہنچانا۔
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا	حقیقت یہ ہے کہ ہے اللہ ان باتوں سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪	تم کر رہے ہو پوری طرح باخبر ⑪
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ	دراصل تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسولؐ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا	اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی
وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور بہت اچھی لگی تھی یہ بات تمہارے دلوں کو
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ	اور اسی وجہ سے کرنے لگے تھے تم برے برے گمان
وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫	حالانکہ ہو تم وہ لوگ جنہیں بہر حال ہلاک ہونا ہے ⑫
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا	تو بے شک تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬	ایسے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا الاؤ ⑬
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	معاف کر دے جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭	اور ہے اللہ بہت بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ⑭
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ	ضرور کہیں گے یہ پیچھے رہ جانے والے
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا	کہ جب جانے لگو تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیے
ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ	تو ہمیں بھی اجازت دو کہ تمہارے ساتھ چلیں ۔
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے فرمان کو ۔
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چل سکتے ہمارے ساتھ
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	یہ بات تمہارے حق میں فرما چکا ہے اللہ پہلے ہی ۔
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	سو یہ ضرور کہیں گے، نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو ۔
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑮	اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں ⑮
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	کہہ دیجیے ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے
سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ	کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی (مقابلہ کی) ایسے لوگوں سے جو
اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ	بڑے زور آور ہیں۔ تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی
اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا	یا وہ مطیع فرمان ہو جائیں گے۔ پھر اگر تم نے اطاعت کی (ہمارے حکم کی)
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ	تو دے گا تم کو اللہ اچھا اجر، اور اگر
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	تم منہ موڑو گے جیسے منہ موڑتے رہے ہو اس سے پہلے
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯	تو دے گا تم کو اللہ دردناک عذاب ⑯
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ	کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج (کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو شخص اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ	جن کے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا
يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑰	دے گا اسے اللہ دردناک عذاب ⑰
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	بلاشبہ راضی ہوگیا اللہ مومنوں سے
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	جب وہ بیعت کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	سو وہ جانتا تھا ان کے دلوں کی کیفیت
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ	سو نازل فرمائی اللہ نے سکینت ان پر
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ⑱	اور انعام میں عطا فرمائی انہیں قریبی فتح ⑱
وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ	اور مالِ غنیمت بہت سا جو (عنقریب) حاصل کریں گے وہ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑲	اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ⑲
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	وعدہ فرمایا تھا تم سے اللہ نے ڈھیروں مالِ غنیمت کا
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ	جو تم حاصل کرو گے سو اس نے فوری طور پر عطا کر دی
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ	تمہیں یہ فتح اور روک دیے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	تاکہ بن جائے یہ بات ایک نشانی مومنوں کے لیے
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ⑳	اور رہنمائی کرے اللہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف ⑳
وَّاُخْرٰى	اور (وعدہ کرتا ہے وہ تم سے اس کے علاوہ) دوسری غنیمتوں کا کہ
لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ	نہیں قادر ہوئے تم ان پر ابھی گھیر رکھا ہے
اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	اللہ نے انہیں بھی (تمہارے لیے) اور ہے اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ㉑	ہر چیز پر پوری طرح قادر ㉑

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اگر جنگ کرتے تم سے (اس وقت) کافر
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ	تو ضرور پیٹھ پھیر جاتے اور نہ پاتے وہ (اپنے لیے)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (۲۲)	کوئی حامی اور نہ مددگار (۲۲)
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ	یہ اللہ کی سنت ہے جو چلی آ رہی ہے
مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (۲۳)	پہلے سے، اور نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی (۲۳)
وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ	یہ اللہ ہی ہے جس نے روک دیے ان کے ہاتھ تم سے
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ	اور تمہارے ہاتھ ان سے وادیٔ مکہ میں
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ	اس کے بعد کہ غلبہ عطا کر چکا تھا وہ تمہیں ان پر۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (۲۴)	اور اللہ دیکھ رہا تھا اسے جو تم کر رہے تھے (۲۴)
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ	یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکار کیا (رسالت کا)، اور روک دیا تھا تمہیں
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا	مسجد حرام سے اور قربانی کے جانوروں کو روکا تھا
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ	کہ وہ پہنچیں اپنی قربانی کی جگہ تک اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) کچھ ایسے مومن مرد
وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اور مومن عورتیں جنہیں تم نہیں جانتے،
اَنْ تَطَــُٔـوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ	اندیشہ تھا کہ تم انہیں پامال کر دو گے اور آئے گا ان کی وجہ سے تم پر
مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	الزام (حالانکہ ہوتا یہ حادثہ نادانستگی میں) (تو جنگ نہ روکی جاتی)۔
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ	(جنگ اس لیے روکی گئی) تاکہ داخل کرے اللہ
فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ	اپنی رحمت میں جسے چاہے۔
لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا	اور اگر الگ ہو گئے ہوتے (یہ مومن مرد اور عورتیں) تو سزا دیتے ہم
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (۲۵)	ان کو جنہوں نے کفر کیا ہے اہل مکہ میں سے دردناک سزا (۲۵)

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	چنانچہ جب پیدا کر لیا کافروں نے
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ	اپنے دلوں میں تعصب۔
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	یعنی جاہلانہ تعصب کو تو نازل فرمائی اللہ نے
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنی سکینت اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا	اور پابند رکھا انہیں تقویٰ کی بات کا اور تھے یہی لوگ
اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ	زیادہ حقدار تقویٰ کے اور اس کے اہل بھی۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۲۶	اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ۲۶
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	فی الواقع سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو
الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ	خواب جو حق کے مطابق تھا کہ ضرور داخل ہوگے تم
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ	مسجد حرام میں اللہ کے اذن سے پورے اطمینان کے ساتھ
مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ	منڈھواؤ گے اپنے سر اور ترشواؤ گے اپنے بال
لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا	اور تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا تھا وہ بات جو
لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ	تم نہیں جانتے۔ اس لیے اس نے عطا فرمائی
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۲۷	اس خواب کے پورا ہونے سے پہلے یہ قریبی فتح ۲۷
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ	وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	اپنا رسولؐ ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ	تاکہ غالب کر دے اسے تمام ادیان پر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۲۸	اور کافی ہے اللہ گواہی کے لیے (اس حقیقت پر) ۲۸
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ	محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ	اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں،
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	زور آور ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	(اور) مہربان ہیں آپس میں،
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا	پاؤ گے تم انہیں مشغول رکوع میں،
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدے میں تلاش کرتے ہیں (ان کاموں سے)
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ	اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی۔
سِيْمَاهُمْ فِىْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی پہچان یہ ہے کہ ان کے چہروں پر
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ	سجود کے اثرات نمایاں ہیں۔ یہ ہیں
مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۛۚ	ان کے اوصاف تورات میں،
وَ مَثَلُهُمْ فِى الْاِنْجِيْلِ ۛۚ	اور ان کی مثال انجیل میں۔
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ	(اس طرح ہے) کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے نکالی
شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ	اپنی کونپل پھر اس کو تقویت دی
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى	پھر وہ گدرائی پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ	اپنے تنے پر جو خوش کرتی ہے
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ	کاشتکار کو تاکہ جلیں
بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ	انہیں دیکھ کر کافر۔ وعدہ کیا ہے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل، اس گروہ میں سے
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ⓶⓽	مغفرت کا اور اجرِ عظیم کا ⓶⓽

معانقة ۷ عند المتاخرين

ع ۴

اٰیاتہا ۱۸

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۴۹) (۱۰۶)

رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ پیش قدمی کرو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	آگے اللہ اور اس کے رسول کے اور ڈرو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①	بے شک اللہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ①
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بلند کرو اپنی آوازیں
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا	اوپر نبی کی آواز کے اور نہ اونچی کرو اپنی آواز
لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ	اس کے سامنے بات کرتے وقت جیسے اونچی آواز میں بولتے ہو تم
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ	ایک دوسرے سے کہیں ایسا نہ ہو کہ غارت ہو جائیں
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②	تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ②
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ	بلاشبہ وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آواز
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	رسول اللہ کے حضور، یہی لوگ ہیں
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے تقویٰ کے لیے ۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③	ان کے لیے ہے مغفرت اور اجرِ عظیم ③
اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	درحقیقت وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمہیں حجروں کے باہر سے
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④	ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ④
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ	اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم نکل کر آجاتے

اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	ان کے پاس تو ہوتا یہ کہیں بہتر ان کے لیے ۔
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ⑤	اور اللہ ہے بہت درگزر فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ⑤
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر لے کر آئے تمہارے پاس
فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ	کوئی فاسق کوئی خبر تو تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ
تُصِيۡبُوۡا قَوۡمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصۡبِحُوۡا	تم نقصان پہنچا بیٹھو کسی گروہ کو نادانستہ اور ہونا پڑے تمہیں
عَلٰى مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِيۡنَ ⑥	اپنے کیے پر نادم ⑥
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ	اور خوب جان رکھو کہ بے شک تم میں موجود ہے اللہ کا رسول ۔
لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ	اگر مان لیا کرے وہ تمہاری بات بہت سے معاملات میں
لَعَنِتُّمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ	تو تم مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ لیکن اللہ نے محبت عطا کر دی ہے
اِلَيۡكُمُ الۡاِيۡمَانَ وَزَيَّنَهٗ	تم کو ایمان کی اور پسندیدہ بنا دیا ہے اسے
فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَكَرَّهَ اِلَيۡكُمُ الۡكُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ	تمہارے دلوں کے لیے اور نفرت دلا دی ہے تمہیں کفر سے اور فسق سے
وَالۡعِصۡيَانَ ؕ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ۙ⑦	اور نافرمانی سے ۔ ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ⑦
فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ	اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے ۔
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ⑧	اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ⑧
وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا	اور اگر دو گروہ اہل ایمان میں سے آپس میں لڑ پڑیں
فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ	تو صلح کرا دو ان دونوں کے درمیان ، پھر اگر زیادتی کرے
اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا	ان میں سے ایک دوسرے گروہ پر تو جنگ کرو
الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ	اس سے جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ پلٹ آئے
اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ	اللہ کے حکم کی طرف ۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ	تو صلح کرا دو ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے مطابق
وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨	اور انصاف کرو۔ بلاشبہ اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ⑨
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا	دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا صلح کرا دیا کرو
بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩	امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ⑩
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ مذاق اڑائیں مرد
مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا	مردوں کا ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے)
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ	بہتر مذاق اڑانے والوں سے اور نہ (مذاق اڑائیں) عورتیں
مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ	عورتوں کا، ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے)
خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا	بہتر مذاق اڑانے والیوں سے۔ اور نہ عیب لگاؤ
اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا	ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو
بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	برے القاب سے۔ بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ	ایمان کے بعد اور جو نہ باز آئیں گے (اس روش سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪	سو یہی لوگ ہیں ظالم ⑪
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچتے رہو
كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ	بہت گمان کرنے سے، بلاشبہ بعض گمان
اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ	گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس کرو اور نہ غیبت کرے
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ	کوئی کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	کہ وہ کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا؟

ع

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے ۔ پس ڈرو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫	یقیناً اللہ ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ⑫
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو
مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى	ایک مرد اور ایک عورت سے
وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا	پھر بنا دیا ہے ہم نے تم کو قومیں
وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ	اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ۔
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ	بلاشبہ تم میں زیادہ عزت والا
عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ	اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬	بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ⑬
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ	کہتے ہیں یہ بدوی لوگ کہ ایمان لے آئے ہم ۔
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ	ان سے کہیے! نہیں ایمان لائے تم بلکہ
قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا	یوں کہو کہ "مسلمان" ہو گئے ہیں ہم
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ	اور ہرگز نہیں داخل ہوا ہے ابھی ایمان
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ	تمہارے دلوں میں ۔ اور اگر
تُطِيْعُوا اللّٰهَ	تم فرمانبرداری اختیار کرو گے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ	اور اس کے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ	تمہارے اعمال میں کچھ بھی ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭	بے شک اللہ ہے بہت درگزر کرنے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ⑭
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	حقیقت میں مومن تو

الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ	وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئے اللہ پر
وَرَسُولِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا	اور اس کے رسول پر پھر کوئی شک نہ کیا انہوں نے
وَجٰهَدُوا بِاَمْوَالِهِمْ	اور جہاد کیا اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ	اور جانوں سے اللہ کی راہ میں۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ⑮	یہی لوگ ہیں سچے ⑮
قُلْ اَتُعَلِّمُونَ	(اے نبیؐ، ان سے کہیے: کیا جتلاتے ہو تم
اللّٰهَ بِدِينِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ کو اپنی دین داری؟ حالانکہ وہ اللہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	جانتا ہے ہر وہ بات جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ جو زمین میں ہے۔ اور اللہ تو
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑯	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ⑯
يَمُنُّونَ عَلَيْكَ	احسان جتلاتے ہیں یہ لوگ تم پر
اَنْ اَسْلَمُوا ؕ قُلْ	کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ کہیے
لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ	نہ احسان جتاؤ تم مجھ پر اپنے اسلام کا۔
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ	بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے تم پر
اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيمَانِ	کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ⑰	اگر ہو تم (اپنے دعوے میں) سچے ⑰
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	یقیناً اللہ جانتا ہے
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	ہر پوشیدہ چیز آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَاللّٰهُ بَصِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑱	اور اللہ دیکھ رہا ہے اسے جو تم کرتے ہو ⑱

ع ۲

اٰیاتها ۴۵ (۵۰) سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۳۴) رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۟ۚ ①	ق ۔ قسم ہے قرآن مجید کی ①
بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ	بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آگیا ان کے پاس
مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ	ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے
الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ۚ ②	منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے ②
ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا	کیا جب مر جائیں گے ہم اور ہو جائیں گے
تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ	مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ
رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ③	دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) ③
قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ	حالانکہ ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے
وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ④	اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے ④
بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ	بلکہ انہوں نے تو جھٹلا دیا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا
فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ⑤	سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ⑤
اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ	اچھا تو کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی آسمان کو
فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا	اپنے اوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور آراستہ کیا؟
وَمَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ⑥	اور نہیں ہے اس میں کوئی رخنہ ⑥
وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا	اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال دیے

فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور اگائیں اس میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑦	ہر طرح کی خوش منظر نباتات ⑦
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ	آنکھیں کھولنے کے لیے اور یاددہانی کی خاطر ہر اس بندے کو
مُّنِيْبٍ ⑧	جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ⑧
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا	اور برسایا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ⑨	پھر اگائے اس سے باغات اور کھیتی کے اناج ⑨
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ	اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت لمبے لمبے
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ⑩	لگتے ہیں جس میں خوشے تہ بہ تہ ⑩
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا	یہ انتظام ہے رزق کا بندوں کے لیے اور زندگی عطا کرتے ہیں ہم
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ	اس پانی کے ذریعہ سے مردہ زمین کو۔
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪	اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) زمین سے نکلنا ⑪
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے
وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ⑫	اور اصحاب الرّس نے اور ثمود نے ⑫
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ⑬	اور عاد نے اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے ⑬
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ	اور ایکہ والوں نے اور قوم تبّع نے، ہر ایک نے جھٹلایا
الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ⑭	رسولوں کو، بالآخر چسپاں ہوگئی (ان پر) میری وعید ⑭
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ	کیا تھک گئے تھے ہم پہلی بار کی تخلیق سے؟ (کہ دوبارہ نہ پیدا کر سکتے)
بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ	حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮	دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں ⑮

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ	اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں۔
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (۱۶)	اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی رگِ جان سے بھی (۱۶)
اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ	اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ (۱۷)	اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے (۱۷)
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ	نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی
رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (۱۸)	ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو) (۱۸)
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ	اور طاری ہو گئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے۔
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ (۱۹)	یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے (۱۹)
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ	اور پھونکا گیا صور، یہ ہے
يَوْمُ الْوَعِيْدِ (۲۰)	وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) (۲۰)
وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا	اور آگیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے
سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ (۲۱)	ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا (۲۱)
لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ	سو ہٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۲۲)	سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے (۲۲)
وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا	اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے
مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ (۲۳)	وہ جو میری تحویل میں تھا حاضر (۲۳)
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ (۲۴)	(حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے سرکش کو (۲۴)

مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ	جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا
مُّرِیْبِ ۨ (۲۵)	اور شک میں پڑا ہوا (۲۵)
الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود
فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ (۲۶)	سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں (۲۶)
قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا	عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک!
مَآ اَطْغَیْتُهٗ وَ لٰكِنْ	نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ
كَانَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ (۲۷)	یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا (۲۷)
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ	ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ
قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ (۲۸)	ہم پہلے ہی خبردار کرچکے ہیں تم کو انجامِ بد سے (۲۸)
مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَآ اَنَا	نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ (۲۹)	ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر (۲۹)
یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ	جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟
وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ (۳۰)	اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ (۳۰)
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ	اور قریب لائی جائے گی جنت،
لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ (۳۱)	متقیوں کے لیے، کچھ دور نہ ہوگی (۳۱)
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ (۳۲)	ہر اس شخص کے لیے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا (۳۲)
مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ	جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ (۳۳)	اور آیا ہے لیے ہوئے دلِ گرویدہ (۳۳)

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ	داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ۔
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۳۴	یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ۳۴
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا	ان کے لیے ہوگی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۳۵	اور ہمارے پاس ہے اس سے بھی زیادہ ۳۵
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ	ان سے پہلے قومیں جو تھیں
اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا	بہت زیادہ ان سے طاقتور
فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ	اور چھان مارا انہوں نے دنیا کے ملکوں کو۔
هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۳۶	پھر کیا (ملی انہیں) کوئی جائے پناہ ۳۶
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى	بلاشبہ اس میں ہے ایک سامانِ عبرت
لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ	ہر اس شخص کے لیے جو دلِ آگاہ رکھتا ہے
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۳۷	اور کان دھرتا ہے دل سے متوجہ ہو کر ۳۷
وَلَقَدْ خَلَقْنَا	بلاشبہ پیدا فرمایا ہم نے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور ان سب چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا	چھ دنوں میں۔ اور نہیں لاحق ہوئی ہمیں
مِنْ لُّغُوْبٍ ۳۸	کسی قسم کی تھکان ۳۸
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا	پس اے نبیؐ صبر کرو ان باتوں پر جو
يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ	یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾	اور اس کے غروب سے پہلے ﴿۳۹﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾	اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ	اور سنو جس دن پکارے گا
الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾	ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے ﴿۴۱﴾
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ	جس دن سن رہے ہوں گے لوگ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ	صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک،
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾	یہ دن ہوگا مردوں کے زمین سے نکلنے کا ﴿۴۲﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾	اور ہماری ہی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۳﴾
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ	یہ وہ دن ہوگا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لیے
سِرَاعًا ؕ	(اور وہ اس میں سے نکل کر) تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾	یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لیے بہت آسان ہے ﴿۴۴﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنا رہے ہیں
وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۟	اور نہیں ہو تم ان سے جبراً بات منوانے والے۔
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ	سو تم نصیحت کرتے رہو قرآن سے ہر اس شخص کو جو
يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾	ڈرتا ہو میری (عذاب کی) وعید سے ﴿۴۵﴾

آیاتها ۶۰ (۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۶۷) رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ①	قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ①
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ②	پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں (پانی سے) لدے ہوئے بادل ②
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ③	پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے ③
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ④	پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو ④
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ⑤	حق یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ سچی ہے ⑤
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ⑥	اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے ⑥
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ⑦	اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ⑦
اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ	یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں
مُّخْتَلِفٍ ⑧	جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں ⑧
يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ⑨	روگردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو ⑨
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ⑩	مارے گئے قیاس وگمان سے حکم لگانے والے ⑩
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ⑪	وہ جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں ⑪
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ⑫	پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روزِ جزا؟ ⑫
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ⑬	یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے ⑬
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ	(اور کہا جائے گا) چکھو مزہ اپنے فتنے کا،

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭	یہ ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے ⑭
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	البتہ متقی لوگ (اس روز)
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ⑮	ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں ⑮
اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ	لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں
رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ	ان کے رب نے۔ بلاشبہ یہ لوگ
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ⑯	تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے ⑯
كَانُوْا قَلِيْلًا	تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی
مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ⑰	راتوں کو سویا کرتے تھے ⑰
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ	اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ
يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑱	استغفار کیا کرتے تھے ⑱
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ	اور تھا ان کے مالوں میں حق
لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ⑲	مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا ⑲
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ	اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ⑳	یقین لانے والوں کے لیے ⑳
وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ㉑	اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟ ㉑
وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ	اور آسمان میں ہے تمہارا رزق
وَمَا تُوْعَدُوْنَ ㉒	اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ㉒
فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ	سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ	بلاشبہ یہ بات ایک حقیقت ہے

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ (۲۳)	ایسی ہی جیسا کہ تمہارا باتیں کرنا (۲۳)
هَلْ اَتٰىكَ	(اے نبی) کیا پہنچی ہے تمہیں
حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	حکایت ابراہیمؑ کے مہمانوں کی
الْمُكْرَمِيْنَ (۲۴)	جو بہت معزز تھے؟ (۲۴)
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا	جب وہ آئے ابراہیمؑ کے پاس اور انہوں نے کہا:
سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ	سلام ہو، تو انہوں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو۔
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ (۲۵)	"یہ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔" (۲۵)
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس
فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (۲۶)	اور لائے ایک (بھنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ (۲۶)
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ	اور اسے پیش کیا ان کے آگے
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ (۲۷)	کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں؟ (۲۷)
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ	(جب انہوں نے نہ کھایا) تو محسوس کیا ابراہیمؑ نے اپنے دل میں ان سے ڈر۔
قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ	انہوں نے کہا: ڈریے نہیں۔
وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ (۲۸)	اور خوشخبری دی انہیں ایک ذی علم لڑکے کی (۲۸)
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ	یہ سن کر آگے بڑھی ان کی بیوی
فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	چیختی بڑبڑاتی ہوئی اور پیٹ لیا اس نے اپنا ماتھا
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ (۲۹)	اور کہا: بوڑھی اور بانجھ (بچہ جنے گی)! (۲۹)
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	مہمانوں نے کہا، ایسا ہی ہوگا فرمایا ہے تیرے رب نے۔
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (۳۰)	بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا (۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا: اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾	اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿۳۱﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا: ہمیں بھیجا گیا ہے
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾	ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۳۲﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾	تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿۳۳﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾	حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿۳۴﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾	سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿۳۵﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	لیکن نہ پایا ہم نے وہاں
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾	سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿۳۶﴾
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ	اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو
يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾	ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿۳۷﴾
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب
اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿۳۸﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ	تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا
سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾	(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿۳۹﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾	اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿۴۰﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ	اور تمہارے لیے عبرت ہے، قوم عاد کے واقعہ میں جب
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾	بھیجی ہم نے ان پر تباہ و برباد کر دینے والی ہوا ﴿۴۱﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ	نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی
اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾	مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے ریزہ ریزہ ﴿۴۲﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ	اور تمہارے لیے عبرت ہے، قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا
لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾	ان سے کہ مزے لوٹ لو ایک خاص وقت تک ﴿۴۳﴾
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ	تو آ لیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾	ان کے دیکھتے دیکھتے ﴿۴۴﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ	پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی
وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ﴿۴۵﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ	اور تمہارے لیے عبرت ہے، قوم نوحؑ کے واقعہ میں
مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع	جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ﴿۴۶﴾
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ﴿۴۷﴾
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ﴿۴۸﴾
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ	اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾	تاکہ تم سبق لو ﴿۴۹﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ	پس دوڑو اللہ کی طرف یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۵۰)	اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا (۵۰)
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ	اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو یقیناً میں ہوں
لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۵۱)	تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا (۵۱)
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ (۵۲)	کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے (۵۲)
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (۵۳)	نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں (۵۳)
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ (۵۴)	سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت (۵۴)
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۵۵)	اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے اہلِ ایمان کو (۵۵)
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (۵۶)	مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں (۵۶)
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ (۵۷)	اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں (۵۷)
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (۵۸)	یقیناً اللہ تو خود ہی رزّاق ہے اور زبردست قوت کا مالک ہے (۵۸)
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے
ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (۵۹)	سو انہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے (۵۹)
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اس لیے کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں
مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ (۶۰)	اس دن کے عذاب سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے (۶۰)

ع ۳

اٰيَاتُهَا ٤٩

(٥٢) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (٧٦)

رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ①	قسم ہے طور کی ①
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ②	اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ②
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ③	کھلے اوراق میں ③
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ④	اور قسم ہے آباد گھر کی ④
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ⑤	اور قسم ہے اونچی چھت کی ⑤
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ⑥	اور قسم ہے موجزن سمندر کی ⑥
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦	بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ⑦
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ⑧	نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ⑧
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ	(یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان
مَوْرًا ⑨	بڑی شدت سے ⑨
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩	اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ⑩
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑪	سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ⑪
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ⑫	وہ جو آج، اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ⑫
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن دھکیلا جائے گا انہیں
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ⑬	جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ⑬

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ⑭	جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ⑭
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ⑮	کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا! ⑮
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ	جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو،
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	یکساں ہے تمہارے لیے۔ بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑯	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ⑯
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ⑰	یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ	لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں
رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑱	ان کے رب نے۔ اور بچائے گا انہیں ان کا رب عذابِ جہنم سے ⑱
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا	(ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑲	صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ⑲
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ⑳	اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ⑳
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر
ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا	ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں، ملا دیں گے ہم
بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ كُلُّ امْرِئٍۢ	ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر انسان
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ㉑	اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے ㉑
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ	اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ﴿۲۲﴾
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جامِ شراب
لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ﴿۲۳﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ	اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو
لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾	ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿۲۴﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور مخاطب ہوں گے اہلِ جنت ایک دوسرے سے
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	حال احوال پوچھنے کے لیے ﴿۲۵﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾	رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے ﴿۲۶﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	آخر کار احسان کیا اللہ نے ہم پر
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ﴿۲۷﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾	واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾
فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	پس اے نبی تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾	اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ﴿۲۹﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	اس کے حق میں گردشِ ایام کا؟ ﴿۳۰﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ	ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ؕ	انتظار کرنے والوں میں سے ﴿۳۱﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ	کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا
أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾	یا پھر وہ سب سرکش لوگ ہیں ؟ ﴿۳۲﴾
أَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی ؟
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾
فَلْيَأْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا
إِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾	اگر ہیں یہ سچے ﴿۳۴﴾
أَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے
أَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں ؟ ﴿۳۵﴾
أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ	یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو اور زمین کو۔
بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾	اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾
أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے
أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر)؟ ﴿۳۷﴾
أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ	کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سن گن لیتے ہیں یہ
فِيْهِ ۚ فَلْيَأْتِ	اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی)؟ اچھا تو لائے
مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ﴿۳۸﴾
أَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾	کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں بیٹے؟ ﴿۳۹﴾
أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾	اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں ؟ ﴿۴۰﴾
أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ	کیا ان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾	جسے وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿٤١﴾
أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ	کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا؟ تو وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾	کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ﴿٤٢﴾
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ	کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا؟
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾	پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٤٣﴾
وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ	اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾	گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں جو امڈے چلے آ رہے ہیں ﴿٤٤﴾
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ	سو اے نبیؐ چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ
يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾	پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں یہ مار گرائے جائیں گے ﴿٤٥﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا	جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾	اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ﴿٤٦﴾
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	اور یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں
عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ	ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے۔
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾	لیکن ان میں سے بہت سے جانتے نہیں ﴿٤٧﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس اے نبیؐ صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک
فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ	اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو
بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾	اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ﴿٤٨﴾
وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾	اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ﴿٤٩﴾

اٰيَاتُهَا ۶۲ (۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝۱	قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے (۱)
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝۲	نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا (۲)
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳	اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہش نفس سے (۳)
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ۝۴	نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے (۴)
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵	تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے (۵)
ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶	جو بڑا صاحب حکمت ہے۔ پھر سامنے آکھڑا ہوا (۶)
وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷	جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا (۷)
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸	پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا (۸)
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ	یہاں تک کہ ہوگیا برابر دو کمانوں کے
اَوْ اَدْنٰى ۝۹	یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا (۹)
فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ	تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو
مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰	جو وحی پہنچانی تھی (۱۰)
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱	نہ جھوٹ جانا رسولؐ کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے (۱۱)
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	کیا تم اس سے جھگڑتے ہو
عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲	اس چیز پر جو وہ (آنکھوں سے) دیکھتا ہے (۱۲)

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿۱۳﴾	اور بلا شبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿۱۳﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾	"سدرۃ المنتہیٰ" کے قریب ﴿۱۴﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۗ﴿۱۵﴾	اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿۱۵﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿۱۶﴾	جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾	نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾	بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿۱۸﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۙ﴿۱۹﴾	بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزّیٰ کو؟ ﴿۱۹﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾	اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿۲۰﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾	کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں؟ ﴿۲۱﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾	یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿۲۲﴾
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ	اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۗ	اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آچکی ہے ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۗ﴿۲۳﴾	ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿۲۳﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ	کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے
مَا تَمَنّٰى ۖ﴿۲۴﴾	ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿۲۴﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾	تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں،
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا	نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت ذرا بھی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ	مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۲۶	جسے چاہے اور (جس کے لیے) پسند کرے ۲۶
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۲۷	وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے عورتوں کے سے ۲۷
وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ	نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ ۲۸	کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ۲۸
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ	سو اے نبیؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ۲۹	ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ۲۹
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۳۰	اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے ۳۰
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ	اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو جنہوں نے
اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ	برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے
الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ۳۱	ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ۳۱

الربع

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ	اور بے حیائی کے کاموں سے اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے
اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ	بلاشبہ تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا ۔
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ	وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب
اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ	پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب تم جنین کی شکل میں تھے
فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	اپنی ماؤں کے پیٹوں میں سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (۳۲)	وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے ؟ (۳۲)
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى (۳۳)	پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبیؐ اس شخص کو جو پھر گیا راہِ حق سے ؟ (۳۳)
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى (۳۴)	اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا ؟ (۳۴)
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى (۳۵)	کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے ؟ (۳۵)
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى (۳۶)	کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے (۳۶)
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى (۳۷)	اور صحیفوں میں ابراہیمؑ کے جس نے وفا کا حق ادا کر دیا ؟ (۳۷)
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۳۸)	یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا (۳۸)
وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (۳۹)	اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے (۳۹)
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى (۴۰)	اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی (۴۰)
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَاۗءَ الْاَوْفٰى (۴۱)	پھر جزا دی جائے گی اسے پوری پوری جزا (۴۱)
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى (۴۲)	اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخرکار سب کو (۴۲)
وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى (۴۳)	اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے (۴۳)
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا (۴۴)	اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے (۴۴)

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿۴۵﴾	اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ﴿۴۵﴾
مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿۴۶﴾	ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ﴿۴۶﴾
وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿۴۷﴾	اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ﴿۴۷﴾
وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿۴۸﴾	اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور نپا تلا دیتا ہے ﴿۴۸﴾
وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿۴۹﴾	اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ﴿۴۹﴾
وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿۵۰﴾	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ﴿۵۰﴾
وَثَمُودَا فَمَا أَبْقَىٰ ﴿۵۱﴾	اور ثمود کو پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾
وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ	اور (ہلاک کیا) قومِ نوحؑ کو اس سے پہلے
إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿۵۲﴾	یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ﴿۵۲﴾
وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿۵۳﴾	اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ﴿۵۳﴾
فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿۵۴﴾	پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ﴿۵۴﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿۵۵﴾	پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا ﴿۵۵﴾
هَٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿۵۶﴾	یہ (محمدؐ) بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ﴿۵۶﴾
أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿۵۷﴾	قریب آ لگی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ﴿۵۷﴾
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾	نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ﴿۵۸﴾
أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿۵۹﴾	کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾
وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿۶۰﴾	اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ﴿۶۰﴾
وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿۶۱﴾	اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ﴿۶۱﴾
فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿۶۲﴾	پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجا لاؤ ﴿۶۲﴾

آیاتها ۵۵

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) (۳۷)

رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①	قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ①
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا	اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں
وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②	اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ②
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا	چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے
اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ	اپنی خواہشات کے۔ حالانکہ ہر معاملہ کو
مُّسْتَقِرٌّ ③	ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ③
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④	جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ④
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے،
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤	مگر کچھ فائدہ نہ دیا ان تنبیہات نے ⑤
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ	پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا
اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥	ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ⑥
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ	(اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ	اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں
جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦	منتشر ٹڈیاں ⑦

وقف لازم

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ	دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف۔
يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧	کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ⑧
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ	جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قومِ نوحؑ
فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا	سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا:
مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ⑨	یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ⑨
فَدَعَا رَبَّهٗٓ أَنِّي	آخر کار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں
مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ⑩	مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ⑩
فَفَتَحْنَآ أَبْوَابَ السَّمَآءِ	سو کھول دیے ہم نے آسمان کے دہانے
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪	موسلا دھار بارش کے لیے ⑪
وَّفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَآءُ	اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آملا پانی (ہر طرف سے)
عَلٰٓى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫	پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ⑫
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ	اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو
أَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ⑬	تختوں اور کیلوں والی تھی ⑬
تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً	جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں۔ یہ بدلہ تھا
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭	اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ⑭
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً	اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ⑮
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ⑯	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ⑯
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ١٧	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ١٧
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ	جھٹلایا تھا عاد نے سو (دیکھ لو) کیسا تھا
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ١٨	میرا عذاب اور (کیسی تھیں)، میری تنبیہات؟ ١٨
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا
فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ١٩	ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ١٩
تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ	جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ
اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ٢٠	کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ٢٠
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ٢١	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ٢١
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ٢٢	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ٢٢
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ٢٣	جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ٢٣
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا	سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ایک ہے
نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا	اس کی پیروی کریں ہم؟ تو یقیناً اس کے معنیٰ یہ ہوں گے کہ ہم
لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ٢٤	بہک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ٢٤
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا	کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی، ہم میں سے،
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ٢٥	نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ٢٥
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ	عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے
الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ٢٦	پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ٢٦
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ	بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو آزمائش بنا کر ان کے لیے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ (۲۷)	سو انتظار کرو اور صبر کرو (۲۷)
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ	اور خبردار کر دو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان
كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ (۲۸)	ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا (۲۸)
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	آخر کار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ (۲۹)	اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں (۲۹)
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (۳۰)	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ (۳۰)
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً	ہم نے بھیجا ان پر ایک زبردست دھماکا
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (۳۱)	سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند (۳۱)
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (۳۲)	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۳۲)
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ (۳۳)	جھٹلایا قوم لوطؑ نے تنبیہات کو (۳۳)
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا	ہم نے بھیج دی ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا
إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ (۳۴)	سوائے آلِ لوطؑ کے۔ نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر (۳۴)
نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي	اپنے فضلِ خاص سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم
مَنْ شَكَرَ (۳۵)	ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے (۳۵)
وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا	اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (۳۶)	لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں (۳۶)
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ	اور بلاشبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو
عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ	اپنے مہمانوں کی حفاظت سے تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۳۷	سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ۳۷
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	اور یقیناً آ لیا ان کو صبح تڑکے ہی
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۳۸	ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ۳۸
فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۳۹	سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ۳۹
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور یقیناً آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۴۰	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۴۰
وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۴۱	اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ۴۱
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو
فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۴۲	سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ۴۲
اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۴۳	یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ۴۳
اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ	یا یہ کہتے ہیں کہ ہم
جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۴۴	ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ۴۴
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۴۵	اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ۴۵
بَلِ السَّاعَةُ	بلکہ قیامت کی گھڑی ہی
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ	ان سے نمٹنے کا اصل وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی ہو گی
اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۴۶	بڑی آفت اور تلخ تر ۴۶
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ	یقیناً یہ مجرم لوگ

ع ۲

وقف لازم

فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾	بھک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ﴿٤٧﴾
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ	جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے
فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ	آگ میں اپنے منہ کے بل
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	(اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ جہنم کی لپٹ کا ﴿٤٨﴾
اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے
بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	ایک تقدیر کے مطابق ﴿٤٩﴾
وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ	اور نہیں ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم
كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	جیسے پلک جھپکتی ہے ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ	اور بلا شبہ ہم ہلاک کر چکے ہیں
اَشْيَاعَكُمْ	تم جیسے بہت سے گروہوں کو،
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٥١﴾
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ	اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا
فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	درج ہے اعمال ناموں میں ﴿٥٢﴾
وَكُلُّ صَغِيْرٍ	اور ہر چھوٹی بات
وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿٥٤﴾	ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں ﴿٥٤﴾
فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ	سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے
مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾	جو بڑا صاحبِ اقتدار ہے ﴿٥٥﴾

ع ٣

اٰیَاتُهَا ۷۸ (۵۵) سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ مَدَنِیَّةٌ (۹۷) رُکُوۡعَاتُهَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ①	اللہ نے جو رحمٰن ہے ①
عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ②	سکھایا اسی نے قرآن ②
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ③	پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ③
عَلَّمَهُ الۡبَیَانَ ④	اور سکھایا اسے بولنا ④
اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪⑤	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ⑤
وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ⑥	اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ⑥
وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۙ⑦	اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کر دیا نظامِ توازن ⑦
اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ⑧	تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل و توازن میں ⑧
وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ	اور ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ
وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ⑨	اور نہ گھاٹا دو تولتے وقت ⑨
وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۙ⑩	اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ⑩
فِیۡهَا فَاکِهَةٌ ۪ۙ وَّ النَّخۡلُ	اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں
ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ۖ⑪	جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ⑪
وَ الۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَ الرَّیۡحَانُ ۚ⑫	اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ⑫
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ⑬	پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس) ⑬

خَلَقَ الْاِنْسَانَ	پیدا فرمایا اس نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾	ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ﴿۱۴﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾	اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ﴿۱۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	پس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۶﴾
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿۱۷﴾	جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا ﴿۱۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۸﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾	رواں کیے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے ﴿۱۹﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾	حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ﴿۲۰﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾	پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۱﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۲۲﴾	نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ﴿۲۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۳﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ	اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں
فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿۲۴﴾	سمندر میں پہاڑوں کی مانند ﴿۲۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۲۵﴾	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۵﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۖ﴿۲۶﴾	ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ﴿۲۶﴾
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ﴿۲۷﴾	جو عظمت وانعام والا ہے ﴿۲۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾	پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۸﴾
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں

الربع

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ ㉙	اور زمین میں ۔ ہر آن ہے وہ نئی شان میں ㉙
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو
تُكَذِّبٰنِ ㉚	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ㉚
سَنَفْرُغُ لَكُمْ	عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے احتساب کے لیے
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ㉛	اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ㉛
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ㉜	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ㉜
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ	اے گروہ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو بھاگ دیکھو ۔ نہیں بھاگ سکتے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ㉝	اس کے لیے بڑا زور چاہیے ㉝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ㉞	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس ؟ ㉞
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ	چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا
وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ㉟	اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ㉟
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا
تُكَذِّبٰنِ ㊱	انکار کرو گے تم اے جن وانس ؟ ㊱
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ	پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ㊲	سرخ، لال چمڑے کی طرح ㊲

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ٣٨	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۳۸
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ	پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا
عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ٣٩	اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے ۳۹
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ٤٠	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس ؟ ۴۰
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ	پہچان لیے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ	اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے
وَالْاَقْدَامِ ٤١	اور پاؤں سے ۴۱
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ٤٢	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۲
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ	(اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم،
يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ٤٣	جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ۴۳
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ٤٤	چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ۴۴
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٤٥	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۵
وَلِمَنْ خَافَ	اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ٤٦	اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے دو دو جنتیں ہیں ۴۶
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٤٧	سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۷
ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ٤٨	بھرپور ہری بھری ڈالیوں والی ۴۸

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۴۹﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾	ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ﴿۵۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۱﴾
فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾	ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ﴿۵۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۳﴾
مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا	بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر
مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا	دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل
الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾	دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿۵۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۵﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ	ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	کہ نہ چھوا ہو گا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾	اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾	سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۷﴾
كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾	خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۹﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾	نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ﴿۶۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۶۱﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾	اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ﴿۶۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۶۳﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ ﴿۶۴﴾	گھنی سرسبز و شاداب جنتیں ﴿۶۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۶۵﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۶۵﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ ﴿۶۶﴾	ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿۶۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۶۷﴾
فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ	ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل
وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ ﴿۶۸﴾	اور کھجوریں اور انار ﴿۶۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۶۹﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۶۹﴾
فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ ﴿۷۰﴾	ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ﴿۷۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۷۱﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۷۱﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ۚ ﴿۷۲﴾	حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں ﴿۷۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۷۳﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۷۳﴾
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
وَلَا جَآنٌّ ۚ ﴿۷۴﴾	اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۷۵﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ	تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر
وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ ﴿۷۶﴾	جو نادر اور خوبصورت ہوں گے ﴿۷۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۷۷﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾	جو عظمت اور انعام والا ہے ﴿۷۸﴾

اٰیاتها ٩٦ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ①	جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ ①
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ ②	تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا ②
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ③	(ہوگا یہ) تہ و بالا کردینے والا ③
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ ④	جب ہلا ڈالی جائے گی زمین یکبارگی ④
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ⑤	اور ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح ⑤
فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۙ ⑥	تو ہو جائیں گے وہ مانندِ غبار بکھرے ہوئے ⑥
وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۗ ⑦	اور ہوگے تم گروہ تین قسم کے ⑦
فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	سو دائیں بازو والے،
مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۗ ⑧	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ⑧
وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ	اور بائیں بازو والے
مَا أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۗ ⑨	کیا ٹھکانا بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا! ⑨
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ ⑩	اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے ⑩
أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ⑪	یہ تو ہیں ہی مُقرّب لوگ ⑪
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫	جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں ⑫
ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ۙ ⑬	بہت ہوں گے پہلوں میں سے ⑬

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۱۴	اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے ۱۴
عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۱۵	(یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر ۱۵
مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۱۶	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے ۱۶
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۱۷	لیے پھریں گے ان کے اردگرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ۱۷
بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ	ساغر، صراحی اور جام
مِّن مَّعِينٍ ۱۸	نتھری ہوئی شراب کے ۱۸
لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا	ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر
وَلَا يُنزِفُونَ ۱۹	اور نہ عقل میں فتور آئے ۱۹
وَفَاكِهَةٍ	اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل
مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۲۰	تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کر لیں ۲۰
وَلَحْمِ طَيْرٍ	اور (پیش کریں گے) گوشت پرندوں کا
مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۲۱	تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق ۲۱
وَحُورٌ عِينٌ ۲۲	اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی ۲۲
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۲۳	ایسی حسین جیسے موتی جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو ۲۳
جَزَاءً	(یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴	ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ۲۴
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا	نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام
وَلَا تَأْثِيمًا ۲۵	اور نہ گناہ کی بات ۲۵
إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۲۶	سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر، سلام ہو تم پر ۲۶

وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ	اور دائیں بازو والے،
مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ؕ ﴿۲۷﴾	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ﴿۲۷﴾
فِىۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۙ ﴿۲۸﴾	(وہ) ہوں گے ایسے باغات میں (جن میں) بیریاں ہوں گی بے خار ﴿۲۸﴾
وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ ﴿۲۹﴾	اور کیلے تہ بہ تہ ﴿۲۹﴾
وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ۙ ﴿۳۰﴾	اور چھاؤں دور تک پھیلی ہوئی ﴿۳۰﴾
وَّمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ ۙ ﴿۳۱﴾	اور پانی ہر دم رواں ﴿۳۱﴾
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ ۙ ﴿۳۲﴾	اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت ﴿۳۲﴾
لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ۙ ﴿۳۳﴾	کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ﴿۳۳﴾
وَّفُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ؕ ﴿۳۴﴾	اور نشست گاہیں اونچی اونچی ﴿۳۴﴾
اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ۙ ﴿۳۵﴾	ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے ﴿۳۵﴾
فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ۙ ﴿۳۶﴾	اور بنا دیں گے انہیں کنواریاں ﴿۳۶﴾
عُرُبًا اَتۡرَابًا ۙ ﴿۳۷﴾	شوہروں کی عاشق زار اور عمر میں ہم سن ﴿۳۷﴾
لِّاَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ؕ ﴿۳۸﴾ ع	(یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لیے ﴿۳۸﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿۳۹﴾	وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے ﴿۳۹﴾
وَثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ ﴿۴۰﴾	اور بہت ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾
وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ؕ ﴿۴۱﴾	اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانہ! ﴿۴۱﴾
فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِيۡمٍ ۙ ﴿۴۲﴾	وہ ہوں گے لو کی لپٹ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾
وَّظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ۙ ﴿۴۳﴾	اور سایے میں، سخت کالے دھویں کے ﴿۴۳﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ ﴿۴۴﴾	جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ ﴿۴۴﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝٤٥	یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حالی میں مگن ۝٤٥
وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝٤٦	اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر ۝٤٦
وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۚ اَئِذَا مِتْنَا	اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا	اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم
لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝٤٧	پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے ؟ ۝٤٧
اَوَاٰبَآؤُنَا	اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)
الْاَوَّلُوْنَ ۝٤٨	جو پہلے گزر چکے ہیں ؟ ۝٤٨
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝٤٩	کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی ۝٤٩
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۚ	سب ضرور جمع کیے جانے والے ہیں
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٥٠	ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر ۝٥٠
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝٥١	پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو ! ۝٥١
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ	ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے
مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝٥٢	جو از قسمِ "زقوم" ہوگا ۝٥٢
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝٥٣	سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ ۝٥٣
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝٥٤	پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ۝٥٤
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝٥٥	سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ ۝٥٥
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝٥٦	یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا ۝٥٦
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝٥٧	ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم ؟ ۝٥٧
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝٥٨	کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم ؟ ۝٥٨

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (۵۹)	کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ (۵۹)
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ (۶۰)	اور نہیں ہیں ہم عاجز (۶۰)
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ	اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو
وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۶۱)	اور پیدا کر دیں تمہیں ایسی شکل وصورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں (۶۱)
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ (۶۲)	تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟ (۶۲)
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؕ (۶۳)	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو تم بیج بوتے ہو (۶۳)
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ	کیا تم اگاتے ہو اس سے کھیتی یا
نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (۶۴)	ہم ہیں اگانے والے؟ (۶۴)
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے بھس
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (۶۵)	اور رہ جاؤ تم باتیں بناتے (۶۵)
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۙ (۶۶)	کہ ہم پر تو چٹی پڑ گئی ہے (۶۶)
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (۶۷)	بلکہ ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں (۶۷)
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ؕ (۶۸)	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو؟ (۶۸)
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نازل کرتے ہو اسے بادل سے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (۶۹)	یا ہم ہیں نازل کرنے والے؟ (۶۹)
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے سخت کھاری
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ (۷۰)	پھر کیوں نہیں تم شکر گزار ہوتے؟ (۷۰)

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾	کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟ ﴿٧١﴾
ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت
أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾	یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ﴿٧٢﴾
نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً	ہم نے بنایا ہے آگ کو یاددہانی کا ذریعہ
وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾	اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام حاجتمندوں کے لیے ﴿٧٣﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾	پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٧٤﴾
فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی گزرگاہوں کی ﴿٧٥﴾
وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ	اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے،
لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾	اگر تم سمجھو تو بہت بڑی قسم ﴿٧٦﴾
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ ﴿٧٧﴾
فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾	جو ثبت ہے ایک محفوظ کتاب میں ﴿٧٨﴾
لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾	نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں ﴿٧٩﴾
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾	نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے ﴿٨٠﴾
أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ	کیا پھر اس کلام کے ساتھ
أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾	تم بے پروائی برتتے ہو؟ ﴿٨١﴾
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ	اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں)
أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾	یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے ﴿٨٢﴾
فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾	سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے جان حلق تک ﴿٨٣﴾
وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾

الربع

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿٨٥﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾	سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم ﴿٨٦﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ	تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی رُوح کو، اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾	ہو تم سچے؟ ﴿٨٧﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾	سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ	تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے۔
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾	اور نعمت بھری جنت ہے ﴿٨٩﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ	پھر اگر ہے وہ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾	اصحاب الیمین میں سے ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو اس کا استقبال ہوگا "سلام ہو تم پر
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾	تم اصحاب الیمین میں سے ہو" ﴿٩١﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ	اور اگر ہوگا وہ
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾	جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾	تو اس کی تواضع کے لیے ہوگا کھولتا ہوا پانی ﴿٩٣﴾
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾	اور جھونکا جانا جہنم میں ﴿٩٤﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	بلاشبہ یہی ہے
حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾	قطعی حق ﴿٩٥﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ١٣	پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِّ عظیم کے نام کی ﴿٩٦﴾

اٰیَاتُهَا ۲۹

(۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ مَدَنِیَّةٌ (۹۴)

رُکُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ①	اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں،
یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ	زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے۔
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ②	اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ②
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ	وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ③	اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ③
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ	چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔
وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ	اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ④	اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ④
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ⑤	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلے کے لیے) ⑤
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔
وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥	اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو ⑥
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا	ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ	اس (مال) میں سے جس میں بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) نائب۔
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا	پس وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا،
لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦	ان کے لیے ہے بڑا اجر ⑦
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہو تم اللہ پر۔
وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر
وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور وہ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد بھی،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧	اگر ہو تم ایمان والے ⑧
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ	وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	صاف اور واضح آیات تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ	روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑨	نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے ⑨
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا	اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ	اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے میراث
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ	آسمانوں اور زمین کی۔ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ
اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۧ ⑩ ربع
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ
مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ⑬

وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتحِ مکہ سے پہلے اور جہاد کیا۔
یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے اعتبار سے ان سے جنہوں نے
خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا۔
اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا۔
اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ⑩
کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرضِ حسنہ"
تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لیے ہے بہترین اجر ⑪
اس دن جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
کہ دوڑ رہا ہو گا ان کا نور ان کے آگے آگے
اور ان کی دائیں جانب ان سے کہا جائے گا "بشارت ہے تمہارے لیے
آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہ رہی ہوں گی نہریں،
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ یہی ہے بڑی کامیابی ⑫
اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
اہلِ ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں
تمہارے نور سے۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ
پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر حائل کر دی جائے گی
ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہو گا،
اس کے اندر کی طرف ہو گی رحمت
اور باہر کی طرف ہو گا عذاب ⑬

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ	پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔
قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ	مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا
اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ	اپنے آپ کو اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے
وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ	اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آگیا
اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ	اللہ کا فیصلہ اور (آخر وقت تک) دھوکے میں مبتلا رکھا تم کو
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑭	اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے ⑭
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ	سو آج نہ قبول کیا جائے گا تم سے فدیہ
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ	تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری۔
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮	اور یہ بدترین انجام ہے ⑮
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ	کیا نہیں آیا ابھی وقت ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لا چکے ہیں اس بات کا کہ پگھلیں ان کے دل
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ	اللہ کے ذکر سے (اور جھکیں آگے) اس کے جو نازل ہوا ہے
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا	حق (اللہ کی طرف سے)، اور نہ ہو جائیں وہ
كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	ان لوگوں کی طرح جنہیں دی گئی تھی کتاب
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ	پہلے پھر لمبی گزر گئی ان پر مدت
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ	تو سخت ہو گئے ان کے دل
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑯	اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اکثر ان میں فاسق ہیں ⑯
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ	خوب جان لو کہ یہ اللہ ہی ہے جو زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	زمین کو اس کے مر جانے کے بعد۔
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑰	اپنی آیات، تاکہ تم عقل سے کام لو ⑰
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ	یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور وہ جنہوں نے قرض دیا ہے اللہ کو "قرضِ حسنہ"،
يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑱	بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا ان کو اور ان کے لیے ہے بہترین اجر ⑱
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ	وہی ہیں صدیق اور شہید
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	اپنے رب کے نزدیک۔ ان کے لیے ہے ان کا اجر
وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا	اور ان کا نور۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑲ ع	ہماری آیات کو، یہ لوگ دوزخی ہیں ⑲
اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ	خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل
وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ	اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے
وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں
كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ	اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور خوش کر دے
الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ	کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا	پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہو گئی ہے
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ	اور بن کر رہ گئی بھس۔
وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ	اور آخرت میں ہے سخت عذاب یا مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا	اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ⑳	ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا ⑳
سَابِقُوْۤا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	لپکو اپنے رب کی مغفرت کی طرف
وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ	آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ	اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ فضل ہے
اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	اللہ کا جو عطا فرماتا ہے جسے وہ چاہے
وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ㉑	اور اللہ بڑے فضل والا ہے ㉑
مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ	نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں
وَ لَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ	اور تمہاری اپنی جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے ایک کتاب میں
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ	اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بلاشبہ یہ بات
عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۚۖ ㉒	اللہ کے لیے بہت آسان ہے ㉒
لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَكُمْ	یہ اس لیے ہے تاکہ نہ غم کھاؤ کسی نقصان پر
وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور نہ اتراؤ تم اس پر جو عطا فرمائے وہ تم کو
وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ㉓	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے والے اور فخر جتانے والے کو ㉓
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	یہ وہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں دوسرے انسانوں کو
بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ	بخل پر۔ اور جو شخص رُوگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ㉔	تو بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ㉔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی کھلی نشانیاں دے کر
وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	اور نازل کی ہم نے ان کے ساتھ کتاب
وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	اور میزان تاکہ قائم ہوں انسان انصاف پر ۔
وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ	اور اتارا ہم نے لوہا جس میں ہے بڑا زور
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے
وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ	اور اس لیے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون
يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی اللہ کو دیکھے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (۲۵)	بلاشبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست (۲۵)
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور یہ واقعہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو
وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ	اور رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	سو ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی (۲۶)
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (۲۶)	اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ،
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	پھر پے در پے بھیجے ہم نے ان کے پیچھے
بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اپنے رسول اور ان کے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬	اور دی ہم نے اسے انجیل
وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ڈال دی ہم نے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اس کی پیروی کی شفقت اور رحم دلی ۔
وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا	اور رہی رہبانیت تو ایجاد کر لیا تھا انہوں نے خود ہی اسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے ان پر

إِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا
فَمَا رَعَوْهَا	لیکن نہ خیال رکھا انہوں نے اس کا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا، پھر عطا کیا ہم نے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے
مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ	ان میں سے ان کا اجر۔ اور بہت سے
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	ان میں سے فاسق ہیں ﴿۲۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ	عطا فرمائے گا اللہ تم کو دوہرا حصہ
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ	اپنی رحمت کا اور بخشے گا تمہیں
نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ	ایسا نور کہ چلو گے تم اس کی روشنی میں
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	اور معاف کر دے گا تمہارے قصور۔ اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾	بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ﴿۲۸﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ	(تمہیں یہ روش اختیار کرنی چاہیے)، تاکہ اچھی طرح جان لیں
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ	اہلِ کتاب کہ نہیں ہیں وہ قادر
عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	ذرا بھی اللہ کے فضل پر
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	وہ عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۲۹﴾

ربع

ایاتها ۲۲ (۵۸) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵) رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ
تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا
وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ
تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ①
اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ
اِلَّا الّٰٓـئِیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ
مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②
وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ
ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا
فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ
تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو
جھگڑ رہی تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں
اور فریاد کیے جا رہی تھی اللہ سے اور اللہ سن رہا تھا
تم دونوں کی گفتگو۔ بلاشبہ اللہ ہے
ہر بات سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ①
جو لوگ "ظہار" کرتے ہیں تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ،
نہیں ہو جاتیں ان کی بیویاں ان کی مائیں۔ نہیں ہیں ان کی مائیں
مگر وہی جنہوں نے جنا ہے انہیں اور بلاشبہ وہ کہہ رہے ہیں
ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات۔
اور یقیناً اللہ ہے بڑا معاف کرنے والا اور بہت درگزر فرمانے والا ②
اور وہ لوگ جو "ظہار" کریں اپنی بیویوں سے
پھر رجوع کریں اس (بات) سے جو انہوں نے کہی تھی
تو (اس پر) آزاد کرنا ہے ایک غلام، اس سے پہلے
کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے
وہ نصیحت جو تمہیں کی جا رہی ہے۔ اور اللہ ان اعمال سے جو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③	تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ③
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پھر اگر کوئی نہ پائے (غلام) تو (اس پر) روزے رکھنا ہے
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ	دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ	کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جو شخص
لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ	نہ طاقت رکھتا ہو (روزوں کی) تو (اس پر) کھانا کھلانا ہے ساٹھ
مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا	مسکینوں کو۔ یہ اس لیے کہ راسخ ہو تمہارا ایمان
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ	اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ)
اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④	اللہ کی اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے دردناک عذاب ④
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا	اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل وخوار کر دیے جائیں گے
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ	اسی طرح جیسے ذلیل وخوار کر دیا گیا تھا ان کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	ان سے پہلے تھے اور نازل کر دیے ہیں ہم نے
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ	صاف اور صریح احکام، اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤	عذاب ، ذلیل وخوار کرنے والا ⑤
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ	یاد رکھو اس دن کو جب پھر سے زندہ کرے گا ان کو
اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ	اللہ سب کو پھر انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ	گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے ان کا سب کیا ہوا اللہ نے
ع ١ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥	اور وہ اسے بھول گئے ہیں جبکہ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے ⑥
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں میں ہے اور وہ بھی جو زمین میں ہے۔
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	اور نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین (آدمیوں) میں
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ	مگر ہوتا ہے اللہ ان میں چوتھا اور نہ پانچ میں
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ	مگر ہوتا ہے وہ ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم میں
وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ	اور نہ زیادہ میں مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں۔
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا	پھر وہ بتلائے گا انہیں اس کے بارے میں جو
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	وہ کرتے رہے قیامت کے دن۔ بلاشبہ اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦	ہر چیز کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے ⑦
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں منع کیا گیا تھا
عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	سرگوشیاں کرنے سے پھر بھی وہ دہراتے رہے
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ	اسی بات کو جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور سرگوشیاں کرتے ہیں
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	گناہ کے اور زیادتی کے کاموں کی اور رسول کی نافرمانی کی۔
وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ	اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمہیں
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ	ایسے طریقے سے کہ نہیں سلام بھیجا تم پر اس طرح اللہ نے
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا	اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں، کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں
اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	اللہ ان (باتوں) پر جو ہم کہتے ہیں؟ کافی ہے ان کے لیے جہنم،
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧	وہ اسی میں جھلسیں گے سو ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ⑧
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم چھپ کر مشورے کرو آپس میں
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	تو نہ مشورے کرو گناہ، زیادتی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا	اور رسول کی نافرمانی کی باتوں کے بلکہ مشورے کرو
بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	نیکی اور تقویٰ کی باتوں میں۔ اور ڈرو اللہ سے
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨	جس کے حضور تم حشر میں پیش کیے جاؤ گے ⑨
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ	حقیقت یہ ہے کہ چھپ کر مشورے کرنا شیطانی کام ہے
لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور اس لیے کیے جاتے ہیں کہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـًٔا	اور نہیں ہیں یہ نقصان پہنچانے والے انہیں ذرا بھی
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ	مگر اللہ کے اذن سے۔
وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩	اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ⑩
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے تم سے
تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا	کہ کشادگی پیدا کرو مجالس میں تو جگہ دے دیا کرو دوسروں کو،
يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ	کشادگی بخشے گا اللہ تمہیں اور جب کہا جائے
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ	کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ بلند کرتا ہے اللہ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور ان کو جنہیں
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ	دیا گیا ہے علم، درجوں کے اعتبار سے۔ اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪	ان سب اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ⑪
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب علٰحدگی میں بات کرنا چاہو تم
الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	رسول سے تو پیش کرو تم علٰحدگی میں بات کرنے سے پہلے
صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ	کچھ صدقہ۔ یہ طریقہ ہے بہتر تمہارے لیے اور پاکیزہ تر بھی۔
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا	پھر اگر نہ پاؤ تم (صدقہ دینے کے لیے کچھ)

فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑫	تو بے شک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے ⑫
ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا	کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ	اپنی علحدگی کی گفتگو سے پہلے صدقات؟
فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور معاف بھی کر دیا ہے تمہیں اللہ نے
فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ	تو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ
وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ	اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔
وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑬ ع ۲	اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ⑬
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان کو جنہوں نے دوست بنایا
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ	ایسے لوگوں کو جن سے اللہ ناراض ہے
مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ	نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے
وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑭	اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر جانتے بوجھتے ⑭
أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب۔
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑮	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو وہ کرتے ہیں ⑮
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا	بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں وہ
عَن سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑯	اللہ کی راہ سے اور ہے ان کے لیے ذلت کا عذاب ⑯
لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال
وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ	اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ذرا بھی،
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑰	یہ جہنمی ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ⑰
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ	جس دن دوبارہ اٹھائے گا اللہ ان سب کو تو قسمیں کھائیں گے

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	اس کے حضور اسی طرح جیسے قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اور سمجھیں گے کہ اس طرح کچھ کام بن جائے گا۔
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱	خوب جان رکھو یہی ہیں وہ جو پرلے درجے کے جھوٹے ہیں ⑱
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ	مسلط ہو چکا ہے ان پر شیطان اور بھلا دی ہے اس نے انہیں
ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ	اللہ کی یاد۔ یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں۔ جان رکھو
اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲	کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے ⑲
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ	یقیناً وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی،
اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ⑳	وہی سب سے ذلیل مخلوق ہیں ⑳
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ	لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب آکر رہوں گا میں اور میرے رسول
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㉑	بلاشبہ اللہ زور آور اور زبردست ہے ㉑
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ	کہ وہ محبت رکھتے ہوں ان سے جنہوں نے مخالفت کی اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ	اور اس کے رسول کی اگرچہ ہوں وہ ان کے باپ یا بیٹے
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ	یا بھائی یا اہلِ خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ثبت کر دیا ہے اللہ نے
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ	ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے ان کو ایک روح عطا فرما کر
مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اپنی طرف سے اور داخل کرے گا وہ انہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ	ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ راضی ہوا اللہ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ	ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے۔ یہی ہیں اللہ کی جماعت۔
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ㉒	جان رکھو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے ㉒

اٰیَاتُهَا ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①	اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ①
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔ	اہل کتاب میں سے ان کے گھروں سے پہلے ہی ہلّے میں۔
مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا	تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے بیٹھے تھے
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	کہ یقیناً انہیں بچالیں گی ان کی گڑھیاں اللہ سے
فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا	مگر آیا ان پر اللہ ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ	نتیجہ یہ ہوا کہ وہ برباد کرنے لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں
وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور برباد کروا رہے تھے مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ②	پس عبرت پکڑو اے آنکھیں رکھنے والو! ②
وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ	اور اگر نہ لکھ دی ہوتی اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ	تو ضرور عذاب دیتا وہ انہیں دنیا ہی میں اور ان کے لیے
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③	آخرت میں تو ہے ہی دوزخ کا عذاب ③
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ	یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ کی

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ	اور اس کے رسول کی۔ اور جو بھی مخالفت کرتا ہے اللہ کی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④	تو بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ④
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا	نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا رہنے دیا اسے
قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	قائم اس کی جڑوں پر تو یہ سب ہوا اللہ کے اذن سے
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	اور اس لیے ہوا تاکہ رسوا کرے اللہ نافرمانوں کو ⑤
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ	اور جو (مال)، پلٹائے اللہ نے اپنے رسول کی طرف
مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ	ان سے لے کر تو وہ ایسے مال نہیں ہیں کہ دوڑائے ہوں تم نے
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	ان پر گھوڑے یا اونٹ بلکہ اللہ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	تسلّط عطا فرما دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥	اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑥
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	جو کچھ پلٹا دے اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں کے لوگوں سے
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى	سو وہ ہے اللہ کا اور اس کے رسول کا اور رسول کے رشتہ داروں کا
وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور ہے یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ	تاکہ نہ کرتا رہے وہ گردش تمہارے مالداروں کے درمیان ہی۔
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ	اور جو کچھ دے تمہیں رسول سو اسے لے لو
وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ	اور جس سے روک دے تم کو رسول
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	پس رک جاؤ (اس سے)۔ اور ڈرو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦ م	بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں ⑦
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ	(نیز وہ مال) ان مفلس مہاجروں کے لیے ہے جو

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ	نکال باہر کیے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی جائیدادوں سے
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا	جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اس کی خوشنودی
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ	اور مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ⑧	یہی لوگ ہیں سچے ⑧
وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ	اور یہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے، جو مقیم تھے دار الہجرۃ میں
وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ	اور ایمان لا چکے تھے مہاجرین کی آمد سے پہلے محبت کرتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	ان لوگوں سے جو ہجرت کر کے آئے ان کے پاس
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً	اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کوئی حاجت تک بھی
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ	اس چیز کی جو انہیں دی جائے اور ترجیح دیتے ہیں دوسروں کو
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ۟	اپنی ذات پر اگرچہ ہوں خود حاجتمند ۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ⑨	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ⑨
وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور (یہ) ان کے لیے بھی ہے، جو آئیں گے ان کے بعد،
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	دعا کریں گے (اس طرح)، اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں
وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا	اور ہمارے ان بھائیوں کو جو سبقت لے گئے ہم پر
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا	ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کوئی بغض
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ	ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں، اے ہمارے مالک!
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۧ ⑩	یقیناً تو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ⑩
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ	منافقت کی روش اختیار کی وہ کہتے ہیں
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اپنے ان بھائیوں سے جو کافر ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	اہل کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ	تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور بات نہ مانیں گے
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ	تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز اور اگر
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ جبکہ اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪	گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ قطعاً جھوٹے ہیں ⑪
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	اگر وہ نکالے گئے تو ہرگز نہ نکلیں گے یہ ان کے ساتھ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو ہرگز نہ مدد کریں گے یہ ان کی
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ	اور اگر کہیں مدد کی انہوں نے ان کی تو ضرور پھیر جائیں گے
الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫	پیٹھ۔ پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے ⑫
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ	دراصل تمہارا خوف زیادہ سخت ہے ان کے دلوں میں
مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اللہ کے مقابلہ میں۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو
لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬	سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ⑬
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	نہیں جنگ کریں گے یہ کبھی تم سے اکٹھے
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ	مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر۔
بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ	ان کی مخالفت آپس میں بڑی سخت ہے۔
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ	تم خیال کرتے ہو انہیں اکٹھا مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭	اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے عاری ہیں ⑭

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا	ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑی مدت پہلے چکھ چکے ہیں
وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾	سزا اپنے کیے کی اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۵﴾
كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ	(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے
لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ	انسان سے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ	کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے، یقیناً میں ڈرتا ہوں
اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	اللہ سے جو ربُّ العالمین ہے ﴿۱۶﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا	سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں
فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ	جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں۔
وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع ۲	اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۱۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	اور چاہیے کہ دیکھے ہر شخص کہ کیا سامان آگے بھیجا ہے اس نے
لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	کل کے لیے اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	پوری طرح باخبر ہے تمہارے سب اعمال سے ﴿۱۸﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ	اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو بھول گئے اللہ کو
فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ	سو غافل کر دیا اللہ نے انہیں اپنے آپ سے۔
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾	یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں ﴿۱۹﴾
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ	کبھی یکساں نہیں ہو سکتے اہلِ دوزخ اور اہلِ جنت۔
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾	اہلِ جنت ہی مراد پانے والے ہیں ﴿۲۰﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ	اگر کہیں نازل کیا ہوتا ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر

لَرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	تو ضرور دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑ رہا ہے
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ	اللہ کے خوف سے۔ اور یہ مثالیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ	بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ	جاننے والا غائب و حاضر کا۔
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾	وہی ہے بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ	سوائے اس کے، بادشاہِ حقیقی، نہایت مقدس،
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ	سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان،
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ	سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۲۳﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہ اللہ ہی ہے، تخلیق کا منصوبہ بنانے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	(پھر اس کو) نافذ کرنے والا (اور اس کے مطابق) صورت گری کرنے والا
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	اسی کے لیے ہیں تمام بہترین نام۔
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا	تسبیح کر رہی ہے اس کی ہر وہ چیز جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔
وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾

آیاتها ۱۳

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۶۰) (۹۱)

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بناؤ
عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ	میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست پینگیں بڑھاتے ہو تم
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا	ان کے ساتھ دوستی کی حالانکہ وہ انکار کر چکے ہیں ماننے سے
بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ	اس کو جو آیا ہے تمہارے پاس حق میں سے،
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ	جلاوطن کرتے ہیں وہ رسول کو اور تمہیں
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ	اس بنا پر کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا رب ہے۔
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ	(نہ بناؤ دوست ان کو) اگر نکلے ہو تم جہاد کے لیے میرے راستے میں
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۗ	اور تمہارا مقصد میری رضا جوئی ہے۔
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖۗ	(تمہیں یہ زیب نہیں دیتا) کہ چھپا کر بھیجتے ہو تم انہیں دوستی کا پیغام
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ	حالانکہ میں خوب جانتا ہوں وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو
وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ	اور وہ بھی جو تم علانیہ کرتے ہو اور جو شخص کرے گا ایسا کام
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①	تم میں سے تو وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے ①
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً	اگر قابو پا لیں وہ تم پر تو ہوں گے وہ تمہارے دشمن
وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	اور چلائیں گے تم پر اپنے ہاتھ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ	اور اپنی زبانیں نقصان پہنچانے کے لیے

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②	اور وہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ②
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	نہ کام آئیں گی تمہارے تمہاری رشتہ داریاں
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور نہ تمہاری اولادیں قیامت کے دن ۔
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ	(اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان ۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③	اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے ③
قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بلاشبہ ہے تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے،
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا	جب کہا تھا انہوں نے اپنی قوم سے کہ ہم قطعی بیزار ہیں
مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ	تم سے اور ان سے جنہیں تم پوجتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا	اللہ کے سوا ۔ انکار کرتے ہیں ہم تمہارا اور ہو گئی ہے
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ	ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی
اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	ہمیشہ کے لیے الا یہ کہ تم ایمان لے آؤ اللہ پر جو یکتا ہے ۔
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	رہ گیا قول ابراہیمؑ کا جو اس نے اپنے باپ سے کہا تھا
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	کہ میں ضرور استغفار کروں گا تیرے لیے
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	اور نہیں اختیار رکھتا میں تم کو بچانے کا اللہ سے ذرا بھی ۔
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا	اے ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④	اور تیرے ہی حضور پلٹنا ہے (ہمیں) ④
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اے ہمارے رب! نہ بنا تو ہمیں آزمائش کافروں کے لیے

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ	اور ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اے ہمارے مالک !
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤	بے شک تو ہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ⑤
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ	یقیناً ہے تمہارے لیے انہی لوگوں (کے طرزِ عمل) میں
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا	بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو
اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ	اللہ کا اور روزِ آخر کا اور جس نے منہ موڑا (اس سے)
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥ ع ۱	تو بے شک اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے ⑥
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ	کچھ بعید نہیں کہ اللہ پیدا کر دے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ	تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو دشمن ہیں تمہارے ان میں سے،
مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ	دوستی اور اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے۔
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑦	اور اللہ ہے بخشنے والا اور نہایت مہربان ⑦
لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ	نہیں منع کرتا تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے
لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ	نہیں جنگ کی تم سے دین کے معاملہ میں
وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ	اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے
أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا	اس بات سے کہ تم ان سے اچھا سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو
إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑧	ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ⑧
إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ	البتہ منع کرتا ہے تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے
قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ	تمہارے ساتھ جنگ کی دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو
مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا	تمہارے گھروں سے اور مدد کی ایک دوسرے کی
عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ	تمہارے نکالنے میں اس سے کہ تم ان سے دوستی کرو۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨	اور جو ان سے دوستی کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں ⑨
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ	جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	ہجرت کر کے تو ان کی خوب جانچ پڑتال کر لو۔
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	اللہ بہتر جانتا ہے ان کے ایمان کو
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	تو نہ واپس کرو تم انہیں کافروں کی طرف۔
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان کافروں کے لیے
وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	اور نہ وہ کافر مرد حلال ہیں ان عورتوں کے لیے۔
وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ	اور دے دو تم ان کافروں کو جو مہر انہوں نے ادا کیے تھے۔
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اس میں کہ نکاح کر لو تم ان سے
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	بشرطیکہ ادا کر دو تم ان کو مہر ان کے۔
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا	اور مت روکے رکھو اپنی زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو
مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا	جو (مہر) تم نے دیے تھے اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیں
مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	وہ مہر جو انہوں نے ادا کیے تھے یہ اللہ کا حکم ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ	جس کے مطابق وہ فیصلہ کر رہا ہے تمہارے درمیان۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩	اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ⑩
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اور اگر رہ جائے کچھ تمہاری بیویوں کے مہر میں سے
اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ	کافروں کی طرف پھر تمہیں موقع ہاتھ آ جائے

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	تو دے دو ان لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی تھیں،
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	اتنا مہر جو انہوں نے ادا کیا تھا ان بیویوں کو ۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪	اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ⑪
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ	اے نبی جب آئیں تمہارے پاس
الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ	مومن عورتیں تم سے بیعت کرنے کے لیے
عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ	تو عہد کریں اس بات کا کہ نہ شرک کریں گی
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ	اللہ کے ساتھ ذرا بھی اور نہ چوری کریں گی
وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور نہ زنا کریں گی اور نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ	اور نہ باندھیں گی کوئی ایسا بہتان جسے گھڑ لیں وہ خود
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ	اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ	اور نہ نافرمانی کریں گی وہ تمہاری کسی امرِ معروف (جائز حکم) میں
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ	تو ان سے بیعت لے لو اور دعائے مغفرت کرو
لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے لیے اللہ سے ۔ بلاشبہ اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫	معاف فرمانے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ⑫
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ دوست بناؤ
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے اللہ نے جن پر
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	اور جو مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے،
كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ	اسی طرح جس طرح مایوس ہو چکے ہیں کافر
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬	جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں ⑬

آیاتها ۱۴ رکوعاتها ۲

(۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①	اور جو زمین میں ہے اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم کیوں کہتے ہو
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②	ایسی بات جو تم نہیں کرتے؟ ②
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا	سخت ناپسندیدہ حرکت ہے اللہ کے نزدیک یہ کہ تم کہو
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③	وہ بات جو تم کرتے نہیں؟ ③
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ	یقیناً اللہ محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ	اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر اس طرح گویا کہ وہ
بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④	سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور (یاد کرو) جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے:
يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ	اے میری قوم کے لوگو! کیوں اذیت دیتے ہو تم مجھے
وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا	تمہاری طرف، لیکن جب انہوں نے کجی اختیار کی۔
اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ	تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا فاسق لوگوں کو ⑤

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب کہا عیسیٰؑ بن مریم نے
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اے بنی اسرائیل! یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا	تمہاری طرف تصدیق کرنے والا ہوں اس حصہ کا جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے موجود ہے تورات میں سے
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ	اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو آئے گا
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	میرے بعد اس کا نام احمدؐ ہو گا۔
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	لیکن جب وہ آیا ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥	تو وہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ⑥
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى	اللہ پر جھوٹا بہتان حالانکہ اسے دعوت دی جا رہی ہو
اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اسلام کی۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦	ایسے ظالم لوگوں کو ⑦
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور
بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ	اپنے منہ کی پھونکوں سے۔ اور (یہ فیصلہ ہے) اللہ کا
مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ	کہ وہ پورا پھیلا کر رہے گا اپنے نور کو خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ⑧
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى	وہی تو ہے جس نے بھیجا ہے اپنا رسول ہدایت
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ اسے غالب کر دے،
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨	سب ادیان پر خواہ کتنا ہی ناگوار ہو مشرکین کو ⑨

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩	بچا دے تم کو دردناک عذاب سے؟ ⑩
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ	ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ	اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۙ⑪	یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانو ⑪
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ	معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	اور (عطا فرمائے گا) بہترین گھر سدا بہار جنتوں میں۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۙ⑫	یہی ہے بہت بڑی کامیابی ⑫
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ	اور وہ دوسری چیز (بھی تمہیں دے گا) جسے تم چاہتے ہو نصرت
مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	اللہ کی طرف سے اور عنقریب حاصل ہونے والی فتح۔
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬	اور اے نبیؐ! بشارت دے دو اہل ایمان کو ⑬
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بنو اللہ کے مددگار
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ	جیسا کہ کہا تھا عیسیٰؑ ابن مریم نے حواریوں سے
مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف (بلانے میں)، کہا تھا حواریوں نے
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ	ہم ہیں اللہ کے مددگار پھر ایمان لے آیا ایک گروہ
مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	بنی اسرائیل میں سے اور انکار کر دیا دوسرے گروہ نے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو مدد کی ہم نے ایمان والوں کی
عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۧ⑭	ان کے دشمنوں کے مقابلے میں۔ سو ہو کر رہے وہی غالب ⑭

ع ٢

اٰیَاتُهَا ١١ (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	اور جو زمین میں ہے (اللہ جو) بادشاہ ہے نہایت مقدس،
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①	زبردست اور بڑی حکمت والا ①
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ	وہی ہے جس نے اٹھایا اُمّیوں میں
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ	ایک رسول خود انہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ	اللہ کی آیات اور ان کا تزکیۂ نفس کرتا ہے
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ	اور تعلیم دیتا ہے ان کو کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو دانائی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ②	پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ②
وَّاٰخَرِيْنَ	اور (اس رسول کی بعثت) ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے
مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ	جو انہی میں سے ہیں اور ابھی نہیں ملے آکر ان کے ساتھ۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ③
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	یہ اللہ کا فضل ہے جو وہ عطا کرتا ہے جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④	اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے ④
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا	مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا	تورات کا مگر پورا نہ کیا انہوں نے اس کے اٹھانے کی ذمہ داری کو
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ	اس گدھے کی سی ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں۔
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ⑤
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	ان سے کہیے اے لوگو! جو
هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ	یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں گھمنڈ ہے
اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	کہ تم اللہ کے چہیتے ہو
مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر تو تمنا کرو موت کی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥	اگر ہو تم سچے ⑥
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا	اور ہرگز نہ تمنا کریں گے یہ موت کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	بسبب ان کرتوتوں کے جو یہ کر چکے ہیں۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦	اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ⑦
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ	ان سے کہیے بلاشبہ وہ موت
الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ	جس سے بھاگ رہے ہو تم
فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ	وہ تو ضرور آ کر رہے گی تمہارے پاس
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	پھر پیش کیے جاؤ گے تم
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	اس کے حضور جو جاننے والا ہے پوشیدہ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ	اور ظاہر کا پھر وہ بتائے گا تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ⑧
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	جمعہ کے دن تو دوڑ پڑو اللہ کے ذکر کی طرف
وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ	اور چھوڑ دو خرید و فروخت۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨	اگر تم جانو ⑨
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب پوری ہو جائے نماز
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو اللہ کا فضل
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩	تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو ⑩
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب دیکھتے ہیں تجارت
اَوْ لَهْوَا ۨ انْفَضُّوْۤا	یا کھیل تماشا تو لپک جاتے ہیں
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ	اس کی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا۔
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ	ان سے کہیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ	وہ کہیں بہتر ہے کھیل تماشے سے
وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ	اور تجارت سے اور اللہ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

آیاتها ۱۱ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (۶۳) (۱۰۴) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب آتے ہیں تمہارے پاس (اے نبیؐ) منافق
قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ	تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ
لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	ضرور اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں! اللہ جانتا ہے
اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	کہ بلاشبہ تم اللہ کے رسول ہو۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ①	کہ یقیناً یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں ①
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اس طرح روکتے ہیں یہ اللہ کی راہ سے۔
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②	یقیناً بہت ہی بری ہیں وہ حرکتیں جو یہ کر رہے ہیں ②
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے کہ یہ (پہلے) ایمان لائے
ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ	پھر کفر کیا انہوں نے اس لیے مہر لگا دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③	ان کے دلوں پر سو یہ (اب) کچھ نہیں سمجھتے ③
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ	اور جب دیکھو تم انہیں تو بڑے اچھے لگیں گے تمہیں
اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ	ان کے جسم اور اگر بات کریں تو تم سنتے رہ جاؤ ان کی باتیں۔
كَاَنَّهُمْ	وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ، ایسے ہیں گویا کہ وہ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ	لکڑی کے کندے ہوں جو دیوار کے ساتھ چن دیے گئے ہوں۔

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ	سمجھتے ہیں یہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ	یہی حقیقی دشمن ہیں لہٰذا تم ان سے بچ کر رہو۔
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④	ان پر اللہ کی مار۔ یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں ④
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	مغفرت کی دعا کریں تمہارے لیے اللہ کے رسول
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ	تو گھماتے ہیں اپنے سروں کو (مذاق اڑانے کے لیے) اور دیکھو گے تم انہیں
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤	کہ وہ رک جاتے ہیں آنے سے بڑے گھمنڈ کے ساتھ ⑤
سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ	برابر ہے ان کے لیے دعائے مغفرت کرو تم
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ	ان کے لیے یا نہ کرو دعائے مغفرت تم
لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ	ان کے لیے۔ ہرگز نہیں بخشے گا
اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اللہ ان کو۔ بے شک اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥	نہیں ہدایت دیتا فاسق لوگوں کو ⑥
هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ	یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں
لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ	مت خرچ کرو تم ان لوگوں پر جو
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ساتھ ہیں رسول اللہ کے
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ	تاکہ منتشر ہو جائیں وہ۔ حالانکہ اللہ ہی مالک ہے
خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ	زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا لیکن
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦	یہ منافق نہیں سمجھتے ⑦
يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ	یہ کہتے ہیں اگر ہم واپس پہنچ جائیں

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ	مدینہ میں تو ضرور نکال دے گا وہ
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ	جو عزت والا ہے وہاں سے ذلیل کو ۔
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہے عزت
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۧ ⑧	لیکن منافق نہیں جانتے ⑧
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ	نہ غافل کریں تمہیں تمہارے مال
وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو کرے گا ایسا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑨	سو ایسے ہی لوگ ہیں خسارے میں رہنے والے ⑨
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ	اور خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے ہم نے تم کو
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ	اس سے پہلے کہ آجائے
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ	تم میں سے کسی کی موت پھر وہ کہے:
رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ	اے میرے رب! کیوں نہ مہلت دے دی تو نے مجھے
اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ	تھوڑی سی تاکہ میں صدقہ دیتا
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩	اور ہو جاتا شامل صالح لوگوں میں ⑩
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا	حالانکہ ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی شخص کو
اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ	جب آجاتا ہے اس کا وقت مقرر ۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۧ ⑪	اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ⑪

ع ۱۴

ع ۲

اٰیاتہا ١٨

(٦٤) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨)

رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز، جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ	اور جو زمین میں ہے، اسی کی ہے بادشاہی
وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ	اور اسی کے لیے ہے حمد۔
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①	اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ①
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ	وہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو پھر تم میں سے
كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ	کوئی کافر ہے اور کوئی مومن۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②	اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ②
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ	اسی نے پیدا فرمائے آسمان اور زمین برحق
وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ	اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی،
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③	اور اسی کی طرف (آخرکار) تمہیں پلٹنا ہے ③
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ	اور جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④	اور اللہ تو جانتا ہے دلوں کا حال بھی ④
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تھا
مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ	اس سے پہلے پھر چکھا انہوں نے مزہ اپنے کیے کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ⑤
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	یہ انجام ان کا اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن انہوں نے کہا:
اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز	کیا ایک بشر ہمیں ہدایت دے گا ؟
فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا	اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ	اور اللہ بھی بے پروا ہو گیا ان سے ، اور اللہ تو ہے ہی
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥	بے نیاز لائق حمد و ثنا ⑥
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	دعویٰ کرتے ہیں یہ کافر لوگ
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط	کہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے وہ مرنے کے بعد۔
قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ	ان سے کہیے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی
لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا
بِمَا عَمِلْتُمْ ط	کہ تم (دنیا میں) ، کیا کچھ کرتے رہے ؟
وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦	اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے ⑦
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	سو ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ط	اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧	اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ⑧
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ	(اس کا پتہ تمہیں چلے گا) اس دن جب اکٹھا کرے گا وہ تمہیں
لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط	حشر کے دن — یہی ہو گا دراصل ہار جیت کا دن
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ	اور جو ایمان لایا اللہ پر اور کیے اس نے

صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	نیک عمل جھاڑ دے گا اللہ اس کے گناہ
وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور داخل کرے گا اسے ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨	یہی ہے بڑی کامیابی ⑨
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں، ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں ۔
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩	اور یہ بہت برا ٹھکانہ ہے ⑩
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے اذن سے۔
وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ	اور جو ایمان لے آتا ہے اللہ پر
يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ	ہدایت بخشتا ہے اللہ اس کے دل کو ۔
وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪	اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ⑪
وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو بس ہے ہمارے رسول پر
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫	پہنچا دینا (حق کا) واضح طور پر ⑫
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے ۔
وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬	اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ⑬
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ	یقیناً تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ ایسے ہیں
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ	جو دشمن ہیں تمہارے سو ہوشیار رہو تم ان سے

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا	اور اگر تم معاف کردو اور درگزر سے کام لو
وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭	بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ⑭
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ	تو ایک آزمائش ہے۔ اور اللہ وہ ہے
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮	جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ⑮
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا	سو ڈرتے رہو اللہ سے جہاں تک
اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا	تمہارے بس میں ہو اور سنو
وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا	اور اطاعت کرو اور خرچ کرو
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	(یہ امور) بہتر ہیں تمہارے حق میں۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچالیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ⑯
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ	اگر قرض دو تم اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ	قرضِ حسنہ تو وہ اسے بڑھاتا چلا جائے گا
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہارے گناہ،
وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ	اور اللہ ہے بڑا قدردان
حَلِيْمٌ ⑰	اور بردبار ⑰
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱	زبردست اور بڑی حکمت والا ⑱

ایاتہا ١٢ رکوعاتہا ٢

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٦٥) (٩٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اے نبیؐ! جب طلاق دو تم عورتوں کو
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ	تو طلاق دو تم انہیں اس طرح کہ وہ عدت شروع کر سکیں
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ	اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ	اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے،
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	اور نہ نکالو تم انہیں ان کے گھروں سے
وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ	اور نہ وہ خود نکلیں اِلّا یہ کہ ارتکاب کریں وہ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	کسی کھلی بدکاری کا۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	تو در حقیقت وہ ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر۔
لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ	نہیں جانتے تم شاید کہ اللہ پیدا کر دے
بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①	اس کے بعد بھی (موافقت کی) کوئی صورت ①
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت (کے خاتمہ) پر
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ	پھر روک لو انہیں بھلے طریقے سے یا جدا کر دو انہیں
بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ	بھلے طریقے سے اور گواہ بنا لو دو عادل اشخاص کو
مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ	اپنوں میں سے اور (اے مسلمانو!) ٹھیک ٹھیک دو گواہی

لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ②
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ
اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③
وَا۟لِّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّا۟لِّٰٓـِٔيْ
لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ
سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤

اللہ کے لیے۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی جا رہی ہے
ہر اس شخص کو جو رکھتا ہے ایمان
اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جو شخص ڈرتا رہے گا
اللہ سے پیدا کر دے گا اللہ اس کے لیے نکلنے کی کوئی راہ ②
اور رزق دے گا اسے ایسے طریقے سے جدھر
اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ اور جو بھروسہ کرے اللہ پر
سو وہ اس کے لیے کافی ہے۔ بلاشبہ اللہ
پورا کر کے رہتا ہے اپنا ارادہ۔ بے شک مقرر کر رکھی ہے
اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر ③
اور تمہاری وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہوں حیض آنے سے
اگر ان کی عدت کی تعیین میں تمہیں کسی قسم کا شبہ لاحق ہو جائے
تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جن کو ابھی
حیض آیا ہی نہ ہو۔ اور حاملہ عورتیں،
ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں۔
اور جو شخص ڈرے اللہ سے پیدا کر دیتا ہے وہ
اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی ④
یہ اللہ کا حکم ہے جو نازل فرما رہا ہے وہ تمہاری طرف۔
اور جو ڈرے گا اللہ سے تو وہ دور کر دے گا اس سے
اس کی برائیوں کو اور عطا فرمائے گا اس کو بڑا اجر ⑤

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ	رکھو تم ان (مطلقہ عورتوں) کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو
مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ	جیسی جگہ تمہیں میسر ہو اور نہ ستاؤ تم
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ	تنگ کرنے کے لیے انہیں۔ اور اگر ہوں وہ
اُولٰتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ	حاملہ تو خرچ کرتے رہو تم ان پر
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ	یہاں تک کہ ان کے ہاں بچہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں
لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ	تمہارے لیے (بچے کو) تو دو تم انہیں ان کی اجرت۔
وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ	اور (اجرت کا) معاملہ طے کرو مشورے سے آپس میں
بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ	بھلے طریقے سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا
فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ⑥	تو دودھ پلائے گی اسے کوئی دوسری عورت ⑥
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اور چاہیے کہ خرچ کرے خوشحال شخص اپنی گنجائش کے مطابق۔
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ	اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق تو وہ خرچ کرے
مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ	اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے۔ نہیں ذمہ داری (کا بوجھ ڈالتا
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ	اللہ کسی جان پر مگر اسی قدر جتنا اس نے دیا ہے اسے۔
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦	امید ہے کہ اللہ عطا فرما دے تنگی کے بعد فراخی ⑦
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ	تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت ترین محاسبہ
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧	اور سزا دی انہیں بدترین سزا ⑧
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا	سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کیے کی

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨	اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا ⑨
أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے (آخرت میں) سخت ترین عذاب
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰأُولِي الْأَلْبَابِ ۵ مع	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو،
الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ	جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً اللہ نے نازل کر دی ہے
إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩ ۙ	تمہاری طرف ایک نصیحت ⑩
رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيٰتِ اللّٰهِ	(اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات
مُبَيِّنٰتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ	جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تاکہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۚ	تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ	اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا
صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	نیک عمل، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ	کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ
فِيهَا أَبَدًا ۚ قَدْ أَحْسَنَ	ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بہترین رکھا ہے
اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا ⑪	اللہ نے ایسے شخص کے لیے رزق ⑪
اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	اللہ وہ ہستی ہے جس نے پیدا فرمائے سات آسمان
وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ	اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند۔ نازل ہوتا رہتا ہے
الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا	اس کا حکم ان کے درمیان یہ بات تمہیں بتائی جا رہی ہے تاکہ جان لو تم
أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ	کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫ ع	اور بلا شبہ اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ہر چیز کا اپنے علم سے ⑫

اٰیاتها ١٢ (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ (١٠٧) رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

۞ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ	اے نبیؐ کیوں حرام کرتے ہو تم وہ چیز جو حلال کی ہے
اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ	اللہ نے تمہارے لیے (کیا) چاہتے ہو تم (اس طرح) خوشنودی
اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①	اپنی بیویوں کی؟ اور اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ①
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	یقیناً مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لیے
تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی تمہارا آقا ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②	اور وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ②
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ	اور جب رازدارانہ انداز میں بتائی نبیؐ نے اپنی کسی بیوی کو
حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ	ایک بات، پھر جب بتادی اس نے وہ بات (کسی دوسری کو)
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ	اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبیؐ پر تو اطلاع دی نبیؐ نے
بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ	اس کی کسی حد تک اور درگزر کیا ایک حد تک
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ	پھر جب خبر دی اس نے بات کی اپنی اسی بیوی کو
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ	تو وہ کہنے لگی کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟
قَالَ نَبَّاَنِيَ	نبیؐ نے فرمایا مجھے خبر دی ہے اس کی
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③	اس نے جو سب کچھ جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے ③
اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ	اگر توبہ کر لو تم دونوں اللہ کے حضور (تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے)

فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ	اس لیے کہ ہٹ گئے تھے سیدھی راہ سے تمہارے دل
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ	اور اگر ایکا کر لیا تم نے نبیؐ کے مقابلے میں
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ	تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور جبریلؑ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	اور تمام صالح اہلِ ایمان اور ملائکہ
بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④	اس کے بعد اس کے مددگار ہیں ④
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ	بعید نہیں کہ اگر طلاق دے دے وہ تمہیں تو اس کا رب
اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	بدلے میں دے اسے ایسی بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ	مسلمان، مومن، اطاعت شعار
تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ	توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤	خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواریاں ⑤
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو
وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ	اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ	اور پتھر ہوں گے جن پر مقرر ہیں ایسے فرشتے جو
غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ	نہایت تند خو اور سخت گیر ہیں، جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے
اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ	اللہ کی اس حکم کے بجا لانے میں جو وہ انہیں دے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥	اور جو کر گزرتے ہیں ہر وہ کام جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے ⑥
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ	اے کفر کرنے والو! بہانے نہ بناؤ آج۔
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	صرف ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑦	جیسے عمل تم کرتے رہے ⑦

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو
اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ	اللہ کے حضور خالص توبہ۔
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ	کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور فرما دے تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ	تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمہیں ایسی جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ	اس دن جب نہ رسوا کرے گا اللہ نبی کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ	اور ان کے دائیں جانب اور وہ کہہ رہے ہوں گے
رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا	اے ہمارے رب! مکمل کر دے ہمارے لیے ہمارا نور
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧	اور درگزر فرما ہم سے۔ یقیناً تو ہر بات پر پوری قدرت رکھتا ہے ⑧
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	اے نبیؐ! جہاد کرو کافروں سے
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور منافقوں سے اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ۔
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨	اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ⑨
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ	مثال پیش کرتا ہے اللہ ان لوگوں کے بارے میں جو
كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	کافر ہیں، نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	تھیں یہ دونوں دو ایسے بندوں کی زوجیت میں
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ	جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے

فَخَانَتٰهُمَا	تو خیانت کی ان دونوں نے اپنے شوہروں سے
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا	سو نہ کام آسکے یہ دونوں ان کو
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے بچانے میں ذرا بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا	اور کہا گیا ان سے کہ داخل ہو جاؤ تم دونوں
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩	جہنم میں دوسرے جلنے والوں کے ساتھ ⑩
وَضَرَبَ اللّٰهُ	اور پیش کرتا ہے اللہ
مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	مثال اہلِ ایمان کے بارے میں
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ م	فرعون کی بیوی کی۔
اِذْ قَالَتْ رَبِّ	جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے رب!
ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا	بنا دے تو میرے لیے اپنے پاس ایک گھر
فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ	جنت میں اور نجات دے تو مجھے
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ⑪	اور نجات دے تو مجھے اس ظالم قوم سے ⑪
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور (دوسری مثال) مریم بنتِ عمران کی ہے
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے حفاظت کی تھی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ	پھر پھونک دی ہم نے اس کے اندر
مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ	اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ	اپنے رب کے ارشادات کی اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫ ع	اور تھی وہ اطاعت شعاروں میں سے ⑫

اٰیاتُہا ۳۰ سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّیَّۃٌ (۶۷) (۷۷) رُکُوْعَاتُہَا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ	بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی
وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُۨ ①	اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ①
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ	وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو
لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ	تاکہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے زیادہ اچھا ہے
عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ②	عمل میں۔ اور وہ ہے زبردست، بے انتہا معاف فرمانے والا ②
الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ	وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہ بر تہ۔
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ	نہ دیکھو گے تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بے ربطی۔
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ③	ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو بھلا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل؟ ③
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ	پھر دوڑاؤ نظر بار بار پلٹ آئے گی
اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ ④	تمہاری طرف نگاہ تھک کر اور وہ نامراد ہوگی خلل کی تلاش میں ④
وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا	اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمانِ دنیا کو
بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰھَا رُجُوْمًا	چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ
لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَھُمْ	شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے
عَذَابَ السَّعِیْرِ ⑤	دہکتی آگ کا عذاب ⑤
وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ	اور ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥	جہنم کا عذاب اور (وہ) بہت برا ہے ٹھکانا ⑥
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا	جب پھینکے جائیں گے وہ اس میں تو سنیں گے اس کی
شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۙ ⑦	دھاڑنے کی آواز اور وہ جوش کھا رہی ہوگی ⑦
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ	اس قدر کہ قریب ہے پھٹ جائے وہ شدتِ غضب سے۔
كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ	جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ	تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ،
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی متنبہ کرنے والا؟ ⑧
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا	وہ جواب دیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس
نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا	متنبہ کرنے والا، لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ	نہیں نازل کیا اللہ نے کچھ بھی۔ نہیں ہو تم
اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨	مگر پڑے ہوئے بڑی گمراہی میں ⑨
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ	اور کہیں گے وہ کاش سنتے ہم اور عقل و شعور کو استعمال کرتے
مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	تو نہ ہوتے ہم دوزخیوں میں ⑩
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	سو اقرار کر لیں گے وہ اپنے گناہ کا۔
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	پس لعنت ہے دوزخیوں پر ⑪
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	بے شک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫	بن دیکھے ان کے لیے ہے مغفرت اور بڑا اجر ⑫
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ	اور آہستہ کہو تم اپنی بات یا اونچی آواز سے۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬	بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے بھیدوں سے ⑬

ع ۱

اَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ	بھلا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا ۔
وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ⑭	حالانکہ وہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ⑭
هُوَ الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ	وہی تو ہے جس نے کر دیا ہے تمہاری خاطر زمین کو
ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِيۡ مَنَاكِبِهَا	(تمہارا) تابع سو چلو پھرو اس کی چھاتی پر
وَكُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ⑮	اور کھاؤ اللہ کا رزق اور اسی کے حضور تمہیں دوبارہ اٹھ کر جانا ہے ⑮
ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِي السَّمَآءِ	کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ	اس بات سے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں
فَاِذَا هِيَ تَمُوۡرُ ⑯	اور اچانک وہ لرزنے لگے؟ ⑯
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِي السَّمَآءِ	یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ	اس بات سے کہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا؟
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ⑰	سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کیسی تھی میری تنبیہ! ⑰
وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	اور بے شک جھٹلا چکے ہیں وہ جو ان سے پہلے تھے
فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ⑱	تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب ⑱
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ	اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اڑتے پرندوں کو اپنے اوپر
صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ ؔۘ	پر پھیلاتے اور سکیڑتے؟
مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ	نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے ۔
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ⑲	بے شک وہ ہر چیز کا نگہبان ہے ⑲
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِيۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ	بھلا وہ کون ہے جو لشکر بنے تمہارا
يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ	اور مدد کرے تمہاری رحمٰن کے مقابلے میں؟

وقف غفران
وقف منزل

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۲۰	نہیں ہیں یہ کافر مگر پڑے ہوئے ہیں دھوکے میں ۲۰
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ	بھلا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ	اگر روک لے رحمٰن اپنا رزق؟
بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ	دراصل اڑے ہوئے ہیں یہ کافر سرکشی
وَّ نُفُوْرٍ ۲۱	اور حق سے نفرت پر ۲۱
اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا	بھلا وہ شخص جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر
عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ	اپنے منہ کے بل زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو
يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲۲	چل رہا ہو بالکل سیدھا سیدھے راستے پر؟ ۲۲
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ	کہو! وہی تو ہے جس نے
اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ	پیدا کیا تمہیں اور بنائے ہیں تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ	کان، آنکھیں اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)۔
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۲۳	مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ۲۳
قُلْ هُوَ الَّذِيْ	کہو! وہی تو ہے جس نے
ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	پھیلایا تم کو زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۲۴	اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے ۲۴
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۲۵	اگر ہو تم سچے ۲۵
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ	کہہ دو بس اس کا علم تو صرف
عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا	اللہ کے پاس ہے۔ اور بس میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾	متنبہ کرنے والا ہوں، واضح طور پر ﴿۲۶﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ	پھر جب دیکھیں گے وہ اس کو
زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ	قریب تو بگڑ جائیں گے
وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	چہرے ان لوگوں کے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَقِيْلَ	کفر کیا تھا اور کہا جائے گا
هٰذَا الَّذِيْ	یہی تو ہے وہ جس کا
كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾	تم تقاضا کرتے تھے ﴿۲۷﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہو! کیا سوچا تم نے
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ	جبکہ یہ بھی ممکن ہے کہ ہلاک کر دے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ	اور ان کو بھی جو میرے ساتھ ہیں یا رحم فرمائے ہم پر
فَمَنْ يُّجِيْرُ	تو بھلا کون ہے جو بچا لے
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے؟ ﴿۲۸﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ	کہہ دو! وہ رحمٰن ہے
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ	ایمان لائے ہم اس پر اور اسی پر
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	بھروسہ ہے ہمارا۔ سو عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾	کہ کون پڑا ہوا ہے کھلی گمراہی میں ﴿۲۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہو! کیا تم نے سوچا کہ اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ	تمہارا پانی خشک تو کون ہے جو
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾	لائے تمہارے لیے چشمے کا پانی؟ ﴿۳۰﴾

ع ۲

اٰيَاتُهَا ٥٢ (٦٨) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (٢) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾	نون. قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں (١)
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾	نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ (٢)
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾	اور یقیناً تمہارے لیے ہے اجر بے انتہا (٣)
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾	اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبے پر (٤)
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾	سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے (٥)
بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾	کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ (٦)
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے۔
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ	ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾	اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں (٧)
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾	پس نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا (٨)
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم (تبلیغِ دین میں) ڈھیلے پڑ جاؤ
فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾	تو وہ بھی (تمہاری مخالفت میں) ڈھیلے پڑ جائیں (٩)
وَلَا تُطِعْ كُلَّ	لیکن تم ہرگز نہ کہا ماننا کسی ایسے شخص کا
حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾	جو ہے بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل (١٠)
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾	طعنے دینے والا اور چغلیاں کھاتے پھرنے والا (١١)

مَنَّاعٍ لِّلۡخَیۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِیۡمٍ ۙ﴿۱۲﴾	بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھ جانے والا، بڑا گنہگار ﴿۱۲﴾
عُتُلٍّۭ بَعۡدَ ذٰلِکَ زَنِیۡمٍ ۙ﴿۱۳﴾	سرکش، ان سب عیوب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بد اصل بھی ہے ﴿۱۳﴾
اَنۡ کَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِیۡنَ ؕ﴿۱۴﴾	اس بنا پر کہ ہے وہ مالدار اور صاحبِ اولاد ﴿۱۴﴾
اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِ اٰیٰتُنَا	جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۵﴾	تو کہتا ہے کہ یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿۱۵﴾
سَنَسِمُهٗ عَلَی الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾	عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کی سونڈ (ناک)، پر ﴿۱۶﴾
اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ	ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے ان کفارِ مکہ کو
کَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ ۚ	جس طرح آزمائش میں ڈالا تھا ہم نے ایک باغ والوں کو۔
اِذۡ اَقۡسَمُوۡا	جب انہوں نے قسم کھائی تھی
لَیَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِیۡنَ ۙ﴿۱۷﴾	کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا صبح سویرے ﴿۱۷﴾
وَ لَا یَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾	اور ان شاء اللہ نہ کہا تھا ﴿۱۸﴾
فَطَافَ عَلَیۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّکَ	تو پھر گئی اس باغ پر ایک آفت تیرے رب کی طرف سے
وَ هُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾	جبکہ وہ سو رہے تھے ﴿۱۹﴾
فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِیۡمِ ۙ﴿۲۰﴾	پس ہو کر رہ گیا وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح ﴿۲۰﴾
فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِیۡنَ ۙ﴿۲۱﴾	پھر پکارا انہوں نے ایک دوسرے کو صبح سویرے ﴿۲۱﴾
اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰی حَرۡثِکُمۡ	یہ کہ چل پڑو صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف،
اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰرِمِیۡنَ ﴿۲۲﴾	اگر تمہیں پھل توڑنے ہیں ﴿۲۲﴾
فَانۡطَلَقُوۡا وَ هُمۡ یَتَخَافَتُوۡنَ ۙ﴿۲۳﴾	چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿۲۳﴾
اَنۡ لَّا یَدۡخُلَنَّهَا الۡیَوۡمَ عَلَیۡکُمۡ مِّسۡکِیۡنٌ ۙ﴿۲۴﴾	کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی مسکین ﴿۲۴﴾

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ	اور گئے وہ صبح سویرے لپکتے ہوئے
قٰدِرِيْنَ (۲۵)	(اس انداز سے گویا کہ وہ ہر چیز پر قادر ہیں (۲۵)
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا	مگر جب دیکھا انھوں نے باغ کو تو کہنے لگے:
اِنَّا لَضَآلُّوْنَ (۲۶)	یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں (۲۶)
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (۲۷)	نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے (۲۷)
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	کہا ان کے بہتر آدمی نے: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے
لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ (۲۸)	کہ کیوں نہیں تسبیح کرتے تم؟ (۲۸)
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ	وہ پکار اٹھے: پاک ہے ہمارا رب،
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ (۲۹)	بے شک ہم ہی تھے ظالم (۲۹)
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے
يَّتَلَاوَمُوْنَ (۳۰)	باہم ملامت کرنے لگے (۳۰)
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ (۳۱)	کہنے لگے ہائے بدنصیبی! بے شک ہم ہی تھے سرکش (۳۱)
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا	کچھ بعید نہیں کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں
خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ	بہتر اس باغ سے، بے شک ہم
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ (۳۲)	اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں (۳۲)
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور عذابِ آخرت تو
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (۳۳)	کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے (اس بات کو) (۳۳)
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ	یقیناً ہیں متقیوں کے لیے ان کے رب کے ہاں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (۳۴)	نعمت بھری جنتیں (۳۴)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ؕ۝۳۵	کیا کردیں ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی مانند ۳۵
مَا لَكُمْ ٚ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ۚ۝۳۶	کیا ہو گیا ہے تمہیں ؟ کیسے فیصلے کرتے ہو تم ؟ ۳۶
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ۙ۝۳۷	کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں پڑھتے ہو تم ۳۷
اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ۚ۝۳۸	کہ ضرور تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو پسند کرتے ہو تم ؟ ۳۸
اَمْ لَكُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا	یا پھر کیا تمہارے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ،
بَالِغَةٌ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ	جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک کہ ضرور تمہیں وہی ملے گا
لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۚ۝۳۹	جو تم حکم دو گے ؟ ۳۹
سَلْهُمْ اَیُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِیْمٌ ۚۛ۝۴۰	پوچھو ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو اس کا ضامن ہے ۴۰
اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚۛ	یا ہیں ان کے (ٹھہرائے ہوئے) کچھ شریک؟
فَلْیَاْتُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ	تو لائیں یہ اپنے شریکوں کو،
اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ۝۴۱	اگر ہیں یہ سچے ۴۱
یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ	جس دن پنڈلی کھولی جائے گی
وَّیُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	اور بلائے جائیں گے سب سجدے کے لیے
فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ۙ۝۴۲	تو نہ کر سکیں گے (سجدہ) یہ لوگ ۴۲
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھا رہی ہو گی ان پر ذلت،
وَقَدْ كَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	اس لیے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدے کے لیے
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝۴۳	جبکہ وہ تھے صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) ۴۳
فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّكَذِّبُ	پس چھوڑ دو مجھے (اے نبی) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں
بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	اس کلام کو۔ عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو تباہی کی طرف،

مع ۲ عند المتقدمین

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۴۴﴾
وَ اُمْلِىْ لَهُمْ ؕ	اور میں انہیں مہلت دیئے جا رہا ہوں ،
اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾	بے شک میری چال بڑی مضبوط ہے ﴿۴۵﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا تم طلب کرتے ہو ان سے کسی قسم کی اجرت جس کی وجہ سے یہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	چٹی کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں ؟ ﴿۴۶﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾	یا پھر ان کے پاس ہے غیب کی خبر جسے یہ لکھ لاتے ہیں ﴿۴۷﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ	سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلہ کا اور نہ ہو جانا
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	مچھلی والے (یونس ؑ) کی طرح ۔ ﴿۴۸﴾
اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾	جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو ، اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا
لَوْلَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ	اگر نہ شاملِ حال ہوتی اس کے مہربانی
مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ	اس کے رب کی تو پھینک دیا جاتا
بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾	چٹیل میدان میں ، اور ہوتا وہ ملامت زدہ ﴿۴۹﴾
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ	آخر کار نوازا اسے اس کے رب نے
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾	اور شامل کر لیا اسے صالحین میں ﴿۵۰﴾
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ	اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بری) نظروں سے
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ	جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ م	یہ تو ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾	حالانکہ یہ تو ہے ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۵۲﴾

وقف لازم

اٰیاتها ٥٢ سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) (٧٨) رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ①	ہو کر رہنے والی ①
مَا الْحَآقَّةُ ②	کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟ ②
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ③	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟ ③
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ④	جھٹلایا ثمود اور عاد نے، عظیم حادثہ کو ④
فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ⑤	پھر ثمود تو ہلاک کر دیئے گئے خوفناک کڑک سے ⑤
وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا	اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے
بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ⑥	ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی ⑥
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ	مسلط رکھا اسے ان پر سات راتیں
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ	اور آٹھ دن، مسلسل اس طرح کہ دیکھتے تم ان لوگوں کو
فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ	کہ وہاں وہ گر کر مرے پڑے ہیں گویا کہ وہ تنے ہیں
نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ⑦	کھجور کے بوسیدہ ⑦
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧	تو کیا دیکھتے ہو تم ان میں سے کوئی بچا ہوا؟ ⑧
وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ	اور ارتکاب کیا فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے
وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨	اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے خطائے عظیم کا ⑨
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	اس طرح کہ نافرمانی کی انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩	تو پکڑا اللہ نے ان کو انتہائی سختی سے ⑩
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ	یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ، ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا
حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ⑪	تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں ⑪
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	تاکہ بنا دیں اس کو تمہارے لیے ایک یادگار
وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫	اور یاد رکھیں اسے کان، جو یاد رکھنے والے ہوں ⑫
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬	پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار ⑬
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ
فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ⑭	پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں ⑭
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ⑮	سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت ⑮
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ	اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہو گا وہ
يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ⑯	اس دن بکھرا ہوا ⑯
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ	اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر ۔
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ	اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو
فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ⑰	اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) ⑰
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى	اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپا رہے گا
مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ⑱	تمہارا کوئی پوشیدہ راز ⑱
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں
فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ⑲	تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمالنامہ ⑲
اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ⑳	مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے اپنے حساب سے ⑳

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿٢١﴾	سو یہ تو ہوگا دل پسند عیش میں ﴿٢١﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿٢٢﴾	اعلیٰ درجہ کی جنت میں ﴿٢٢﴾
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾	جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَآ	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں
اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾	ان (اعمال) کے جو کیے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں ﴿٢٤﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِشِمَالِهٖ ڏ فَيَقُوْلُ	اس کے بائیں ہاتھ میں سو وہ کہے گا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾	کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ ﴿٢٥﴾
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾	اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ ﴿٢٦﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾	کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن ﴿٢٧﴾
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾	کچھ کام نہ آیا میرے میرا مال ﴿٢٨﴾
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾	چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار ﴿٢٩﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾	(ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو ﴿٣٠﴾
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾	پھر جہنم میں جھونک دو اسے ﴿٣١﴾
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾	ستر گز ہے جکڑ دو اسے ﴿٣٢﴾
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا اللہ جلّ شانہٗ پر ﴿٣٣﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾	اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کا کھانا دینے کی ﴿٣٤﴾
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾	سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی جگری دوست ﴿٣٥﴾

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۳۶	اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون ۳۶
لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۳۷	نہیں کھائے گا اسے کوئی سوائے گنہگاروں کے ۳۷
فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۳۸	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو تم ۳۸
وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۳۹	اور ان کی بھی جنہیں نہیں دیکھتے تم ۳۹
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۴۰	بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا ۴۰
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ	اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔
قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۴۱	بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم ۴۱
وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۴۲	اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا بہت ہی کم غور کرتے ہو تم ۴۲
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۴۳	نازل کردہ ہے ربُّ العالمین کی طرف سے ۴۳
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۴۴	اور اگر کہیں خود گھڑ کر منسوب کرتا یہ ہماری طرف بعض باتیں ۴۴
لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۴۵	تو ضرور پکڑتے ہم اسے بڑی قوت سے ۴۵
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۴۶	پھر کاٹ ڈالتے ہم اس کی شہ رگ ۴۶
فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِينَ ۴۷	تو نہ ہوتا تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا ۴۷
وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۴۸	اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے ۴۸
وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ	اور بے شک ہم خوب جانتے ہیں کہ ضرور
مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۴۹	تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں ۴۹
وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۵۰	اور یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے ان کافروں کے لیے ۵۰
وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۵۱	اور بے شک یہ یقینی حق ہے ۵۱
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۵۲	پس (اے نبیؐ) تسبیح کرو تم اپنے ربِ عظیم کے نام کی ۵۲

اٰياتها ٤٤ (٧٠) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (٧٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌ	مانگا ہے ایک مانگنے والے نے
بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ①	وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے ①
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ②	کافروں کے لیے نہیں ہے اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا ②
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ③	(کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا ③
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے اور روح
اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ	اس کے حضور، ایک ایسے دن میں
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ④	ہے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ④
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ⑤	پس (اے نبیؐ) صبر کرو، اچھا صبر ⑤
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ⑥	بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور ⑥
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ⑦	اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب ⑦
يَوْمَ تَكُوْنُ	(یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا
السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ⑧	آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند ⑧
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨	اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند ⑨
وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ⑩	اور نہ پوچھے گا کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو ⑩
يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي	خواہش کرے گا مجرم کاش وہ فدیے میں دے دے ⑪
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ⑪	اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو
وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ⑫	اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ⑫
وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ⑬	اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا ⑬
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا	اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو
ثُمَّ يُنْجِيهِ ⑭	اور اس طرح نجات دلا دے یہ اپنے آپ کو ⑭
كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ⑮	ہرگز نہیں، واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی ⑮
نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ⑯	جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو ⑯
تَدْعُو مَنْ	جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے
أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ⑰	پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) ⑰
وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ⑱	اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا ⑱
إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ⑲	بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا ⑲
إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ⑳	جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے ⑳
وَإِذَا مَسَّهُ	اور جب نصیب ہوتی ہے اسے
الْخَيْرُ مَنُوعًا ㉑	خوشحالی تو بخل کرتا ہے ㉑
إِلَّا الْمُصَلِّينَ ㉒	ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے ㉒
الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ㉓	جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ㉓
وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ㉔	اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے ㉔
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ㉕	سائلوں اور مسکینوں کے لیے ㉕

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (۲۶)	اور وہ جو برحق مانتے ہیں روزِ جزا کو (۲۶)
وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ (۲۷)	اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں (۲۷)
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ	واقعہ یہ ہے کہ ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا
غَيْرُ مَاْمُوْنٍ (۲۸)	کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے (۲۸)
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (۲۹)	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (۲۹)
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر)
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (۳۰)	قابلِ ملامت نہیں ہیں (۳۰)
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (۳۱)	سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے (۳۱)
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ (۳۲)	اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں (۳۲)
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ (۳۳)	اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں (۳۳)
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (۳۴)	اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں (۳۴)
اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ (۳۵)	یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے (۳۵)
فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو کیا ہو گیا ہے (اے نبی) ان لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ (۳۶)	کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آرہے ہیں یہ (۳۶)
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ (۳۷)	دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ (۳۷)
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	کیا لالچ رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ (٣٨)	کہ اسے داخل کر دیا جائے نعمت بھری جنت میں (٣٨)
كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	ہرگز نہیں۔ بے شک ہم ہی نے انہیں پیدا کیا ہے
مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ (٣٩)	اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں (٣٩)
فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی،
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ (٤٠)	یقیناً ہم قادر ہیں (٤٠)
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ	اس پر کہ بدل کر لے آئیں
خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا	بہتر لوگ ان سے اور نہیں
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (٤١)	ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز (٤١)
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا	سو (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں
وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا	اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتیٰ کہ پہنچ جائیں
يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ (٤٢)	اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے (٤٢)
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ	اس دن جب نکل کر یہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا	قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ	اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لیے متعین کردہ نشان کی طرف
يُّوْفِضُوْنَ (٤٣)	دوڑ رہے ہوں (٤٣)
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	چھا رہی ہو گی ان پر ذلت۔
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ	یہ ہے وہ دن جس سے
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (٤٤)	انہیں ڈرایا جاتا تھا (٤٤)

آیاتہا ۲۸ (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	یقیناً ہم ہی نے بھیجا تھا رسول بنا کر نوحؑ کو
اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ	اس کی قوم کی طرف (اس ہدایت کے ساتھ کہ ڈراؤ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ①	آجائے ان پر دردناک عذاب ①
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ	کہا انہوں نے: اے میری قوم! یقیناً میں ہوں
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ②	تمہارے لیے صاف صاف متنبہ کرنے والا ②
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③	یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ③
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا وہ تمہارے کچھ گناہ
وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور مہلت دے گا تمہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے
لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④	تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش! تم جانتے (یہ بات) ④
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ	نوحؑ نے عرض کیا: اے میرے رب! میں بلاتا رہا
قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤	اپنی قوم کو شب و روز ⑤
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْٓ	لیکن نہ اضافہ کیا ان میں میری دعوت نے
اِلَّا فِرَارًا ⑥	مگر فرار کا ⑥

وقف لازم

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے جب بھی انہیں دعوت دی
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓا	اس غرض سے کہ معاف کر دے تو انہیں، تو ٹھونس لیتے وہ
أَصَابِعَهُمْ فِيٓ ءَاذَانِهِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ	اور ڈھانک لیتے چہرے اپنے کپڑوں سے
وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦	اور اَڑ جاتے اپنی ضد پر اور بہت زیادہ تکبر کرتے ⑦
ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧	اس کے باوجود میں دعوت دیتا رہا انہیں ہانکے پکارے ⑧
ثُمَّ إِنِّيٓ أَعْلَنتُ لَهُمْ	پھر میں نے تبلیغ کی ان میں علانیہ
وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨	اور سمجھایا انہیں چپکے چپکے بھی ⑨
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ	سو میں نے کہا، معافی مانگو اپنے رب سے۔
إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ⑩	یقیناً ہے وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ⑩
يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ⑪	برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ⑪
وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ	اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے
وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل	اور پیدا کرے گا تمہارے لیے باغ اور جاری کر دے گا
لَّكُمْ أَنْهَارًا ⑫	تمہارے لیے نہریں ⑫
مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں امید رکھتے تم
لِلَّهِ وَقَارًا ⑬	اللہ سے بڑائی کی؟ ⑬
وَقَدْ خَلَقَكُمْ	حالانکہ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو
أَطْوَارًا ⑭	طرح طرح کی حالتوں میں سے گزار کر ⑭
أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کیسے پیدا فرمائے ہیں اللہ نے

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾	سات آسمان تہ بر تہ ﴿۱۵﴾
وَّجَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا	اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی کے لیے
وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ ﴿۱۶﴾
وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾	اور اللہ ہی نے اگایا ہے تم کو زمین سے عجیب طریقہ سے ﴿۱۷﴾
ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ فِيۡهَا	پھر وہی واپس لے جائے گا تمہیں اسی زمین میں
وَيُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾	اور پھر اسی میں سے تمہیں نکال کھڑا کرے گا ﴿۱۸﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے
الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾	زمین کو ہموار ﴿۱۹﴾
لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	تاکہ چلو تم اس کے اندر کھلے راستوں میں ﴿۲۰﴾
قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ	کہا نوحؑ نے اے میرے رب! یقیناً انہوں نے
عَصَوۡنِىۡ وَاتَّبَعُوۡا	میری نافرمانی کی اور پیروی کی
مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ	ان کی جنہوں نے نہ اضافہ کیا
مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾	ان کے مال واولاد میں مگر خسارے کا ﴿۲۱﴾
وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾	اور چلے وہ بڑی بڑی چالیں ﴿۲۲﴾
وَقَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ	اور کہا انہوں نے: ہرگز نہ چھوڑنا
اٰلِهَتَكُمۡ وَلَا تَذَرُنَّ	اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا تم
وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوۡثَ	وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
وَيَعُوۡقَ وَنَسۡرًا ۚ﴿۲۳﴾	اور یعوق اور نسر کو بھی ﴿۲۳﴾
وَقَدۡ اَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا ۚ	اور اس طرح گمراہ کردیا انہوں نے بہت سوں کو۔

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور نہ اضافہ کر تو بھی ان ظالموں کے لیے
اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	مگر گمراہی میں ﴿۲۴﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اور اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ	اور داخل کیے گئے جہنم میں ۔
فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ	پھر نہ پایا انہوں نے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ	اور کہا نوحؑ نے: اے میرے رب!
لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	نہ باقی چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾	ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا ﴿۲۶﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو
وَلَا يَلِدُوْٓا	اور نہیں پیدا ہوں گے ان کی نسل سے
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	مگر بدکار اور سخت کافر ﴿۲۷﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	اے میرے رب! معاف فرما دے مجھے
وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ	اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا	داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ	اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بھی معاف فرما دے۔
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لیے
اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾	مگر ہلاکت میں ﴿۲۸﴾

آیاتہا ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ	(اے نبیؐ) کہو وحی بھیجی گئی ہے میری طرف
اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ	کہ غور سے سنا ایک گروہ نے جنوں میں سے۔
فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا	سو کہا انہوں نے: بلاشبہ ہم نے سنا ہے
قُرْاٰنًا عَجَبًا ①	ایک قرآن بڑا عجیب ①
يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ	جو رہنمائی کرتا ہے راہِ راست کی طرف
فَاٰمَنَّا بِهٖ	اس لیے ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر ۔
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ②	اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے ہم اب اپنے رب کے ساتھ کسی کو ②
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا	اور یہ کہ بہت اعلیٰ و ارفع ہے شان ہمارے رب کی،
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ③	نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا ③
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا	اور یہ کہ کہتے رہے ہیں ہمارے نادان لوگ
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ④	اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں ④
وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ	اور یہ کہ ہم نے سمجھا تھا کہ ہرگز نہیں بول سکتے انسان اور جن
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ⑤	اللہ کے بارے میں جھوٹ ⑤
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ	اور یہ کہ تھے کچھ لوگ انسانوں میں سے
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ	جو پناہ مانگا کرتے تھے کچھ لوگوں کی جنوں میں سے،

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ⑥	اس طرح بڑھا دیا انہوں نے جنوں کا غرور ⑥
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ	اور یہ کہ وہ بھی یہی گمان رکھتے تھے جیسا کہ تمہارا گمان ہے
اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ⑦	کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا مرنے کے بعد اللہ کسی کو ⑦
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا	اور ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا ہم نے اسے
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ⑧	کہ وہ پٹا پڑا ہے مضبوط پہرے داروں سے اور شعلوں سے ⑧
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا	اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے آسمان میں
مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ	سن گن لینے کی جگہوں پر۔ لیکن جو شخص سننے کی کوشش کرتا ہے
الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ⑨	اب تو پاتا ہے وہ اپنے لیے ایک شہابِ ثاقب ⑨
وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ	اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ	ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ⑩	ان کے رب نے راہِ راست دکھانے کا ⑩
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا	اور یہ کہ ہیں ہم میں سے کچھ نیک اور کچھ ہم میں سے ہیں
دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ⑪	اور طرح کے۔ گویا ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ⑪
وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ	اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہرگز نہیں عاجز کر سکتے اللہ کو
فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ⑫	زمین میں اور نہیں ہرا سکتے ہیں اس کو بھاگ کر ⑫
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ	اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر
فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ	سو جو شخص بھی ایمان لائے گا اپنے رب پر تو اسے ڈر نہ ہوگا
بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ⑬	کسی قسم کی حق تلفی کا اور نہ ظلم کا ⑬
وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا	اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں سے ہیں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ	حق سے منحرف ۔ سو جو فرمانبردار ہوئے
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ⑭	انہوں نے ڈھونڈلی نجات کی راہ ⑭
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ ⑮	اور جو منحرف ہوئے حق سے تو بن گئے وہ جہنم کا ایندھن ⑮
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ	اور (مجھ پر وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ قائم رہیں سیدھے راستے پر
لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ ⑯	تو ضرور سیراب کرتے ہم انہیں ڈھیروں پانی سے ⑯
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ	تاکہ آزمائیں ہم انہیں اس طرح۔ اور جو منہ موڑے گا
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ ⑰	اپنے رب کی یاد سے، مبتلا کر دے گا وہ اسے سخت عذاب میں ⑰
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا	اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں، لہٰذا نہ پکارو (ان میں)
مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ ⑱	اللہ کے ساتھ کسی اور کو (شریک بنا کر) ⑱
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ	اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لیے
كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ ⑲	تو تیار ہو گئے یہ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے ⑲
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ	ان سے کہیے کہ میں تو بس پکارتا ہوں اپنے رب کو
وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ⑳	اور نہیں شریک بناتا میں اس کے ساتھ کسی کو ⑳
قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ	ان سے کہیے کہ حقیقت یہ ہے کہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لیے
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ㉑	کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا ㉑
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ	ان سے کہیے ہرگز نہیں بچا سکتا مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ ㉒	اور ہرگز نہیں پاتا میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ ㉒
اِلَّا بَلٰغًا	(میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ	اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات۔ اور جو شخص بھی

يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	تو یقیناً ہے اس کے لیے جہنم کی آگ،
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾	رہیں گے ایسے لوگ اس میں، ہمیشہ ہمیشہ ﴿۲۳﴾
حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب دیکھ لیں گے
مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ	وہ چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا
مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا	کہ کون بہت زیادہ کمزور ہے مددگاروں کے لحاظ سے
وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾	اور کس کا جتھا کم ہے تعداد میں ﴿۲۴﴾
قُلۡ اِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ	ان سے کہیے کہ مجھے نہیں معلوم کہ آیا قریب ہے
مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ يَجۡعَلُ	وہ چیز جس سے ڈرایا جا رہا ہے تم کو یا مقرر کر رکھی ہے
لَهٗ رَبِّىۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾	اس کے لیے میرے رب نے کوئی مدت؟ ﴿۲۵﴾
عٰلِمُ الۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ	وہ عالم الغیب ہے پس نہیں مطلع فرماتا وہ
عَلٰى غَيۡبِهٖۤ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾	اپنے غیب پر کسی کو ﴿۲۶﴾
اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰى مِنۡ رَّسُوۡلٍ	سوائے اس رسول کے جسے پسند کر لیا ہو اس نے
فَاِنَّهٗ يَسۡلُكُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ	تو صورت حال یہ ہے کہ لگا دیتا ہے وہ اس کے آگے
وَمِنۡ خَلۡفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿۲۷﴾	اور پیچھے نگہبان ﴿۲۷﴾
لِّيَـعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَـغُوۡا	تاکہ وہ جان لے کہ درحقیقت انہوں نے پہنچا دیے ہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّهِمۡ وَاَحَاطَ	پیغامات اپنے رب کے اور وہ پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے
بِمَا لَدَيۡهِمۡ وَاَحۡصٰى	ان کے ماحول کا اور شمار کر رکھا ہے اس نے
كُلَّ شَىۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ۲ ع ۱۲	ایک ایک چیز کو گن کر ﴿۲۸﴾

اٰیَاتُہَا ۲۰ (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) رُکُوعَاتُہَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ ①	اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے! ①
قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ②	کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں)، مگر تھوڑا حصہ ②
نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ ③	آدھی رات یا کم کر لو اس میں سے تھوڑا حصہ ③
اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ	یا زیادہ کر لو اس پر (کچھ)، اور پڑھو
الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ ④	قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر ④
اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ⑤	یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں تم پر ایک بھاری کلام ⑤
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ	بے شک اٹھنا رات کو
هِيَ اَشَدُّ وَطْـاً	ہے بہت ہی کارگر (نفس پر) قابو پانے کے لیے
وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۭ ⑥	اور بہت ہی خوب وقت ہے (قرآن) پڑھنے کے لیے ⑥
اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۭ ⑦	جبکہ یقیناً ہیں تمہارے لیے دن میں بہت سی مصروفیات ⑦
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ	اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا
وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۭ ⑧	اور اسی کے ہو رہو سب سے کٹ کر پوری طرح ⑧
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ	جو رب ہے مشرق و مغرب کا نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨	سوائے اس کے، سو بنا لو اسے اپنا کارساز ⑨
وَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ	اور صبر کرو ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ⑩	اور ان کو نظر انداز کرو بھلے طریقے سے ⑩
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ	اور چھوڑ دو مجھے نمٹنے کے لیے ان جھٹلانے والوں سے
أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ⑪	جو خوشحال ہیں اور رہنے دو انہیں اسی حالت پر کچھ دیر اور ⑪
إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا	یقیناً ہیں ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں
وَجَحِيمًا ⑫	اور بھڑکتی ہوئی آگ ⑫
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬	اور کھانا حلق میں پھنسنے والا اور دردناک عذاب ⑬
يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ	(یہ ہوگا) اس دن جب لرز اٹھیں گے زمین اور پہاڑ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ⑭	اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلوں کی مانند ⑭
إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۵	یقیناً ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول۔
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا	گواہ بنا کر تم پر جس طرح ہم نے بھیجا تھا
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ⑮	فرعون کی طرف ایک رسول ⑮
فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ	تو نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی
فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ⑯	تو دھر لیا ہم نے اسے بہت سخت پکڑ میں ⑯
فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ	سو کیسے بچ جاؤ گے تم اگر انکار کرو گے تم بھی
يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ⑰	اس دن سے (جس کی سختی) کر دے گی بچوں کو بوڑھا ⑰
السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ	اور آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اس (کی دہشت) سے۔
كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ⑱	ہے وعدہ اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا ⑱
إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ⑲	اختیار کر لے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ⑲

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ	یقیناً تمہارا رب اے نبی جانتا ہے کہ تم کھڑے ہوتے ہو (عبادت کے لیے)
اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ	تقریباً دو تہائی رات اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ	اور ایک گروہ بھی ان لوگوں کا جو تمہارے ساتھ ہیں۔
وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اور اللہ ہی نے اندازے مقرر کیے ہیں رات اور دن کے۔
عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ	اسے معلوم ہے کہ تم اس کا صحیح شمار ہرگز نہیں کر سکتے
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا	سو اس نے تم پر مہربانی فرمائی۔ لہٰذا پڑھو جتنا
تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ	آسانی سے پڑھ سکتے ہو قرآن۔ اسے معلوم ہے کہ ہوں گے
مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ	تم میں سے کچھ مریض اور کچھ لوگ جو سفر کریں گے
فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ	زمین میں اللہ کے فضل کی تلاش میں
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور ہوں گے کچھ لوگ جو جنگ کریں گے اللہ کی راہ میں۔
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ	لہٰذا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکو اس میں سے۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ	اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرضِ حسنہ۔
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے لیے
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	کسی قسم کی بھلائی کا کام تو پاؤ گے تم اسے
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا	موجود اللہ کے پاس اور یہی کام بہتر ہیں
وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ	اور بہت بڑے ہیں اجر کے لحاظ سے
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾	یقیناً اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت مہربان (۲۰)

ایاتها ٥٦ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (٧٤) (٤) رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ ①	اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! ①
قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ ②	اٹھو اور خبردار کرو ②
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۪ۙ ③	اور اپنے رب ہی کی بڑائی کا اعلان کرو ③
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۪ۙ ④	اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو ④
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۪ۙ ⑤	اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو دور رکھو ⑤
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۪ۙ ⑥	اور مت احسان کرو اس غرض سے کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو ⑥
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ ⑦	اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو ⑦
فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۙ ⑧	پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں ⑧
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ ⑨	تو یہی دن ہوگا، بڑی مصیبت کا دن ⑨
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ⑩	کافروں کے لیے جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہوگی ⑩
ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ ⑪	چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے پیدا کیا میں نے اکیلا ⑪
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ ⑫	اور دیا اس کو ڈھیروں مال ⑫
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ ⑬	اور بیٹے حاضر رہنے والے ⑬
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ ⑭	اور راہ ہموار کی اس کے لیے سرداری کی ⑭
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۗۙ ⑮	پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں ⑮

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾	ہرگز نہیں، وہ تو ہے ہماری آیات سے سخت عناد رکھنے والا ﴿۱۶﴾
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے ایک کٹھن چڑھائی ﴿۱۷﴾
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾	واقعہ یہ ہے کہ اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی ﴿۱۸﴾
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾	سو اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿۱۹﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾	پھر اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿۲۰﴾
ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾	پھر نظر دوڑائی ﴿۲۱﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾	پھر پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا ﴿۲۲﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾	پھر پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا ﴿۲۳﴾
فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ	آخر کار بولا، نہیں ہے یہ (قرآن)
اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾	مگر ایک جادو، جو پہلے سے چلا آ رہا ہے ﴿۲۴﴾
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾	نہیں ہے یہ مگر انسانی کلام ﴿۲۵﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾	عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں ﴿۲۶﴾
وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾	اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ ﴿۲۷﴾
لَا تُبْقِيْ وَ لَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾	(وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے ﴿۲۸﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ﴿۲۹﴾	جھلسا دینے والی کھال کو ﴿۲۹﴾
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾	اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن) ﴿۳۰﴾
وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪	اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔
وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً	اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	کافروں کے لیے، تا کہ یقین کر لیں اس کا وہ لوگ جنہیں دی گئی تھی

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا	کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ	اور اہلِ ایمان اور کہیں وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ	دلوں میں بیماری ہے اور کافر
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	کیا چاہتا ہے اللہ اس مثال سے ؟
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ	اسی طرح اللہ گمراہ کردیتا ہے جسے چاہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔
وَمَا هِيَ اِلَّا	اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر
ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾	ایک نصیحت آدمیوں کے لیے ﴿٣١﴾
كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾	ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ﴿٣٢﴾
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾	اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے ﴿٣٣﴾
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾	اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ﴿٣٤﴾
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾	یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے ﴿٣٥﴾
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾	ڈراوا ہے انسانوں کے لیے ﴿٣٦﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ	ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے
اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾	کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ﴿٣٧﴾
كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾	ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ﴿٣٨﴾
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾	سوائے دائیں بازو والوں کے ﴿٣٩﴾

آیۃ ٩

لغ عند المتقدمين ١٢

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ (۴۰)	جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے (۴۰)
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ (۴۱)	مجرموں سے (۴۱)
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ (۴۲)	کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں (۴۲)
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ (۴۳)	وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں (۴۳)
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ (۴۴)	اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو (۴۴)
وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۙ (۴۵)	اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ (۴۵)
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ (۴۶)	اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو (۴۶)
حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۭ (۴۷)	یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت (۴۷)
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۭ (۴۸)	سو نہ فائدہ پہنچائے گی ان کو اب سفارش سفارش کرنے والوں کی (۴۸)
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۙ (۴۹)	آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس کتابِ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں (۴۹)
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ (۵۰)	گویا کہ وہ جنگلی گدھے ہیں (۵۰)
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۭ (۵۱)	جو بھاگ پڑے ہوں شیر کی آہٹ سے (۵۱)
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے
اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ (۵۲)	کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ (۵۲)
كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۭ (۵۳)	ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ نہیں ڈرتے ہیں آخرت سے (۵۳)
كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ (۵۴)	خبردار یہ تو ایک نصیحت ہے (۵۴)
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۭ (۵۵)	سو جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے (۵۵)
وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ	اور نہیں سبق حاصل کریں گے یہ لوگ اس سے الّا یہ کہ چاہے اللہ۔
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (۵۶)	وہ لائق ہے ڈرنے کے اور وہ مالک ہے بخشش کا (۵۶)

ع ۱۶

اٰیاتہا ٤٠ (٧٥) سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ (٣١) رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ①	نہیں قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی ①
وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ②	اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی ②
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ	کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے
اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ③	کہ ہرگز نہیں جمع کرسکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ③
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ	کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ
نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ④	ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ④
بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ⑤	مگر چاہتا ہے انسان کہ بداعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی ⑤
يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ⑥	پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ⑥
فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦	سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں ⑦
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ⑧	اور گہنا جائے گا چاند ⑧
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ⑨	اور ملا کر ایک کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ⑨
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ⑩	کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ⑩
كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪	ہرگز نہیں نہیں ہے کوئی جائے پناہ ⑪
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ⑫	اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہوگا ⑫
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ	بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (۱۳)	اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا (۱۳)
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ (۱۴)	بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے (۱۴)
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ (۱۵)	اگرچہ کتنی ہی پیش کرے معذرتیں (۱۵)
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو
لِتَعْجَلَ بِهٖ (۱۶)	تاکہ جلدی یاد کرلو تم اسے (۱۶)
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (۱۷)	یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا (۱۷)
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (۱۸)	تو غور سے سنتے رہو اس کی قراءت کو (۱۸)
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا	پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے
بَيَانَهٗ (۱۹)	اس کا مطلب سمجھا دینا بھی (۱۹)
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ	ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو
الْعَاجِلَةَ ۙ (۲۰)	دنیا سے (۲۰)
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ (۲۱)	اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو (۲۱)
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ (۲۲)	کچھ چہرے ہوں گے اس دن تروتازہ (۲۲)
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (۲۳)	اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے (۲۳)
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ (۲۴)	اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن اداس (۲۴)
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ (۲۵)	سمجھ رہے ہوں گے کہ ہو گا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ (۲۵)
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ (۲۶)	ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں (۲۶)
وَقِيْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ۙ (۲۷)	اور کہا جائے گا ہے کوئی ــــ؟ ــــ جھاڑ پھونک کرنے والا (۲۷)

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸	اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ۝۲۸
وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹	اور جڑ جائے گی پنڈلی پنڈلی سے ۝۲۹
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ۝۳۰	اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ۝۳۰
فَلَا صَدَّقَ	اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ
وَلَا صَلّٰى ۝۳۱	اور نہ نماز پڑھی اس نے ۝۳۱
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۳۲	بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ۝۳۲
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝۳۳	پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ۝۳۳
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۴	افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۝۳۴
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۵	پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۝۳۵
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ	کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے
اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝۳۶	کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلا حساب کتاب ۝۳۶
اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً	کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ
مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝۳۷	حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحمِ مادر میں) ۝۳۷
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً	پھر ہوا ایک لوتھڑا
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝۳۸	پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا ۝۳۸
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ	پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے
الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ۝۳۹	مرد اور عورت ۝۳۹
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ	کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ
يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ۝۴۰	زندہ کرے مردوں کو ۝۴۰

ربع

ع ۲

آیاتھا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ	کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت،
مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ	زمانے کا کہ نہ تھا وہ
شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①	کوئی قابلِ ذکر چیز؟ ①
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	بے شک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو
مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ	ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ امتحان لیں اس کا اسی لیے بنایا ہے ہم نے اسے
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ②	سننے والا ، دیکھنے والا ②
اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا	ہم نے دکھا دیا ہے اسے راستا اب چاہے
شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③	(بن جائے) شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا ③
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠	یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کافروں کے لیے زنجیریں،
وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④	طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ ④
اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ	یقیناً نیک لوگ پئیں گے شراب کے جام
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤	جن میں آمیزش ہوگی کافور کی ⑤
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ	یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اس میں سے اللہ کے بندے
يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥	اور شاخیں نکال لیں گے اس میں سے جس طرح نکالنا چاہیں گے ⑥
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ	(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو پوری کیا کرتے تھے اپنی نذر اور ڈرتے تھے

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦	اس دن سے جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ⑦
وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ	اور کھلایا کرتے تھے کھانا اللہ کی محبت میں
مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ⑧	مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو ⑧
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ	(اور کہتے تھے) کہ بس کھلاتے ہیں ہم تم کو اللہ کی خاطر
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ⑨	نہیں چاہتے ہم تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ ⑨
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا	بلاشبہ ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) کا
عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩	جو سخت مصیبت کا اور انتہائی طویل ہوگا ⑩
فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ	سو بچالے گا ان کو اللہ اس دن کے شر سے
وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ⑪	اور عنایت فرمائے گا انہیں ترو تازگی اور سرور ⑪
وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا	اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں اس صبر کے جو انہوں نے کیا
جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ⑫	جنت اور ریشمی لباس ⑫
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ	تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے یہ وہاں اونچی مسندوں پر
لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا	اور نہ برداشت کرنی پڑے گی انہیں وہاں سورج (کی گرمی)
وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا ⑬	اور نہ ٹھر (جاڑے کی) ⑬
وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا	اور جھکی ہوئی ہوں گی ان پر جنت کی چھاؤں
وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ⑭	اور بس میں کر دیے گئے ہوں گے (ان کے) اس کے پھل پوری طرح ⑭
وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ	اور گردش کرائے جائیں گے، اہل جنت پر برتن چاندی کے
وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ⑮	اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے ⑮
قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ	اور شیشہ بھی چاندی کی قسم کا ہوگا

[illegible]

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (١٦)	جنہیں وہ بھریں گے ٹھیک اندازے کے مطابق (١٦)
وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	اور پلائے جائیں گے انہیں وہاں ایسے جام
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا (١٧)	جن میں آمیزش ہوگی سونٹھ کی (١٧)
عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا (١٨)	یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل (١٨)
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ	اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے ان کی خدمت کے لیے
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ	ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے جب تم انہیں دیکھو
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا (١٩)	تو خیال کرو گویا کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے (١٩)
وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ	اور جب تم نگاہ ڈالو گے وہاں تو دیکھو گے ہر طرف
نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا (٢٠)	نعمتیں ہی نعمتیں اور بڑی سلطنت کی شان و شوکت (٢٠)
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ	ہوں گے ان کے (بدنوں) پر کپڑے باریک ریشم کے
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫	جو سبز رنگ کے ہوں گے اور چمکدار
وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ	اور پہنائے جائیں گے انہیں کنگن چاندی کے
وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (٢١)	اور پلائے گا انہیں ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب (٢١)
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ	(ارشاد ہوگا) بلاشبہ یہ ہے تمہاری ہی جزا اور تھی
سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا (٢٢)	تمہاری کارگزاری قابلِ قدر (٢٢)
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ	یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا (٢٣)	قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے (٢٣)
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ	لہٰذا تم جمے رہو اپنے رب کے حکم پر اور نہ مانو بات
مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا (٢٤)	ان میں سے کسی بدعمل کی یا ناشکرے کی (٢٤)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ	اور ذکر کرتے رہو اپنے رب کے نام کا
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (۲۵)	صبح وشام (۲۵)
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ	اور رات کو بھی سجدہ کرو
لَهٗ وَ سَبِّحْهُ	اس کے حضور اور تسبیح کرتے رہو اس کی
لَيْلًا طَوِيْلًا (۲۶)	رات میں دیر تک (۲۶)
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ	یقیناً یہ لوگ محبت رکھتے ہیں
الْعَاجِلَةَ	جلدی حاصل ہو جانے والی (دنیا) سے
وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا (۲۷)	اور نظر انداز کیے دے رہے ہیں اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو (۲۷)
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ	ہم ہی نے پیدا کیا ہے ان کو
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ	اور مضبوط کیے ہیں ان کے جوڑ بند
وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ	اور جب چاہیں گے ہم بدل دیں گے
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا (۲۸)	ان کی شکلوں کو جس طرح بدلنا چاہیں گے (۲۸)
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (۲۹)	بنالے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ (۲۹)
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور تم چاہ بھی نہیں سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (۳۰)	یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا (۳۰)
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	داخل فرماتا ہے جسے چاہے اپنی رحمت میں
وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ	اور رہے ظالم، تیار کر رکھا ہے اللہ نے
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (۳۱)	ان کے لیے دردناک عذاب (۳۱)

آیاتها ٥٠ (٧٧) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (٣٣) رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (١)	قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چلائی جاتی ہیں سج سج (١)
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا (٢)	پھر چلتی ہیں طوفانی رفتار سے (٢)
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (٣)	اور (ان کی) جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) اٹھا کر (٣)
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا (٤)	پھر جدا کرتی ہیں انہیں پھاڑ کر (٤)
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا (٥)	پھر ڈالتی ہیں (دلوں میں اللہ کی) یاد (٥)
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا (٦)	توبہ کے لیے یا ڈراوے کے لیے (٦)
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	یاد رکھو جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَوَاقِعٌ (٧)	وہ ضرور واقع ہونے والی ہے (٧)
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ (٨)	چنانچہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے (٨)
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ (٩)	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا (٩)
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ (١٠)	اور جب پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے (١٠)
وَاِذَا الرُّسُلُ	اور جب رسولوں کی
اُقِّتَتْ (١١)	حاضری کا وقت آپہنچے گا (اس دن وہ چیز واقع ہو جائے گی) (١١)
لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ (١٢)	کس دن کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ (١٢)
لِيَوْمِ الْفَصْلِ (١٣)	فیصلے کے دن کے لیے (١٣)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؕ (١٤)	اور کیا جانو تم کیسا ہوگا فیصلہ کا دن؟ (١٤)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (١٥)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (١٥)
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ؕ (١٦)	کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلوں کو؟ (١٦)
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ (١٧)	پھر انہی کے پیچھے چلاتے ہیں ہم بعد والوں کو (١٧)
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ (١٨)	یہی کچھ کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ (١٨)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (١٩)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (١٩)
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۙ (٢٠)	کیا نہیں پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے؟ (٢٠)
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۙ (٢١)	پھر ٹھہرائے رکھا ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں (٢١)
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ (٢٢)	ایک مقررہ مدت تک (٢٢)
فَقَدَرْنَا ۖ ۗ فَنِعْمَ	تو دیکھو ہم اس پر قادر تھے، سو ہم بہت اچھی
الْقٰدِرُوْنَ (٢٣)	قدرت رکھنے والے ہیں (٢٣)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (٢٤)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (٢٤)
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ (٢٥)	کیا نہیں بنایا ہے ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی (٢٥)
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۙ (٢٦)	زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی؟ (٢٦)
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ	اور جما دیے ہیں ہم نے اس میں لنگر بلند و بالا پہاڑوں کے
وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ؕ (٢٧)	اور پلایا ہے ہم نے تم کو میٹھا پانی (٢٧)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (٢٨)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (٢٨)
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا	چلو تم اس چیز کی طرف
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۚ (٢٩)	جسے تم جھٹلایا کرتے تھے (٢٩)

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ	چلو اس سایہ کی طرف
ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۳۰	جو تین شاخوں والا ہے ۳۰
لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ	نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ بچانے والا
مِنَ اللَّهَبِ ۳۱	آگ کے شعلوں سے ۳۱
اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ	بے شک وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے
كَالْقَصْرِ ۳۲	جو بڑے بڑے محلات کے برابر ہوں گے ۳۲
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ	گویا کہ وہ اونٹ ہیں
صُفْرٌ ۳۳	زرد رنگ کے ۳۳
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۳۴	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۳۴
هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ۳۵	یہ وہ دن ہوگا کہ نہ بول سکیں گے کچھ ۳۵
وَلَا یُؤْذَنُ	اور نہ اجازت دی جائے گی
لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۳۶	انہیں کہ عذر پیش کریں ۳۶
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۳۷	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۳۷
هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ	یہ ہے فیصلہ کا دن جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی
وَالْاَوَّلِیْنَ ۳۸	اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی ۳۸
فَاِنْ كَانَ	سو اگر ہے
لَكُمْ كَیْدٌ	تمہارے پاس کوئی چال
فَكِیْدُوْنِ ۳۹	تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں ۳۹
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۴۰	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۴۰

ع ۱

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ (۴۱)	ہوں گے سایوں میں اور چشموں میں (۴۱)
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا	اور پھل ہوں گے ہر قسم کے جن کی
يَشْتَهُوْنَ (۴۲)	وہ خواہش کریں گے (۴۲)
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو
هَنِيْٓـًٔا	مزے سے لے کر
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۴۳)	ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے (۴۳)
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	یقیناً ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ (۴۴)	اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو (۴۴)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۵)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (۴۵)
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا	کھاؤ اور مزے لوٹ لو
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ	تھوڑے دن ، یقیناً تم
مُّجْرِمُوْنَ (۴۶)	مجرم ہو (۴۶)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۷)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (۴۷)
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے)
لَا يَرْكَعُوْنَ (۴۸)	تو نہیں جھکتے (۴۸)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۹)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (۴۹)
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	سو اب کونسا کلام ہو سکتا ہے
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ (۵۰) ع ۲ ۲۲	قرآن کے بعد جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ (۵۰)

اٰیاتُها ۴۰ (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ (۸۰) رکوعاتُها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ①	کس بات کے بارے میں یہ لوگ آپس میں پوچھتے ہیں؟ ①
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ②	(کیا) اس بڑی خبر کے بارے میں؟ ②
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③	وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں اختلاف کر رہے ہیں ③
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④	دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ④
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤	پھر دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ⑤
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥	(ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟ ⑥
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦	اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ ⑦
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧	اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا ⑧
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨	اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعثِ سکون ⑨
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩	اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش ⑩
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪	اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لیے ⑪
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫	اور قائم کیے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) ⑫
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬	اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا ⑬
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭	اور نازل کیا ہم نے نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلا دھار مینہ ⑭
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ⑮	تاکہ نکالیں اس کے ذریعہ سے ہر قسم کا اناج اور سبزہ ⑮

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ ۝۱۶	اور باغات گھنے ؟ ۝۱۶
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ۝۱۷	بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقتِ مقرر ۝۱۷
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ ۝۱۸	وہ دن جب پھونکا جائے گا صور تو آؤ گے تم فوج در فوج ۝۱۸
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ ۝۱۹	اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ دروازے ہی دروازے ۝۱۹
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ ۝۲۰	اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت ۝۲۰
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ ۝۲۱	بے شک جہنم ہے ایک گھات ۝۲۱
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ ۝۲۲	سرکشوں کے لیے ٹھکانا ۝۲۲
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ ۝۲۳	پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں ۝۲۳
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ ۝۲۴	نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز ۝۲۴
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ ۝۲۵	مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۝۲۵
جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ۝۲۶	(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ۝۲۶
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ ۝۲۷	بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی ۝۲۷
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ ۝۲۸	اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر ۝۲۸
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ ۝۲۹	جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے ۝۲۹
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۚ ۝۳۰	لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کیے کا) کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لیے مگر عذاب میں ۝۳۰
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ ۝۳۱	بے شک متقیوں کے لیے ہے مقامِ کامرانی ۝۳۱
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ ۝۳۲	(جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور ۝۳۲

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا (۳۳)	اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں)، (۳۳)
وَّكَاْسًا دِهَاقًا (۳۴)	اور پیالے چھلکتے ہوئے (۳۴)
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا (۳۵)	نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ (۳۵)
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا (۳۶)	یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعام کثیر اس کا، (۳۶)
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور ہر اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان ہے
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ	وہ نہایت مہربان ہے (تاہم) نہ یارا ہوگا کسی کو
مِنْهُ خِطَابًا (۳۷)	اس سے بات کرنے کا (۳۷)
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	جس دن کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے
صَفًّا ۚ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ	صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے
الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (۳۸)	رحمٰن اور کہے بات ٹھیک (۳۸)
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	یہ ہے دن برحق
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ	اب جس کا جی چاہے بنالے
اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا (۳۹)	اپنے رب کے پاس ٹھکانا (۳۹)
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	بے شک ہم نے آگاہ کردیا ہے تم کو
عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ	اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ	اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو کرکے آگے بھیجا اس نے
يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر،
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا (۴۰)	کاش! ہوتا میں مٹی (۴۰)

اٰیاتُہا ٤٦ (٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٨١) رُکوعاتُہا ٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ①	قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر ①
وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ②	اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے ②
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ③	اور (ان کی) جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے ③
فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ④	پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کا حکم بجا لانے میں) ④
فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ⑤ وقف لازم	پھر انتظام چلانے والے ہیں معاملات کا (احکام الٰہی کے مطابق) ⑤
يَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥	(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلے کا جھٹکا ⑥
تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦	پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا ⑦
قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ⑧	کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ⑧
اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨ وقف لازم	نگاہیں ان کی سہمی ہوئی ہوں گی ⑨
يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	کہتے ہیں یہ لوگ : کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے واپس
فِي الۡحَافِرَةِ ⑩	پہلی حالت میں ⑩
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪	کیا جب بھی کہ ہو چکے ہوں گے ہم ہڈیاں کھوکھلی اور بوسیدہ ⑪
قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫ وقف لازم	کہتے ہیں پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا موجب ہوگا ⑫
فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬	حالانکہ یہ تو بس (ہوگی) زور دار ڈانٹ ایک ہی بار ⑬
فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ⑭	اور یکدم آموجود ہوں گے وہ سب میدان (حشر) میں ⑭

وقف لازم

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ ⑮	بھلا پہنچی ہے تمہیں خبر موسیٰؑ (کے واقعہ) کی ؟ ⑮
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ	جب پکارا اسے اس کے رب نے
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ ⑯	طُوٰی کی وادیٔ مقدس میں ⑯
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ ⑰	کہ جاؤ فرعون کے پاس، بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ⑰
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ ⑱	اور کہو کیا تجھے کچھ رغبت ہے اس بات کی کہ خود کو پاک کرے ؟ ⑱
وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ	اور رہنمائی کروں میں تیری تیرے رب کی طرف
فَتَخْشٰى ۚ ⑲	کہ تیرے اندر (اس کا) خوف پیدا ہو ⑲
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ ⑳	پھر دکھائی موسیٰؑ نے فرعون کو بڑی نشانی ⑳
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ ㉑	مگر جھٹلا دیا اس نے اور نہ مانا ㉑
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ ㉒	پھر پلٹا چال بازیاں کرنے کے لیے ㉒
فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ ㉓	سو جمع کیا اس نے (لوگوں کو) اور پکارا ㉓
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ ㉔	اور کہا میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب ㉔
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ	سو پکڑ لیا اس کو اللہ نے عبرتناک عذاب میں
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ ㉕	آخرت کے اور دنیا کے ㉕
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بے شک اس واقعہ میں بڑا سامانِ عبرت ہے
لِّمَنْ يَّخْشٰى ؕ ㉖	ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے (اللہ سے) ㉖
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۫ ㉗	کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بھی بنایا ㉗
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ ㉘	بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کا توازن قائم کیا ㉘
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۪ ㉙	اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو ㉙

الربع

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا (۳۰)	اور زمین کو بعد ازاں ہموار کیا (۳۰)
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا (۳۱)	نکالا اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ (۳۱)
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا (۳۲)	اور پہاڑوں کو بنایا زمین کا لنگر (۳۲)
مَتَاعًا لَّكُمْ	(بطورِ) سامانِ زیست تمہارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ (۳۳)	اور تمہارے مویشیوں کے لیے (۳۳)
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (۳۴)	پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی (۳۴)
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى (۳۵)	اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا (۳۵)
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى (۳۶)	اور کھول کر سامنے کر دی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے (۳۶)
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى (۳۷)	چنانچہ جس نے سرکشی کی (۳۷)
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (۳۸)	اور ترجیح دی دنیاوی زندگی کو (۳۸)
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى (۳۹)	تو بے شک جہنم ہی ہے اس کا ٹھکانا (۳۹)
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى	لیکن جو کوئی ڈرا پیشی سے اپنے رب کے حضور اور روکا اس نے
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (۴۰)	اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے (۴۰)
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى (۴۱)	تو بے شک جنت ہی ہے اس کا ٹھکانا (۴۱)
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا (۴۲)	کہ کب واقع ہوگی وہ ؟ (۴۲)
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا (۴۳)	کیا سروکار تمہیں اس کے ذکر سے ؟ (۴۳)
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا (۴۴)	تیرے رب کے پاس ہے انتہا قیامت (کے علم) کی (۴۴)
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	تم تو بس خبردار کرنے والے ہو

مَنْ يَّخْشٰهَا (٤٥)	ان کو جو ڈرتے ہیں قیامت سے (٤٥)
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا	انہیں ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے قیامت کو
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا (٤٦)	کہ نہیں رہے تھے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا ایک صبح (٤٦)

ع ٢

اٰيَاتُهَا ٤٢ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٨٠) (٢٤) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ (١)	ترش رو ہوا اور بے رخی برتی (١)
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى (٢)	اس بات پر کہ آیا اس کے پاس وہ نابینا (٢)
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ (٣)	اور کیا خبر تمہیں شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا (٣)
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى (٤)	یا نصیحت سنتا تو نفع پہنچاتی اس کو تمہاری نصیحت (٤)
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى (٥)	لیکن جو کوئی بے پروائی برتتا ہے (٥)
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى (٦)	تو تم اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہو (٦)
وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى (٧)	حالانکہ نہیں ہے تم پر ذمہ داری اس کی کہ نہیں سدھرتا وہ (٧)
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى (٨)	لیکن جو شخص آیا تمہارے پاس دوڑتا ہوا (٨)
وَهُوَ يَخْشٰى (٩)	اور وہ ڈر رہا ہے (اللہ سے) (٩)
فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى (١٠)	تو تم اس سے بے رخی برتتے ہو (١٠)
كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (١١)	ہرگز نہیں بے شک قرآن تو سراپا نصیحت ہے (١١)
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (١٢)	سو جو چاہے قبول کرے اسے (١٢)

وقف لازم

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۱۳	لکھا ہوا ہے ایسے صحیفوں میں جو مکرم ہیں ۱۳
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ۱۴	بلند مرتبہ ہیں پاکیزہ ہیں ۱۴
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۱۵	ہاتھوں میں ہیں ایسے کاتبوں کے ۱۵
كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۱۶	جو معزز ہیں، نیکوکار ہیں ۱۶
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ۱۷	ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ! ۱۷
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۱۸	کس چیز سے پیدا کیا اللہ نے اسے؟ ۱۸
مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ	منی کے ایک قطرے سے۔ پیدا کیا اللہ نے اسے
فَقَدَّرَهٗ ۱۹	پھر تقدیر مقرر کی اس کی ۱۹
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۲۰	پھر زندگی کی راہ آسان کی اس کے لیے ۲۰
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۲۱	پھر موت دی اس کو پھر قبر میں پہنچایا اسے ۲۱
ثُمَّ اِذَا شَاۗءَ اَنْشَرَهٗ ۲۲	پھر جب چاہے گا وہ اٹھا کھڑا کرے گا اسے ۲۲
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ۲۳	ہرگز نہیں! نہ بجا لایا وہ اس حکم کو جو دیا اللہ نے اسے ۲۳
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ۲۴	پھر ذرا دیکھے انسان اپنی خوراک کو ۲۴
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاۗءَ صَبًّا ۲۵	بے شک ہم ہی نے برسایا پانی فراوانی سے ۲۵
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۲۶	پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے ۲۶
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۲۷	پھر اگائے ہم نے اس میں غلے ۲۷
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۲۸	اور انگور اور ترکاریاں ۲۸
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۲۹	اور زیتون اور کھجوریں ۲۹
وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ۳۰	اور باغات گھنے ۳۰

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا (۳۱)	اور پھل اور چارے (۳۱)
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ (۳۲)	بطورِ سامانِ زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے (۳۲)
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ (۳۳)	پھر جب آئے گی بہرا کر دینے والی آواز (۳۳)
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ (۳۴)	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے (۳۴)
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ (۳۵)	اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے (۳۵)
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ (۳۶)	اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے (۳۶)
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ	ہر شخص کی ان میں سے اس دن
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ (۳۷)	ایسی حالت ہوگی کہ اسے اپنی پڑی ہوگی (۳۷)
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ (۳۸)	کتنے ہی چہرے اس دن روشن ہوں گے (۳۸)
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (۳۹)	ہنستے مسکراتے، خوش و خرم (۳۹)
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ	اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اس دن
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ (۴۰)	جن پر خاک اڑ رہی ہوگی (۴۰)
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (۴۱)	چھا رہی ہوگی ان پر سیاہی (۴۱)
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ (۴۲)	یہی لوگ ہیں کافر، بدکردار (۴۲)

آیاتها ۲۹ (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (۱)	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا (۱)

وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ②	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ②
وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ③
وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی ④
وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ⑤	اور جب وحشی جانور مارے خوف کے اکٹھے ہو جائیں گے ⑤
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥	اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ⑥
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦	اور جب جانوں کو جسموں سے جوڑا جائے گا ⑦
وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ⑧	اور جب زندہ گاڑی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ⑧
بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ⑨	کہ آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے ⑨
وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩	اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ⑩
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪	اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا ⑪
وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ⑫	اور جب جہنم دہکائی جائے گی ⑫
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ⑬	اور جب جنت قریب لائی جائے گی ⑬
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ⑭	جان لے گا ہر شخص، کیا لے کر آیا ہے وہ ⑭
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ⑮	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں کی ⑮
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ⑯	چلنے والے، اور چھپ جانے والوں کی ⑯
وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ⑰	اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ ⑰
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ⑱	اور صبح کی، جب سانس لیتی ہے وہ ⑱
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ⑲	بے شک یہ (قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتہ عالی مقام کے ⑲
ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ⑳	جو صاحبِ قوت ہے، مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے ⑳

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾	اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں اور امین بھی ہے ﴿۲۱﴾
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾	اور نہیں (اے اہلِ مکہ) تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور بلاشبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾	روشن اُفق پر ﴿۲۳﴾
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ	اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتلانے) میں
بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾	ذرا بھی بخیل ﴿۲۴﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾	اور نہیں ہے قرآن کلام کسی شیطان مردود کا ﴿۲۵﴾
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾	پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم ؟ ﴿۲۶﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾	نہیں ہے قرآن مگر نصیحت سب اہلِ جہاں کے لیے ﴿۲۷﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾	ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا ﴿۲۸﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ	اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾	اللہ رب العالمین ﴿۲۹﴾

اٰیاتھا ۱۹ (۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾	اور جب تارے بکھر جائیں گے ﴿۲﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ﴿۳﴾

وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ④	اور جب قبریں کریدی جائیں گی ④
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	جان لے گا ہر شخص کہ کیا آگے بھیجا اس نے
وَأَخَّرَتْ ⑤	اور (کیا) پیچھے چھوڑا اس نے ⑤
يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان! آخر کس چیز نے دھوکا دیا ہے تجھ کو!
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ⑥	تیرے رب کے بارے میں جو بہت کرم کرنے والا ہے ⑥
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر نک سک سے درست کیا
فَعَدَلَكَ ⑦	اور متناسب بنایا تجھے ⑦
فِيْٓ أَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ⑧	جیسی بھی شکل و صورت میں چاہا جوڑ کر تیار کیا تجھے ⑧
كَلَّا بَلْ	ہرگز نہیں! بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ)
تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ⑨	جھٹلاتے ہو تم جزا و سزا کو ⑨
وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ⑩	حالانکہ بے شک تم پر (مقرر) ہیں نگرانی کرنے والے ⑩
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ⑪	بہت معزز لکھنے والے (اعمال کے) ⑪
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ⑫	جانتے ہیں وہ جو کچھ کرتے ہو تم ⑫
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ⑬	بے شک نیک لوگ ضرور ہوں گے نعمتوں (کی بہشت) میں ⑬
وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ⑭	اور بے شک بدکار لوگ ضرور ہوں گے جہنم میں ⑭
يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ⑮	داخل ہوں گے وہ اس میں جزا و سزا کے دن ⑮
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ⑯	اور نہیں ہو سکیں گے وہ اس سے غائب ⑯
وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑰	اور کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ⑰
ثُمَّ مَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑱	پھر (کہتے ہیں ہم) کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ⑱

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۖ	وہ دن کہ نہ کر سکے گا کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ⑲	اور فیصلہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہو گا ⑲

اٰیاتہا ٣٦ (٨٣) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (٨٦) رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ①	تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ①
الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ	وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر دوسرے لوگوں سے
يَسْتَوْفُوْنَ ②	تو پورا پورا لیتے ہیں ②
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ	اور جب ناپتے ہیں ان کے لیے یا تول کر دیتے ہیں انہیں
يُخْسِرُوْنَ ③	تو کم دیتے ہیں ③
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ	کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ کہ بے شک وہ
مَّبْعُوْثُوْنَ ④	اٹھائے جانے والے ہیں؟ ④
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤	ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لیے ⑤
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑥	وہ دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین کے حضور ⑥
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑦	ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ بدکاروں کا سجین میں ہو گا ⑦
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ⑧	اور کیا جانو تم کیا ہے سجین؟ ⑧
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑨	ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ⑨
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑩	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ⑩

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ⑪	یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاء و سزا کے دن کو ⑪
وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ	اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو)
مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ⑫	حد سے گزر جانے والا ہے، گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے ⑫
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا	جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑬	تو کہتا ہے: افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ⑬
كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم	ہرگز نہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر
مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑭	ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں ⑭
كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ	بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ⑮	اس دن محروم رکھے جائیں گے ⑮
ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ⑯	پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے جہنم میں ⑯
ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ⑰	پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ⑰
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ	ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ نیک لوگوں کا
لَفِي عِلِّيِّينَ ⑱	علیین میں ہوگا ⑱
وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ⑲	اور کیا جانو تم کیا ہے علیین ⑲
كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ⑳	ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ⑳
يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ㉑	نگہداشت کرتے ہیں اس کی مقرب فرشتے ㉑
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ㉒	بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے ㉒
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ㉓	بلند مسندوں پر بیٹھے، نظارہ کر رہے ہوں گے ㉓
تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ	پہچان لے گا تو ان کے چہروں پر

نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (۲۴)	تری و تازگی عیش و آرام کی (۲۴)
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ (۲۵)	پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر (۲۵)
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ	مہر ہوگی اس پر مُشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہیے
الْمُتَنَافِسُوْنَ (۲۶)	رغبت کرنے والوں کو (۲۶)
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ (۲۷)	آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی (۲۷)
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ (۲۸)	یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے (۲۸)
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے،
كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ (۲۹)	ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے (۲۹)
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ	اور جب گزرتے تھے وہ ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُوْنَ (۳۰)	تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے (۳۰)
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا	اور جب لوٹتے تھے اپنے اہلِ خانہ کی طرف تو لوٹا کرتے تھے،
فَكِهِيْنَ (۳۱)	(اہلِ ایمان پر پھبتیاں کس کس کر لطف اندوز ہوتے ہوئے (۳۱)
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا	اور جب دیکھتے تھے ان کو تو کہا کرتے تھے:
اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ (۳۲)	بے شک یہی لوگ ہیں دراصل گمراہ (۳۲)
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ (۳۳)	حالانکہ نہیں بھیجا گیا تھا انہیں ان پر نگران بنا کر (۳۳)
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے،
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (۳۴)	کفار پر ہنس رہے ہیں (۳۴)
عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ (۳۵)	بلند مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال) دیکھ رہے ہیں (۳۵)
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (۳۶)	مل گیا نا پورا پورا بدلہ کفار کو ان کے کرتوتوں کا (۳۶)

آیاتہا ۲۵ (۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ①	جب آسمان پھٹ جائے گا ①
وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گا اپنے رب (کے حکم) کی
وَ حُقَّتْ ②	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ②
وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ③	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ③
وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور نکال باہر کرے گی جو کچھ اس کے اندر ہے
وَ تَخَلَّتْ ④	اور خالی ہو جائے گی ④
وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گی اپنے رب (کے حکم) کی
وَ حُقَّتْ ⑤	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ⑤
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ	اے انسان! بے شک تو چلا جا رہا ہے اپنے رب کی طرف
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ⑥	کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے ⑥
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِيَمِيْنِهٖ ⑦	اس کے دائیں ہاتھ میں ⑦
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ⑧	سو ضرور حساب لیا جائے گا اس سے آسان حساب ⑧
وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑨	اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں شاداں و فرحاں ⑨
وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ	اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ (۱۰)	اعمالنامہ اس کا پیٹھ پیچھے سے (۱۰)
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا (۱۱)	سو ضرور مانگے گا وہ موت (۱۱)
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا (۱۲)	اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں (۱۲)
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (۱۳)	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن (۱۳)
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ (۱۴)	بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا (۱۴)
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ	کیوں نہیں (ضرور پلٹنا ہے) بے شک اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا (۱۵)	اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا (۱۵)
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ (۱۶)	پس نہیں! قسم کھاتا ہوں میں شفق کی (۱۶)
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ (۱۷)	اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے (۱۷)
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (۱۸)	اور چاند کی جب وہ اوجِ کمال کو پہنچتا ہے (۱۸)
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (۱۹)	تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ) پر (۱۹)
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۲۰)	پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ ایمان نہیں لاتے (۲۰)
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے قرآن
لَا يَسْجُدُوْنَ (۲۱)	تو سجدہ نہیں کرتے (۲۱)
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ (۲۲)	بلکہ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے جھٹلاتے ہیں (اس کو) (۲۲)
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو
يُوْعُوْنَ (۲۳)	انہوں نے بھر رکھا ہے اپنے دلوں میں (۲۳)
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (۲۴)	پس بشارت دے دو ان کو دردناک عذاب کی (۲۴)
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

معانقة عند المتأخرين

السجدة ۱۳

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (٢٥) ع	ان کے لیے ہے ایسا اجر جو نہ ختم ہونے والا ہے (٢٥)

اٰيَاتُهَا ٢٢ (٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ (١)	قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے (١)
وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ (٢)	اور روزِ (قیامت) کی جس کا وعدہ ہے (٢)
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ (٣)	اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی (٣)
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (٤)	ہلاک کر دیے گئے کھائیاں کھودنے والے (٤)
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ (٥)	(جن میں بھری ہوئی تھی) آگ خوب دہکتی ہوئی (٥)
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ (٦)	جبکہ وہ اس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے (٦)
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ	اور وہ، جو کچھ کر رہے تھے
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ (٧)	مومنوں کے ساتھ خود دیکھ رہے تھے (٧)
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ	اور نہیں بدلہ لیا تھا انہوں نے ان سے مگر
اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ	اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ (٨)	جو سب پر غالب، ہر قسم کی حمد و ثنا کا سزاوار ہے (٨)
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہ جس کو زیبا ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (٩)	اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (٩)
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے آگ میں جلایا مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا	اور مومن عورتوں کو اس کے بعد توبہ بھی نہ کی
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ	تو ان کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور ان کے لیے ہے
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ⑩	سزا آگ میں جلنے کی ⑩
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ	نیک عمل ان کے لیے ہیں بہشت کے باغ ،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ۚ	بہہ رہی ہوں گی جن کے نیچے نہریں ،
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ⑪	یہی ہے کامیابی بہت بڑی ⑪
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ⑫	بے شک پکڑ تیرے رب کی بہت ہی سخت ہے ⑫
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ	بے شک وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيْدُ ⑬	اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا ⑬
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ⑭	اور وہی ہے بہت بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ⑭
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ⑮	مالک عرش کا بڑی عظمت و شان والا ⑮
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ⑯	کر گزرنے والا اس (کام) کا جس کا ارادہ کرے ⑯
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ⑰	بھلا پہنچی ہے تم کو خبر لشکروں کی ؟ ⑰
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ⑱	فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ⑱
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ⑲	لیکن یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے (لگے ہوئے) ہیں جھٹلانے میں ⑲
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ⑳	حالانکہ اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ⑳
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ㉑	ان کا جھٹلانا بے سود ہے ، وہ قرآن ہے بڑی عظمت و شان والا ㉑
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ㉒	لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ㉒

اٰیاتها ١٧ (٨٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٣٦) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ (١)	قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی (١)
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ (٢)	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ (٢)
النَّجْمُ الثَّاقِبُ (٣)	ایک تارا ہے چمکتا ہوا (٣)
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (٤)	یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان (٤)
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ (٥)	سو ذرا غور کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ (٥)
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ (٦)	پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے (٦)
يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (٧)	جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے (٧)
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ (٨)	بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہر حال قادر ہے (٨)
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ (٩)	جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی (٩)
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ (١٠)	تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار (١٠)
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (١١)	قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے (١١)
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (١٢)	اور قسم زمین کی جو (پودا اگتے وقت) پھٹ جاتی ہے (١٢)
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (١٣)	بے شک کلام الٰہی یقیناً بات ہے دو ٹوک (١٣)
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ (١٤)	اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق (١٤)
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا (١٥)	بے شک یہ لوگ چل رہے ہیں ایک چال (١٥)

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ⑯	اور میں بھی چل رہا ہوں ایک چال ⑯
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ	پس چھوڑدو ان کے حال پر اے نبیؐ، ان کافروں کو
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ⑰ ع	ڈھیل دو ان کو اک ذرا کی ذرا ⑰

آیاتها ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ①	تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے ①
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ②	جس نے پیدا کیا پھر تناسب قائم کیا ②
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ③	اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی ③
وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ④	اور جس نے نکالا چارا ④
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ⑤	پھر بنا دیا اس کو کوڑا، سیاہ ⑤
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ⑥	ضرور پڑھائیں گے ہم تمہیں پھر نہ بھولو گے تم ⑥
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ	بجز اس کے جو چاہے اللہ، بے شک وہی جانتا ہے
الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ⑦	ظاہر کو بھی اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے ⑦
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ⑧	اور سہولت دیں گے ہم تمہیں آسان طریقہ کی ⑧
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ⑨	سو نصیحت کرتے رہو تم، اگر نصیحت نفع دے ⑨
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ⑩	ضرور نصیحت قبول کرے گا وہ جسے خوف ہے اللہ کا، ⑩
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ⑪	اور گریز کرے گا اس سے جو ہوگا انتہائی بدبخت ⑪

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾	وہ جو جا پڑے گا بڑی آگ میں ﴿١٢﴾
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾	پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں اور نہ زندہ ہی ہوگا ﴿١٣﴾
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾	یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا خود کو ﴿١٤﴾
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾	اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی ﴿١٥﴾
بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾	لیکن ترجیح دیتے ہو تم تو دنیاوی زندگی کو ﴿١٦﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ﴿١٧﴾	جبکہ اُخروی زندگی بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے ﴿١٧﴾
إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولٰى ﴿١٨﴾	بے شک یہی بات لکھی ہوئی ہے پہلے صحیفوں میں بھی ﴿١٨﴾
صُحُفِ إِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى ﴿١٩﴾ ع ۱ ۱۹	صحیفے ابراہیمؑ کے اور موسیٰؑ کے ﴿١٩﴾

آیاتها ٢٦ (٨٨) سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾	بھلا پہنچی تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی ﴿١﴾
وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾	کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوفزدہ ﴿٢﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾	سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے ﴿٣﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾	جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ﴿٤﴾
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾	پلایا جائے گا انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ﴿٥﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ	نہیں ہوگا ان کے لیے کھانے کو کچھ
إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ﴿٦﴾	مگر ایک خاردار خشک جھاڑی ﴿٦﴾

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿۷﴾	جو نہ موٹا کرے اور نہ مٹائے بھوک ﴿۷﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾	کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تروتازہ ﴿۸﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾	اپنی کارگزاری پر خوش وخرم ﴿۹﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾	بہشت بریں میں ﴿۱۰﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾	نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات ﴿۱۱﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾	اس میں چشمے ہیں رواں ﴿۱۲﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾	اس میں مسندیں ہیں اونچی اونچی ﴿۱۳﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾	اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے ﴿۱۴﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾	اور گاؤ تکیے قطار در قطار ﴿۱۵﴾
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾	اور قالین بچھے ہوئے ﴿۱۶﴾
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۫﴿۱۷﴾	تو کیا نہیں دیکھتے یہ، اونٹ کو کہ کیسا عجیب، پیدا کیا گیا؟ ﴿۱۷﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۫﴿۱۸﴾	اور آسمان کو کہ کس طرح بلند کیا گیا؟ ﴿۱۸﴾
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۫﴿۱۹﴾	اور پہاڑوں کو کہ کس انداز سے جمائے گئے؟ ﴿۱۹﴾
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۫﴿۲۰﴾	اور زمین کو کہ کس انداز سے بچھائی گئی؟ ﴿۲۰﴾
فَذَكِّرْ ۫ اِنَّمَآ اَنْتَ	سو اے نبی! تم نصیحت کرتے رہو۔ تم ہو بس
مُذَكِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾	نصیحت کرنے والے ﴿۲۱﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴿۲۲﴾	نہیں ہو تم ان پر کوئی جبر کرنے والے ﴿۲۲﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ﴿۲۳﴾	مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا ﴿۲۳﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ﴿۲۴﴾	سو عذاب دے گا اسے اللہ عذاب بہت بڑا ﴿۲۴﴾

وقف لازم

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ (۲۵)	یقیناً ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے (۲۵)
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ (۲۶)	پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے (۲۶)

ع ۱۴

اٰیاتھا ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ (۱)	قسم ہے — فجر کی (۱)
وَلَيَالٍ عَشْرٍ (۲)	اور دس راتوں کی (۲)
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (۳)	اور جفت کی اور طاق کی (۳)
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ (۴)	اور رات کی — جب وہ جانے لگے (۴)
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ	بھلا ان میں کوئی قسم ہے
لِّذِيْ حِجْرٍ (۵)	کسی صاحب عقل (کے غور و فکر) کے لیے؟ (۵)
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیسا برتاؤ کیا
رَبُّكَ بِعَادٍ (۶)	تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ؟ (۶)
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (۷)	عادِ ارم اونچے اونچے ستونوں والی (۷)
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ (۸)	وہ کہ نہیں پیدا کی گئی اس کی مثل (کوئی قوم) ملکوں میں (۸)
وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ	اور قوم ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے
جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (۹)	تراشا سخت چٹانوں کو وادی میں (۹)
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ (۱۰)	اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ) (۱۰)

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۱۱	یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے سرکشی کی تھی دنیا کے ملکوں میں ۱۱
فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۱۲	اور بہت پھیلایا تھا ان میں فساد ۱۲
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۱۳	آخر کار برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ۱۳
إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۱۴	بے شک تیرا رب گھات لگائے ہوئے ہے ۱۴
فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلٰهُ	لیکن انسان (کا حال یہ ہے) کہ جب بھی آزماتا ہے اس کو
رَبُّهٗ فَأَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ	رب اس کا سو عزت بخشتا ہے اس کو اور نعمتیں دیتا ہے اس کو
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَكْرَمَنِ ۱۵	تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے بہت عزت بخشی ہے مجھے ۱۵
وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلٰهُ	لیکن پھر جب آزمائش میں ڈالتا ہے وہ اسے
فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ	اور تنگی کر دیتا ہے اس پر اس کے رزق میں
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَهَانَنِ ۱۶	تو کہتا ہے کہ میرے رب نے ذلیل کر دیا مجھے ۱۶
كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۱۷	ہرگز نہیں! بلکہ تم اچھا سلوک نہیں کرتے یتیم کے ساتھ ۱۷
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۱۸	اور نہیں ترغیب دیتے تم ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی ۱۸
وَتَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۱۹	اور کھا جاتے ہو تم میراث کا مال سارے کا سارا سمیٹ کر ۱۹
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۲۰	اور پیار کرتے ہو تم مال سے جی بھر کر ۲۰
كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ	ہرگز نہیں! جب ریزہ ریزہ کر دی جائے گی
الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۲۱	زمین کوٹ کوٹ کر ۲۱
وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ	اور جلوہ فرما ہوگا تیرا رب اور فرشتے (کھڑے ہوں گے)
صَفًّا صَفًّا ۲۲	صف در صف ۲۲
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ	اور لائی جائے گی اس دن جہنم (سب کے سامنے)

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ	اس دن سمجھ آئے گی انسان کو
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝۲۳	مگر اب کیا (حاصل) اس کے سمجھنے کا! ۝۲۳
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ	کہے گا کاش آگے بھیجے ہوتے میں نے (کچھ نیک عمل)
لِحَيَاتِيْ ۝۲۴	اپنی اس زندگی کی خاطر ۝۲۴
فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝۲۵	پھر اس دن نہ عذاب دے گا اللہ کا سا عذاب کوئی اور ۝۲۵
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝۲۶	اور نہیں جکڑے گا اللہ کا سا جکڑنا کوئی اور ۝۲۶
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ۝۲۷	(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفسِ مطمئنہ ۝۲۷
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً	واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی
مَّرْضِيَّةً ۝۲۸	وہ تجھ سے راضی ۝۲۸
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝۲۹	پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ۝۲۹
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝۳۰	اور داخل ہو جا میری جنت میں ۝۳۰

اٰیاتها ۲۰ (۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۱	نہیں! قسم کھاتا ہوں میں اس شہر (مکہ) کی ۝۱
وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۲	اور تم (اے محمدؐ) رہتے ہو اس شہر میں ۝۲
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝۳	اور (قسم) باپ (آدمؑ) کی اور اس کی اولاد کی ۝۳
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۴	بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں ۝۴

أَيَحۡسَبُ أَن لَّن يَقۡدِرَ عَلَيۡهِ أَحَدٌ ٥	کیا خیال کرتا ہے وہ یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟ ۵
يَقُولُ أَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ٦	کہتا ہے کہ اڑا دیا میں نے مال ڈھیروں ۶
أَيَحۡسَبُ أَن لَّمۡ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ ٧	کیا سمجھتا ہے وہ یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟ ۷
أَلَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ عَيۡنَيۡنِ ٨	بھلا نہیں عطا کیں ہم نے اس کو دو آنکھیں؟ ۸
وَلِسَانًا وَشَفَتَيۡنِ ٩	اور زبان اور دو ہونٹ؟ ۹
وَهَدَيۡنَٰهُ ٱلنَّجۡدَيۡنِ ١٠	اور دکھا دی ہیں ہم نے اس کو (خیر و شر کی) دونوں راہیں ۱۰
فَلَا ٱقۡتَحَمَ ٱلۡعَقَبَةَ ١١	مگر نہ گزرا وہ دشوار گزار گھاٹی پر سے ۱۱
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡعَقَبَةُ ١٢	اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ گھاٹی؟ ۱۲
فَكُّ رَقَبَةٍ ١٣	چھڑانا ہے گردن کا ۱۳
أَوۡ إِطۡعَٰمٞ فِي يَوۡمٖ ذِي مَسۡغَبَةٖ ١٤	یا کھانا کھلانا کسی فاقے کے دن ۱۴
يَتِيمٗا ذَا مَقۡرَبَةٍ ١٥	یتیم کو جو رشتہ دار ہو ۱۵
أَوۡ مِسۡكِينٗا ذَا مَتۡرَبَةٖ ١٦	یا مسکین کو جو خاک میں پڑا ہوا ہو ۱۶
ثُمَّ كَانَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ	پھر ہو بھی یہ (کھلانے والا) ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلصَّبۡرِ	اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر و استقامت کی
وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلۡمَرۡحَمَةِ ١٧	اور وصیت کرتے رہے ایک دوسرے کو رحم کی ۱۷
أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ ١٨	یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے ۱۸
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے نہ مانا ہماری آیات کو
هُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ ١٩	یہی ہیں بائیں بازو والے ۱۹
عَلَيۡهِمۡ نَارٞ مُّؤۡصَدَةُۢ ٢٠	ان پر آگ ہوگی چھائی ہوئی ۲۰

اٰیاتها ۱۵ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۹۱) (۲۶) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١	قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی ①
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢	قسم ہے چاند کی جب آتا ہے وہ پیچھے سورج کے ②
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣	قسم ہے دن کی جب نمایاں کر دیتا ہے وہ سورج کو ③
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤	قسم ہے رات کی جب چھپا لیتی ہے وہ سورج کو ④
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥	قسم ہے آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا ⑤
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦	قسم ہے زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلایا ⑥
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧	قسم ہے نفسِ انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے ہموار کیا ⑦
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨	پھر الہام کر دی اس پر بدی اس کی اور پرہیزگاری اس کی ⑧
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩	یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا نفس کو ⑨
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠	اور یقیناً نامراد ہو گیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو ⑩
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١	جھٹلایا ثمود نے بسبب اپنی سرکشی کے ⑪
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢	جب بپھر کر اٹھا ان کا سب سے بڑا بدبخت شخص ⑫
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے خبردار دور رہنا اللہ کی اونٹنی
وَسُقْيٰهَا ۝١٣	اور اس کی پانی کی باری سے ! ⑬
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا	مگر جھٹلایا انہوں نے اللہ کے رسول کو اور ہلاک کر دیا اونٹنی کو

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ	آخر کار تباہی و بربادی نازل کر دی ان پر
رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ	ان کے رب نے بسبب ان کے گناہوں کے
فَسَوَّىٰهَا ⑭	اور سب کو ہلاک کر کے ، برابر کر دیا ان کو ⑭
وَلَا يَخَافُ عُقْبَٰهَا ⑮	اور نہیں کوئی خوف اسے اس کے برے نتیجہ کا ⑮

آیاتها ٢١ (٩٢) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (٩) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ①	قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے ①
وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ②	اور دن کی جب وہ روشن ہو ②
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰٓ ③	اور قسم ہے اس (حکمت) کی کہ پیدا کیے اس نے نر و مادہ ③
إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ④	بے شک تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہیں ④
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ⑤	سو وہ جس نے دیا (مال اللہ کی راہ میں) اور ڈرتا رہا ⑤
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ⑥	اور سچ مانا بھلائی کو ⑥
فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْيُسْرَىٰ ⑦	سو توفیق دیں گے ہم اس کو راحت کے راستے کی ⑦
وَأَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ⑧	اور وہ جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی ⑧
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ⑨	اور جھٹلایا بھلائی کو ⑨
فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْعُسْرَىٰ ⑩	تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں ⑩
وَمَا يُغْنِى عَنْهُ مَالُهُۥٓ	اور نہ کام آئے گا اس کے اس کا مال

اِذَا تَرَدّٰى ⑪	جب گرے گا وہ دوزخ کے گڑھے میں ⑪
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫	بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا ⑫
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬	اور بے شک ہم ہی مالک ہیں آخرت کے اور دنیا کے بھی ⑬
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭	پس میں نے خبردار کر دیا ہے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ⑭
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ⑮	نہیں جھلسے گا اس میں مگر وہ انتہائی بدبخت ⑮
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯	جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ⑯
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰	اور بچا لیا جائے گا اس سے وہ بڑا پرہیزگار ⑰
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱	جو دیتا ہے اپنا مال پاکیزگی کی خاطر ⑱
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ	جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی ایسا احسان
تُجْزٰٓى ⑲	کہ اس کا بدلہ دیا جائے ⑲
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ⑳	وہ دیتا ہے محض خوشنودی چاہنے کی خاطر اپنے ربِّ اعلیٰ کی ⑳
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑	اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا ㉑

ع ۱

آیاتہا ۱۱ (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ①	قسم ہے روز روشن کی ①
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ②	اور رات کی جب وہ چھا جائے ②
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	نہیں چھوڑا تم کو اے محمدؐ تمہارے رب نے

وَمَا قَلٰى ③	اور نہ وہ ناراض ہوا ③
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ④	اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لیے پہلے دور سے ④
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ	اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں
رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤	تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم ⑤
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑥	کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانا فراہم کیا ⑥
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑦	اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی ⑦
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑧	اور پایا تم کو تنگدست سو غنی کر دیا ⑧
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑨	لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا ⑨
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩	اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا ⑩
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪ ع	اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا ⑪

آیاتها ۸ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ (۹۴) مَكِّيَّةٌ (۱۲) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①	(اے محمد) کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ ①
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ②	اور اتار دیا ہم نے تم پر سے بوجھ تمہارا ②
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③	وہ (بوجھ) جو توڑے دے رہا تھا تمہاری کمر ③
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④	اور بلند کر دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر ④
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤	تو بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥	یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦	پھر اب جبکہ فارغ ہو چکے ہو تم تو محنت کرو (فرائض نبوت میں) ⑦
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧ ع ۱۹	اور اپنے رب کی طرف دل لگائے رکھو ⑧

آیاتها ۸ (۹۵) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ①	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ①
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ②	اور طورِ سینا کی ②
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِيْنِ ③	اور اس شہر امن والے کی ③
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ	بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو
فِيْٓ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④	بہترین ساخت پر ④
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ أَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤	پھر پھینک دیا ہم نے اس کو سب نیچوں سے نیچے ⑤
إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کیے انہوں نے نیک کام
فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥	سو ان کے لیے ہے اجر بے انتہا ⑥
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ	پھر کون جھٹلا سکتا ہے تم کو (اے نبیؐ) اس کے بعد،
بِالدِّيْنِ ⑦	جزا و سزا کے معاملہ میں ⑦
أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧ ع ۱۷	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم؟ ⑧

اٰيَاتُهَا ١٩

(٩٦) سُوۡرَةُ الۡعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (١)

رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۚ ①	پڑھو (اے نبیؐ) اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا ①
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ ②	پیدا کیا انسان کو (نطفۂ مخلوط کے) جمے ہوئے خون سے ②
اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۙ ③	پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے ③
الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ ④	جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے ④
عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ ⑤	سکھایا انسان کو وہ علم جو نہیں جانتا تھا وہ ⑤
كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ۙ ⑥	خبردار! بے شک انسان ضرور سرکش ہو جاتا ہے ⑥
اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ؕ ⑦	اس بنا پر کہ دیکھتا ہے وہ خود کو بے نیاز ⑦
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجۡعٰى ؕ ⑧	بے شک تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑧
اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يَنۡهٰى ۙ ⑨	بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو منع کرتا ہے ⑨
عَبۡدًا اِذَا صَلّٰى ؕ ⑩	ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ⑩
اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓى ۙ ⑪	بھلا دیکھو تو اگر ہو (وہ بندہ) راہِ راست پر ⑪
اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰى ؕ ⑫	یا تلقین کرتا ہو پرہیزگاری کی ⑫
اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ⑬	تمہارا کیا خیال ہے اگر جھٹلاتا ہو یہ (منع کرنے والا) اور منہ موڑتا ہو ⑬
اَلَمۡ يَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ ⑭	کیا نہیں جانتا وہ کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے؟ ⑭
كَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ ۙ	خبردار! اگر نہ باز آیا وہ

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮	تو ضرور گھسیٹیں گے ہم اسے پیشانی کے بل ⑮
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯	پیشانی جو جھوٹی بھی ہے خطا کار بھی ⑯
فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ⑰	پس بلالے وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو ⑰
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱	ہم بھی بلائے لیتے ہیں عذاب کے فرشتوں کو ⑱
كَلَّا ۚ لَا تُطِعْهُ	خبردار! نہ مانو کہا اس کا
السجدة وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲	اور سجدہ کرو (اپنے رب کو) اور قرب حاصل کرو ⑲

آیاتها ٥ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (٩٧) (٢٥) ركوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①	یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے قرآن کو شب قدر میں ①
وَمَا أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②	اور کیا جانو تم کہ کیا ہے شب قدر؟ ②
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ	شب قدر بہتر ہے
مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ③	ہزار مہینوں سے ③
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ	اترتے ہیں فرشتے اور روح
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ	اس رات میں اپنے رب کے اذن سے،
مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ④	ہر حکم لے کر ④
سَلٰمٌ هِيَ	سراسر سلامتی ہے یہ رات
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤	طلوع فجر تک ⑤

اٰیاتھا ۸ (۹۸) سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۰) رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ	ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے
وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ	اور مشرکوں میں سے باز آنے والے (اپنے کفر سے)
حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ①	جب تک کہ (نہ) آتی ان کے پاس روشن دلیل ①
رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ	(یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے
یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً ②	جو پڑھ کر سنائے پاک صحیفے ②
فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ③	جن میں لکھی ہوئی ہیں تحریریں راست اور درست ③
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ	اور نہیں بٹے فرقوں میں وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ④	مگر اس کے بعد کہ آ گئی تھی ان کے پاس واضح دلیل ④
وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِیَعۡبُدُوا اللّٰہَ	اور نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی
مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ۙ حُنَفَآءَ	خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اپنے دین کو۔ یکسو ہو کر
وَیُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤۡتُوا الزَّکٰوۃَ	اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ
وَذٰلِکَ دِیۡنُ الۡقَیِّمَۃِ ⑤	اور یہی ہے نہایت صحیح اور درست دین ⑤
اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	بے شک وہ جنہوں نے انکار کیا (محمدؐ کی نبوت کا)
مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ	اہلِ کتاب اور مشرکوں میں سے ہوں گے جہنم کی آگ میں
خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا	ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥	یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بدتر ⑥
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا	بے شک وہ جو ایمان لائے (اہلِ کتاب میں سے)
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کیے انہوں نے نیک عمل ۔
أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦	یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بہتر ⑦
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	جزا ہے ان کی ان کے رب کے ہاں جنتیں سدا بہنے والی
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ	جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے وہ ان میں
أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا	ہمیشہ ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے
۱ ع ۲۲ عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ⑧	اللہ سے ۔ یہ ہے (صلہ) اس شخص کا جو ڈرتا رہا اپنے رب سے ⑧

آیاتہا ۸ (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ①	جب ہلا ڈالی جائے گی زمین اپنی پوری شدت سے ①
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ②	اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے سارے بوجھ ②
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ③	اور کہے گا انسان اسے کیا ہو گیا؟ ③
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ④	اس دن کہہ ڈالے گی زمین اپنے (اوپر بیتے ہوئے) حالات ④
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ⑤	اس لیے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اسے (ایسا کرنے کا) ⑤
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۥ	اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ ۔
لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ⑥	تاکہ دکھائے جائیں انہیں اعمال ان کے ⑥

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦	سو جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر نیکی دیکھ لے گا وہ اسے ⑦
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧	اور جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر بدی دیکھ لے گا وہ اسے ⑧

اٰيَاتُهَا ١١ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (١٠٠) (١٤) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ①	قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے (گھوڑوں) کی ①
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ②	جو چنگاریاں جھاڑتے ہیں (ٹاپوں) کی ٹھوکر سے ②
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③	پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح سویرے ③
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④	پھر اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد و غبار ④
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤	پھر اندر جا گھستے ہیں اسی حالت میں کسی مجمع کے ⑤
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ⑥	بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ⑥
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑦	اور بے شک وہ اس حقیقت پر خود گواہ ہے ⑦
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧	اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے ⑧
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو کیا نہیں جانتا وہ (اس وقت کو) جب نکالا جائے گا
مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨	وہ جو قبروں میں (مدفون) ہے؟ ⑨
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩	اور ظاہر کر دیے جائیں گے وہ (بھید) جو سینوں میں ہیں ⑩
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	یقیناً ان کا رب ان سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪	اس دن خوب باخبر ہوگا ⑪

اٰیاتها ١١ (١٠١) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٠) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ①	وہ عظیم حادثہ! ①
مَا الْقَارِعَةُ ②	کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ②
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ③	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ③
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ④	وہ دن جب ہوں گے انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ④
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ⑤	اور ہوں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند ⑤
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑥	تو وہ شخص کہ ہوں گے وزن دار اعمال اس کے ⑥
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦	سو وہ ہوگا دلپسند عیش میں ⑦
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑧	اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے اعمال اس کے ⑧
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ⑨	تو ہوگا اس کا ٹھکانا گہرا گڑھا ⑨
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ⑩	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ ⑩
نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪	آگ ہے دہکتی ہوئی ⑪

اٰیاتها ٨ (١٠٢) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ	غفلت میں ڈالے رکھا تم کو

التَّكَاثُرُ ①	ایک دوسرے سے بڑھ کر، زیادہ سے زیادہ (دنیا) حاصل کرنے کی ہوس نے ①
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ②	یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں ②
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③	خبردار! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ③
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④	پھر سن لو! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ④
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ	دیکھو! اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس روش کا انجام)
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤	یقینی علم کی حیثیت سے (تو تم ہرگز ایسا نہ کرتے) ⑤
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥	جان لو تم ضرور دیکھو گے جہنم کو ⑥
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦	پھر تم ضرور دیکھو گے اسے یقین کی آنکھ سے ⑦
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧	پھر ضرور باز پرس ہوگی تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ⑧

آیاتہا ٣ (١٠٣) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٣) رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ①	قسم ہے زمانے کی ①
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ②	یقیناً، انسان خسارے میں ہے ②
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کرتے رہے نیک عمل
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ	اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو حق کی
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③	اور تلقین کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر کی ③

اٰیاتہا ٩ — سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠٤) (٣٢) — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ①	تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) طعنے دینے اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے ①
الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ②	جو جمع کرتا رہا مال اور گن گن کر رکھتا رہا اسے ②
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ ③	سمجھتا ہے کہ بے شک اس کے مال نے زندۂ جاوید کر دیا ہے اسے ③
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ ④	ہرگز نہیں، ضرور اور بہرحال پھینکا جائے گا وہ حطمہ میں ④
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۭ ⑤	اور کیا جانو تم کیا ہے حطمہ؟ ⑤
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ ⑥	اللہ کی آگ ہے، دہکائی ہوئی ⑥
الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَي الْاَفْـِٕدَةِ ۭ ⑦	جو جا پہنچے گی دلوں تک ⑦
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ ⑧	بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی ⑧
فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨	اونچے اونچے ستونوں میں ⑨

اٰیاتہا ٥ — سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (١٠٥) (١٩) — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کیا معاملہ کیا تمہارے رب نے

بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ①	ہاتھی والوں کے ساتھ ؟ ①
اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ ②	کیا نہیں کر دیا ان کے داؤ کو غلط ؟ ②
وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ③	اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ ③
تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ④	پھینکتے تھے وہ ان پر پتھریاں کنکر کی ④
فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ⑤	پھر کر دیا اللہ نے ان کو مانند کھائے ہوئے بھس کے ⑤

اٰیاتہا ۴ (۱۰۶) سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَّكِّيَّةٌ (۲۹) رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ①	اس وجہ کہ الفت پیدا کردی اللہ نے قریش میں ①
اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ②	مانوس کرکے ان کو تجارتی سفروں سے، سردیوں میں اور گرمیوں میں ②
فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ③	سو چاہیے کہ عبادت کریں وہ اس گھر کے رب کی ③
الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ	جس نے کھانے کو دیا انہیں بھوک میں
وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ④	اور امن بخشا ان کو خوف سے ④

اٰیاتہا ۷ (۱۰۷) سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ①	بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جزاوسزا کو ؟ ①

فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ②	سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ②
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③	اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کا کھانا دینے کی ③
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④	پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ④
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤	جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ⑤
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥	جو ریاکاری کرتے ہیں ⑥
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦	اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ⑦

آیاتها ۳ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۸) (۱۵) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ①	بے شک ہم نے عطا کیا تم کو (اے محمدؐ) الکوثر ①
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ②	لہٰذا نماز پڑھو تم اپنے رب کے لیے اور قربانی کرو ②
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③	یقیناً جو دشمن ہے تمہارا وہی ہوگا بے نام ونشان ③

آیاتها ۶ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۰۹) (۱۸) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ①	کہہ دو اے منکرو! ①
لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②	نہیں عبادت کرتا میں جن کی عبادت کرتے ہو تم ②

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی عبادت کرتا ہوں میں ③
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④	اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں ان کی جن کی عبادت تم نے کی ④
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ⑤
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥	تمہارے لیے ہے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ⑥

ع ۳۴

آیاتها ۳ (۱۱۰) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ①	جب آجائے مدد اللہ کی اور فتح (نصیب ہو جائے) ①
وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ	اور دیکھ لو تم (اے نبی) لوگوں کو کہ داخل ہو رہے ہیں وہ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ②	اللہ کے دین میں فوج در فوج ②
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ	تو تسبیح کرو تم اپنے رب کی، اس کی حمد کے ساتھ اور بخشش مانگو اس سے
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③	بے شک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا ③

[illegible]

ع ۳۵

آیاتها ۵ (۱۱۱) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۶) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ①	ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور نامراد ہو گیا وہ ①
مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ②	نہ کام آیا کچھ، اس کے مال اس کا اور (نہ) وہ جو اس نے کمایا ②

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳	عنقریب جا پڑے گا وہ لپٹیں مارتی آگ میں ③
وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴	اور اس کی بیوی بھی، اٹھائے پھرنے والی ایندھن ④
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵	اس کی گردن میں (رہوگی) رسی مونجھ کی ⑤

اٰیاتھا ۴ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) (۲۲) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱	کہو وہ اللہ ہے یکتا ①
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲	اللہ بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ②
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳	نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ③
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴	اور نہیں ہے اس کا ہمسر بھی کوئی ④

اٰیاتھا ۵ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳) (۲۰) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱	کہو پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی ①
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲	شر سے ان چیزوں کے جو اس نے پیدا کیں ②
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳	اور شر سے اندھیرے کے جب چھا جائے وہ ③
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴	اور شر سے گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵	اور شر سے حاسد کے جب حسد کرے وہ ۵

اٰیاتہا ۶ (۱۱۴) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱	کہو پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی ۱
مَلِكِ النَّاسِ ۲	انسانوں کے بادشاہ کی ۲
اِلٰهِ النَّاسِ ۳	انسانوں کے معبود کی ۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۴	شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے ۴
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۵	جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں ۵
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶	وہ جنوں میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے ۶

دُعَاءِ خَتْمِ الْقُرْاٰن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْۤ اِمَامًا وَّ نُوْرًا
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ
مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ
مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗۤ اٰنَآءَ الَّيْلِ
وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (اٰمِيْن)

اے اللہ! دور فرما میری پریشانی میری قبر میں اے اللہ! رحم فرما مجھ پر
قرآنِ عظیم کی برکت سے اور بنا تو قرآن کو میرے لیے پیشوا، روشنی،
ہدایت اور رحمت اے اللہ! یاد دلا تو مجھے قرآن میں سے
جو میں بھول گیا ہوں اور سکھلا دے تو مجھے اس میں سے
جو میں نہیں جانتا اور نصیب فرما تو مجھے اس کی تلاوت رات کے وقت
اور دن کے وقت اور بنا تو اس کو میرے لیے حجت
اے ربّ العالمین (قبول فرما)

تصدیق: قرآن آسان تحریک کے شائع کردہ ترجمۂ قرآن حکیم کے تیسویں پارے عَمَّ کا عربی متن میں نے حرفاً حرفاً پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس میں اعراب وغیرہ کی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآنِ حکیم کے متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو جاتی ہو۔ عبدالوکیل علوی منصورہ لاہور